نئے سال کی بھرپور معلومات کے لئے ایک مکمل جنتری

رجسٹرڈ

محبوب عالم جنتری

2011

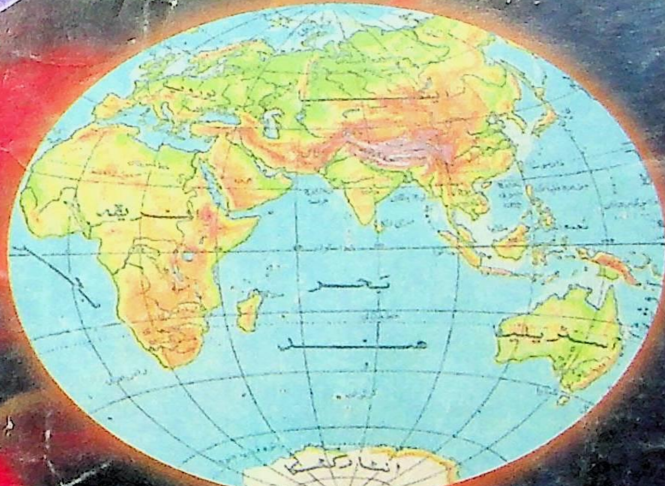

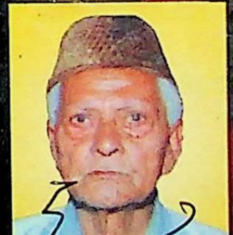

بانی مرزا حسن مہدی مرحوم

مرتبہ ماہتاب عالم

PRICE RS. 40/-

ملنے کا پتہ

بکڈپو ناظمین لکھنؤ

Ph. 2261618

Designed by: Afzal Nadvi

निदेशक :- टोनी मिर्ज़ा

Mob : 9839430748

मुस्कान

हेल्थ एण्ड फिटनेस क्लब

कटरा चौराहा, कर्बला दियानुददौला के पीछे
सहादतगंज, लखनऊ

मुस्कान हेल्थ क्लब के दिनेशक मो0 अफ़ज़ाल (टोनी मिर्ज़ा) एवं प्रधान सम्पादक न्यू दि सड़न समाचार पत्र लखनऊ ने अपना 20 वर्ष पुराना अनुभव को देखते हुए हेल्थ क्लब का शुभारम्भ किया जिसमें एडमिशन फ्री रखा गया ।

हमारे कोच सै0 हैदर नवाब जिन्होंने तीन बार मिस्टर इण्डिया का खिताब हासिल किया उन्हीं की देख रेख में मिस्टर आर्यन मैन ऑफ लखनऊ मिस्टर लखनऊ चैम्पियन ऑफ चैम्पियन लखनऊ और मिस्टर यू. पी. का खिताब हासिल किया ।

محبوب عالم جنتری

(رجسٹرڈ)

سنہ ۲۰۱۱ء

بانی مرزا حسن مہدی مرحوم

مرتبہ:- سید مہتاب عالم رضوی

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۱	چاند گہن و سورج گہن سنہ ۲۰۱۱ء	۲
۲	فہرست تعطیلات بابت سنہ ۲۰۱۱ء	۳
۳	ثمرہ سال نو بحساب اہل ہند بکرم ۲۰۶۸ مطابق سنہ ۲۰۱۱ء	۴
۴	نقشہ ترک سحر و افطار ماہ رمضان ۱۴۳۲ھ افق لکھنؤ	۵
۵	داخلہ سیارگان در برج سنہ ۲۰۱۱ء	۶
۶	تفصیل وکری و مارگی سیارگان سنہ ۲۰۱۱ء	۷
۷	تفصیل طلوع غروب سیارگان سنہ ۲۰۱۱ء	۷
۸	تفصیل شنکرانت سنہ ۲۰۱۱ء	۷
۹	تفصیل داخلہ راشی سنہ ۲۰۱۱ء	۸
۱	شادی بیاہ کی مبارک تاریخیں سنہ ۲۰۱۱ء	۸
۱۱	پارٹ ٹائم ملازم خواتین کے بچے صحت مند ہوتے ہیں	۸
۱۲	حضرت امام حسین کا رشتہ ہندوستان سے بہت قریب تھا	۹
۱۳	سنہ ۲۰۱۱ء کی اہم مختصر پیشین گوئیاں	۱۰_۱۲
۱۴	سنیچر کا پہرہ ۲۰۶۸ بکری کے مطابق	۱۲
۱۵	سنیچر کی ساڑھے ستی اور ڈھیا مطابق سنہ ۲۰۱۱ء	۱۲
۱۶	مختلف شہروں میں تحویل آفتاب کا وقت سنہ ۲۰۱۱ء	۱۲
۱۷	نوروز عالم افروز از افق لکھنؤ سنہ ۲۰۱۱ء	۱۳_۱۶
۱۸	ثمرہ غرہ ماہ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ	۱۷
۱۹	عمل بروقت تحویل آفتاب سنہ ۲۰۱۱ء	۱۷
۲۰	گل بابونہ کی چائے ذیابیطس کے مریضوں کیلئے مفید	۱۷
۲۱	نقشہ ساعت و نحس	۱۸_۱۹
۲۲	بارہ مہینوں کی جدولات (تاریخیں)	۲۰_۴۳

نمبر شمار	مضامین	صفحہ نمبر
۲۳	تاریخ ہند کی قدیم یادگاریں	۴۴_۴۵
۲۴	آپ کی راشی کیلئے سنہ ۲۰۱۱ء کیسا رہے گا	۴۶_۵۵
۲۵	نقشہ شادی سے قبل زن و شوہر میں موافقت یا نا موافقت	۵۶
۲۶	راس۔ سیارہ نچھتر۔ چرن نیکنہ معلوم کرنے کا نقشہ	۵۷
۲۷	دوازدہ برج کے ماہانہ حالات مع سیارگان سنہ ۲۰۱۱ء	۵۸_۶۹
۲۸	نقشہ اوقات لگن ابتدائے یکم تا ۲۹ تاریخ	۷۱_۷۰
۲۹	نئے سال کے تاریخی نام سنہ ۲۰۱۱ء	۷۲
۳۰	نادعلی کا سریع التاثیر عمل	۷۳
۳۱	استجابت دعا و عملیات میں درود کا کردار	۷۴
۳۲	روزانہ اسپرین کے استعمال سے آنتوں کے کینسر کا خطرہ کم ہو جاتا ہے	۷۴
۳۳	تعویذات۔ عملیات۔ طلسمات فالنامہ	۷۵_۸۰
۳۴	پھولوں کی پسند سے حالات زندگی کا جائزہ	۸۱_۸۵
۳۵	درد جگر	۸۶
۳۶	ورم جگر	۸۷
۳۷	نقشہ لابھ خرچ بابت سنہ ۲۰۱۱ء	۸۸
۳۸	برسات کے گیارہ نچھتر	۸۸
۳۹	حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہی	۸۹_۹۲
۴۰	گرہوں کی دوستی و دشمنی کا بیان	۹۳_۹۶
۴۱	بیگم حضرت محل	۹۷_۱۰۱
۴۲	الغدیر کمیٹی کا اشتہار	۱۰۲
۴۳	علم نجوم	۱۰۳_۱۰۹
۴۴	اردو مرثیہ کا اہم ستون سودا	۱۱۰
۴۵	ہر راس والے کا پسندیدہ رنگ	۱۱۴
۴۶	علم الاعداد اور اس کی اہمیت	۱۱۵_۱۱۷
۴۷	کاروان اردو کا اشتہار	۱۱۸
۴۸	ملنے کے پتے	۱۱۹
۴۹	یونانی ریسرچ سنٹر کا اشتہار	۱۲۰

بارہ مہینوں کی جدولات میں یوم کے سامنے سنہ عیسوی و سنہ ہجری۔ تاریخ سعد و نحس سمبت شاکھا۔ سمبت فصلی، سمبت بکرمی بدی و شدی، پکش کی تتھ قیام نچھتر قیام یوگ۔ داخلہ چندرماں در برج مقدار و زمان معہ گھڑی، پل آفتاب کے طلوع و غروب کا وقت بمعہ گھنٹہ منٹ درج ہے۔ داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان اور وکری و مارگی کا وقت معہ گھڑی و پل درج ہیں۔ اس کے سامنے دوسرے صفحہ پر تاریخ سنہ عیسوی اور تاریخ سنہ ہجری بنگلہ تاریخ تہوار و ولادت و شہادت آئمہ معصومینؑ چوتھی جدول میں اس کے اوپر ملکی حالات اس کے نیچے ہفتہ وار تقویم سیارگان کے زائچہ بمعہ راس انش کلا وکلا حرکت روزانہ وکری مارگی اور سیاروں کا طلوع و غروب درج ہے۔

آپ حضرات حسب ذیل فون یا موبائیل سے شام 7 بجے سے رات 10 بجے تک فون پر بات کر سکتے ہیں۔
اور اتوار کو دن میں کسی وقت ملاقات یا بات کر سکتے ہیں۔
خط کتابت کا پتہ: محبوب بکڈپو عقب روضۂ کاظمین لکھنؤ۔3
موبائیل: 9125759151,9935859845,9026371647,9794640279

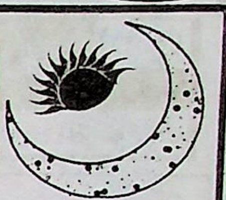

چاند گہن سورج گہن بابت ۲۰۱۱ء اور راشیوں پر اس کے اثرات

اس سال یعنی ۲۰۱۱ء میں کل پانچ گہن لگیں گے تین سورج گہن اور دو چاند گہن ہوں گے۔ لیکن ہمارے ہندوستان میں صرف دو چاند گہن ہی دکھائی دیں گے باقی تین گہن ہندوستان میں نہیں نظر آئیں گے۔

جو دو چاند گہن ہندوستان میں دکھائی دیں گے ان کی تفصیل حسب ذیل ناظرین کی خدمت میں پیش کی جارہی ہے۔ باقی تین گہن کا وقت تاریخ اور مقام جہاں سورج گہن پڑے گا دیا جا رہا ہے۔ وہ ہندوستان میں نظر نہیں آئیں گے۔

سورج گہن:۔ یکم جون ۲۰۱۱ء مطابق ۲۸ر جمادی آلاخر ۱۴۳۲ھ موافق جیٹھ بدی اماوس ۲۰۶۸ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ نام پچھتر برکھ راشی پر لگنے والا ہندوستانی اسٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق رات ۱۲ بجکر ۵۵ منٹ پر شروع ہوگا اور صبح ۴ بجکر ۳۰ منٹ پر ختم ہوگا۔ یہ سورج گہن ہندوستان میں نہیں دکھائی دے گا اس کے اثرات یہاں نہیں مرتب ہوں گے۔ یہ گہن شمال وشرق یعنی پورب اور اتری ایشیا اتری گرین لینڈ۔ آئس لینڈ وغیرہ میں نظر آئے گا۔

چاند گہن:۔ ۱۵/۱۶ر جون ۲۰۱۱ء مطابق ۱۲ر رجب المرجب ۱۴۳۲ھ موافق جیٹھ شدی پورنماشی ۲۰۶۸ بروز چہارشنبہ یعنی بدھ جیشٹھا پچھتر اور برچھک راشی پر یہ چاند گہن لگنے والا ہندوستان کے علاوہ جنوبی دکنی امریکہ۔ یورپ۔ افریقہ۔ آسٹریلیا۔ ایشیا مہاساگر۔ اٹلانٹک اور مغربی یعنی پچھمی پرشانت مہاساگر میں نظر آئے گا جو ہندوستانی اسٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق رات ۱۱ بجکر ۵۳ منٹ پر شروع ہوگا اور صبح ۴ بجکر ۳۳ منٹ پر ختم ہوجائے گا۔ اس چاند گہن کے اثرات بارہ راشیوں پر حسب ذیل ہیں۔

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
پھل	پریشانی	عورت سے دکھ	چین سکھ	احساس فکر	درد غم	زرد مال	نقصان	کوئی صدمہ	نقصان	فائدہ	چین سکھ	نقصان

سورج گہن:۔ یکم جولائی ۲۰۱۱ء مطابق ۲۸ر رجب المرجب ۱۴۳۲ھ موافق اساڑھ بدی اماوس ۲۰۶۸ بروز جمعہ آردرا پچھتر متھن راشی پر لگنے والا سورج گہن ہندوستانی اسٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق ایک بجکر ۲۴ منٹ پر لگے گا اور ۲ بجکر ۵۳ منٹ پر ختم ہوجائے گا یہ گہن ہندوستان میں نہیں دکھائی دے گا۔ یہ جنوبی (دکھنی) افریقہ اور جنوبی مہاساگر میں ہی دکھائی دے گا۔ اس کے اثرات بھی ہندوستان پر مرتب نہیں ہوں گے۔

سورج گہن:۔ ۲۵ر نومبر ۲۰۱۱ء مطابق ۲۸ر ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ موافق اگہن بدی اماوس ۲۰۶۸ بروز جمعہ انورادھا پچھتر برچھک راشی پر لگنے والا سورج گہن ہندوستانی اسٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق ۹ بجکر ۵۳ منٹ شروع ہوگا اور ایک بجکر ۴۷ منٹ پر ختم ہوگا۔ یہ گہن بھی ہندوستان میں نہیں دکھائی دے گا اس کے اثرات بھی ہندوستان پر مرتب نہیں ہوں گے پر جنوبی افریقہ اور نیوزی لینڈ وغیرہ میں نظر آئے گا۔

چاند گہن:۔ ۱۰ر دسمبر ۲۰۱۱ء مطابق ۱۴ محرم الحرام ۱۴۳۲ھ موافق اگہن شدی ۲۰۶۸ پورنماشی روہنی پچھتر برکھ راشی پر لگنے والا چاند گہن ہندوستانی اسٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق شام ۶ بجکر ۱۵ منٹ سے شروع ہوکر رات ۹ بجکر ۴۸ منٹ پر ختم ہوگا۔ یہ چاند گہن سارے ہندوستان میں نظر آئے گا اس کے علاوہ یورپ۔ افریقہ۔ گرین لینڈ۔ امریکہ آسٹریلیا مہاساگر میں دیکھا جاسکتا ہے۔

اس چاند گہن کے اثرات باراہ راشیوں پر حسب ذیل ہیں۔

راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
پھل	نقصان	درد غم	نقصان	فائدہ	سکھ	مان مریادا کا نقصان	غم دکھ	عورت سے دکھ	چین سکھ	فکر	درد غم	زرد مال کا فائیدہ

فہرست تعطیلات بابت ۲۰۱۱ء

نام تعطیل	تاریخ	دن	نام تعطیل	تاریخ	دن
۱۔ نیوایرس ڈے	یکم رجنوری	شنبہ (ہفتہ)	۳۵۔ ناگ پنچمی	۴رجولائی	دوشنبہ (پیر)
۲۔ گروگوبند سنگھ جینتی	۵رجنوری	چہارشنبہ (بدھ)	۳۶۔ میلہ چیت پورنی دیوی	۶رجولائی	سہ شنبہ (منگل)
۳۔ لوہڑی	۱۳رجنوری	پنجشنبہ (جمعرات)	۳۷۔ رکھشابندھن	۱۳راگست	شنبہ (ہفتہ)
۴۔ مکرشنکرانت	۱۴رجنوری	شنبہ (ہفتہ)	۳۸۔ یوم آزادی ہند	۱۵راگست	دوشنبہ (پیر)
۵۔ چہلم شہدائے کربلاؔ	۲۵رجنوری	سہ شنبہ (منگل)	۳۹۔ چندن چھٹہ	۲۰راگست	شنبہ (ہفتہ)
۶۔ یوم جمہوریہ ہند	۲۶رجنوری	چہارشنبہ (بدھ)	۴۰۔ جنم اشٹمی	۲۲/۲۱راگست	شنبہ یکشنبہ (اتوار۔پیر)
۷۔ آخری چہارشنبہ	۲رفروری	چہارشنبہ (بدھ)	۴۱۔ شہادت حضرت علیؑ	۲۲راگست	دوشنبہ (پیر)
۸۔ بسنت پنچمی	۸رفروری	سہ شنبہ (منگل)	۴۲۔ جمعتہ الوداع	۲۶راگست	جمعہ (جمعہ)
۹۔ بارہ وفات وعید ملیلا دانبیؐ	۱۶رفروری	پنجشنبہ (جمعرات)	۴۳۔ عیدالفطر	۳۱راگست	چہارشنبہ (بدھ)
۱۰۔ روی داس جینتی	۱۸رفروری	شنبہ (ہفتہ)	۴۴۔ ٹیچرس ڈے	۵رستمبر	دوشنبہ (پیر)
۱۱۔ شیوراتری	۳رمارچ	پنجشنبہ (جمعرات)	۴۵۔ وامن جینتی	۷رستمبر	چہارشنبہ (بدھ)
۱۲۔ کانشی رام جینتی	۱۵رمارچ	سہ شنبہ (منگل)	۴۶۔ وامن دوادشی	۹رستمبر	جمعہ (جمعہ)
۱۳۔ گیارہویں شریف	۱۷رمارچ	پنجشنبہ (جمعرات)	۴۷۔ وشوکرما پوجا	۱۷رستمبر	شنبہ (ہفتہ)
۱۴۔ ہولی دہن	۱۹رمارچ	شنبہ (ہفتہ)	۴۸۔ مہاراجہ اگرسین جینتی	۲۸رستمبر	چہارشنبہ (بدھ)
۱۵۔ ہولی	۲۰رمارچ	یکشنبہ (اتوار)	۴۹۔ شری گاندھی جینتی	۲راکتوبر	یکشنبہ (اتوار)
۱۶۔ آٹھوں کا میلہ	۲۶/۲۷ رمارچ	شنبہ یکشنبہ (ہفتہ اتوار)	۵۰۔ شری درگا اشٹمی	۴راکتوبر	سہ شنبہ (منگل)
۱۷۔ بینک ہالی ڈے	۳۱رمارچ	پنجشنبہ (جمعرات)	۵۱۔ انتقال شری کانشی رام	۹راکتوبر	یکشنبہ (اتوار)
۱۸۔ جھولے لال جینتی	۵راپریل	سہ شنبہ (منگل)	۵۲۔ دسہرہ	۶راکتوبر	پنجشنبہ (جمعرات)
۱۹۔ درگا اشٹمی	۱۱راپریل	دوشنبہ (پیر)	۵۳۔ بالمیک جینتی	۱۲راکتوبر	چہارشنبہ (بدھ)
۲۰۔ رام نومی	۱۲راپریل	سہ شنبہ (منگل)	۵۴۔ رماایکادشی (رمبھا)	۲۳راکتوبر	یکشنبہ (اتوار)
۲۱۔ امبیڈکر جینتی۔ بیساکھی	۱۴راپریل	پنجشنبہ (جمعرات)	۵۵۔ دھن تیرس	۲۴راکتوبر	دوشنبہ (پیر)
۲۲۔ شری مہابیر جینتی	۱۶راپریل	شنبہ (ہفتہ)	۵۶۔ دیوالی	۲۶راکتوبر	چہارشنبہ (بدھ)
۲۳۔ شری تیغ بہادر جینتی	۲۲راپریل	جمعہ (جمعہ)	۵۷۔ گووردھن پوجا	۲۷راکتوبر	پنجشنبہ (جمعرات)
۲۴۔ گڈ فرائیڈے	۲۲راپریل	جمعہ (جمعہ)	۵۸۔ بھراتری دوج	۲۸رنومبر	جمعہ (جمعہ)
۲۵۔ یوم مزدور	یکم رمئی	یکشنبہ (اتوار)	۵۹۔ شری درگا اشٹمی	۳رنومبر	پنجشنبہ (جمعرات)
۲۶۔ شری پرشورام جینتی	۶رمئی	جمعہ (جمعہ)	۶۰۔ عیدالاضحیٰ (بقرعید)	۷رنومبر	دوشنبہ (پیر)
۲۷۔ شری بدھ جینتی	۱۷رمئی	سہ شنبہ (منگل)	۶۱۔ شری گرونانک جینتی	۱۰رنومبر	پنجشنبہ (جمعرات)
۲۸۔ بدھ پورنما	۲۰رمئی	جمعہ (جمعہ)	۶۲۔ گنگا اسنان۔ ٹکڑی	۱۰رنومبر	پنجشنبہ (جمعرات)
۲۹۔ میلہ شری مہابیر جی	۲۱رمئی	شنبہ (ہفتہ)	۶۳۔ نہرو جینتی (بال دیوس)	۱۴رنومبر	دوشنبہ (پیر)
۳۰۔ میلہ جوڑمیل	۵رجون	یکشنبہ (اتوار)	۶۴۔ شہادت شری تیغ بہادر جی	یکم ردسمبر	پنجشنبہ (جمعرات)
۳۱۔ شری گنگا دسمی	۱۱رجون	شنبہ (ہفتہ)	۶۵۔ یوم عاشورہ	۶ردسمبر	سہ شنبہ (منگل)
۳۲۔ ولادت حضرت علیؑ	۱۶رجون	پنجشنبہ (جمعرات)	۶۵۔ کرسمس ڈے	۲۵ردسمبر	یکشنبہ (اتوار)
۳۳۔ شب برات	۱۷رجون	جمعہ (جمعہ)	۶۶۔ بینک ہالی ڈے	۳۱ردسمبر	شنبہ (ہفتہ)
۳۴۔ ناگ پنچمی (راجستھان)	۲۰رجون	دوشنبہ (پیر)			

ثمرہ سال بحساب اہل ہند بکرم ۲۰۶۸ بکرمی سمبت ۱۹۳۳ ساکھا مطابق ۲۰۱۱ء

اس سال ۳۸ ویں کرودھی سمبت سُر کا آغاز ۴/اپریل ۲۰۱۱ء مطابق ۲۹/ربیع آلاخر ۱۴۳۲ھ بروز دوشنبہ یعنی پیر (سوموار) سے ہوگا۔ اس سمبت سُر کا مالک چندرماں یعنی قمر ہے۔ جس کا بادشاہ مریخ یعنی منگل ہے۔

اس سمبت سر کا مالک چندرماں یعنی قمر اور بادشاہ مریخ یعنی منگل ہونے سے ہر طبقے کے انسانوں کو پریشانیوں اور مصیبتوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ عوام میں ڈر وخوف کا ماحول رہے گا۔ دہشت گردی کا ماحول رہے گا اس کے علاوہ لوگوں میں آپسی لڑائی جھگڑے ہوں۔ عوام میں امراض کی زیادتی رہے گی۔ عوام میں غم وغصہ دیکھنے میں ملے گا۔ افسران طبقہ میں آپسی رسہ کشی اور جھگڑے کی وجہ سے غم وغصہ کی لہر دیکھنے کو ملے گی۔ اناج کی قیمتیں زیادہ بڑھیں گی۔ اولہ باری اور برف باری سے فصلوں کی پیداوار کم ہوگی۔ بارش اوسط درجہ کی رہے گی۔

اس سال بادشاہ قمر یعنی چندرماں ہے:۔ عوام میں معمولی طریقے کا سکھ چین رہے گا۔ وزیر وافسران طبقہ میں نئے نئے چہرے ابھر کر آئیں گے۔ زمین میں پھل پھول اور اناج کی پیداوار خوب ہوگی۔ بارش ٹھیک رہے گی۔

اس سال کا وزیر مشتری یعنی برہسپت ہے:۔ وزیر و افسران طبقہ عوام کے فائدہ کے کاموں میں بیدار رہیں گے۔ شمالی (اتری) مشرقی (پوربی) ملکوں میں امن وامان و خاموشی رہے گی۔ جنوبی (دکھنی) ومغربی (پچھمی) ملکوں میں لڑائی جھگڑے اور دہشت گردی کے واقعات اس کے علاوہ قدرتی آفات کے واقعات ہوسکتے ہیں۔

اس سال کا سپہ سالار عطارد یعنی بدھ ہے:۔ سپہ سالار عطارد یعنی بدھ ہونے سے سبھی طبقے کے لوگوں میں معمولی سکھ و چین رہے گا۔ عوام اطمینان سے رہیں گے۔

اس سال غلہ کا مالک شمس یعنی سورج ہے:۔ حکومت کے لوگ آپس میں خوب لڑیں گے کسی ملک سے معمولی سرحدی جھگڑا بھی ہوسکتا ہے۔ چوروں کی زیادتی رہے گی۔ چاول کی قیمت کچھ کم ہوگی۔ درختوں میں پھل پھول کی پیداوار زیادہ ہوگی۔ زیادہ برف باری ہونے سے فصلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

اس سال زراعت کا مالک زہرہ یعنی شکر ہے:۔ کچھ لڑائی جھگڑوں کا خاتمہ ہوگا۔ تقریباً ہر جگہ ایک صاف ستھرا ماحول بنا رہے گا۔ لیکن اناج کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔ زراعت یعنی کھیتی کو کچھ نقصان ہوسکتا ہے۔ جانوروں کے دودھ میں کمی آجائے گی۔

اس سال بارش کا مالک عطارد یعنی بدھ ہے:۔ تمام قسم کے اناج ورسیلی چیزوں کی پیداوار اچھی رہے گی۔ عوام کو سکھ چین کم ملے گا بارش زیادہ ہونے کی امید ہے۔ لوگ مذہبی کاموں سے جُڑے رہیں گے۔ اور بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے۔

اس سال رسوں کا مالک مریخ یعنی منگل ہے:۔ عوام کو دکھ پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ بارش کی کمی کی وجہ سے فصلوں کو نقصان ہوسکتا ہے۔ افسران طبقہ عوام کو دکھ و پریشانیاں زیادہ دے گا۔ افسران کا رویہ عوام کے لیے اچھا نہیں ہوگا۔

اس سال دھاتوں کا مالک شمس یعنی سورج ہے:۔ اس سال شمس یعنی سورج دھاتوں کا مالک ہونے کی وجہ سے تمام طرح کے نگینوں کے علاوہ دوسرے زیورات کی چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ۔ شیشہ۔ رانگا۔ چندن۔ ساکھو وغیرہ کی قیمتوں میں زبردست اضافہ ہوگا۔

اس سال دولت کا مالک زحل یعنی سنیچر ہے:۔ افسران ووزیر وغیرہ پریشان حال وبیمار زیادہ رہیں گے۔ عوام میں زرومال کی کمی رہے گی۔ برہمن۔ کسان۔ مزدور۔ وتجارتی لوگ زیادہ پریشان حال رہیں گے۔

اس سال پھلوں کا مالک عطارد یعنی بدھ ہے۔ ملک کے عوام میں سکھ چین برابر رہے گا۔ گھاس۔ پھل۔ پھول کی پیداوار زیادہ رہے گی۔ بادل مناسب بارش کرنے والے ہوں گے۔ بارش اوسط درجہ کی ہوگی۔

نقشہ ترک سحر و افطار صوم ماہ رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ بر افق لکھنؤ

شیعہ حضرات کے لیے			سحر		افطار		اہلسنت حضرات کے لیے			سحر		افطار	
رمضان ۱۴۳۲	اگست ۲۰۱۱ء	یوم	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ	رمضان ۱۴۳۲	اگست ۲۰۱۱ء	یوم	گھنٹہ	منٹ	گھنٹہ	منٹ
۱	۲	سہ شنبہ	۴	۰	۷	۳	۱	۲	سہ شنبہ	۳	۵۶	۶	۵۷
۲	۳	چہارشنبہ	۴	۱	۷	۳	۲	۳	چہارشنبہ	۳	۵۷	۶	۵۷
۳	۴	پنجشنبہ	۴	۱	۷	۲	۳	۴	پنجشنبہ	۳	۵۷	۶	۵۶
۴	۵	جمعہ	۴	۱	۷	۲	۴	۵	جمعہ	۳	۵۸	۶	۵۵
۵	۶	شنبہ	۴	۲	۷		۵	۶	شنبہ	۳	۵۹	۶	۵۴
۶	۷	یکشنبہ	۴	۲	۶	۵۹	۶	۷	یکشنبہ	۴	۰	۶	۵۳
۷	۸	دوشنبہ	۴	۳	۶	۵۷	۷	۸	دوشنبہ	۴	۱	۶	۵۲
۸	۹	سہ شنبہ	۴	۳	۶	۵۷	۸	۹	سہ شنبہ	۴	۲	۶	۵۲
۹	۱۰	چہارشنبہ	۴	۲	۶	۵۷	۹	۱۰	چہارشنبہ	۴	۳	۶	۵۱
۱۰	۱۱	پنجشنبہ	۴	۴	۶	۵۵	۱۰	۱۱	پنجشنبہ	۴	۴	۶	۵۱
۱۱	۱۲	جمعہ	۴	۴	۶	۵۳	۱۱	۱۲	جمعہ	۴	۵	۶	۴۹
۱۲	۱۳	شنبہ	۴	۵	۶	۵۳	۱۲	۱۳	شنبہ	۴	۵	۶	۴۸
۱۳	۱۴	یکشنبہ	۴	۶	۶	۵۳	۱۳	۱۴	یکشنبہ	۴	۶	۶	۴۷
۱۴	۱۵	دوشنبہ	۴	۶	۶	۵۳	۱۴	۱۵	دوشنبہ	۴	۷	۶	۴۶
۱۵	۱۶	سہ شنبہ	۴	۷	۶	۵۲	۱۵	۱۶	سہ شنبہ	۴	۸	۶	۴۵
۱۶	۱۷	چہارشنبہ	۴	۸	۶	۵۱	۱۶	۱۷	چہارشنبہ	۴	۹	۶	۴۴
۱۷	۱۸	پنجشنبہ	۴	۸	۶	۵	۱۷	۱۸	پنجشنبہ	۴	۱۰	۶	۴۳
۱۸	۱۹	جمعہ	۴	۹	۶	۴۸	۱۸	۱۹	جمعہ	۴	۱۱	۶	۴۲
۱۹	۲۰	شنبہ	۴	۹	۶	۴۹	۱۹	۲۰	شنبہ	۴	۱۱	۶	۴۱
۲۰	۲۱	یکشنبہ	۴	۱۰	۶	۴۸	۲۰	۲۱	یکشنبہ	۴	۱۲	۶	۴۰
۲۱	۲۲	دوشنبہ	۴	۱۱	۶	۴۶	۲۱	۲۲	دوشنبہ	۴	۱۲	۶	۳۹
۲۲	۲۳	سہ شنبہ	۴	۱۱	۶	۴۴	۲۲	۲۳	سہ شنبہ	۴	۱۳	۶	۳۸
۲۳	۲۴	چہارشنبہ	۴	۱۱	۶	۴۴	۲۳	۲۴	چہارشنبہ	۴	۱۳	۶	۳۷
۲۴	۲۵	پنجشنبہ	۴	۱۲	۶	۴۲	۲۴	۲۵	پنجشنبہ	۴	۱۴	۶	۳۶
۲۵	۲۶	جمعہ	۴	۱۴	۶	۴۳	۲۵	۲۶	جمعہ	۴	۱۴	۶	۳۵
۲۶	۲۷	شنبہ	۴	۱۴	۶	۳۸	۲۶	۲۷	شنبہ	۴	۱۵	۶	۳۴
۲۷	۲۸	یکشنبہ	۴	۱۴	۶	۳۸	۲۷	۲۸	یکشنبہ	۴	۱۵	۶	۳۳
۲۸	۲۹	دوشنبہ	۴	۱۴	۶	۳۸	۲۸	۲۹	دوشنبہ	۴	۱۶	۶	۳۲
۲۹	۳۰	سہ شنبہ	۴	۱۴	۶	۳۸	۲۹	۳۰	سہ شنبہ	۴	۱۶	۶	۳۲
۳۰	۳۱	چہارچنبہ	۴	۱۵	۶	۳۷	۳۰	۳۱	چہارچنبہ	۴	۱۷	۶	۳۱

حسب ذیل شہروں کیلئے، لکھنؤ کے وقت میں نقشے کے مطابق منٹوں کو بڑھا یا گھٹا دیجئے

بڑھا دیجئے		گھٹا دیجئے	
نام شہر	منٹ	نام شہر	منٹ
اناؤ	۳	بارہ بنکی	۲
کانپور	۳	گونڈہ	۴
لکھیم پور	۳	بہرائچ	۴
مدراس	۳	رائے بریلی	۴
ہردوئی	۴	پرتاپ گڑھ	۵
مین پوری	۴	فیض آباد	۵
شاہجہانپور	۴	سلطان پور	۵
ہمیر پور	۴	الہ آباد	۷
الموڑہ	۵	بستی	۸
پیلی بھیت	۵	جون پور	۸
جالون	۵	بنارس	۸
بریلی	۶	مرزاپور	۸
فرخ آباد	۶	آعظم گڑھ	۹
نینی تال	۶	گورکھپور	۱۰
آگرہ	۸	غازی پور	۱۱
بجنور	۸	حیدرآباد	۱۱
اٹاوہ	۸	بلیا	۱۳
بدایوں	۸	پوری	۱۵
مرادآباد	۹	سارن	۱۵
ایٹہ	۹	چمپارن	۱۵
رام پور	۱۰	آرہ	۱۶
جھانسی	۱۰	چھپرہ	۱۶
علی گڑھ	۱۲	گیا	۱۶
میرٹھ	۱۲	پٹنہ	۱۸
مظفرنگر	۱۳	رانچی	۱۸
متھرا	۱۳	مظفرپور	۱۸
سہارنپور	۱۴	دربھنگہ	۲۰
بلندشہر	۱۴	دھن باد	۲۲
بھوپال	۱۴	مونگیر	۲۲
دہلی	۱۵	بھاگلپور	۲۵
ممبئی	۲۳	ڈھاکہ	۲۸
سرنگر	۲۳	کلکتہ	۳۱

ادارہ قارئین محبوب عالم جنتری کی خدمت میں عیدالفطر کی تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتا ہے۔

داخلہ سیارگان در برج ۲۰۱۱ء

تاریخ	سیارہ	راشی	بوقت گھڑی	پل	تاریخ	سیارہ	راشی	بوقت گھڑی	پل
۱۴رجنوری	سورج	مکر	۴۰ گھڑی	۴ پل	۹رستمبر	منگل	کرک	۱۹ گھڑی	۴۳ پل
۱۲رفروری	سورج	کنبھ	۹ گھڑی	۴۹ پل	۳۱راکتوبر	منگل	سنگھ	۵ گھڑی	۳۲ پل
۱۴رمارچ	سورج	مین	۵۳ گھڑی	۴ پل	۳۰رجنوری	بدھ	مکر	۵۹ گھڑی	۵۱ پل
۱۴راپریل	سورج	میکھ	۱۵ گھڑی	۴۸ پر	۱۸رفروری	بدھ	کنبھ	۲۵ گھڑی	۴۹ پل
۱۵رمئی	سورج	برکھ	۹ گھڑی	۱۲ پل	۶رمارچ	بدھ	مین	۳۰ گھڑی	۲۹ پل
۱۵رجون	سورج	متھن	۲۶ گھڑی	۱۳ پل	۲۵رمارچ	بدھ	میکھ	۴۸ گھڑی	۳۰ پل
۱۶رجولائی	سورج	کرک	۵۳ گھڑی	۲۴ پل	۳۰رمارچ	بدھ	برکھ	۵۲ گھڑی	۵۷ پل
۱۷راگست	سورج	سنگھ	۱۳ گھڑی	۴۵ پل	۱۳رجون	بدھ	متھن	۵۸ گھڑی	۱۶ پل
۱۷رستمبر	سورج	کنیا	۱۳ گھڑی	۷ پل	۲۸رجون	بدھ	کرک	۴۴ گھڑی	۳۸ پل
۱۷راکتوبر	سورج	تلا	۴۲ گھڑی	۷ پل	۲۰رجولائی	بدھ	سنگھ	۰ گھڑی	۱۱ پل
۱۶رنومبر	سورج	برچھک	۴۰ گھڑی	۴۰ پل	۲۲رستمبر	بدھ	کنیا	۳۷ گھڑی	۵ پل
۱۶ردسمبر	سورج	دھن	۱۶ گھڑی	۲۲ پل	۹راکتوبر	بدھ	تلا	۳۱ گھڑی	۴ پل
۸رجنوری	منگل	مکر	۱۱ گھڑی	۴۷ پل	۲۹راکتوبر	بدھ	برچھک	۱۰ گھڑی	۳۶ پل
۱۴رفروری	منگل	کنبھ	۲۲ گھڑی	۶ پل	۸رمئی	برہسپت	میکھ	۱۷ گھڑی	۲۱ پل
۲۵رمارچ	منگل	مین	۳۳ گھڑی	۱۸ پل	۳۰راگست	برہسپت	وکری	۲۹ گھڑی	۵۵ پل
۳رمئی	منگل	میکھ	۲۳ گھڑی	۴۶ پل	۱۳ردسمبر	برہسپت	وکری	۲۱ گھڑی	۴۹ پل
۱۲رجون	منگل	برکھ	۵۲ گھڑی	۵۵ پل	۲۶ردسمبر	برہسپت	مارگی	۴۴ گھڑی	۲۸ پل
۲۵رجولائی	منگل	متھن	۳۷ گھڑی	۱۹ پل	۰	۰	۰	۰	۰

کچھ لوگوں کو شراب جلدی کیوں چڑھتی ہے

امریکی تحقیق دانوں کا کہنا ہے کہ انہوں نے اس جین کا پتہ چلا لیا ہے جس سے یہ معلوم ہوسکتا ہے کہ کئی لوگوں کو دوسروں کے مقابلے میں جلدی شراب کا نشہ کیوں ہوتا ہے۔ تحقیق دانوں کے مطابق دس سے بیس فیصد لوگوں میں وہ جین پایا جاتا ہے جس سے شراب کی لت سے محفوظ رہتے ہیں۔ تحقیق کے مطابق وہ لوگ جن کو نشہ جلدی ہوتا ہے ان کے نشئی بننے کے امکانات کم ہیں۔ اس تحقیق کے سربراہ نارتھ کیرولائنا یونیورسٹی کے پروفیسر کرک کا کہنا ہے جو جین ہم نے دریافت کیا ہے اس سے ہمیں یہ معلومات ملی ہیں کہ شراب نوشی کا دماغ پر کیا اثر ہوتا ہے۔ تحقیق کے مطابق زیادہ تر شراب جگر میں جاتی ہے لیکن کچھ شراب دماغ میں CYP2E1 نامی جین پر اثر کرتی ہے تحقیق کے مطابق جن افراد کو جلدی نشہ ہوتا ہے ان میں CYP2E1 جین جلدی دماغ پر اثر انداز کرنے میں مدد کرتا ہے۔ اس تحقیق میں طلبہ کے دوسو جوڑوں نے حصہ لیا جو بہن بھائی تھے۔ ان جوڑوں کے والدین میں سے ایک کو شراب نوشی کی لت لگی ہوئی تھی لیکن ان طلبہ کو ایسا مسئلہ نہیں تھا۔

تفصیل وکری و مارگی سیارگان سنہ ۲۰۱۱ء

تاریخ	سیارہ/وکری/رومارگی	گھڑی	پل
۲۷/جنوری	سنیچر مارگی ہوا	۳۷ گھڑی	۱۳ پل
۲/فروری	سنیچر وکری ہوا	۴۲ گھڑی	۲۱ پل
۳۰/مارچ	بدھ وکری ہوا	۴۱ گھڑی	۴۲ پل
۳/اپریل	بدھ وکری	۴۶ گھڑی	۴۹ پل
۴/اپریل	سنیچر وکری	۲۴ گھڑی	۲۵ پل
۲۳/اپریل	بدھ مارگی ہوا	۳ گھڑی	۳۳ پل
۲/جون	سنیچر وکری ہوا	۴۸ گھڑی	۵۶ پل
۱۲/جون	سنیچر مارگی ہوا	۴۲ گھڑی	۲۵ پل
۵/اگست	بدھ وکری ہوا	۱۳ گھڑی	۲۴ پل
۲۷/اگست	بدھ مارگی ہوا	۲۹ گھڑی	۵ پل
۳۰/اگست	بدھ وکری ہوا	۵۳ گھڑی	۵۰ پل
۲۳/نومبر	بدھ وکری ہوا	۵۲ گھڑی	۲۴ پل
۵/نومبر	بدھ وکری ہوا	۱۸ گھڑی	۲۷ پل
۱۴/دسمبر	بدھ مارگی ہوا	۱۴ گھڑی	۲۳ پل
۲۶/دسمبر	برہسپت مارگی ہوا	۲۱ گھڑی	۲۲ پل

تفصیل طلوع و غروب سیارگان سنہ ۲۰۱۱ء

تاریخ	نام سیارہ طلوع و غرب	گھڑی	پل
۷/فروری	بدھ پورب (مشرق) میں غروب	۲۰ گھڑی	۱۱ پل
۱۱/مارچ	بدھ پچھم (مغرب) میں طلوع	۳۵ گھڑی	۱۴ پل
۲۸/مارچ	برہسپت غروب	۱۷ گھڑی	۲۴ پل
یکم/اپریل	بدھ پچھم (مغرب) میں غروب	۴۵ گھڑی	۱۵ پل
۲۵/اپریل	برہسپت طلوع	۵۵ گھڑی	۲۴ پل
یکم جون	بدھ پورب (مشرق) میں غرب	۵۲ گھڑی	۱۱ پل
۲۴/جون	بدھ پچھم (مغرب) میں طلوع	۴ گھری	۳۲ پل
۲۴/جولائی	شکر پورب (مشرق) میں غروب	۵۸ گھڑی	۱۲ پل
۹/اگست	بدھ پچھم (مغرب) میں غروب	۳۵ گھڑی	۳۰ پل
۲۵/اگست	بدھ پورب (مشرق) میں غروب	۲۰ گھڑی	۴۴ پل
۱۳/ستمبر	بدھ غروب	۵۳ گھڑی	۳۰ پل
۲۶/ستمبر	سنیچر غروب	۳۸ گھڑی	۱ پل
یکم/اکتوبر	شکر پچھم (مغرب) میں طلوع	۳۱ گھڑی	۴۸ پل
۱۸/اکتوبر	بدھ پچھم (مغرب) میں طلوع	۱۵ گھڑی	۱۸ پل
۲/نومبر	سنیچر طلوع	۲ گھڑی	۱۴ پل
۲۸/نومبر	بدھ پچھم (مغرب) میں غروب	۴۷ گھڑی	۲۴ پل
۱۰/دسمبر	بدھ پورب (مشرق) میں طلوع	۶ گھڑی	۴۱ پل

تفصیل شنکرانت سنہ ۲۰۱۱ء

تاریخ	شنکرانت	گھڑی	پل
۱۴/جنوری	مکر شنکرانت	۴۰ گھڑی	۴ پل
۱۲/فروری	کنبھ شنکرانت	۵۹ گھڑی	۴۹ پل
۱۴/مارچ	مین شنکرانت	۵۶ گھڑی	۴ پل
۱۴/اپریل	میکھ شنکرانت	۱۵ گھڑی	۴۸ پل
۱۵/مئی	برکھ شنکرانت	۹ گھڑی	۱۲ پل
۱۵/جون	متھن شنکرانت	۲۶ گھڑی	۱۳ پل
۱۶/جولائی	کرک شنکرانت	۵۳ گھڑی	۲۴ پل
۱۷/اگست	سنگھ شنکرانت	۱۳ گھڑی	۴۵ پل
۱۷/ستمبر	کنیا شنکرانت	۱۳ گھڑی	۷ پل
۱۷/اکتوبر	تلا شنکرانت	۴۲ گھڑی	۷ پل
۱۶/نومبر	برچھک شنکرانت	۴۰ گھڑی	۴۰ پل
/دسمبر	دھن شنکرانت	۱۶ گھڑی	۲۲ پل

واسطے آسیب اندر مکان کے چاروں کونوں کے لگادے یا آسیب زدہ کو گھول کر پلادے آسیب جل جاوے گا تعویذ یہ ہے۔

۲۱	۱۶	۲۳
۲۲	۲۰	۱۸
۱۷	۲۴	۱۹

تفصیل داخلہ راشی سنہ ۲۰۱۱ء

تاریخ	سیارہ	راشی	بوقت گھڑی	پل
یکم رجنوری	شکر	برچھک	۲۱ گھڑی	۴۰ پل
۲۹ رجنوری	شکر	دھن	۲۳ گھڑی	۳۴ پل
۲۴ رفروری	شکر	مکر	۵۹ گھڑی	۳۴ پل
۲۲ رمارچ	شکر	کنبھ	۱۳ گھڑی	۳۷ پل
۱۶ راپریل	شکر	مین	۱۱ گھڑی	۳۳ پل
۱۲ رمئی	شکر	میکھ	۰ گھڑی	۳۳ پل
۵ رجون	شکر	برکھ	۳۹ گھڑی	۱۲ پل
۲۹ رجون	شکر	متھن	۱۶ گھڑی	۵۵ پل
۲۳ رجولائی	شکر	کرک	۲۲ گھڑی	۵۰ پل
۱۷ راگست	شکر	سنگھ	۳ گھڑی	۳۰ پل
۱۰ ردسمبر	شکر	کنیا	۱۴ گھڑی	۲۶ پل
۴ راکتوبر	شکر	تلا	۲۱ گھڑی	۲۹ پل
۲۸ راکتوبر	شکر	برچھک	۳۰ گھڑی	۱۴ پل
۲ رنومبر	شکر	دھن	۳۵ گھڑی	۱۵ پل
۱۵ ردسمبر	شکر	مکر	۴۹ گھڑی	۹ پل
یکم رجنوری	سنیچر	کنیا	...	...
یکم رجنوری	راہو	دھن	۱۱ گھڑی	۱۰ پل
یکم رجنوری	کیت	متھن	۱۱ گھڑی	۱۰ پل
۶ رجون	راہو	برچھک	۱۳ گھڑی	۵۶ پل
۶ رجون	کیتو	برکھ	۱۳ گھڑی	۵۶ پل

پارٹ ٹائم ملازم خواتین کے بچے صحت مند ہوتے ہیں

پارٹ ٹائم کام کرنے والی خواتین کے بچے زیادہ صحت مند ہوتے ہیں۔ تفصیل کے مطابق وہ خواتین جو پارٹ ٹائم کام کرتی ہیں ان کے بچے فل ٹائم کام کرنے والی یا اپنا وقت زیادہ تر گھر میں گزارنے والی خواتین کی نسبت زیادہ صحت مند ہوتے ہیں۔ Melbourne Murdoch Children

شادی بیاہ کی مبارک تاریخیں سنہ ۲۰۱۱ء

جنوری۔ ماہ محرم کا احترام

فروری۔ ۱۰/۱۱/۱۳/۱۵/۱۶/۱۸/۲۱/۲۲/۲۳/۲۶/۲۷/

مارچ۔ ۲/۳/۴/۵/۱۰/۱۲/۱۴/۱۵/۱۶/۱۸/۲۰/۲۱/۲۳/۲۴/۲۵/۲۶/۲۸/۲۹/

اپریل۔ ۱/۲/۴/۵/۶/۷/۱۰/۱۱/۱۲/۱۳/۱۴/۱۷/۲۰/۲۲/۲۳/۲۴/۲۵/۲۷/۲۸/

مئی۔ ۱/۲/۴/۶/۸/۱۰/۱۱/۱۲/۱۳/۱۴/۲۲/۲۳/۲۴/۲۵/۲۶/۲۷/۲۹/۳۰/۳۱/

جون۔ ۱/۲/۳/۴/۵/۷/۸/۱۰/۱۱/۱۲/۱۳/۱۶/۱۷/۱۸/۲۰/۲۲/۲۳/۲۵/۲۷/۳۰/

جولائی۔ ۲/۳/۴/۵/۶/۷/۹/۱۰/۱۱/۱۲/۱۳/۱۴/۱۵/۱۸/۲۰/۲۱/۲۲/۲۵/۲۶/۳۰/۳۱/

اگست۔ ۱/۲/۳/۵/۷/۸/۹/۱۰/۱۲/۱۳/۱۵/۱۶/۱۷/۱۸/۱۹/۲۳/۲۷/۲۸/۲۹/۳۰/۳۱/

ستمبر۔ ۱/۳/۶/۸/۹/۱۰/۱۱/۱۳/۱۶/۱۷/۱۸/۲۱/۲۵/۲۶/۲۷/۲۸/۲۹/۳۰/

اکتوبر۔ ۱/۲/۳/۶/۷/۸/۱۰/۱۱/۱۲/۱۳/۱۴/۱۶/۱۷/۱۸/۱۹/۲۱/۲۴/۲۵/۲۶/۲۹/۳۰/۳۱/

نومبر۔ ۷/۸/۹/۱۱/۱۲/۱۴/۱۵/۱۶/۱۹/۲۱/۲۲/۲۳/۲۴/۲۶/

دسمبر ماہ محرم کا آغاز

Research Institute کے تحت ہونے والی اس تحقیق میں گروپ انٹرویو کے ذریعے مطالعہ کیا گیا جس میں ماں اور ان کے 4 سے 5 سال کے بچوں کے قد اور وزن کے اندراج کے دو سال بعد ان کے قد اور وزن کی پیمائش کی گئی۔ تحقیق کے معاون مصنف اسٹنٹ پروفیسر Jan Nicholson نے بتایا کہ ان کے مطالعہ سے یہ بات سامنے آئی کہ پارٹ ٹائم کام کرنے والی خواتین کے بچے دوسرے بچوں کی نسبت کم وقت ٹی وی دیکھنے اور کم Junk Food استعمال کرنے کی وجہ سے کم موٹاپے کا شکار ہوئے۔

حضرت امام حسینؓ کا رشتہ ہندوستان سے بہت قریبی تھا

ضیاء اعجاز نقوی

دنیا کے دانشوروں اور مفکر عظیم ہستیوں کا خیال ہے کہ اسلام میں جتنی یادنواسۂ رسولؐ حضرت امام حسینؓ کی منائی جاتی ہے اتنی کسی شہید قومی لیڈر یا ہیرو کی نہیں منائی جاتی۔ اس کی مختلف وجوہات ہیں۔ رائے عامہ یہ ہے کہ ان قربانیوں سے انسانیت اور سچائی کو جہاں تقویت ملتی ہے وہیں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ سید الشہداء حضرت امام حسینؓ کی یاد مناتے وقت ذات، پات و مذہب کا فرق اور علاقائی تعصب بالکل ختم ہوجاتا ہے۔ ہر عزادار صحیح معنوں میں انسان ہوتا ہے۔ ہندو، مسلم، سکھ، عیسائی، پارسی اور بودھ میں مختلف خیالات کی خوشبو تو آتی ہے لیکن کسی کا وجود الگ نہیں دکھائی دیتا۔ سب یہی کہتے نظر آئیں گے ''ہمارے ہیں حسینؓ''۔ ''ہمارے ہیں حسینؓ'' انہیں وجوہات کی بنا پر ہندو مذہب کے دیوتاؤں میں کرشن، شنکر، گوتم بدھ گرونانک وغیرہ نے اپنا سلسلہ حضرت امام حسینؓ اور ان کے آباء و اجداد سے قائم رکھا تھا۔ ہندوستان میں حضرت امام حسینؓ کی شہادت سے قومی یکجہتی کو بڑا سہارا ملا۔ ہر قسم کے مذہبی تعصب و اختلافات سے ہٹ کر ہند کا باشندہ صرف عزادار رہ جاتا ہے۔ امام حسینؓ کا ہند سے رشتہ اس طرح قائم ہوا کہ ایران کے بادشاہ جن کا نام یزاد جرد تھا اس کی تین شہزادیاں مہربانو، شہر بانو، قیصر بانو تھیں۔ اس زمانے میں ہند میں چندر گپت کی حکومت تھی۔ ایران کے راجا نے اپنی بڑی شہزادی کی شادی مہاراجہ چندر گپت سے کردی تھی۔ مہربانو ایرانی نام ہے۔ مہر کا مطلب ہے چاند۔ اس طرح مہربانو کا نام ہندوستان کی تاریخ میں چندر لیکھا ملے گا۔ ان سے ایک لڑکا ہوا جن کا نام سمندر گپت ہوا۔ کچھ عرصہ بعد عربوں نے ایران پر حملہ کیا تو ایرانی فوج کو شکست ہوئی۔ راجا یزادجرد مارے گئے۔ راجا کی باقی دو شہزادیاں مدینہ لائی گئیں۔ اس راجہ کی دوسری شہزادی جناب شہر بانو کا امام حسینؓ سے عقد ہوا۔ اس طرح نواسۂ رسولؐ حضرت امام حسینؓ کا ہندوستان سے رشتہ قائم ہوا۔ جب شہر بانو سے جناب زین العابدینؓ ہوئے۔ چندر گپت سے سمندر گپت پیدا ہوئے۔ ۱۰ محرم ۶۰ ہجری کو جب امام حسینؓ اور ان کے انصار اور اہل حرم کو یزیدی لشکر نے چاروں طرف سے گھیر لیا تو امام حسینؓ نے فوجِ مخالف کے سامنے اپنے آخری خطبے میں کہا تھا کہ مجھے راستہ دے دو میں ہند کی طرف چلا جاؤں گا۔ تعجب ہے کہ ہند میں اس وقت مسلم حکومت نہ تھی ہندو حکومت قائم تھی اور امام حسینؓ ہند کی طرف آنے کی خواہش کررہے تھے۔ ان کے اس ارادے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ ہندوستان کے علاوہ کسی اور ملک میں خود کو محفوظ نہیں سمجھتے تھے۔ ہندوستان کے باشندوں پر انہیں پورا بھروسہ تھا۔ اس کی دوسری وجہ یہ ہے کہ امام حسینؓ کی زوجہ جناب شہر بانو کی دوسری بہن مہربانو ہندوستان کے راج خاندان میں بیاہی گئی تھیں۔ امام حسینؓ کے بڑے فرزند زین العابدینؓ نے ایک خط ہندوستان کے راجہ چندر گپت کو ارسال کیا تھا جس میں یزید کے ظلم وستم کے بارے میں تحریر کیا تھا۔ یہ خط ایک قدیم اور تاریخی خط ہے جو جودھ پور (راجستھان) کے سرکاری خزانے میں آج تک محفوظ ہے۔ جب حضرت امام کا خط راجا کو موصول ہوا تو انہوں نے ایک بڑی فوج امام حسینؓ کی حمایت کے لئے بڑے ساز وسامان کے ساتھ عراق روانہ کی۔ اس فوج میں دت برہمنوں کی تعداد کافی تھی۔ اطلاع ملتے ہی امام حسینؑ کے حامی مختار یزیدی نے اس ہندکی فوج کا استقبال کیا۔ جس مقام پر اس فوج کا پڑاؤ تھا اس مقام کو آج تک دہر ہند کہا جاتا ہے۔ ہندی فوج کو جب خبر ملی کہ امام حسینؓ شہید کردئے گئے تو فوج ہند واپس آگئی۔ مشہور ہندی مصنف مسٹر راج کمار آستھانہ اپنی تاریخی کتاب ''پراچین بھارت'' میں جو ۱۹۳۶ میں دہلی سے شائع ہوئی، کے صفحہ ۱۲۷ پر اس طرح رقم طراز ہیں۔ ''کربلا سے ہندوستان کی واپسی میں اتنا وقت لگا کہ چندر گپت کا انتقال ہوچکا تھا اور ان کے فرزند سمندر گپت تخت حکومت پر بیٹھ چکے تھے۔ سپہ سالار نے مہاراجا کو امام حسینؓ کی شہادت کی اطلاع دی تو راجا بہت رنجیدہ ہوئے۔

۲۰۱۱ء کی اہم مختصر پیشین گوئیاں

جنوری:۔ جنوری ۲۰۱۱ء کا آغاز بروز شنبہ یعنی ہفتہ سے ہو رہا ہے ... ک کی اقتصادی حالت خراب ہوسکتی ہے۔ لیکن ملک کے اندرو... حالت برابر درست رہیں گے۔ بیرونی ممالک سے تجار... حاصل ہوگا۔ شیر بازار اور روزنامے اخبارات کے لیے یہ مہینہ اچھا گزرے گا۔ ڈاک۔ تار۔ بجلی۔ پر خاص توجہ دی جائے گی اور اس میں ترقی حاصل ہوگی۔ بیرونی ملکوں کی پالیسی میں خاص کامیابی حاصل ہوگی۔ عدالتی کاموں میں دنیاوی تجارت میں اچھی ترقی ہوگی۔ خاص طور پر حفاظتی انتظامات میں ترقی دیکھنے میں آئے گی۔ پارلیمنٹ میں نئے قانون کے دائرہ میں بھائی چارگی کے ساتھ کارروائی عمل میں آیا کرے گی۔ جاسوسی اور جیل سے متعلق کوئی بڑا کیس سامنے آسکتا ہے۔ مہینے کے درمیان کسی دنیاوی سطح کے انسان کی اچانک موت واقع ہوسکتی ہے۔ مسلم ملکوں میں کوئی زبردست حادثہ پیش آسکتا ہے۔ کسی ملک سے لڑائی کے جیسے حالات پیدا ہوسکتے ہیں۔ ہندوستان میں برف باری سے عام زندگی مفلوج ہوسکتی ہے۔ شمالی یعنی اتری ہندوستان میں ٹھنڈ کا زور زیادہ رہے گا۔

فروری:۔ فروری ۲۰۱۱ء کا آغاز بروز سہ شنبہ یعنی منگل کو ہو رہا ہے۔ تجارت میں ترقی ہوگی۔ محکمہ ٹیلی فون اور ڈاک تار شعبہ میں اور شیر بازار میں خاص اضافہ ہوگا اور مستورات کے لیے نئی نئی اسکیمیں مرتب ہوں گی۔ لیکن کامیاب ہوتے نظر نہیں آئیں گی۔ اس کے علاوہ سرحد پر تناؤ کے سبب فورس یا فوج سے متعلق خرچ میں اضافہ ہوگا۔ مغربی یعنی پچھمی صوبوں میں سیاسی بحران پیدا ہوسکتا ہے۔ مہینہ کے درمیان کئی جگہ لڑائی جھگڑے کا ماحول دکھائی دے گا۔ ہندوستان میں اقتدار پارٹی کے لیے غم وغصہ کا زور رہے گا۔ جس کے نتیجے میں اقتدار پارٹی کو استعفیٰ بھی دینا پڑسکتا ہے۔ شمال ومغربی یعنی اتری پچھمی حصوں کے سمندرری علاقوں میں قدرتی آفات آنے کا ڈر وخوف رہے گا۔ ہلکی بارش ہوسکتی ہے۔

مارچ:۔ مارچ مہینہ سہ شنبہ یعنی منگل سے شروع ہو رہا ہے۔ اس وقت حکومت کو عوام کا غم وغصہ برداشت کرنا پڑے گا۔ مزدور طبقہ ایجی ٹیشن کرنے پر مجبور ہوگا۔ اس وقت پارلیمنٹ کے حالات بہتر ہوتے نظر نہیں آرہے ہیں۔ حفاظتی خرچ پر کنٹرول ہوگا۔ مذہبی کام اپنی جگہ ہوتے رہیں گے۔ مغربی یعنی پچھمی ایشیا میں خاموشی نہ رہے گی۔ عرب ممالک میں بھی حالات ٹھیک نہ ہوں گے۔ شمالی مشرقی یعنی پوربی اور اتری ایشیا میں عوامی لڑائی جھگڑے ہونے کا امکان ہے۔ مغربی یعنی پچھمی مسلم ملک بہت خراب دور سے گزریں گے۔ جس کام میں امریکہ کا ہاتھ بھی ہوسکتا ہے۔ سمندری علاقے میں آندھی طوفان سے زراعت کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ تیز ہوائیں چلنے سے فصلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔

اپریل:۔ یہ مہینہ جمعہ یعنی شکروار سے شروع ہو رہا ہے۔ تجارتی حالات بہتر نہیں ہوں گے۔ پارلیمنٹ اور بیرونی تجارت سے متعلق یہ مہینہ خاص طور پر زبردست ہوگا۔ عام آدمی اور مزدور طبقہ میں غم وغصہ بہت ہوگا جس سے ان میں ایجی ٹیشن کرنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔ کافی اختلاف کے بعد عوام کے لیے کچھ فیصلے پارلیمنٹ سے پاس ہوں گے۔ جیل سے متعلق انتظامات کافی مضبوط بنائے جائیں گے۔ وقت سے پہلے گرمی کا اثر بڑھے گا۔ آندھی اور لو کا زور رہے گا۔ کوئی مہلک مرض پھیلنے کا امکان ہے۔

مئی:۔ یہ مہینہ یکشنبہ یعنی اتوار سے شروع ہو رہا ہے اس ماہ چوری۔ ڈکیتی۔ اغوا۔ آتشزدگی کے واقعات رونما ہوں گے۔ قانون نام کی کوئی چیز دیکھنے میں نہیں ملے گی۔ سیاسی لوگوں میں آپسی رسہ کشی جاری رہے گی۔ کشمیر اور پنجاب کے حالات درست نہ ہوں گے۔ مغربی صوبوں یعنی پچھمی علاقوں میں ممبئی سے لے کر جموں کشمیر تک لڑائی جھگڑے کے حالات پیدا ہوسکتے ہیں۔ سیاسی لوگوں کی موتیں بھی ہوسکتی ہیں۔ دنیا خراب ماحول سے نکلتی نظر آئے گی۔ ہندوستان کو اقوام متحدہ کی ممبرشپ کے لیے کی گئی کوششیں کامیاب ہوں گی۔ لو۔ گرمی۔ کا زور بڑھے گا۔ کہیں ہلکی بارش کا بھی امکان رہے گا

جون :۔ یہ مہینہ چہارشنبہ یعنی بدھ سے شروع ہورہا ہے۔ اس ماہ مہنگائی میں زبردست اضافہ ہوگا۔ شیر بازار بگڑا ہوا ہوگا۔ کسی غیر ضروری ٹیکس کا اضافہ ہوگا۔ لیکن ملک کے لیے یہ مہینہ بہت اچھا ثابت ہوگا۔ کشمیر۔ پنجاب۔ گجرات اور مہاراشٹر میں سیاسی اتھل پتھل واتار چڑھاؤ ہوسکتا ہے۔ اس ماہ دنیاوی تجارت کا ماحول برابر رہے گا تجارت میں فائدہ ہوگا۔ جنوبی یعنی دکھنی علاقہ میں طوفان سے نقصان ہوسکتا ہے۔ گرمی زبردست ہوگی۔ لو۔ ہوا کے تھپیڑوں سے لوگوں کی پریشانی بڑھے گی۔ مانسون کی آمد اپنے وقت پر ہی ہوگی

جولائی:۔ یہ ماہ بروز جمعہ یعنی شکروار سے شروع ہورہا ہے۔ جنوبی یعنی دکھنی امریکہ اور جنوبی افریقہ وغیرہ میں حکومتوں میں تبدیلی ہوتی نظر آسکتی ہے۔ بنگلہ دیش وغیرہ میں بھی حالات بہتر نہیں ہوں گے۔ پوری دنیا میں اقتدار کی بڑی حکومت کی سباط پر کئی ملکوں میں عجیب وغریب حالات دیکھنے میں آئیں گے۔ مہنگائی کی حالت زبردست ہوگی لوگ مہنگائی سے اُوبیں گے۔ اڑیسہ۔ اتر پردیش کا دلی سے جڑا علاقہ سریوندی کے کنارے علاقے میں قدرتی آفات اور اولہ باری برف باری کے سبب جانی ومالی نقصان ہونے کا اندیشہ ہے۔ محکمہ ٹیلی فون میں درستگی ہوگی۔ مغربی۔ جنوبی یعنی صوبوں میں خاموشی کا ماحول نہیں رہے گا۔ گرج چمک کے ساتھ دور دور تک بارش ہونے کا امکان ہوسکتا ہے۔

اگست :۔ اس مہینے کا آغاز بروز دوشنبہ یعنی پیر سے ہورہا ہے۔ اولہ باری وبرف باری سے پنجاب۔ دہلی۔ ہریانہ کے علاقے میں کئی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ جس کے سبب عوام پریشان؛ حال رہیں۔ ملک کی اقتصادی حالت اثر انداز ہوگی۔ پاکستان میں ۔ پنجاب میں جموں وکشمیر جنوبی اتر پردیش میں قدرتی آفات کا امکان اور سیاسی حلقہ میں خاموشی نہ رہے گی۔ لیکن تمام قسم کی مخالفت اور گڑبڑیوں کے باوجود پارلیمنٹ میں حکومت کافی اچھی پوزیشن میں رہے گی۔ مہنگائی پر کنٹرول کرنے کی پوری کوششیں جاری رہیں گی۔ اتر پردیش ۔ بنگال۔ بہار جنوبی ہندوستان میں ہوا کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔ ہندوستان کے کچھ حصوں میں سوکھا پڑنے کی امید ہے۔

ستمبر :۔ اس مہینے کا آغاز پنجشنبہ یعنی جمعرات سے ہوگا۔ یہ مہینہ عوام اور حکومت دونوں کے لیے دکھ وتکلیفوں سے بھرا ہوگا۔ لیکن ملک کی اقتصادی حالت ٹھیک ہوگی۔ بیرونی تجارت اور بیرونی پالیسی میں کمی آئے گی۔ مسلم ملکوں پر امریکہ کا دباؤ اور دخل اندازی میں اضافہ ہوگا۔ ماہ کے درمیانی حصہ میں تجارت کی پوزیشن عمدہ رہے گی۔ پڑوسی ملک سے کچھ لڑائی جیسے حالات بن سکتے ہیں۔ حکومت کو مہنگائی پر کنٹرول کرنے کے لیے سخت اقدام کرنے پڑیں گے۔ مشرقی یعنی پوربی علاقے میں طوفان کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ ہوا کے ساتھ کہیں کہیں اولہ باری کے ساتھ بارش ہوسکتی ہے۔

اکتوبر :۔ اس مہینے کا آغاز بروز شنبہ یعنی ہفتہ سے ہوگا۔ تجارتی پالیسی میں تبدیلی ہونے کا امکان ہے۔ اس مہینے بیرونی پالیسی سے متعلق کچھ اہم اور خاص فیصلے لیے جاسکتے ہیں۔ مالی اور اقتصادی حالت درست کرنے کے لیے کافی کوششیں جاری رہیں گی۔ مہنگائی میں اضافے مال کے ذخیرے اور کالا بازاری کو روکنے کے لیے تجارتی لوگوں کو اور افسران کو مالی فائدہ پہنچانے والے لوگوں کے خلاف مہم چلائی جائے گی۔ جس سے مہنگائی پر کنٹرول ہو۔ نئی انڈسٹریز اور تجارت کے ٹیکس میں کمی کے لیے پارلیمنٹ بل پاس ہوسکتا ہے۔ جنوبی یعنی دکھن افریقہ اور نائجر یا کچھ ایشیائی ممالک میں سیاسی بحران آنے کا امکان ہے۔ اس کے علاوہ کسی پڑوسی مسلم صوبے میں بھی کوئی بحران آسکتا ہے۔ مغربی۔ شمالی یعنی پچھمی اور اتری ہندوستان میں کوئی مہلک مرض جنم لے سکتا ہے۔

نومبر :۔ اس مہینے کا آغاز سہ شنبہ یعنی منگل سے ہورہا ہے۔ اس مہینے عجیب وغریب لوگوں کی زیادتی ہوگی۔ زیادہ تر ملکوں میں اقتصادی ومالی حالت پھر کمزور ہوتے نظر آئے گے۔ دنیا کے کچھ ملکوں میں الگ الگ قسم کی دہشت گردانہ وارداتیں رونما ہوسکتی ہیں۔ آتشزدگی وزلزلہ یا قدرتی آفات سے جانی ومالی نقصان ہونے کا امکان ہے۔ جاپان ۔ عرب۔ پولینڈ ممالک میں کچھ قدرتی آفات کی امید ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ ان ہی ملکوں میں سیاسی لڑائی جھگڑے کی بھی امید ہے۔ اچانک ٹھنڈ میں اضافہ ہوگا۔ ہماچل پردیش ۔ لداغ۔ وکشمیر کے علاقوں میں کافی برف باری ہونے کا امکان ہے۔

دسمبر:۔اس سال کے آخری مہینے کا آغاز بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات سے ہوگا۔ پارلیمنٹ میں کافی ہنگامی حالات دیکھنے میں آئیں گے آج کل پارلیمنٹ میں عجیب وغریب ماحول پیدا ہوگا۔ انتظامی امور میں فورس سے متعلق کچھ باتیں سامنے آئیں گی۔ اس کے علاوہ مہنگائی پر مالی اقتصادیات اور بدعنوانیوں یعنی پھرسٹاچار پر کافی بحث ومباحثہ ہوسکتا ہے۔ اسی درمیان کسی صوبے میں کوئی اچھے اور بڑے آدمی کی موت واقع ہونے کا امکان ہے۔ عرب۔ افغانستان اور پاکستان ملکوں میں حکومتوں کے حالات بد سے بدتر ہوسکتے ہیں۔ تامل ناڈو۔ آندھرا پردیش اور کیرل جیسے علاقوں میں آندھی طوفان کے ساتھ بارش ہونے کا امکان ہے شمالی یعنی اتری ہندوستان میں ٹھنڈ کا اثر بڑھے گا۔ کہیں کچھ قدرتی آفات کا بھی ڈر وخوف رہے گا۔ موسم میں کافی تبدیلی نظر آئے گی۔

سنیچر کا پہرہ سمبت ۲۰۶۸ بکرمی کے مطابق

اپنی وکری چال سے ۲۰۱۱ء کے آخر تک سنیچر کنیا راشی میں چلتا رہے گا جس کا بارہ راشیوں پر پہرہ اور پھل یعنی نتیجہ حسب ذیل نقشہ میں ناظرین محبوب عالم جنتری کی خدمت میں پیش ہے۔

راشی	پہرہ	پھل (نتیجہ)
۱۔میکھ۔ متھن۔ برچھک	سونے کا پہرہ	سخت محنت اور جد جہد
۲۔سنگھ۔ دھن۔ مین	چاندی کا پہرہ	فائدہ اور کامیابیاں
۳۔کرک۔ تلا۔ کنبھ	تانبہ کا پہرہ	دولت وزر ومال کا فائدہ
۴۔برکھ۔ کنیا۔ مکر	لوہے کا پہرہ	دکھ۔درد اور تکلیف کام میں رکاوٹ

سنیچر کی ساڑھے ستی اور ڈھیا مطابق ۲۰۱۱ء

۲۰۱۱ء کے شروع سے ہی سنیچر کنیا راشی پر ہی رہے گا اس لیے سنگھ۔ کنیا۔ اور تلا راشی والوں کے لیے سنیچر کی ساڑھے ستی چلے گی۔ لیکن متھن اور کنبھ راشی والوں کے لیے سنیچر ڈھیا چلے گی۔ تلا راشی والوں کے سر پر اثر ہوسکتا ہے۔ کنیا راشی والوں کے دل پر اثر ہوسکتا ہے۔ اور سنگھ راشی والوں کے پیر پر سنیچر کی ڈھیا کے اثرات ہوسکتے ہیں۔ ویسے سنیچر کی ساڑھے ستی اور ڈھیا سے گھبرانا نہیں چاہئے۔

مختلف شہروں میں تحویل آفتاب کا وقت ۲۰۱۱ء

۲۱/مارچ بروز دوشنبہ (پیر)

نام شہر	گھنٹہ	منٹ	سکنڈ
کانپور	۴	۴۰	۲۴
بریلی	۴	۴۲	۲۴
آگرہ بجنور	۴	۴۸	۲۴
سہارنپور	۴	۵۵	۲۴
دہرہ دون	۴	۴۸	۲۴
دہلی	۴	۵۲	۲۴
حیدرآباد	۴	۴۶	۲۴
ممبئی	۴	۵۴	۲۴
مدراس	۴	۳۹	۲۴
علی گڑھ	۴	۴۸	۲۴
میرٹھ	۴	۳۹	۲۴
مظفرنگر	۴	۳۹	۲۴
فرخ آباد	۴	۴۰	۲۴
شاہجہانپور	۴	۴۱	۲۴
متھرا	۴	۳۹	۲۴
سری نگر	۴	۵۹	۲۴
ہردوئی	۴	۳۹	۲۴
مرادآباد	۴	۴۵	۲۴
الہ آباد	۴	۳۴	۲۴
بنارس	۴	۲۸	۲۴
فیض آباد	۴	۳۱	۲۴
مظفرپور	۴	۱۸	۲۴
پٹنہ	۴	۱۸	۲۴
سلطان پور	۴	۳۱	۲۴
اعظم گڑھ	۴	۲۷	۲۴
گورکھپور	۴	۳۴	۲۴
بارہ بنکی	۴	۳۱	۲۴
مسوری	۴	۳۹	۲۴
جونپور	۴	۲۸	۲۴
چھپرا۔ گیا	۴	۲۸	۲۴
گونڈہ	۴	۳۲	۲۴
رائے بریلی	۴	۳۲	۲۴
کلکتہ	۴	۲	۲۴

۲۱/ مارچ ۲۰۱۱ء بروز دوشنبہ یعنی پیر (MONDAY) صبح ۴/ بجکر ۳۶/ منٹ ۲۴/ سکنڈ

نوروز عالم افروز از افق لکھنؤ ۲۰۱۱ء

سواری نوروز بحساب ترکان سال توسقائیل عربی میں ارنب فارسی میں خرگوش ہندی اردو میں خرگوش انگریزی میں RABBIT

اس سال بفضل پروردگار عالم بطفیل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بتاریخ ۲۱/ مارچ ۲۰۱۱ء مطابق ۱۵/ ربیع آلاخر ۱۴۳۲ھ موافق چیت بدی دوج ۲۰۶۷ بکرمی بروز دوشنبہ یعنی پیر MONDAY صبح ۴ بجکر ۳۶ منٹ ۲۴ سکنڈ پر تحویل آفتاب بلحاظ ہندوستان اسٹنڈرڈ ٹائم کے مطابق بحساب اہل یونان طالع وقت برکھ یعنی ثور بساعت زہرہ یعنی شکر آفتاب برج حمل یعنی میکھ راشی میں برافق لکھنؤ ہوگی۔

اس سال کا بادشاہ قمر یعنی چندرماں مالک فلک اول حاکم اقلیم بلغار ہے۔ جو خرگوش پر سوار ہاتھ میں سیف یعنی تلوار لیے لباس دپاپوش اس کی برنگ سفید اطلس نقرئی سر پر کلغی ہیرے یاقوت کی لگائے ہوئے کندھے پر دوشالہ برنگ سفید ڈالے ہوئے جڑاؤ اور سفید موتیوں کا اور سفید پھولوں کا ہار پہنے ہوئے تخت حکومت فلکی پر جلوہ افروز ہوگا۔ خوراک اس کی سفید مٹھائی۔ پیڑے۔ برفی۔ لڈو اور میوہ تر ہے۔

زائچہ ولادت نوروز بحساب اہل یونان ۲۱/ مارچ ۲۰۱۱ء
بروز دوشنبہ یعنی پیر MONDAY صبح ۴ بجکر ۳۶ منٹ ۲۴ سکنڈ

سال نو کی گردش سیارگان (زائچہ) سے اور نچھتروں سے ظاہر ہوتا ہے کہ کنیا راشی پر سنیچر کے ہونے سے مین راشی پر منگل اور میکھ یعنی حمل میں برہسپت بدھ سورج ہونے سے یہ سال اہل قلم اور امراء کے لیے نہایت مفید ثابت ہوگا۔ بارش بھی خوب ہونے کا امکان ہے امراض بلغمی بہت زیادہ ہو۔ طرح طرح کے کیڑے مکوڑوں اور دیگر حشرات الارض ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ ملک کے بعض علاقوں میں بیماری کا زور ہوسکتا ہے۔ ٹھنڈی ہوائیں زیادہ چلیں گی۔ ندی اور دریاؤں کے پانی میں اضافہ رہے گا سفید چیزیں بکثرت ہوں گی۔ کوئی ولی عہد تخت نشین ہوسکتا ہے اس سال زراعت زیادہ ہوگی۔ میوہ کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ درختوں میں پھل پھول زیادہ پھلیں گے۔ لیکن لوگوں میں آپسی رنجش وخانہ جنگی ہونے کا امکان رہے گا۔ پہاڑی علاقوں کے شہروں میں زلزلہ وقدرتی آفات آنے کا اندیشہ رہے۔ کہیں کہیں کسی صوبے میں زمین پھٹنے کے واقعات پیش آسکتے

ہیں۔ اول سال کی پیدائش والے وفادار۔ درمیانی سال کے پیدائش والے بچے دانا ہوں۔ آخر سال میں پیدا ہونے والے بچے دروغ گو اور بدتمیز بے حیا مزاج کے ہوں مغربی یعنی پچھمی علاقوں میں خاموشی نہ رہے گی بلکہ لڑائی جھگڑے فساد زیادہ ہونے کی امید ہے راجاؤں وزیروں کے کم ہونے کا وقت قریب آتا جارہا ہے کسی نہ کسی ملک میں جھگڑے فساد تنازعہ جیسی پوزیشن ہوسکتی ہے۔ جس سے زمین خون سے لال ہوسکتی ہے۔ مغربی ۔مشرقی یعنی پچھمی۔ پوربی ملکوں میں عوامی لڑائی جھگڑے فساد زیادہ ہوسکتے ہیں۔ قدرتی آفات کا ڈر وخوف زیادہ رہے گا۔ دہشت گردی کی وارداتیں ہوسکتی ہیں جس سے جانی ومالی نقصان ہوسکتا ہے۔ مغربی ملکوں میں اناج وغیرہ کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ اس کے علاوہ جنوبی یعنی دکھنی ملکوں میں فسادات کی وارداتیں اور بم وغیرہ کے پھٹنے کے واقعات پیش آسکتے ہیں۔ دہشت گردانہ حملوں کے واقعات ہونے سے جانی ومالی نقصان ہونے کی امید ہے۔ اس سال شری لنکا اور اجودھیا کے درمیانی حصوں میں قحط سالی کے آثار رونما ہوسکتے ہیں۔ یہاں کے عوام فاقہ کشی کرنے پر مجبور ہوں گے اور بہت سی چیزوں سے وہ لوگ ترسیں گے۔ ملک میں مہلک بیماریوں سے کافی لوگوں کی اموات ہونے کی امید ہے۔ کوئی ریل حادثہ یا ہوائی حادثے کے ذریعہ کچھ اموات ہونے کا امکان ہے۔ جانوروں کی بھی اموات زیادہ ہوں۔ رسیلی چیزوں کی پیداوار پہلے کے مقابلے کم ہوگی ماگھ سے چھ مہینے کے اندر کسی بھی صوبے میں قحط پڑنے سے خراب حالات پیدا ہونے کی امید ہے۔ کشمیر کا معاملہ جوں کا توں رہے گا۔ انتہاپسندی۔ دہشت گردی میں اضافہ ہوگا۔ عوام اور حکومت کے درمیان لڑائی جھگڑے جاری رہیں گے۔

اس سال سورج گہن چاند گہن کے ہونے سے دھن یعنی قوس۔ برچھک یعنی عقرب اور برکھ یعنی حمل راشی والے لوگوں کے لیے زیادہ غمگین اثرات ہوں گے۔ ملک کے بزرگوں۔ عزت داروں وزیروں۔ علمی لیاقت رکھنے والے اور کرانہ مرچنٹ والے لوگوں کے لیے یہ سال اچھا ثابت نہیں ہوگا۔ عوام کو جنوری۔ اپریل۔ مئی۔ اگست۔ ستمبر ماہ ان مہینوں میں زیادہ دکھ و پریشانی

ہوگی مغربی یعنی پچھمی اور مشرقی یعنی پوربی علاقوں میں قحط کے آثار اور اناج کی کمی ہونے کا امکان ہے اس کے علاوہ امراض کی زیادتی سے جان ومال کا نقصان کا اندیشہ ہے۔ جنوری۔ اگست ماہ میں بھوٹان شیلانگ۔ مہاراشٹر۔ راجستھان۔ اترپردیش۔ بہار پوروانچل اور سکم جیسے صوبوں میں بارش اچھی ہوگی۔ اور کہیں کہیں زیادہ بارش ہونے کے سبب سیلاب آنے سے جان ومال کا نقصان ہوسکتا ہے۔ مارچ۔ اگست۔ ستمبر۔ نومبر ماہ میں بدھ طلوع ہونے سے مشرق۔ مغربی یعنی پوربی پچھمی ملکوں کی حکومتوں میں تبدیلی کا امکان ہے۔ بم پھٹنے کی وارداتیں۔ لڑائی جھگڑے سے کافی نقصان ہوسکتا ہے۔ ماہ جولائی میں بارش کی کمی ہونے سے کئی صوبوں میں سوکھا پڑنے کی امید ہے۔

اس سال گردش سیارگان سے ظاہر ہوتا ہے ماہ مارچ۔ اپریل میں بڑی بیماری پھیلنے کا ڈر خوف رہے جون۔ جولائی میں اناج کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔ جون۔ جولائی میں ملک کے حالات اچھے رہیں گے۔ بارش کی کمی رہے گی۔ جولائی اگست میں کئی ملکوں میں قحط سالی کا عالم ہوسکتا ہے۔ اگست۔ ستمبر میں کچھ اولہ وبرف باری ہونے کا امکان رہے گا۔ ستمبر کے آخر اور اکتوبر کے شروع میں بارش ہونے کا امکان ہے۔ اس ماہ سبھی رسیلی چیزیں اور اناج کی قیمتیں کم ہوں گی نومبر ماہ میں حالات ٹھیک رہیں گے۔ لیکن نومبر کے آخر ماہ اور دسمبر ماہ میں ملک کے حالات خراب رہیں گے ساری دنیا کے ملکوں اور ہندوستان کے اقتصادی حالات وحفاظتی انتظامات درست ہوں گے حکومت ہریالی اور درختوں پر زیادہ سے زیادہ توجہ دے گی تاکہ چاروں طرف ہریالی پھیلے۔ مذہبی فرقہ وارانہ ذات پات کے لڑائی جھگڑے کے لیے اور بڑھتی دہشت گردی کے لیے حکومت نئے نئے قسم کے منصوبے منائے گی۔ کسی خاص آدمی کی موت واقع ہوسکتی ہے۔ صوبے کی حکومت اور عوام کے درمیان کئی باتوں پر رسہ کشی ہوسکتی ہے۔ مغربی یعنی پچھمی صوبوں میں فاقہ کشی زیادہ ہو۔ مشرقی مغربی یعنی پوربی۔ پچھمی حصوں میں بارش اچھی ہوگی۔ لیکن جنوبی یعنی دکھن صوبوں میں دہشت گردی کی وارداتوں سے جانی ومالی نقصان ہوسکتا ہے۔ شمالی یعنی اتری علاقوں میں حالات اطمینان بخش تو ہوں گے لیکن

اچانک مہلک بیماریوں سے جانی و مالی نقصان ہوسکتا ہے۔ تجارتی لوگوں کے لیے اس سال نتیجہ اچھا ثابت نہیں ہوگا اور ہندوستان کو بھی تجارت وایکسپورٹ۔ انپورٹ میں کوئی خاص فائدہ نہیں ہونے کی امید ہے۔ کافی کوششوں کے بعد بھی زرومال کا نقصان ہوگا۔

پچھمی یعنی مغربی ملکوں میں رہنے والے لوگ کافی پریشان حال اور دقتوں میں رہیں گے۔ دماغی الجھنیں بڑھیں گی برہمن اور کسان زرومال کی کمی کی وجہ سے پریشان رہیں گے۔ جنوری ماہ میں رائٹر۔ آرٹسٹ ناچ گانے والے آرٹسٹ۔ کاریگر۔ عقلمند لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

اپریل۔ مئی ماہ میں زبردست گرمی پڑے گی اس میں پانچ گرہ ایک ہی راشی پر ہونے سے عوامی لڑائی جھگڑے اچانک بارش۔ قدرتی آفات سیلاب سے نقصان ہونے کی امید ہے۔ جون ماہ میں ہواؤں کا زور زیادہ رہے گا جس سے آندھی۔ طوفان۔ زلزلہ سے جانی و مالی نقصان ہوسکتا ہے۔ جولائی اگست ماہ میں برکھ راشی راہو منگل سیارہ ہونے سے شمالی اتری علاقوں میں تنازعہ لڑائی جھگڑے ہونے سے نقصان اس ماہ میں شکر یعنی زہرہ طلوع ہونے سے صوبہ گجرات میں لڑائی جھگڑے راجستھان میں اناج کی کمی ہوگی۔ کئی صوبوں میں حکومت کی تبدیلی ہوا کتوبر نومبر ماہ میں سنیچر طلوع ہو رہا ہے بارش۔ آندھی۔ طوفان سے نقصان ہوسکتا ہے۔

نجومیوں کے مطابق کہا جا رہا ہے کہ ۲۰۱۲ء کے آس پاس دنیا ختم ہو جائے گی لیکن ایسا نہیں ہے اگر قدرت چاہے تو ایک سکنڈ میں سعد کو نحوست میں اور نحوست کو سعد میں تبدیل کر دے یہ طاقت صرف اور صرف اللہ کے ہاتھ میں ہے۔ تو اس سے انسان پریشان نہ ہوں۔ (حال غیبی کس نمی داند بجز پروردگار)

ساری دنیا کے ملکوں میں اور ہندوستان میں بھی اقتصادی و مالی حالات۔ اور حفاظتی انتظامات درست ہوں گے۔ ہر ملک میں فوجی طاقت کا اضافہ ہوگا یعنی ملکوں میں اسلحہ درآمد خوب ہوگی۔ اسلحہ ساز ممالک نئے نئے قسم کے آتشیں اور خطرناک اسلحہ تیار کر کے غیر ملکی تجارت سے خوب مفاد حاصل کریں گے۔ ضروریات زندگی کی اشیاء کھانے پینے کی چیزوں اور اس کے علاوہ ہر قسم کی ادویات اور ہر قسم کی دھاتوں میں زبردست اضافہ ہوگا۔ دنیا کے ہر ملک میں مہنگائی کا زور رہے گا اور بے روزگاری میں اضافہ ہو جس سے عوام پریشان رہیں گے۔ رشوت خوری کا بازار گرم رہے گا۔ دہشت گردی اور انتہا پسندی کا زور رہے گا۔ کہیں کہیں قدرتی آفات سے نقصان کا امکان رہے گا۔

امریکہ۔ سے کئی ملکوں کے تعلقات بہتر ہوں گے۔ ہندوستان سے بھی تعلقات میں مصبوطی آئے گی اور اضافہ ہوگا۔ اس کے اپنے من مانے رویہ میں کمی آئے گی۔ کوئی بڑی واردات پیش آسکتی ہے۔ مالی و اقتصادی حالات جو خراب چل رہے ہیں۔ اس کو درست کرنے کی بھرپور کوششیں جاری رہیں گی۔ امریکہ کے روس سے بھی تعلقات بہتر ہوں گے۔ دہشت گردی عوامی لڑائی جھگڑے وفساد کی وارداتیں زیادہ ہوں گی۔ اناج کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ امریکہ کے بعض ساحلی مقامات پر بحری طوفان کے آنے سے جانی و مالی نقصان ہونے کا اندیشہ رہے گا۔ عوام بیماریوں سے تکلیف اٹھائیں گے۔

برٹین:۔ برٹین عوام میں خوشحالی رہے گی۔ تجارت میں بھی اضافہ ہوگا۔ دوسرے ملکوں سے اچھے اور بہتر تعلقات بنیں گے۔ ہندوستان سے بھی اچھے تعلقات قائم رہیں گے۔ ملک میں خوشحالی اور ترقی کے راستے ہموار ہوں گے۔ مالی اور اقتصادی حالات ٹھیک رہیں گے۔ حکومت کے لیے کہیں پر کچھ پریشان کن مسلہ بھی پیش آسکتا ہے۔ قدرتی آفات کا ڈروخوف زیادہ رہے۔ اناج کی پیداوار خوب ہوگی۔

روس:۔ روس۔ روس کے اقتصادی و مالی حالات پہلے سے بہت بہتر ہوں گے۔ خلائی و اٹیمی اور سائنسی شعبۂ جات میں قابل ذکر ترقی ہوگی۔ مہنگائی کا زور رہے گا۔ ملک کے مغربی حصوں میں شدید ٹھنڈ بڑھے گی اس کے علاوہ برف باری سے بعض مقامات پر سخت نقصان ہوسکتا ہے۔ عوام کو امراض سے تکلیف اٹھانی پڑے گی۔

چین:۔ چین کے اقتصادی اور مالی وصنعتی امور میں ترقی ہوگی اس کے علاوہ الیکٹرانک کاروبار میں بھی اضافہ ہوگا۔ ملکی و بیرونی تجارت میں بھی ترقی ہوگی۔ کوئی قدرتی آفت یا زلزلہ سے نقصان کا اندیشہ رہے گا۔ کوئی ریل سے معمولی حادثہ پیش آسکتا ہے۔ جلدی امراض۔ کھانسی بخار وغیرہ سے لوگوں کو تکلیف اٹھانا پڑے۔

جاپان:۔ جاپان ملک کی اقتصادی و مالی حالت میں مضبوطی آئے گی۔ عوام خوشحال رہیں گے۔ الیکٹرانک و فوٹو گرافی کمپوٹر۔ موٹر اور کاروں کی تجارت میں اضافہ ہوگا۔ کئی جدید کارخانہ جات قائم کئے جائیں گے۔ کہیں کہیں خونریزی واغوا اور تشدد کی وارداتیں دیکھنے میں آئیں گی۔

انگلینڈ:۔ تجارت میں ترقی ہوگی۔ اقتصادی و مالی حالات میں مزید بہتری آئے گی۔ کئی مقامات پر طوفان اور آتشزدگی سے نقصان کا امکان رہے گا۔ امراض سے عوام پریشان حال رہیں گے۔

عرب:۔ جورڈن۔ سیریا۔ ریاض وغیرہ میں تیل کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ اقتصادی و مالی حالات مضبوط اور اچھے ہوں ہو۔ بین الاقوامی تجارت میں اضافہ ہوگا۔ آتشزدگی قدرتی آفات سے شدید نقصان کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

ایران:۔ ایران کے مالی واقتصادی حالات مضبوط اور بہتر ہوں۔ حکومت عوام کی ترقی کے لیے جدید اقدامات کرے گی۔ تیل کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ ہندوستان سے اچھے اور دوستانہ تعلقات قائم رہیں گے۔ فصلوں کی پیداوار اچھی ہوگی۔ دوسرے کئی ملکوں سے بھی تعلقات اچھے اور بہتر بنانے کی جدوجہد جاری رہے گی۔

بنگلہ دیش:۔ دوسرے ممالک سے تعلقات میں زیادہ ضافہ ہوگا۔ عوام کی ترقی کے لیے نئی نئی اسکمیں اور قانون بنائے جائیں گے۔ سیلاب کی وجہ سے اور قدرتی آفات سے نقصان ہونے کا امکان ہے۔

پاکستان:۔ اقتدار کی دوڑ جاری رہے گی۔ کاروبار اور صنعت میں مزید ترقی ہوگی۔ مالی واقتصادی اور سیاسی حالات خراب رہیں گے۔ حکومت کچھ اور جماعتوں میں شدید لڑائی جھگڑے ہوں گے۔ بم پھٹنے۔ توڑ پھوڑ کی وارداتیں رونما ہوں گی۔ مذہبی جھگڑے فساد زیادہ ہوں گے۔ دہشت گردی خوب شباب پر جاری رہے گی۔

عراق:۔ اقتصادی و مالی حالت کمزور رہے گی اس کے علاوہ دہشت گردی کی وارداتیں جاری رہیں گی جس سے جانی و مالی نقصان ہوسکتا ہے لیکن حکومت عراق اس کے لیے سخت اقدام کرے گی مذہبی لڑائی جھگڑے جاری رہیں گے۔ تیل کی پیداوار میں اضافہ ہوگا بے روزگاری میں اضافہ ہوگا۔ جس سے عوام پریشان حال رہیں گے اور ان کو تمام مشکلوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔

5100 سال پرانا دروازہ برآمد

سوئزرلینڈ کے شہر زیورک میں آثارِ قدیمہ کے ماہرین نے اعلیٰ حالت، میں اکاون سو سال پرانا دروازہ برآمد کیا ہے۔ آثارِ قدیمہ کی ٹیم کے سربراہ کا کہنا ہے کہ اندازے کے مطابق یہ دروازہ 3036 قبل مسیح میں بنایا گیا تھا۔ ان کا کہنا تھا کہ اتنا قدیم دروازہ پہلی بار یورپ میں برآمد کیا گیا ہے اور اس کی خاص بات یہ ہے کہ یہ دروازہ نہایت عمدہ حالت میں ہے۔

زیورک میں اوپیرا ہاؤس کی تعمیر کے لیے زیرزمین کار پارکنگ کے لیے کھدائی کی جارہی تھی جہاں سے یہ دروازہ برآمد ہوا ہے۔ یہ دروازہ پانچ فٹ لمبا اور تقریباً تین فٹ چوڑا ہے۔ یہ دروازہ سفیدے کی لکڑی کا بنا ہوا ہے اور اس پر لگے قبضے بھی صحیح حالت میں ہیں۔ آثارِ قدیمہ کے ماہرین کا کہنا ہے کہ یہ دروازہ لکڑی کے گھر کا حصہ ہوگا جو برفانی ہواؤں سے بچاؤ کے لیے نیولیتھک گاؤں کے رہائشی تعمیر کرتے تھے۔ اس دروازے کو نمائش پر رکھنے کا منصوبہ بنایا جارہا ہے۔ اس دروازے کو نکال لیا گیا ہے اور ایک خاص کیمیکل میں رکھا گیا ہے تاکہ یہ خراب نہ ہوجائے۔

- رحم دل انسان جب مصیبت زدگان کی مصیبت کو دور نہیں کرسکتا تو اس کا حال مصیبت زدوں سے بدتر ہوجاتا ہے۔

ثمرہ غرہ ماہ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ

۲۷ نومبر ۲۰۱۱ء بروز یکشنبہ یعنی اتوار سے ماہ محرم الحرام ۱۴۳۳ھ کا آغاز ہوگا۔ اس کا ثمرہ حسب ذیل ناظرین کی خدمت میں پیش ہے۔

غلہ ارزاں ہوگا۔ دوستوں میں پیار محبت زیادہ ہوگا۔ درختوں میں پھل پھول خوب ہوں گے۔ شیر و جنگلی جانوروں کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔ ٹھنڈی ہوائیں خوب چلیں۔ امیر لوگ اور اونچے طبقے اور وزیر و حکمراں آئی، اے، ایس۔ پی، سی، ایس عیش پرستی زیادہ کریں۔ رشوت خوری میں اضافہ ہوگا۔ بے روزگاری جیوں کی تیوں بنی رہے گی۔

گل بابونہ کی چائے ذیابطس کے مریضوں کیلئے مفید

معدہ، اعصاب وگردے کے امراض اور خواتین کی بیماریوں میں بھی فائدہ مند ہے

کونسل آف ہربل فزیشنز پاکستان کے طبی ماہرین کے مطابق روزانہ گل بابونہ کی چائے پینے سے خون میں شکر کی سطح کم ہوسکتی ہے۔ اسکے علاوہ ٹائپ ٹو ذیابطیس کے مریضوں میں مزید طبی پیچیدگیوں پر قابو پانے میں بھی مدد ملتی ہے۔ اس خوشبودار جڑی بوٹی والی چائے کے استعمال سے بصارت سے محرومی، اعصاب اور گردے کے نقصان سے بچاؤ ممکن ہے۔ اس حوالے سے جاپان کی ٹویاما یونیورسٹی کے ریسرچرز نے بھی گل بابونہ پر متعدد تحقیق کے بعد اسے ذیابطس میں انتہائی مفید قرار دیا ہے۔ گل بابونہ کے پودے سے سیب جیسی خوشبو آتی ہے اور اس کا تعلق سورج مکھی کے خاندان سے ہے اور دنیا کے بیشتر ملکوں میں اس کے پھول سے تیار شدہ چائے استعمال کی جاتی ہے۔ اس ہربل ٹی کی دیگر خصوصیات میں غذا ہضم کرنے پیٹ میں مروڑ کم کرنے اور خواتین میں ایام کی تکلیف دور کرنے کی خوبیاں شامل ہیں۔ بے خوابی یا پریشانی کا شکار افراد کیلئے گل بابونہ کی چائے سکون بخش اور نیند آور ثابت ہوتی ہے۔

عمل بروقت تحویل آفتاب ۲۰۱۱ء

یہ وقت نہایت بہتر اور مبارک ہوتا ہے۔ ہر دعا قبول ہوتی ہے۔ ایسے وقت میں عملیات اور نقوش کا تیار کرنا بہتر ہے۔ لہٰذا وقت آنے سے قبل کسی خاص جگہ پر جہاں شور وغل کی آواز نہ آئے اس مقام کو پاک صاف اور خوشبو سے معطر کریں۔

ایک قلم کلک کا بنا کر پاک کرلیں پھر زعفران و کافور کو کیوڑے میں حل کریں۔ بوقت تحویل نجور لوبان اور کافور آگ پر روشن کریں۔ شیرینی پر حضرت علی علیہ السلام کی نظر دیں بعدہ نقرئی کاغذ پر حسب ذیل نقش معظم تحریر کریں۔ نقش تمام ہونے پر اس کو عطر سے معطر کردیں پھر موم جامہ کرکے سفید ریشمی کپڑے میں سلوا کر بازو پر باندھیں یا گلے میں پہنیں۔

نقرئی کاغذ تیار کرنے کا طریقہ:۔ گوند کو پانی میں بھگو کر اس کا پانی کپڑے میں چھان لیں پھر اس پانی میں ایک کپڑا بھگو کر نچوڑیں بعدہ بھیگا ہوا کپڑا ایک سفید کاغذ پر پھیر دیں تاکہ پورے کاغذ پر گوند کا پانی لگ جائے اب کاغذ پر ایک چاندی کا ورق چپکا دیں پھر اس کاغذ کو کاپی یا کتاب میں دبا دیں۔ یہ کاغذ تحویل سے دو چار دن پہلے تیار کرلیں تاکہ کاغذ سوکھ جائے۔ اسی نقرئی کاغذ پر نقش لکھا جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

۸۹	۹۳	۹۶	۸۲
۹۵	۸۳	۸۸	۹۴
۸۴	۹۸	۹۱	۸۷
۹۲	۸۶	۸۵	۹۷

فوائد نقش:۔ دنیاوی مشکلات، شہرت، کامیابی مقدمہ کشائش رزق، بیماری سے صحت اور کاروباری ترقی کے لیے تیر بہدف ہے۔ حاکم کے سامنے پہن کر جائے تو وہ مہربانی سے پیش آئے بچہ کے گلے میں پہنائے تو بچہ ہر بلا اور آفت سے سال بھر محفوظ رہے۔ حاملہ عورتوں کے لئے حمل کا محافظ ہے۔

نوٹ:۔ اگر آپ نقش خود تیار نہ کرسکیں تو مبلغ 150/روپے بذریعہ منی آڈر حسب ذیل پتے پر ۱۵/مارچ ۲۰۱۱ء تک بھیج کر منگالیں۔ نقش بذریعہ رجسٹری روانہ کردیا جائے گا۔

پتہ:۔ روحانی شفاخانہ عقب روضۂ کاظمین، لکھنؤ۔۳
Mob. 9125759151,9935859845,9026371647

نقشہ ساعت سعد و نحس

طلوع آفتاب کے وقت سے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے ہر ساعت گنی جانا چاہیے۔

عاملینؔ کاملین کا اس پر اتفاق ہے کہ ہر نیک ستارہ کی ساعت دن رات میں بری بھی ہو جاتی ہیں اگر اس کا خواص لحاظ رکھ کر کوئی بھی کام کیا جائے تا کہ نقصان نہ ہو۔ ذیل میں عوام انعاس اور عاملوں کے لیے پریشانیوں سے بچنے اور آسانی حاصل کرنے کے لئے ساعتیں بتلائی جارہی ہیں۔ جو بہت محنت کے بعد صحیح طریقہ حاصل کیا گیا ہے۔ اور الحمد للہ بالکل سو فیصد صحیح ہے۔

دن اور رات کی ساعتیں	یکشنبہ (اتوار) شب پنجشنبہ جمعرات	دوشنبہ (پیر) اور شب جمعہ (جمعہ)	سہ شنبہ (منگل) اور شب شنبہ (ہفتہ)	چہارشنبہ (بدھ) اور شب یکشنبہ (اتوار)	پنجشنبہ (جمعرات) اور شب دوشنبہ (پیر)	جمعہ (جمعہ) اور شب سہ شنبہ (منگل)	شنبہ (ہفتہ) اور شب چہارشنبہ (بدھ)
ساعت (۱) اول از ۶ تا سات گھنٹہ	شمش (سورج) تسخیر حکام محبت طلب جاہ وغیرہ کیلئے نیک ساعت ہے۔	قمر (چندرماں) زبان بندی محبت اور قیدی کی رہائی کیلئے کام کریں۔	مریخ (منگل) دشمن کی ہلاکت بیمار کرنے وغیرہ کیلئے	عطارد (بدھ) محبت تسخیر وغیرہ کے نیک کام کریں۔	مشتری (برہسپت) محبت، ترقی رزق وغیرہ کے لیے عمدہ ہے	زہرہ (شکر) نکاح، محبت اور شفایابی کا علاج کے لیے بہتر ہے۔	زحل (سنیچر) دشمن کی ہلاکت بربادی کا عمل کریں۔
ساعت (۲) دوم از ۷ تا ۸ گھنٹہ	زہرہ (شکر) بالکل منحوس کوئی کام نہ کریں۔	زحل (سنیچر) برائے سفر۔ حکام سے حاجت طلبی کیلئے مفید	شمش (سورج) کوئی کام نہ کویں۔ منحوس ہے۔	قمر (چندرماں) کوئی کام نہ کریں۔	مریخ (منگل) دشمن کی بربادی کیلئے اچھا ہے اور نیا کوئی کام نہ کریں۔	عطارد (بدھ) طلسمات وغیرہ کے لئے مفید ہے۔	مشتری (برہسپت) آپس میں اتفاق کے لیے تعویذ لکھنا مفید ہے۔
ساعت (۳) سوم از ۸ تا ۹ گھنٹہ	عطارد (بدھ) حکام سے درخواست عملِ محبت کرے	مشتری (برہسپت) عمل تسخیر وغیرہ کے لے بہتر ہے۔	زہرہ (شکر) نکاح کیلئے عمدہ ہے بدکار عورت کی جدائی کا نقش لکھیں	زحل (سنیچر) عداوت کے لیے اچھا ہے	شمش (سورج) عمل محبت مگر سفر کیلئے نامناسب ہے۔	قمر (چندرماں) کوئی کام نہ کریں بساعت مناسب نہیں ہے۔	مریخ (منگل) عمل عداوت بغض کے لیے عمدہ ہے۔
ساعت (۴) چہارم از ۹ تا ۱۰ گھنٹہ	قمر (چندرماں) بالکل منحوس ہے کوئی کام نہ کریں	مریخ (منگل) دشمن کی بربادی وغیرہ کے لیے عمدہ ہے	عطارد (بدھ) رہائی کا کام کریں	مشتری برہسپت اعمال خیر و برکت کے لیے اچھا ہے۔	زہرہ (شکر) ہر کارہائے نیک کے لیے مفید ہے	زحل (سنیچر) نقش نظر بد لکھا جائے کنواں کھدوانے کے لیے اچھا ہے۔	شمنش (سورج) تمام نیک اعمال خیر و برکت کے کریں
ساعت (۵) پنجم از ۱۰ تا ۱۱ گھنٹہ	زحل (سنیچر) عمل عداوت کے لیے بہترین ساعت ہے۔	شمش (سورج) تسخیر زبان بندی قضائے حاجت عمدہ ہے	تمر (چندرماں) کوئی نیا کام نہ کیا جائے	مریخ (منگل) عمل بغض و عداوت کے لیے ٹھیک ہے۔	عطارد (بدھ) نیک کوئی کام کریں بہت نیک ہے۔	مشتری (برہسپت) اعمال محبت برائے زوجین کے لیے اچھا ہے۔	زہرہ (شکر) برائے محبت دوستی کے لیے اچھا ہے۔

ساعت (۶) ششم از ۱۱ تا ۱۲ گھنٹہ	مشتری برہسپت قضائے حاجت حاکم سے برائے حاجت عمدہ ہے	زہرہ (شکر) طلسمات محبت دوستی کے لیے مفید ہے۔	زحل (سنیچر) عمل بیماری کرنے کے لیے ٹھیک ہے	شمس (سورج) برائے سفر ترقی رزق و جاہ بہترین ساعت ہے۔	قمر چندرماں حاکم سے ملاقات یا سفر کے لیے نیک ہے۔	مریخ (منگل) قضائے حاجت ٹھیک ہے۔	عطارد (بدھ) شکار کے لیے عمدہ ساعت ہے۔
ساعت (۷) ہفتم از ۱۲ تا ۱ گھنٹہ	مریخ (منگل) بالکل منحوس کوئی کام ہرگز نہ کریں	عطارد (بدھ) برائے تسخیر اور زبان بندی کے لیے اچھی ساعت ہے	مشتری (برہسپت) اعمال خیر کے لیے عمدہ ساعت ہے شفایابی	زہرہ (شکر) محبت کے عمل کے لیے اچھی ساعت ہے۔	زحل (سنیچر) بہترین ساعت ہے تمام کام کے لیے۔	شمس (سورج) نکاح و محبت کیلئے ٹھیک ساعت ہے	قمر (چندرماں) منحوس ساعت ہے تمام کام کے لیے۔
ساعت (۸) ہشتم از ایک تا ۲ گھنٹہ	شمش (سورج) حصول جاہ و مال وغیرہ کے لیے اچھی ساعت ہے۔	قمر (چندرماں) محبت زوجین کے عمل کے لیے بہترین ساعت ہے۔	مریخ (منگل) عمل عداوت کے لیے ٹھیک ہے۔	عطارد (بدھ) نظر بد گریہ اطفال وغیرہ کے لیے۔	مشتری (برہسپت) کارہائے نیک محبت تسخیر وغیرہ کے لیے عمدہ ہے۔	زہرہ (شکر) برائے محبت دوستی کے لیے اچھی ساعت ہے۔	زحل (سنیچر) دشمنی ختم کرنے کے لیے اچھی ساعت ہے۔
ساعت (۹) نہم از ۲ تا ۳ گھنٹہ	زہرہ (شکر) برائے سفر اور محبت کے لیے نیک ساعت ہے۔	زحل (سنیچر) ہلاکی دشمن و بغض و عداوت اچھی ساعت ہے۔	شمس (سورج) محبت اور نکاح کے لیے اچھی ساعت ہے۔	قمر (چندرماں) ہلاکت عداوت و غیرہ کے لیے ٹھیک ہے۔	مریخ (منگل) ملاقات حاکم کے لیے بہترین ساعت ہے۔	عطارد (بدھ) برائے محبت دوستی کے لیے اچھی ساعت ہے۔	مشتری (برہسپت کارہائے نیک محبت کے لیے بہترین ساعت ہے۔
ساعت (۱۰) دہم از ۳ تا ۴ گھنٹہ	عطارد (بدھ) عمل محبت کے لیے اچھی ساعت ہے۔	مشتری (برہسپت) محبت و نیک کام کے لیے اچھی ساعت ہے۔	زہرہ (شکر) خواب بندی جدائی کے لیے اچھی ساعت ہے	زحل (سنیچر) ملاقات حاکم کے لیے بہترین ساعت ہے۔	شمس (سورج) قضائے حاجت ملاقات حاکم کے لیے نیک ساعت ہے۔	قمر (چندرماں) عداوت و بغض کے لیے ٹھیک ہے۔	مریخ (منگل) عداوت بغض ہلاکت کے لیے مناسب ہے۔
ساعت (۱۱) یازدہم از ۴ تا ۵ گھنٹہ	قمر (چندرماں) برائے محبت ساعت اچھی ہے۔	مریخ (منگل) عداوت بغض وغیرہ	عطارد (بدھ) تمام کام ممنوع سفر نہ کریں	مشتری (برہسپت) ملاقات حاکم کے لیے اچھی ساعت ہے۔	زہرہ (شکر) برائے محبت نقوش اچھی ساعت ہے۔	زحل (سنیچر) منحوس کوئی کام نہ کریں	شمس (سورج) برائے تسخیر وغیرہ کے لیے بہترین ساعت ہے۔
ساعت (۱۲) دوازدہم از ۵ تا ۶ گھنٹہ	زحل (سنیچر) بری ساعت ہے تمام کام بند کریں خاموشی اختیار کریں ٹھیک ہے۔	شمش (سورج) عمل محبت عمل زبان بندی کے لیے ٹھیک ہے۔	قمر (چندرماں) عداوت و بغض عمل کے لیے مناسب ساعت ہے۔	مریخ (منگل) عداوت بغض عمل کے لیے ٹھیک ساعت ہے۔	عطارد (بدھ) منحوس ساعت ہے اس میں کوئی کام نہ کرے۔	مشتری (برہسپت) تمام نیک کام کیلئے ساعت مفید ہے۔	زہرہ (شکر) صلح زوجین و محبت کے لیے بہترین ساعت ہے۔

یوم ۳۱	جنوری ۲۰۱۱ء	محرم الحرام / صفر المظفر ۱۴۳۲ھ	ایام سعد و نحس	پوس ۱۹۳۲ ساکا	پوس ۱۴۱۸ فصلی	پوس ۲۰۶۷ بکرمی	پوس بدی ۲۰۶۷ نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ اوقات راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	دن مان گھڑی پل	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
شنبہ ہفتہ	۱	۲۵	نحس	۱۱	۱۱	۱۷	دوادشی	۲۱ / ۳۴	انورادھا	۴۸ / ۱۵	شول	۳۳ / ۳۲	برچھک				۲۵ / ۴۱	۶ / ۵۲	۵ / ۸	شکر برچھک میں ۲ گھڑی۔ ۴۰ پل
یکشنبہ اتوار	۲	۲۶	نحس	۱۲	۱۲	۱۸	تروَدشی	۱۹ / ۳۸	جیشٹھا	۴۸ / ۳۱	گنڈ	۲۸ / ۵۹	دھن	۴۸ / ۳۱	۱۹ / ۳۸	۴۹ / ۱۴	۲۵ / ۴۲	۶ / ۵۲	۵ / ۸	
دوشنبہ پیر	۳	۲۷	نحس	۱۳	۱۳	۱۹	چودس	۱۸ / ۵۰	مولا	۴۹ / ۵۸	بردھ	۲۵ / ۲۸	دھن				۲۵ / ۴۴	۵ / ۵۱	۵ / ۹	منگل اتراکھاڑ کے ۴۸ گھڑی۔ ۱۶ پل
سہ شنبہ منگل	۴	۲۸	نحس	۱۴	۱۴	۲۰	اماوس	۱۹ / ۴	پورباکھاڑ	۵۲ / ۳۲	دھرو	۲۲ / ۵۳	دھن				۲۵ / ۴۴	۶ / ۵۱	۵ / ۹	شکر انورادھا کے ۵۲ گھڑی۔ ایک پل
چہارشنبہ بدھ	۵	۲۹	نحس	۱۵	۱۵	۲۱	پوس سدی ایکم	۲۰ / ۴۶	اتراکھاڑ	۵۶ / ۲۸	بیاگھات	۲۱ / ۴۲	مکر	۸ / ۳۱			۲۵ / ۴۵	۶ / ۵۱	۵ / ۹	
پنجشنبہ جمعرات	۶	صفر المظفر	نحس	۱۶	۱۶	۲۲	دوج	۲۴ / ۲	شروَن	۶۰ / ۰۰	ہرگن	۲۰ / ۵۸	مکر				۲۵ / ۴۷	۶ / ۵۱	۵ / ۹	برہسپت (۱) اتراپھادرپد کے ۴۱ گھڑی۔ ۲۳ پل
جمعہ	۷	۲	نحس	۱۷	۱۷	۲۳	تیج	۲۸ / ۳۱	شروَن	۱ / ۳۶	بجر	۲۱ / ۲۰	کنبھ	۳۴ / ۲۰			۲۵ / ۴۸	۶ / ۵۰	۵ / ۱۰	
شنبہ ہفتہ	۸	۳	نحس	۱۸	۱۸	۲۴	چوتھ	۳۴ / ۴	دھنشٹا	۷ / ۴	سدھی	۲۲ / ۴۴	کنبھ		۱ / ۱۷	۳۴ / ۴۴	۲۵ / ۵۰	۶ / ۵۰	۵ / ۱۰	بدھ دھن میں مولا کے ۲۹ گھڑی۔ ۳۱ پل منگل مکر میں ۱۱ گھڑی۔ ۴۷ پل
یکشنبہ اتوار	۹	۴	نحس	۱۹	۱۹	۲۵	پنچمی	۴۰ / ۲۵	ست بکھا	۱۵ / ۷	بتی پات	۲۴ / ۴۴	کنبھ				۲۵ / ۵۲	۶ / ۵۰	۵ / ۱۰	
دوشنبہ پیر	۱۰	۵	نحس	۲۰	۲۰	۲۶	چھٹھ	۴۶ / ۵۷	پورباپھادرپد	۲۲ / ۴۵	بریاں	۲۷ / ۷	مین	۵ / ۵۰			۲۵ / ۵۳	۶ / ۴۹	۵ / ۱۱	
سہ شنبہ منگل	۱۱	۶	نحس	۲۱	۲۱	۲۷	ستمی	۵۳ / ۲۲	اتراپھادرپد	۳۰ / ۴۱	پریگہ	۲۹ / ۱۹	مین		۵۳ / ۲۲		۲۵ / ۵۵	۶ / ۴۹	۵ / ۱۱	بدھ اتراکھاڑ کے ۱۰ گھڑی ۴۴ پل
چہارشنبہ بدھ	۱۲	۷	نحس	۲۲	۲۲	۲۸	اشٹمی	۵۸ / ۵۸	ریوتی	۳۶ / ۵۴	شیو	۳۱ / ۸	میکھ	۳۶ / ۵۴	۲۶ / ۱۰		۲۵ / ۵۷	۶ / ۴۹	۵ / ۱۱	
پنجشنبہ جمعرات	۱۳	۸	نحس	۲۳	۲۳	۲۹	نومی	۶۰ / ۰۰	اشونی	۴۲ / ۴۷	سدھ	۳۲ / ۵	میکھ				۲۵ / ۵۹	۶ / ۴۸	۵ / ۱۲	
جمعہ	۱۴	۹	نحس	۲۴	۲۴	ماگھ	نومی	۳ / ۱۱	بھرنی	۴۷ / ۲۲	سادھ	۳۱ / ۴۵	میکھ				۲۶ / ۱	۶ / ۴۸	۵ / ۱۲	مکر شنکرانت پات شروع ۴۰ گھڑی ۴۴ پل
شنبہ ہفتہ	۱۵	۱۰	نحس	۲۵	۲۵	۲	دسمی	۶ / ۱	کرتکا	۵۰ / ۳	سبھ	۳۰ / ۲۲	برکھ	۳ / ۲	۳۶ / ۲۴		۲۶ / ۴	۶ / ۴۷	۵ / ۱۳	پات ختم ۵ گھڑی۔ ۸ پل
یکشنبہ اتوار	۱۶	۱۱	نحس	۲۶	۲۶	۳	ایکادشی	۶ / ۴۷	روہنی	۵۱ / ۳۴	شکل	۲۷ / ۴۱	برکھ		۶ / ۴۷		۲۶ / ۶	۶ / ۴۷	۵ / ۱۳	
دوشنبہ پیر	۱۷	۱۲	نحس	۲۷	۲۷	۴	دوادشی	۵ / ۳۰	مرگشر	۴۹ / ۴۳	برہمہ	۲۲ / ۱۳	متھن	۳۰ / ۲۹			۲۶ / ۸	۶ / ۴۶	۵ / ۱۴	شکر جیشٹھا کے ۳۴ گھڑی۔ ۱۰ پل
سہ شنبہ منگل	۱۸	۱۳	نحس	۲۸	۲۸	۵	تروَدشی چتردشی	۲۰۲۰ / ۵۴۵۳	آردرا	۴۶ / ۲۵	ایندر	۶ / ۱۳	متھن		۵۷ / ۱۶		۲۶ / ۱۱	۶ / ۴۶	۵ / ۱۴	شنیچر (۱) چترا کے ۵۰ گھڑی۔ ۴۶ پل
چہارشنبہ بدھ	۱۹	۱۴	نحس	۲۹	۲۹	۶	پورنماشی	۵۱ / ۲	پنربس	۴۱ / ۵۷	بیدھرت	۸ / ۴۲	کرک	۲۸ / ۴	۲۴ / ۹		۲۶ / ۱۳	۶ / ۴۵	۵ / ۱۵	بدھ پورباکھاڑ کے ۱۷ گھڑی ۴۴ پل
پنجشنبہ جمعرات	۲۰	۱۵	نحس	۳۰	ماگھ	۷	ماگھ بدی ایکم	۴ / ۳۵	پکھ	۳۶ / ۴۱	بیت آشکنبھ	۵۰ / ۵۲	کرک				۲۶ / ۱۶	۶ / ۴۵	۵ / ۱۵	سورج ۲۹ گھڑی۔ ۳۸ پل منگل شروَن کے ۹ گھڑی۔ ۹ پل
جمعہ	۲۱	۱۶	نحس	ماگھ	۲	۸	دوج	۳۶ / ۱۴	اشلیکھا	۳۰ / ۴۹	آیوشمان	۱۴ / ۵۰	سنگھ	۳۰ / ۴۹			۲۶ / ۱۹	۶ / ۴۴	۵ / ۱۶	سورج ۱۱ گھڑی۔ ۳۹ پل
شنبہ ہفتہ	۲۲	۱۷	نحس	۲	۳	۹	تیج	۲۸ / ۲۱	مگھا	۲۵ / ۵۱	سوبھاگ	۳۲ / ۲۹	سنگھ		۲ / ۱۷	۲۸ / ۲۱	۲۶ / ۲۱	۶ / ۴۴	۵ / ۱۶	سورج شروَن کے ۱۶ گھڑی۔ ۱۵ پل
یکشنبہ اتوار	۲۳	۱۸	نحس	۳	۴	۱۰	چوتھ	۲۱ / ۳	پورباپھالگنی	۱۹ / ۱۹	شوبھن	۲۳ / ۲۳	کنیا	۳۳ / ۵			۲۶ / ۲۴	۶ / ۴۳	۵ / ۱۷	
دوشنبہ پیر	۲۴	۱۹	نحس	۴	۵	۱۱	پنچمی	۱۴ / ۲۲	اتراپھالگنی	۱۴ / ۴۲	اتیگنڈ	۱۴ / ۵۴	کنیا				۲۶ / ۲۷	۶ / ۴۳	۵ / ۱۷	سورج شروَن کے ۱۶ گھڑی۔ ۱۵ پل
سہ شنبہ منگل	۲۵	۲۰	نحس	۵	۶	۱۲	چھٹھ	۸ / ۲۹	ہست	۱۰ / ۶	سوکرمان دھرت	۴۵۲ / ۵۵۰	تلا	۳۸ / ۳۱	۸ / ۲۹	۳۶ / ۰۰	۲۶ / ۲۹	۶ / ۴۲	۵ / ۱۸	سورج ۸ گھڑی۔ ۴۰ پل
چہارشنبہ بدھ	۲۶	۲۱	نحس	۶	۷	۱۳	ستمی اشٹمی	۲۱۳ / ۵۶۰۱	چترا	۶ / ۵۷	شول	۵۳ / ۳۷	تلا				۲۶ / ۳۲	۶ / ۴۲	۵ / ۱۸	برہسپت (۲) اتراپھادرپد کے ایک گھڑی ۳۸ پل پات شروع ۳۸ گھڑی۔ ۲۶ پل، ختم ۵۴ گھڑی ۴۴ پل
پنجشنبہ جمعرات	۲۷	۲۲	نحس	۷	۸	۱۴	نومی	۵۷ / ۱	سواتی	۴ / ۵۵	گنڈ	۴۸ / ۲۱	برچھک	۴۹ / ۴۱			۲۶ / ۳۵	۶ / ۴۱	۵ / ۱۹	شنیچر مارگی ہوا ۳۷ گھڑی۔ ۱۳ پل
جمعہ	۲۸	۲۳	نحس	۸	۹	۱۵	دسمی	۵۴ / ۵۶	بشاکھا	۳ / ۵۶	بردھ	۴۳ / ۵۲	برچھک		۲۵ / ۵۸	۵۴ / ۵۶	۲۶ / ۳۸	۶ / ۴۰	۵ / ۲۰	بدھ اتراکھاڑ کے ۴۶ گھڑی۔ ۱۸ پل
شنبہ ہفتہ	۲۹	۲۴	نحس	۹	۱۰	۱۶	ایکادشی	۵۸ / ۸	انورادھا	۳ / ۵۱	دھرو	۴۰ / ۱۸	برچھک				۲۶ / ۴۱	۶ / ۴۰	۵ / ۲۰	شکر دھن میں مولا کے ۴۳ گھڑی ۴۳ پل
یکشنبہ اتوار	۳۰	۲۵	نحس	۱۰	۱۱	۱۷	دوادشی	۵۴ / ۴۴	جیشٹھا	۴ / ۵۰	بیاگھات	۱۷ / ۴۴	دھن	۴ / ۵۰			۲۶ / ۴۵	۶ / ۳۹	۵ / ۲۱	بدھ مکر میں ۵۹ گھڑی۔ ۵۱ پل
دوشنبہ پیر	۳۱	۲۶	نحس	۱۱	۱۲	۱۸	تروَدشی	۵۶ / ۸	مولا	۷ / ۹	ہرگن	۳۵ / ۴۷	دھن		۵۶ / ۸		۲۶ / ۴۸	۶ / ۳۸	۵ / ۲۲	راہو (۲) مولا کے کیت (۴) مرگشر کے ۱۱ گھڑی۔ ۱۰ پل

قمر در عقرب

۳۱ دسمبر ۲۰۱۰ء مطابق ۲۴ محرم الحرام بروز جمعہ رات ۸ بجکر ۳۹ منٹ ۳۶ سکنڈ پر شروع
۲ جنوری ۲۰۱۱ء مطابق ۲۶ محرم الحرام بروز یکشنبہ یعنی اتوار شام ۶ بجکر ۲۷ منٹ ۳۶ سکنڈ پر ختم۔
۲۷ جنوری ۲۰۱۱ء مطابق ۲۲ صفر المظفر بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات سہ پہر ۳ بجکر ۲۳ منٹ ۲۴ سکنڈ پر ختم
۳۰ جنوری ۲۰۱۱ء مطابق ۲۵ صفر المظفر بروز یکشنبہ یعنی اتوار شام ۵ بجکر ۴۵ منٹ ۰۰ سکنڈ پر ختم

یوم ۳۱	جنوری ۲۰۱۱ء	محرم/صفر ۱۴۳۲ھ	[illegible] سعد و نحس	پوس ۲۰۶۷ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
شنبہ ہفتہ	۱	۲۵	نحس	۱۶	شہادت حضرت امام زین العابدینؑ ، نیو ایئرس ڈے
یکشنبہ اتوار	۲	۲۶	نحس	۱۷	
دوشنبہ پیر	۳	۲۷	نحس	۱۸	
سہ شنبہ منگل	۴	۲۸	نحس	۱۹	
چہارشنبہ بدھ	۵	۲۹	نحس	۲۰	چاند نظر آئے گا ، شری گرو گوبند سنگھ جینتی
پنجشنبہ جمعرات	۶	[illegible]	نحس	۲۱	بنتوال شہدائے کربلاؑ ، سر امام حسینؑ داخل دمشق ہوا ، حضرت زیدؑ شہید ہوئے
جمعہ جمعہ	۷	۲	نحس	۲۲	ظلم مسلم بن عقبہ سے کعبہ جلا دیواریں شق ہوئیں
شنبہ ہفتہ	۸	۳	نحس	۲۳	
یکشنبہ اتوار	۹	۴	نحس	۲۴	
دوشنبہ پیر	۱۰	۵	نحس	۲۵	
سہ شنبہ منگل	۱۱	۶	نحس	۲۶	شری گرو گوبند سنگھ جینتی پرانے حساب سے
چہارشنبہ بدھ	۱۲	۷	نحس	۲۷	ولادت حضرت امام موسیٰ کاظمؑ ، راشٹریہ یوا دیوس
پنجشنبہ جمعرات	۱۳	۸	نحس	۲۸	لوہڑی
جمعہ جمعہ	۱۴	۹	نحس	۲۹	شہادت جناب عمار یاسر رحمتہ اللہ علیہ ، مکر شنکرانت ۴۴ گھڑی ۴ پل
شنبہ ہفتہ	۱۵	۱۰	نحس	ماگھ	شہادت جناب سکینہؑ ، پترا ایکادشی ، تھل سینا دیوس
یکشنبہ اتوار	۱۶	۱۱	نحس	۲	
دوشنبہ پیر	۱۷	۱۲	نحس	۳	
سہ شنبہ منگل	۱۸	۱۳	نحس	۴	وفات جناب سلمان فارسی رحمتہ اللہ علیہ
چہارشنبہ بدھ	۱۹	۱۴	نحس	۵	
پنجشنبہ جمعرات	۲۰	۱۵	نحس	۶	ماگھ اسنان
جمعہ جمعہ	۲۱	۱۶	نحس	۷	ماگھ شروع
شنبہ ہفتہ	۲۲	۱۷	نحس	۸	چترتھی برت
یکشنبہ اتوار	۲۳	۱۸	نحس	۹	سنگھٹ چوتھ ، شری نیتا جینتی
دوشنبہ پیر	۲۴	۱۹	نحس	۱۰	
سہ شنبہ منگل	۲۵	۲۰	نحس	۱۱	چہلم شہدائے کربلا علیہ السلام
چہارشنبہ بدھ	۲۶	۲۱	نحس	۱۲	یوم جمہوریہ ہند
پنجشنبہ جمعرات	۲۷	۲۲	نحس	۱۳	
جمعہ جمعہ	۲۸	۲۳	نحس	۱۴	حکومت بنی عباس ہوئی ۱۳۲ ہجری
شنبہ ہفتہ	۲۹	۲۴	نحس	۱۵	کھٹ تلا ایکادشی
یکشنبہ اتوار	۳۰	۲۵	نحس	۱۶	شری گاندھی جی سورگواس ہوئے
دوشنبہ پیر	۳۱	۲۶	نحس	۱۷	

تحت الشعاع — ۲۷ محرم الحرام سے شروع ۲۹ محرم الحرام کو ختم۔

ملکی حالات

۱۳ر جنوری سے ۱۱ر فروری تک

۱۴ر جنوری کو مکر شنکرانت اور ۲۴ر جنوری سورج شروان پنچھتر کے اور ۶ر فروری سورج دھنشٹا پنچھتر کے ہونے سے عوام خوش حال رہیں گے۔ لڑائی جھگڑے اور کہیں کہیں دہشت گردی کی وارداتیں رونما ہو سکتی ہیں جس سے عام زندگی پر اثر ہوگا لوگ پریشان ہوں گے۔ کہیں کہیں کوئی نئی بیماری ہو سکتی ہے۔ سیاسی اتھل پتھل جاری رہے گی۔ رشوت خوری میں اضافہ ہوگا۔ کھانے پینے کی چیزوں کی قیمتوں میں کمی آئے گی لیکن گھی تیل وغیرہ کی قیمتوں میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ جانور، چاندی، لوہا اور تمام طرح کی دھاتیں پہلے سستی اور بعد میں مہنگی ہو جائیں گی۔ اس کے علاوہ گڑ، شکر، جوٹ وغیرہ اور تمام طرح کے کپڑے سستے رہیں گے۔ لال رنگ کی چیزوں سے تجارتی لوگوں کو فائدہ ملے گا پھل پھول جیسی چیزوں میں اضافہ اور دوسری چیزوں کی قیمتوں میں کمی آسکتی ہے۔ موسم ٹھنڈا رہے گا اس کے علاوہ ٹھنڈی ہواؤں کے چلنے ٹھنڈک میں اضافہ ہوگا۔ طوفان اولہ باری اور برف باری کی وارداتیں اور کہیں کہیں کچھ قدرتی آفات آسکتے ہیں۔

تقویم سیارگان

[illegible]

یوم ۲۸	فروری ۲۰۱۱ء	ربیع الاول ۱۴۳۲ھ	سعد و نحس	۱۹۳۲ ساکا	۱۴۱۸ فصلی	۲۰۶۷ بکرمی	ماگھ بدی ۲۰۶۷ نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ اوقات راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	انتہا گھڑی پل	گھڑی پل	طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
سہ شنبہ منگل	۱	۲۷	نحس	۱۲	۱۳	۱۹	چودس	۵۸/۴۵	پوربا کھاڑ	۱۰/۲۵	بجر	۲۵/۵	مکر	۲۶/۲۸	۲۶/۵۶	.	۲۶/۵۱	۶/۵۱	۵/۲۲	
چہارشنبہ بدھ	۲	۲۸	نحس	۱۳	۱۴	۲۰	اماوس	۶۰/۰۰	اترا کھاڑ	۱۴/۳۸	سدھی	۲۲/۴۴	مکر				۲۶/۵۴	۶/۵۴	۵/۲۳	سنیچر دکری (۴) است کے ۲۴ گھڑی ۲۱ پل
پنجشنبہ جمعرات	۳	۲۹	نحس	۱۴	۱۵	۲۱	اماوس	۲/۳۲	شرون	۱۹/۵۷	بتی پات	۳۵/۲۶	کنبھ	۵۳/۸			۲۶/۵۷	۶/۵۸	۵/۲۴	
جمعہ	۴	۳۰	نحس	۱۵	۱۶	۲۲	ماگھ سدی ایکم	۷/۴۸	دھنشٹا	۳۶/۱۷	بریان	۳۶/۴۵	کنبھ				۲۷/۱	۶/۳۵	۵/۲۴	چاند نظر آئے گا
شنبہ ہفتہ	۵	ربیع الثانی	نحس	۱۶	۱۷	۲۳	دوج	۱۳/۵۷	ست بکھا	۳۳/۱۹	پریگھ	۳۸/۴۳	کنبھ				۲۷/۵	۶/۳۵	۵/۲۵	
یکشنبہ اتوار	۶	۲	نحس	۱۷	۱۸	۲۴	تیج	۱۹/۲۰	پوربا بھادر پد	۴۰/۴۷	شیو	۴۰/۴۳	مین	۲۳/۵۵	۵۲/۳۷		۲۷/۸	۶/۳۴	۵/۲۶	سورج دھنشٹا کے ۴۲ گھڑی ۳۳ پل، بدھ شرون کے ۴۴ گھڑی ۵۲ پل، منگل دھنشٹا کے ۵۰ گھڑی ۳۲ پل
دوشنبہ پیر	۷	۳	نحس	۱۸	۱۹	۲۵	چوتھ	۲۵/۵۵	اترا بھادر پد	۱۸/۲۵	سدھ	۴۳/۲	مین		۲۵/۵۵		۲۷/۱۲	۶/۳۴	۵/۲۶	بدھ پورب میں غروب ۲۰ گھڑی ۱۱ پل
سہ شنبہ منگل	۸	۴	نحس	۱۹	۲۰	۲۶	پنچمی	۳۲/۲۳	ریوتی	۵۶/۱	سادھ	۴۵/۴۴	میکھ	۵۶/۱			۲۷/۱۵	۶/۳۳	۵/۲۷	
چہارشنبہ بدھ	۹	۵	نحس	۲۰	۲۱	۲۷	چھٹھ	۳۸/۲۲	اشنی	۶۰/۰۰	شبھ	۴۷/۱۰	میکھ				۲۷/۱۹	۶/۳۲	۵/۲۸	پات شروع گھڑی ۷ پل پات ختم ۷ گھڑی ۱۳ پل
پنجشنبہ جمعرات	۱۰	۶	سعد	۲۱	۲۲	۲۸	ستمی	۴۳/۱۳	اشنی	۲/۵۲	شکل	۴۷/۵۲	میکھ				۲۷/۲۳	۶/۳۱	۵/۲۹	شکر پوربا کھاڑ کے ۴۰ گھڑی ۴۶ پل
جمعہ	۱۱	۷	سعد	۲۲	۲۳	۲۹	اشٹمی	۴۶/۵۳	بھرنی	۹/۱۹	برہم	۴۷/۴۸	برکھ	۲۴/۲۰	۱۵/۲		۲۷/۲۷	۶/۳۱	۵/۲۹	برہسپت ۵۶ گھڑی ۴۴ پل
شنبہ ہفتہ	۱۲	۸	نحس	۲۳	۲۴	پھاگن	نومی	۴۸/۴۷	کرتکا	۱۲/۲	اییندر	۴۵/۴۶	برکھ				۲۷/۳۰	۶/۳۰	۵/۳۰	کنبھ سنکرانت ۵۹ گھڑی ۴۹ پل
یکشنبہ اتوار	۱۳	۹	سعد	۲۴	۲۵	۲	دسمی	۴۸/۲۷	روہنی	۱۴/۱	بیدھرت	۴۲/۲۰	متھن	۴۴/۴۷			۲۷/۳۴	۶/۲۹	۵/۳۱	
دوشنبہ پیر	۱۴	۱۰	نحس	۲۵	۲۶	۳	ایکادشی	۴۶/۱۳	مرگشر	۱۴/۵۳	وشکنبھ	۳۷/۱۹	متھن		۱۷/۲۰	۴۶/۱۳	۲۷/۳۸	۶/۲۸	۵/۳۲	بدھ دھنشٹا کے ۴۳ گھڑی ۵۱ پل
سہ شنبہ منگل	۱۵	۱۱	سعد	۲۶	۲۷	۴	دوادشی	۴۱/۵۳	آردرا	۱۲/۵۸	پریت	۳۰/۴۸	کرک	۵۵/۵			۲۷/۴۱	۶/۲۸	۵/۳۲	منگل کنبھ میں ۲۲ گھڑی ۶ پل
چہارشنبہ بدھ	۱۶	۱۲	سعد	۲۷	۲۸	۵	تروادشی	۳۵/۴۱	پنربس	۹/۷	آیوشمان	۲۳/۳۸	کرک				۲۷/۴۵	۶/۲۷	۵/۳۴	
پنجشنبہ جمعرات	۱۷	۱۳	سعد	۲۸	۲۹	۶	چتردشی	۲۷/۱	پکھ ۱۔۵ اشلیکھا	۳۵/۴۰	سوبھاگ	۱۳/۱۷	سنگھ	۵۷/۱۲	۵۳/۴۶		۲۷/۴۹	۶/۲۶	۵/۳۴	
جمعہ	۱۸	۱۴	سعد	۲۹	۳۰	۷	پورنماشی	۲۰/۳۰	مگھا	۴۹/۵۹	شوبھن، اتیگنڈ	۴۹-۳۰ / ۱۹-۸	سنگھ				۲۷/۵۳	۶/۲۵	۵/۳۵	بدھ کنبھ میں ۲۵ گھڑی ۴۹ پل
شنبہ ہفتہ	۱۹	۱۵	سعد	۳۰	پھاگن	۸	پھاگن بدی ایکم	۱۰/۸	پوربا پھاگنی	۴۲/۴۴	سوکرمان	۴۲/۵	کینا	۵۶/۰۰			۲۷/۵۶	۶/۲۵	۵/۳۵	سورج ست بکھا کے ۳۶ گھڑی ۵ پل
یکشنبہ اتوار	۲۰	۱۶	نحس	پھاگن	۲	۹	دوج تیج	۱-۲ / ۵-۱۰	اترا پھاگنی	۳۵/۴۶	دھرت	۳۱/۵۰	کینا		۲۶/۴۰	۵۲/۱۹	۲۸/۰۰	۶/۲۴	۵/۳۶	
دوشنبہ پیر	۲۱	۱۷	سعد	۲	۳	۱۰	چوتھ	۵۱/۱۷	ہست	۲۹/۲۵	شول	۲۲/۱۱	تلا	۵۶/۵۲			۲۸/۴	۶/۲۳	۵/۳۷	
سہ شنبہ منگل	۲۲	۱۸	سعد	۳	۴	۱۱	پنچمی	۳۷/۳۵	چترا	۲۴/۲۰	گنڈ	۱۳/۱۹	تلا				۲۸/۸	۶/۲۲	۵/۳۸	برہسپت ست بکھا کے ۱۱ گھڑی ۵ پل، شکر اترا کھاڑ کے ۵ گھڑی ۴۴ پل
چہارشنبہ بدھ	۲۳	۱۹	سعد	۴	۵	۱۲	چھٹھ	۳۲/۴۰	سواتی	۲۰/۴۵	بردھ، دھرو	۵۳-۵ / ۴۶-۵۶	تلا	۳۲/۲۰			۲۸/۱۲	۶/۲۲	۵/۳۹	منگل ست بکھا کے ۱۵ گھڑی ۳۶ پل
پنجشنبہ جمعرات	۲۴	۲۰	نحس	۵	۶	۱۳	ستمی	۲۸/۴۰	بشاکھا	۱۸/۳۶	بیاگھات	۵۴/۴۴	برچھک	۴/۸	۳۰		۲۸/۱۶	۶/۲۱	۵/۴۰	شکر مکر میں ۵۹ گھڑی ۴۳ پل
جمعہ	۲۵	۲۱	نحس	۶	۷	۱۴	اشٹمی	۲۶/۳۵	انورادھا	۱۸/۸	ہرگن	۵۰/۴۰	برچھک				۲۸/۲۰	۶/۲۰	۵/۴۱	
شنبہ ہفتہ	۲۶	۲۲	سعد	۷	۸	۱۵	نومی	۲۶/۲۰	جیشٹھا	۱۹/۱	بجر	۴۸/۸	دھن	۱۹/۱	۵۶/۴۱		۲۸/۲۴	۶/۱۹	۵/۴۲	برہسپت (۴) اترا بھادر پد کے ۴۸ گھڑی ۱۵ پل
یکشنبہ اتوار	۲۷	۲۳	سعد	۸	۹	۱۶	دسمی	۲۷/۲	مولا	۲۱/۳۵	سدھی	۴۶/۴۳	دھن		۲۷/۲		۲۸/۲۸	۶/۱۸	۵/۴۲	
دوشنبہ پیر	۲۸	۲۴	نحس	۹	۱۰	۱۷	ایکادشی	۲۹/۱۷	پوربا کھاڑ	۲۵/۱۹	بتی پات	۴۶/۲۲	مکر	۴۱/۴۴			۲۸/۳۲	۶/۱۸	۵/۴۳	

महबूब आलम जन्त्री 2011 हिन्दी, उर्दू जबान में अलग अलग प्रकाशित की गई है।

हिन्दी एडिशन 40/= अपने शहर के करीबी बुक स्टाल से हासिल करें। उर्दू एडिशन 40/=

قمر در عقرب

۲۴ فروری ۲۰۱۱ء مطابق ۲۰ ربیع الاول بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات صبح ۸ بجکر ۱۳ سکنڈ پر شروع۔
۲۶ فروری ۲۰۱۱ء مطابق ۲۲ ربیع الاول بروز شنبہ یعنی ہفتہ دوپہر ایک بجکر ۵ منٹ ۲۴ سکنڈ پر شروع۔

یوم ۲۸

ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ

یوم	فروری ۲۰۱۱ء	صفر المظفر ۱۴۳۲ھ	باعتبار سعد ونحس	پھاگن/ماگھ ۲۰۶۷ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
سہ شنبہ منگل	۱	۲۷	نحس	۱۸	
چہار شنبہ بدھ	۲	۲۸	نحس	۱۹	شہادت حضرت رسول خدا و حضرت امام حسنؑ ، آخری چہار شنبہ، مون اماوس
پنجشنبہ جمعرات	۳	۲۹	نحس	۲۰	
جمعہ جمعہ	۴	۳۰	نحس	۲۱	چاند نظر آئے گا
شنبہ ہفتہ	۵	[illegible]	نحس	۲۲	ہجرت حضرت رسول خدا استراحت حضرت علیؑ بر فرش حضرت رسولؐ خدا
یکشنبہ اتوار	۶	۲	نحس	۲۳	مدینہ میں اہل حرم کی واپسی ۶۲ ہجری
دوشنبہ پیر	۷	۳	نحس	۲۴	وفات جناب معصومہ قمؑ
سہ شنبہ منگل	۸	۴	نحس	۲۵	بسنت پنچمی
چہار شنبہ بدھ	۹	۵	نحس	۲۶	بقولے شہادت جناب سکینہ بنت الحسین علیہ السلام
پنجشنبہ جمعرات	۱۰	۶	سعد	۲۷	اچلا سپتمی ، بھانو سپتمی
جمعہ جمعہ	۱۱	۷	سعد	۲۹	شری بھیشم اشٹمی
شنبہ ہفتہ	۱۲	۸	نحس	۳۰	شہادت حضرت امام حسن عسکریؑ کنبھ شنکرانت ۵۹ گھڑی ۴۹ پل
یکشنبہ اتوار	۱۳	۹	سعد	پھاگن ۱	عید شجاع پسر سعد قتل ہوا
دوشنبہ پیر	۱۴	۱۰	نحس	۲	موہنی ایکادشی ، جلیسا ایکادشی
سہ شنبہ منگل	۱۵	۱۱	سعد	۳	عید میلاد النبیؐ
چہار شنبہ بدھ	۱۶	۱۲	سعد	۴	بارہ وفات ، شری گرو ہر رائے دیو جینتی
پنجشنبہ جمعرات	۱۷	۱۳	سعد	۵	
جمعہ جمعہ	۱۸	۱۴	سعد	۶	مرگ یزید قاتل حضرت امام حسینؑ ، ماگھ اسنان، رشی دیو جینتی
شنبہ ہفتہ	۱۹	۱۵	سعد	۷	
یکشنبہ اتوار	۲۰	۱۶	نحس	۸	پھاگن شروع
دوشنبہ پیر	۲۱	۱۷	سعد	۹	ولادت حضرت رسول خدا و حضرت امام جعفر صادقؑ ، چترتھی برت
سہ شنبہ منگل	۲۲	۱۸	سعد	۱۰	ولادت جناب ام کلثومؑ بنت حضرت علی علیہ السلام
چہار شنبہ بدھ	۲۳	۱۹	سعد	۱۱	
پنجشنبہ جمعرات	۲۴	۲۰	نحس	۱۲	
جمعہ جمعہ	۲۵	۲۱	نحس	۱۳	شری سیتا اشٹمی
شنبہ ہفتہ	۲۶	۲۲	سعد	۱۴	
یکشنبہ اتوار	۲۷	۲۳	سعد	۱۵	
دوشنبہ پیر	۲۸	۲۴	نحس	۱۶	وجیا ایکادشی ، راشٹریہ وگیان دیوس

ملکی حالات

۱۱/ فروری سے ۱۳/ مارچ تک

۱۲/ فروری کو کنبھ شنکرانت ہونے اور ۱۹/ فروری سورج ست بکھا نچھتر کے ۴/ فروری سورج پوربا بھادرپد کے ہونے سے عوام میں خوشحالی رہے گی۔ لوگوں میں امراض کی کمی آئے گی۔ اس مہینے کچھ پیشے ور لوگوں کو ڈاکٹروں کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔ ٹیلی فون محکمہ میں اور ریلوے محکمہ میں ترقیاتی کام بہت زیادہ ہوں گے۔ حفاظتی انتظامات پر پیسہ زیادہ خرچ کیا جائے گا۔ اس کے علاوہ ارتر قیاتی کام بھی زیادہ ہوں گے۔ سیاسی پارٹیاں اپنی پارٹی کا مستقبل بنانے میں جٹ جائیں گی۔ بیرونی ممالک سے تجارتی کاروبار میں اضافہ ہوگا۔ کھانے پینے کی چیزوں کی قیمتیں اس ماہ برابر رہیں گی۔ دالیں، چنا، مسور، ارہر، ارد کے داموں میں اضافہ ہونے کی امید ہے۔ اونی کپڑے کی قیمتیں کم ہوں گی لیکن سوتی کپڑے کپاس روئی وغیرہ مہنگے ہوں گے۔ سونے چاندی کی قیمتوں میں کمی بیشی ہوتی رہے گی۔ تیل، گیہوں، جو، گڑ، شکر کی قیمتوں میں کچھ کمی آئے گی۔ کہیں کہیں کچھ برف باری اور اولہ باری ہونے سے عوام کو پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ لیکن اس کے ساتھ ہی ساتھ فصلوں کی پیداوار میں اضافہ ہوگا۔

تقویم سیارگان

کشمیر کے تمام دوکاندار حضرات وقارئین حضرات سری نگر میں محبوب عالم جنتری سنہ ۲۰۱۱ء
عبداللہ نیوز ایجنسی لال چوک سے حاصل کریں
اردو ایڈیشن =/40
ہندی ایڈیشن =/40

نحت الشعاع ۲۸ صفر المظفر سے شروع ۳۰ صفر المظفر کو ختم۔

یوم ۳۱

یوم	تاریخ مارچ ۲۰۱۱ء	ربیع الاول / الثانی ۱۴۳۲ھ	سعد و نحس	اسفند ۱۳۸۹	فصلی	پھاگن / چیت ۲۰۶۷ بکرمی	پھاگن بدی ۲۰۶۷ نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ اوقات راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	دن مان گھڑی پل	طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
سہ شنبہ منگل	۱	۲۵	نحس	۱۰	۱۱	۱۸	دوادشی	۳۲/۴۵	اتراکھاڑ	۳۰/۱۶	بریاں	۴۶/۴۸	مکر				۲۸/۳۶	۶/۱۷	۵/۴۳	بدھ پورباپھادرپد کے ۱۲ گھڑی۔ ۲۱ پل
چہارشنبہ بدھ	۲	۲۶	سعد	۱۱	۱۲	۱۹	تروَدشی	۳۷/۱۸	شرون	۳۶/۹	پریگھ	۴۷/۴۱	مکر		۳۷/۱۸		۲۸/۴۰	۶/۱۶	۵/۴۴	
پنجشنبہ جمعرات	۳	۲۷	سعد	۱۲	۱۳	۲۰	چودس	۴۲/۳۷	دھنشٹا	۴۲/۴۹	شیو	۴۹/۳۲	کنبھ	۹/۲۹	۹/۵۹		۲۸/۴۴	۶/۱۵	۵/۴۵	
جمعہ جمعہ	۴	۲۸	سعد	۱۳	۱۴	۲۱	اماوس	۴۸/۴۴	ست بکھا	۴۹/۴۰	سدھ	۵۱/۲۰	کنبھ				۲۸/۴۸	۶/۱۴	۵/۴۶	سورج پورباپھادرپد کے ۵۲ گھڑی ۱۱ پل
شنبہ ہفتہ	۵	۲۹	سعد	۱۴	۱۵	۲۲	پھاگن سدی ایکم	۵۵/۳۵	پورباپھادرپد	۵۷/۱۳	سادھ	۵۳/۴۰	مین	۴۰/۱۹			۲۸/۵۲	۶/۱۴	۵/۴۶	شکر شرون کے ۲۸ گھڑی۔ ۱۶ پل
یکشنبہ اتوار	۶	۳۰	نحس	۱۵	۱۶	۲۳	دوج	۶۰/۰۰	اتراپھادرپد	۶۰/۰۰	شبھ	۵۶/۴	مین				۲۸/۵۶	۶/۱۳	۵/۴۷	بدھ مین میں ۳۰ گھڑی۔ ۲۹ پل ۱۳ اپل بات شروع ۱۹ گھڑی ۲۳ پل ختم ۳۳ گھڑی
دوشنبہ پیر	۷	[illegible]	نحس	۱۶	۱۷	۲۴	دوج	۱/۱۱	اتراپھادرپد	۴/۴۹	شکل	۵۸/۲۰	مین				۲۹/۱	۶/۱۲	۵/۴۸	
سہ شنبہ منگل	۸	۲	نحس	۱۷	۱۸	۲۵	تیج	۷/۳۵	ریوتی	۱۲/۲۰	برہمہ	۶۰/۰۰	میکھ	۱۲/۲۰	۴۴/۴۱		۲۹/۵	۶/۱۱	۵/۴۹	بدھ اتراپھادرپد کے ۱۵ گھڑی ۴۴ پل
چہارشنبہ بدھ	۹	۳	نحس	۱۸	۱۹	۲۶	چوتھ	۱۲/۲۶	اشنی	۱۹/۲۰	برہمہ	۰۰/۶	میکھ		۱۳/۲۶		۲۹/۹	۶/۱۰	۵/۵۰	
پنجشنبہ جمعرات	۱۰	۴	سعد	۱۹	۲۰	۲۷	پنچمی	۱۸/۳۲	بھرنی	۲۵/۳۵	ایندر	۱/۳۶	برکھ	۴۱/۵۰			۲۹/۱۳	۶/۹	۵/۵۱	
جمعہ جمعہ	۱۱	۵	نحس	۲۰	۲۱	۲۸	چھٹھ	۲۲/۴۴	کرتکا	۳۰/۳۶	بیدھرت	۲/۹	برکھ				۲۹/۱۷	۶/۹	۵/۵۱	بدھ مغرب میں طلوع ۳۵ گھڑی ۴۱ پل
شنبہ ہفتہ	۱۲	۶	سعد	۲۱	۲۲	۲۹	سپتمی	۲۵/۲۳	روہنی	۳۴/۲۰	وشکنبھ، پریت	۱-۵۸ / ۳۲-۴	برکھ		۲۵/۲۳	۵۵/۲۲	۲۹/۲۱	۶/۸	۵/۵۲	منگل پورباپھادرپد کے ۳۴ گھڑی۔ ۱۷ پل
یکشنبہ اتوار	۱۳	۷	سعد	۲۲	۲۳	۳۰	اشٹمی	۲۵/۲۰	مرگشر	۳۶/۱۶	آیوشمان	۵۶/۱۶	متھن	۵/۱۷			۲۹/۲۶	۶/۷	۵/۵۳	برہسپت (۱) سواتی کے ۱۷ گھڑی ۴۳ پل
دوشنبہ پیر	۱۴	۸	سعد	۲۳	۲۴	[illegible]	نومی	۲۴/۲۹	آردرا	۳۹/۱۸	سوبھاگ	۵۱/۲۰	متھن				۲۹/۳۰	۶/۶	۵/۵۴	مین شنکرانت ۵۳ گھڑی ۴ پل
سہ شنبہ منگل	۱۵	۹	سعد	۲۴	۲۵	۲	دسمی	۲۲/۴۴	پنربس	۳۴/۲۰	شوبھن	۴۴/۵۲	کرک	۱۹/۵۷	۵۰/۱۰		۲۹/۳۴	۶/۵	۵/۵۵	بدھ ریوتی کے ۳۲ گھڑی ۴۴ پل
چہارشنبہ بدھ	۱۶	۱۰	سعد	۲۵	۲۶	۳	ایکادشی	۱۷/۴۱	پکھ	۳۰/۳۶	اتیگنڈ	۳۶/۵۵	کرک		۱۷/۴۱		۲۹/۳۸	۶/۴	۵/۵۶	شکر دھنشٹا کے ۳۹ گھڑی ۱۴ پل
پنجشنبہ جمعرات	۱۷	۱۱	نحس	۲۶	۲۷	۴	دوادشی	۱۱/۱	اشلیکھا	۲۵/۱۱	سوکرمان	۲۴/۴۲	سنگھ	۲۵/۱۱			۲۹/۴۳	۶/۳	۵/۵۷	
جمعہ جمعہ	۱۸	۱۲	سعد	۲۷	۲۸	۵	دوادشی، ترودشی	۱-۳۰ / ۴-۵۰	مگھا	۱۸/۲۳	دھرت	۱۷/۲۷	سنگھ		۵۳/۴۲		۲۹/۴۷	۶/۳	۵/۵۸	سورج اتراپھادرپد کے ۴ گھڑی ۸ پل
شنبہ ہفتہ	۱۹	۱۳	نحس	۲۸	۲۹	۶	پورنماشی	۴۳/۴۷	پورباپھالگنی	۱۰/۴۶	شول، گنڈ	۶-۴۴ / ۵-۳۰	کنیا	۲۳/۴۳	۱۸/۴۶		۲۹/۵۱	۶/۲	۵/۵۸	
یکشنبہ اتوار	۲۰	۱۴	سعد	۲۹	[illegible]	۷	چیت بدی ایکم	۳۳/۵۵	اتراپھالگنی، ہست	۲-۵۱ / ۱۴-۴	بردھ	۴۴/۳۸	کنیا				۲۹/۵۵	۶/۱	۵/۵۹	
دوشنبہ پیر	۲۱	۱۵	سعد	۳۰	۲	۸	دوج	۲۴/۱۹	چترا	۴۲/۳۸	دھرو	۳۳/۵۸	تلا	۲۱/۲۹	۵۰/۱		۳۰/۰۰	۶/۰۰	۶/۰۰	
سہ شنبہ منگل	۲۲	۱۶	نحس	[illegible]	۳	۹	تیج	۵۵/۴۴	سواتی	۴۲/۱	بیاگھات	۲۴/۴۶	تلا		۵/۴۴		۳۰/۴	۵/۵۹	۶/۱	شکر کنبھ میں ۱۳ گھڑی ۳۷ پل
چہارشنبہ بدھ	۲۳	۱۷	سعد	۲	۴	۱۰	چوتھ	۸/۲۶	بشاکھا	۳۷/۵۰	ہرکھن	۱۶/۳۵	برچھک	۲۳/۵۳			۳۰/۸	۵/۵۸	۶/۲	
پنجشنبہ جمعرات	۲۴	۱۸	سعد	۳	۵	۱۱	پنچمی، چھٹھ	۲-۵۹ / ۵-۵۶	انورادھا	۳۵/۳۴	بجر	۷/۵۵	برچھک		۵۹/۵۵		۳۰/۱۲	۵/۵۸	۶/۲	
جمعہ جمعہ	۲۵	۱۹	سعد	۴	۶	۱۲	سپتمی	۵۷/۵۶	جیشٹھا	۳۵/۴	سدھی	۴/۴۴	دھن	۳۵/۴	۲۸/۵۵		۳۰/۱۶	۵/۵۷	۶/۳	بدھ میکھ میں ۴۸ گھڑی ۳۰ پل منگل مین میں ۳۳ گھڑی ۱۸ پل
شنبہ ہفتہ	۲۶	۲۰	سعد	۵	۷	۱۳	اشٹمی	۵۸/۲۰	مولا	۳۶/۳۵	بتی پات، بریاں	۵۸ / ۴	دھن				۳۰/۲۱	۵/۵۶	۶/۴	
یکشنبہ اتوار	۲۷	۲۱	نحس	۶	۸	۱۴	نومی	۶۰/۰۰	پورباکھاڑ	۳۹/۵۴	پریگھ	۵۸/۴۰	مکر	۵۶/۷			۳۰/۲۵	۵/۵۵	۶/۵	شکر ست بکھا کے ۴۷ گھڑی ۲۹ پل برہسپت (۲) سواتی کے ۴۵ گھڑی ۵۲ پل
دوشنبہ پیر	۲۸	۲۲	سعد	۷	۹	۱۵	نومی	۰۰/۴	اتراکھاڑ	۴۴/۶	شیو	۵۹/۲۵	مکر		۳۲/۲۰		۳۰/۲۹	۵/۵۴	۶/۶	برہسپت غروب ۱۷ گھڑی ۲۴ پل
سہ شنبہ منگل	۲۹	۲۳	سعد	۸	۱۰	۱۶	دسمی	۴/۰۰	شرون	۵۰/۵۰	سدھ	۶۰/۰۰	مکر		۴/۰		۳۰/۳۳	۵/۵۳	۶/۷	منگل اتراپھادرپد ۵۶ گھڑی ۲۸ پل
چہارشنبہ بدھ	۳۰	۲۴	نحس	۹	۱۱	۱۷	ایکادشی	۸/۵۱	دھنشٹا	۵۷/۴۵	سدھ	۰۰/۲۶	کنبھ	۲۴/۲۹			۳۰/۳۷	۵/۵۳	۶/۷	بدھ وکری ہوا ۱۴ گھڑی ۴۲ پل
پنجشنبہ جمعرات	۳۱	۲۵	نحس	۱۰	۱۲	۱۸	دوادشی	۱۴/۴۷	ست بکھا	۶۰/۰۰	سادھ	۲/۲۶	کنبھ				۳۰/۴۱	۵/۵۲	۶/۸	سورج ریوتی کے ۴۱ گھڑی ۱۷ پل

قمر در عقرب

۲۳ مارچ ۲۰۱۱ء مطابق ۱۷ ربیع الآخر بروز چہارشنبہ یعنی بدھ بعد دوپہر ۳ بجکر ۲۲ منٹ ۲۱ سکنڈ پر شروع۔
۲۵ مارچ ۲۰۱۱ء مطابق ۱۹ ربیع الآخر بروز جمعہ شام ۷ بجکر ۵۸ منٹ ۳۸ سکنڈ پر ختم۔

یوم ۳۱

ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ

یوم	مارچ ۲۰۱۱ء	ربیع الاول/الثانی ۱۴۳۲ھ	تاریخ نیک و نحس	پھاگن/چیت ۲۰۶۷ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
سہ شنبہ منگل	۱	۲۵	نحس	۱۷	
چہارشنبہ بدھ	۲	۲۶	سعد	۱۸	
پنجشنبہ جمعرات	۳	۲۷	سعد	۱۹	شیوراتری
جمعہ جمعہ	۴	۲۸	سعد	۲۰	
شنبہ ہفتہ	۵	۲۹	سعد	۲۱	
یکشنبہ اتوار	۶	۳۰	نحس	۲۲	چاند نظر آئے گا ، پھلرا دوج
دوشنبہ پیر	۷	ربیع الثانی	نحس	۲۳	انترراشٹریہ مہیلا دیوس
سہ شنبہ منگل	۸	۲	نحس	۲۴	
چہارشنبہ بدھ	۹	۳	نحس	۲۵	
پنجشنبہ جمعرات	۱۰	۴	سعد	۲۶	
جمعہ جمعہ	۱۱	۵	نحس	۲۷	
شنبہ ہفتہ	۱۲	۶	سعد	۲۸	
یکشنبہ اتوار	۱۳	۷	سعد	۲۹	ہولیکا اشٹمی
دوشنبہ پیر	۱۴	۸	سعد	۳۰	مین شنکرانت ۵۶ گھڑی - ۴ پل
سہ شنبہ منگل	۱۵	۹	سعد	۱ چیت	کانشی رام جینتی
چہارشنبہ بدھ	۱۶	۱۰	سعد	۲	ولادت حضرت امام حسن عسکری ، آملہ ایکادشی ، ایکادشی برت
پنجشنبہ جمعرات	۱۷	۱۱	نحس	۳	گیارہویں شریف
جمعہ جمعہ	۱۸	۱۲	سعد	۴	نماز حجر وسفر کا فرض مستقر ہوا سوتلا تردوشی
شنبہ ہفتہ	۱۹	۱۳	نحس	۵	ہولی دہن
یکشنبہ اتوار	۲۰	۱۴	سعد	۶	ہولی بسنت چھرٹری ایکم
دوشنبہ پیر	۲۱	۱۵	سعد	۷	نوروز
سہ شنبہ منگل	۲۲	۱۶	نحس	۸	
چہارشنبہ بدھ	۲۳	۱۷	سعد	۹	وشو موسم دیوس
پنجشنبہ جمعرات	۲۴	۱۸	سعد	۱۰	
جمعہ جمعہ	۲۵	۱۹	سعد	۱۱	
شنبہ ہفتہ	۲۶	۲۰	سعد	۱۲	
یکشنبہ اتوار	۲۷	۲۱	نحس	۱۳	آٹھوں کا میلہ ، شیلا پوجا
دوشنبہ پیر	۲۸	۲۲	سعد	۱۴	معتمد عباسی کا انتقال ہوا ۱۶۹ ہجری
سہ شنبہ منگل	۲۹	۲۳	سعد	۱۵	
چہارشنبہ بدھ	۳۰	۲۴	نحس	۱۶	پاپ موچنی ایکادشی
پنجشنبہ جمعرات	۳۱	۲۵	نحس	۱۷	

تحت الشعاع ۲۸ ربیع الاول سے شروع ۳۰ ربیع الاول کو ختم ۔

ملکی حالات

۱۳ مارچ سے ۱۳ اپریل تک

۱۴ مارچ مین شنکرانت اور ۱۸ مارچ سورج اترا بھادرپد کے ۳۱ مارچ سورج ریوتی کے ہونے سے اس ماہ عوام میں ڈر خوف کا ماحول رہے گا۔ افسران و وزیروں میں آپسی لڑائی جھگڑا اور تفرقہ رہے گا۔ عوام میں امراض کی زیادتی رہے گی لوگ خاموش نہ رہیں گے بلکہ غم و غصہ کی لہر دیکھنے میں آئے گی۔ چوروں کا ڈر و خوف زیادہ رہے گا۔ چوریاں زیادہ ہوں اس ماہ میں اقتصادی حالات کے پیش نظر کچھ چیزیں سامنے آئیں گی۔ کہیں کہیں کسی صوبے میں فرقہ وارانہ لڑائی جھگڑے ہونے کی امید ہے۔ ہڑتالیں، لڑائی جھگڑے سے حکومت اور عوام میں غم و غصہ دیکھنے میں آئے گا۔ حکومت کچھ نئی پالیسیاں مرتب کرے گی جس پر عمل درآمد بعد میں ہونے کی امید ہے۔ سونا، چاندی، کپڑا، سپاری، تیل، تل، کپاس، جیسے چیزیں مہنگی ہوں گی۔ اس کے علاوہ بناؤ سنگار اور فیشن کے سامان کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔ رسیلی جیسی چیزوں کی پیداوار میں کمی آئے گی۔

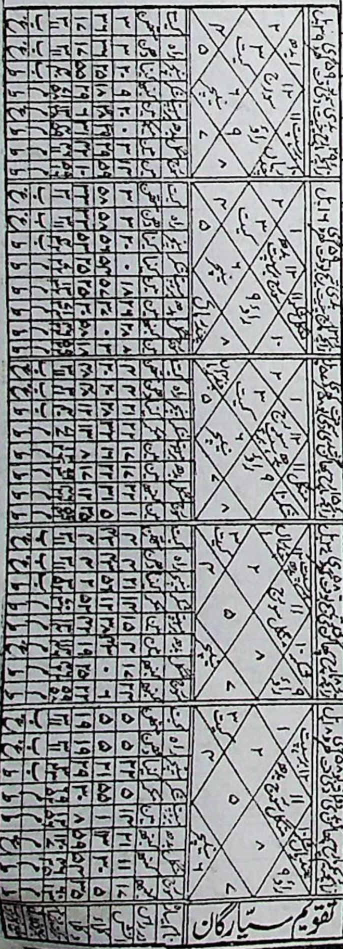

تقویم سیارگان

یوم ۳۰	اپریل ۲۰۲۱ء	شعبان / رمضان المبارک ۱۴۴۲ھ	سعد و نحس	چیت ۱۹۴۳ ساکا	چیت ۱۴۲۸ فصلی	چیت ۲۰۷۸ بکرمی	چیت بدی ۲۰۶۷ نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ اوقات راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	مقدار دن گھڑی پل	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
جمعہ	۱	۲۶	سعد	۱۱	۱۳	۱۹	تردوشی	۲۰/۴۷	ست بکھا	۵/۵	شبھ	۴۴/۴۱	مین	۵۵/۴۳	۳۰/۴۷	۵۴/۰۰	۳۰/۴۵	۵/۵۱	۶/۹	بدھ مغرب میں غروب ۴۵ گھڑی ۱۵ پل
شنبہ ہفتہ	۲	۲۷	سعد	۱۲	۱۴	۲۰	چودش	۲۷/۱۳	پوربا بھادرپد	۱۲/۳۵	شکل	۷/۵	مین				۳۰/۴۹	۵/۵۰	۶/۱۰	
یکشنبہ اتوار	۳	۲۸	نحس	۱۳	۱۵	۲۱	اماوس	۳۳/۲۸	اترا بھادرپد	۲۰/۸	برہم	۹/۳۶	مین				۳۰/۵۳	۵/۴۹	۶/۱۱	بدھ وکری میں ریوتی کے ۴۶ گھڑی ۴۹ پل
دوشنبہ پیر	۴	۲۹	سعد	۱۴	۱۶	۲۲	چیت سدی ایکم ۲۰۶۸	۳۹/۲۸	ریوتی	۲۷/۲۹	اندر	۱۱/۲۵	میکھ	۲۷/۲۹			۳۰/۵۷	۵/۴۹	۶/۱۱	راہو (۱) مولا کے کیت (۳) مرگشر کے ۷ گھڑی ۱۳ پل، سینچر وکری (۳) ہست کے ۲۴ گھڑی ۲۵ پل
سہ شنبہ منگل	۵	۳۰	سعد	۱۵	۱۷	۲۳	دوج	۴۴/۵۳	اشنی	۳۶/۱۶	بیدھرت	۱۳/۲۲	میکھ				۳۱/۱	۵/۴۸	۶/۱۲	چاند نظر آئے گا
چہارشنبہ بدھ	۶	۱ (رمضان المبارک)	سعد	۱۶	۱۸	۲۴	تیج	۴۹/۳۴	بھرنی	۴۰/۱۶	بشکنبھ	۱۴/۳۴	برکھ	۵۶/۳۴			۳۱/۵	۵/۴۷	۶/۱۳	
پنجشنبہ جمعرات	۷	۲	سعد	۱۷	۱۹	۲۵	چوتھ	۵۳/۲۷	کرتکا	۴۵/۳۱	پریت	۱۵/۱	برکھ				۳۱/۱۰	۵/۴۶	۶/۱۴	شکر پوربا بھادرپد کے ۵۲ گھڑی ۳۰ پل
جمعہ	۸	۳	نحس	۱۸	۲۰	۲۶	پنچمی	۵۶/۱۰	روہنی	۵۹/۴۴	آیوشمان	۱۵/۵	برکھ				۳۱/۱۴	۵/۴۵	۶/۱۵	
شنبہ ہفتہ	۹	۴	نحس	۱۹	۲۱	۲۷	چھٹھ	۵۷/۲۸	مرگشر	۵۲/۳۲	سوبھاگ	۱۴/۸	متھن	۲۱/۶			۳۱/۱۸	۵/۴۴	۶/۱۶	برہسپت (۳) ریوتی کے ۴۷ گھڑی ۰۰ پل
یکشنبہ اتوار	۱۰	۵	سعد	۲۰	۲۲	۲۸	ستمی	۵۷/۲۹	اردرا	۵۴/۰۰	شوبھن	۱۱/۵۰	متھن		۵۷/۲۹		۳۱/۲۲	۵/۴۴	۶/۱۶	
دوشنبہ پیر	۱۱	۶	سعد	۲۱	۲۳	۲۹	اشٹمی	۵۵/۵۰	پنربس	۵۳/۵۴	اتیگنڈ	۸/۲۲	کرک	۳۸/۵۶	۲۶/۴۰		۳۱/۲۶	۵/۴۳	۶/۱۷	
سہ شنبہ منگل	۱۲	۷	سعد	۲۲	۲۴	۳۰	نومی	۵۲/۴۱	پکھ	۵۲/۵	دھرت ست، سوکرم دھرت	۵۲-۳ / ۲-۴	کرک				۳۱/۳۰	۵/۴۲	۶/۱۸	
چہارشنبہ بدھ	۱۳	۸	سعد	۲۳	۲۵	۳۱	دسمی	۴۷/۳۸	اشلیکھا	۴۸/۴۵	شول	۵۰/۱۹	سنگھ	۴۸/۴۵			۳۱/۳۴	۵/۴۱	۶/۱۹	
پنجشنبہ جمعرات	۱۴	۹	سعد	۲۴	۲۶	بیساکھ	ایکادشی	۴۱/۱۸	مگھا	۴۴/۷	گنڈ	۴۱/۴۶	سنگھ		۱۴/۲۹	۴۱/۱۸	۳۱/۳۸	۵/۴۰	۶/۲۰	میکھ شنکرانت ۱۵ گھڑی ۴۸ پل
جمعہ	۱۵	۱۰	نحس	۲۵	۲۷	۲	دوادشی	۳۳/۴۲	پوربا پھالگنی	۳۷/۵۶	بردھ	۳۲/۱۵	کنیا	۵۱/۸			۳۱/۴۲	۵/۴۰	۶/۲۰	
شنبہ ہفتہ	۱۶	۱۱	نحس	۲۶	۲۸	۳	تردوشی	۲۴/۳۶	اترا پھالگنی	۳۰/۴۷	دھرو	۲۱/۴۸	کنیا				۳۱/۴۶	۵/۴۹	۶/۲۱	شکر مین میں ۱ گھڑی ۳۳ پل، منگل ریوتی کے ۴ گھڑی ۵۹ پل
یکشنبہ اتوار	۱۷	۱۲	سعد	۲۷	۲۹	۴	چتردشی	۱۵/۱	ہست	۲۳/۱۶	بیاگھات	۱۱/۸	تلا	۴۹/۲۷	۱۵/۱	۴۰/۸	۳۱/۵۰	۵/۳۸	۶/۲۲	بدھ مشرق میں طلوع ۲۸ گھڑی ۳۵ پل
دوشنبہ پیر	۱۸	۱۳	نحس	۲۸	بیساکھ	۵	پورنماشی ۵۰:۱۳، بیساکھ بدی ایکم ۵۰:۳۵		چترا	۱۵/۳۶	ہرکھن بجر	۴۹/۳۴	تلا				۳۱/۵۳	۵/۳۷	۶/۲۳	شکر اترا بھادرپد کے ۵۸ گھڑی ۲۰ پل
سہ شنبہ منگل	۱۹	۱۴	نحس	۲۹	۲	۶	دوج	۲۷/۲۸	سواتی	۸/۲۸	سدھی	۳۰/۴۱	برچھک	۴۹/۱۰			۳۱/۵۷	۵/۳۰	۶/۲۳	
چہارشنبہ بدھ	۲۰	۱۵	سعد	۳۰	۳	۷	تیج	۳۰/۲۳	بشاکھا انورادھا	۵۵/۴۴	بتی پات	۳۲/۲۲	برچھک		۱۳/۵۵	۴۰/۳۲	۳۲/۱	۵/۳۶	۶/۲۴	
پنجشنبہ جمعرات	۲۱	۱۶	نحس	بیساکھ	۴	۸	چوتھ	۳۵/۵	جیشٹھا	۵۶/۱	بریان	۲۵/۲۳	دھن	۵۶/۱			۳۲/۵	۵/۳۵	۶/۲۵	
جمعہ	۲۲	۱۷	سعد	۲	۵	۹	پنچمی	۳۱/۵۴	مولا	۵۵/۴۶	پریگھ	۲۰/۱۷	دھن				۳۲/۹	۵/۳۹	۶/۲۶	
شنبہ ہفتہ	۲۳	۱۸	سعد	۳	۶	۱۰	چھٹھ	۳۱/۳	پورباکھاڑ	۵۷/۳۹	شیو	۱۶/۵۵	دھن		۳۱/۳		۳۲/۱۲	۵/۳۴	۶/۲۶	بدھ مارگی ہوا ۱۳ گھڑی ۳۳ پل
یکشنبہ اتوار	۲۴	۱۹	سعد	۴	۷	۱۱	ستمی	۳۲/۱	اتراکھاڑ	۶۰/۰۰	سدھ	۱۵/۵	مکر	۱۳/۳۷	۱/۳۲		۳۲/۱۶	۵/۳۳	۶/۲۷	برہسپت ریوتی (۴) کے ۴ گھڑی ۴۹ پل منگل طلوع ۵۰ گھڑی ۲۴ پل
دوشنبہ پیر	۲۵	۲۰	سعد	۵	۸	۱۲	اشٹمی	۳۵/۱	اتراکھاڑ	۱/۲۲	سادھ	۱۵/۷	مکر				۳۲/۲۰	۵/۳۲	۶/۲۸	برہسپت طلوع ۵۵ گھڑی ۱۲ پل
سہ شنبہ منگل	۲۶	۲۱	نحس	۶	۹	۱۳	نومی	۳۹/۳۷	شرون	۶/۴۹	شبھ	۱۵/۵۳	کنبھ	۴۰/۲			۳۲/۲۳	۵/۳۱	۶/۲۹	
چہارشنبہ بدھ	۲۷	۲۲	سعد	۷	۱۰	۱۴	دسمی	۴۵/۴	دھنشٹا	۱۳/۱۰	شکل	۱۷/۴۱	کنبھ		۱۲/۲۵	۴۵/۱۴	۳۲/۲۷	۵/۳۱	۶/۲۹	سورج بھرنی کے ۵۶ گھڑی ایک پل
پنجشنبہ جمعرات	۲۸	۲۳	سعد	۸	۱۱	۱۵	ایکادشی	۵۱/۲۵	ست بکھا	۲۰/۴۶	برہم	۲۰/۵	کنبھ				۳۲/۳۱	۵/۳۰	۶/۳۰	سورج بھرنی کے ایک گھڑی ۵۴ پل
جمعہ	۲۹	۲۴	نحس	۹	۱۲	۱۶	دوادشی	۵۷/۵۵	پوربا بھادرپد	۲۸/۲۳	اندر	۲۲/۳۲	مین				۳۲/۳۴	۵/۲۹	۶/۳۱	شکر ریوتی کے ۵۸ گھڑی ۳۶ پل
شنبہ ہفتہ	۳۰	۲۵	نحس	۱۰	۱۳	۱۷	تردوشی	۶۰/۰۰	اترا بھادرپد	۳۵/۵۹	بیدھرت	۲۵/۱۶	مین				۳۲/۳۸	۵/۲۸	۶/۳۲	

دیے گئے نقشوں میں پانچ سیاروں کا طلوع غروب ان کی وکری و مارگی رفتار سے گردش کرنے کی تاریخیں بمعہ گھڑی پل ہندوستان اسٹینڈرڈ ٹائم کے مطابق اور شنکرانتیں یونانی حساب سے تحویل آفتاب کا وقت دیا گیا ہے۔

قمر در عقرب

۱۹ر اپریل مطابق ۴ ر جمادی الاول بروز سہ شنبہ یعنی منگل بعد نصف شب رات ایک بجکر ۱۰ منٹ ۷ سکنڈ پر شروع۔
۲۱ر اپریل مطابق ۶ ر جمادی الاول بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات صبح ۳ بجکر ۵۹ منٹ ۳۶ سکنڈ پر ختم۔

یوم ۳۰	اپریل ۲۰۱۱ء	ربیع الآخر ۱۴۳۲ھ	تاریخہا سعد و نحس	چیت ۲۰۶۸ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
جمعہ جمعہ	۱	۲۶	سعد	۱۸	
شنبہ ہفتہ	۲	۲۷	سعد	۱۹	چیت چودس
یکشنبہ اتوار	۳	۲۸	نحس	۲۰	پاتری اماوس
دوشنبہ پیر	۴	۲۹	سعد	۲۱	نوراترہ شروع سمبت ۲۰۶۸ شروع
سہ شنبہ منگل	۵	۳۰	سعد	۲۲	چاند نظر آئے گا، جھولے لال جینتی
چہار شنبہ بدھ	۶	جمادی الاول	سعد	۲۳	ہلاکت ہارون رشید عباسی ۱۹۳ھ منوادی تیج، متسیہ جینتی، [illegible]
پنجشنبہ جمعرات	۷	۲	سعد	۲۴	وشوو سواستھ دیوس
جمعہ جمعہ	۸	۳	نحس	۲۵	شری سرسوتی پنچمی
شنبہ ہفتہ	۹	۴	نحس	۲۶	سکندھا چھٹھ
یکشنبہ اتوار	۱۰	۵	سعد	۲۷	ولادت حضرت زینبؑ بنت حضرت علیؑ، شری گنگا سپتمی
دوشنبہ پیر	۱۱	۶	سعد	۲۸	شری درگا اشٹمی
سہ شنبہ منگل	۱۲	۷	سعد	۲۹	شری رام نومی
چہار شنبہ بدھ	۱۳	۸	سعد	۳۰	
پنجشنبہ جمعرات	۱۴	۹	سعد	۳۱	کامدا ایکادشی، امبیڈکر جینتی، بیساکھی میکھ سنکرانت ۱۵ گھڑی ۴ پل
جمعہ جمعہ	۱۵	۱۰	نحس	بیساکھ	
شنبہ ہفتہ	۱۶	۱۱	نحس	۲	مہابیر جینتی
یکشنبہ اتوار	۱۷	۱۲	سعد	۳	
دوشنبہ پیر	۱۸	۱۳	نحس	۴	ہنومان جینتی
سہ شنبہ منگل	۱۹	۱۴	نحس	۵	بقولے شہادت جناب فاطمہ زہراؑ ۱۱ ہجری
چہار شنبہ بدھ	۲۰	۱۵	سعد	۶	ولادت حضرت امام زین العابدینؑ، فتح بصرہ، چترتھی برت [illegible]
پنجشنبہ جمعرات	۲۱	۱۶	نحس	۷	
جمعہ جمعہ	۲۲	۱۷	سعد	۸	گڈ فرائیڈے، شری تیغ بہادر جینتی
شنبہ ہفتہ	۲۳	۱۸	سعد	۹	
یکشنبہ اتوار	۲۴	۱۹	سعد	۱۰	شری گرو ارجن دیو جینتی
دوشنبہ پیر	۲۵	۲۰	سعد	۱۱	
سہ شنبہ منگل	۲۶	۲۱	نحس	۱۲	
چہار شنبہ بدھ	۲۷	۲۲	سعد	۱۳	
پنجشنبہ جمعرات	۲۸	۲۳	سعد	۱۴	بروتھنی ایکادشی
جمعہ جمعہ	۲۹	۲۴	نحس	۱۵	
شنبہ ہفتہ	۳۰	۲۵	نحس	۱۶	وفات حضرت ابراہیم علیہ السلام

محبوب عالم جنتری سنہ ۲۰۱۲ء میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔

تحت الشعاع ۲۸ ربیع الآخر سے شروع ۳۰ ربیع الآخر کو ختم۔

ملکی حالات

۱۳ اپریل سے ۱۴ مئی تک

۱۴ اپریل میکھ شنکرانت ہونے اور ۲۷ اپریل سورج بھرنی نچھتر کے اور ۱۱ مئی سورج کرتکا نچھتر کے ہونے سے اس ماہ ملک کے درمیانی صوبے میں کسی سیاست داں آدمی کا بھاری نقصان ہونے کی امید ہے حکومت میں کچھ تبدیلی کا امکان ہوسکتا ہے ہندوستان کے شمالی یعنی اتری علاقے میں کہیں کہیں قحط کے آثار رونما ہوسکتے ہیں۔ مغربی یعنی پچھمی ملکوں میں کچھ آپسی لڑائی جھگڑے کے امکانات ہوسکتے ہیں۔ چوری کے واقعات زیادہ ہوں گے۔ شروع مہینے میں سونا، چاندی کی قیمتیں کم رہیں گی لیکن مہینے کے درمیانی حصے میں سونے چاندی کی قیمتیں بڑھنے کے علاوہ گڑ، شکر، السی، جو، چنا، تیل، وغیرہ جیسی چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا۔ موسم میں کچھ تبدیلی آنے لگے گی گرمی میں اضافہ ہونا شروع ہوجائے گا۔ کہیں کہیں تیز ہوا کے جھونکے چلنے سے جانی ومالی نقصان ہونے کا امکان ہے۔

تقویم سیارگان

زائچہ ۵ اپریل چیت شکلی دوج بوقت ۵ گھڑی ۵۹ پل

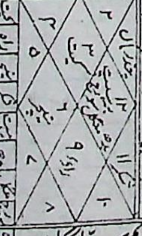

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
در راس	مین	مین	مین	مین	کنبھ	کنیا	دھن	متھن
انش	۲۱	۸	۲۸	۲۲	۱۷	۱۹	۳	۳
کلا	۵۳	۵۶	۲۰	۱۹	۴۳	۵۲	۱۴	۱۴
وکلا	۳۱	۵۳	۴۶	۳۷	۱۶	۳۴	۱	۱
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	م	م	ب	م	م	ب	ب	ب
[illegible]	ط	ط	رغ	رغ	ط	ط	رغ	رغ

زائچہ ۱۴ اپریل چیت شکلی ایکادشی بوقت ۱۵ گھڑی ۴ پل

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
در راس	میکھ	مین	مین	مین	کنبھ	کنیا	دھن	متھن
انش	۰	۱۵	۲۲	۲۴	۲۷	۱۹	۲	۲
کلا	۰	۲۱	۲۰	۲۱	۳۹	۱۳	۴۸	۴۸
وکلا	۰	۳۵	۵۶	۴	۴۷	۵	۱۴	۱۴
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	م	م	ب	م	م	ب	ب	ب
[illegible]	ط	ط	رغ	رغ	ط	ط	رغ	رغ

زائچہ ۲۱ اپریل بیساکھ بدی چوتھ بوقت ۱۵ گھڑی ۵۲ پل

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
در راس	میکھ	مین	مین	مین	مین	کنیا	دھن	متھن
انش	۶	۲۰	۱۹	۲۶	۶	۱۸	۲	۲
کلا	۵۰	۴۴	۲۱	۱	۷	۴۲	۲۵	۲۵
وکلا	۴۲	۳۵	۴۷	۵۵	۱۹	۰	۵۸	۵۸
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	م	م	ب	م	م	ب	ب	ب
[illegible]	ط	ط	رغ	رغ	ط	ط	رغ	رغ

زائچہ ۲۸ اپریل بیساکھ بدی ایکادشی بوقت ۱۶ گھڑی ۲ پل

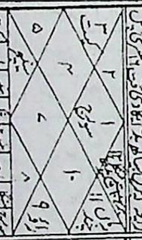

نام سیارہ	سورج	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
در راس	میکھ	مین	مین	مین	مین	کنیا	دھن	متھن
انش	۱۳	۲۶	۲۰	۲۷	۱۴	۱۸	۲	۲
کلا	۴۹	۵	۴	۴۱	۲۵	۱۲	۳	۳
وکلا	۴۷	۵۳	۳۷	۲۴	۱۰	۴۷	۴۲	۴۲
[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]	[illegible]
[illegible]	م	م	م	م	م	م	ب	ب
[illegible]	ط	ط	رغ	ط	ط	ط	رغ	رغ

یوم ۳۱

یوم	مئی ۲۰۱۲ء	جمادی الآخر ۱۴۳۳ھ	بابت سعد و نحس	بیساکھ ۱۹۳۴ ساکا	بیساکھ ۱۴۲۱ فصلی	بیساکھ ۲۰۶۹ بکرمی	۲۰۶۸ بیساکھ بدی: نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر: نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ: نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ وقت راس چندرماں: نام راس	گھڑی پل	بھدرا: ابتدا گھڑی پل	بھدرا: انتہا گھڑی پل	گھڑی پل	طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
یکشنبہ اتوار	۱	۲۶	سعد	۱۱	۱۴	۱۸	ترودشی	۴ / ۱۱	ریوتی	۴۳ / ۱۴	بشکنبھ	۲۷ / ۱۱	میکھ	۴۳ / ۱۴	۴ / ۱۱	۳۶ / ۵۹	۳۲ / ۴۱	۵ / ۲۸	۶ / ۳۲	
دوشنبہ پیر	۲	۲۷	سعد	۱۲	۱۵	۱۹	چودس	۹ / ۴۷	اشنی	۴۹ / ۵۴	پریت	۲۸ / ۵۵	میکھ				۳۲ / ۴۵	۵ / ۲۷	۶ / ۳۳	
سہ شنبہ منگل	۳	۲۸	نحس	۱۳	۱۶	۲۰	اماوس	۱۴ / ۴۴	بھرنی	۵۵ / ۱۹	آیوشمان	۲۹ / ۵۵	میکھ				۳۲ / ۴۸	۵ / ۲۶	۶ / ۳۴	منگل میکھ میں اشنی کے ۲۳ گھڑی ۴۶ پل
چہارشنبہ	۴	۲۹	سعد	۱۴	۱۷	۲۱	بیساکھ شدی یکم	۱۸ / ۳۲	کرتکا	۶۰ / ۰۰	سوبھاگ	۳۰ / ۶	برکھ	۱۱ / ۳۱			۳۲ / ۵۲	۵ / ۲۶	۶ / ۳۴	بچاند نظر آئے گا
پنجشنبہ	۵	[illegible]	نحس	۱۵	۱۸	۲۲	دوج	۲۱ / ۲۷	کرتکا	۷	شوبھن	۲۹ / ۳۵	برکھ				۳۲ / ۵۵	۵ / ۲۵	۶ / ۳۵	
جمعہ	[illegible]	۲	سعد	۱۶	۱۹	۲۳	تیج	۲۳ / ۲۷	روہنی	۳ / ۴۵	ایتگنڈ	۲۸ / ۹	متھن	۳۵ / ۵	۵۳ / ۵۲		۳۲ / ۵۸	۵ / ۲۴	۶ / ۳۶	
[illegible]	۷	۳	نحس	۱۷	۲۰	۲۴	چوتھ	۲۴ / ۱۸	مرگشر	۶ / ۲۵	سوکرمان	۲۵ / ۵۹	متھن		۲۴ / ۱۸		۳۳ / ۲	۵ / ۲۴	۶ / ۳۶	
یکشنبہ اتوار	۸	۴	سعد	۱۸	۲۱	۲۵	پنچمی	۲۳ / ۵۸	آردرا	۸ / ۲	دھرت	۲۳ / ۶	کرک	۵۳ / ۲۹			۳۳ / ۵	۵ / ۲۳	۶ / ۳۷	برہسپت[1] میکھ میں اشنی کے ۱۷ گھڑی ۲۱ پل
دوشنبہ پیر	۹	۵	نحس	۱۹	۲۲	۲۶	چھٹھ	۲۲ / ۳۵	پنربس	۸ / ۳۸	شول	۱۹ / ۱۰	کرک				۳۳ / ۸	۵ / ۲۲	۶ / ۳۸	بیات شروع ۹ گھڑی ۵۶ پل ختم ۲۶ گھڑی ۲۳ پل
سہ شنبہ منگل	۱۰	۶	سعد	۲۰	۲۳	۲۷	ستمی	۲۰ / ۳	پکھ	۷ / ۵۳	گنڈ	۱۴ / ۱۸	کرک		۲۰ / ۳۰	۴۸ / ۱۳	۳۳ / ۱۱	۵ / ۲۲	۶ / ۳۸	
چہارشنبہ بدھ	۱۱	۷	سعد	۲۱	۲۴	۲۸	اشٹمی	۱۶ / ۲۳	اشلیکھا	۶ / ۱۱	بردھ	۸ / ۳۳	سنگھ	۶ / ۱۱			۳۳ / ۱۴	۵ / ۲۱	۶ / ۳۹	سورج کرتکا کے ۱۴ گھڑی، ۵ پل بدھ میکھ (۱) اشنی کے ۱۳ گھڑی، ۵ پل شکر میکھ (۱) اشنی کے ۰۰ گھڑی ۳۳ پل
پنجشنبہ جمعرات	۱۲	۸	سعد	۲۲	۲۵	۲۹	نومی	۱۱ / ۴۴	مگھا ۲.۵۵ پوربا پھاگنی ۱۷.۵۳		بیات ۱-۵۲ دھرو ۴۵.۱۰		سنگھ				۳۳ / ۱۷	۵ / ۲۱	۶ / ۳۹	
جمعہ	۱۳	۹	سعد	۲۳	۲۶	۳۰	دسمی ۵.۳۰ ایکادشی ۵۳.۵		اترا پھاگنی	۵۴ / ۴	ہرکن	۴۵ / ۳۱	کنیا	۱۲ / ۵۳	۳۲ / ۱۰	۵۸ / ۴۳	۳۳ / ۲۰	۵ / ۲۰	۶ / ۴۰	
شنبہ ہفتہ	۱۴	۱۰	سعد	۲۴	۲۷	۳۱	دوادشی	۵۰ / ۴۹	ہست	۴۸ / ۱۷	بجر	۳۶ / ۲۹	کنیا				۳۳ / ۲۳	۵ / ۱۹	۶ / ۴۱	
یکشنبہ اتوار	۱۵	۱۱	نحس	۲۵	۲۸	[illegible]	ترودشی	۴۲ / ۲۵	چترا	۴۱ / ۵۸	سدھی	۲۶ / ۵۴	تلا	۱۵ / ۷			۳۳ / ۲۶	۵ / ۱۹	۶ / ۴۱	برکھ سنکرانت ۹ گھڑی ۱۲ پل
دوشنبہ پیر	۱۶	۱۲	نحس	۲۶	۲۹	۲	چتردشی	۳۳ / ۵۵	سواتی	۳۵ / ۳۴	بتی پات	۱۷ / ۱۳	تلا		۳۳ / ۵۵	۵۹ / ۴۶	۳۳ / ۲۸	۵ / ۱۸	۶ / ۴۲	
سہ شنبہ منگل	۱۷	۱۳	نحس	۲۷	۳۰	۳	پورنماشی	۲۵ / ۳۷	بشاکھا	۲۹ / ۳۷	[illegible]		برچھک	۱۶ / ۶			۳۳ / ۳۱	۵ / ۱۸	۶ / ۴۲	
چہارشنبہ بدھ	۱۸	۱۴	نحس	۲۸	[illegible]	۴	جیٹھ بدی یکم	۱۸ / ۱۸	انورادھا	۲۴ / ۳۵	شیو	۵۱ / ۲۸	برچھک				۳۳ / ۳۴	۵ / ۱۷	۶ / ۴۳	
پنجشنبہ جمعرات	۱۹	۱۵	نحس	۲۹	۲	۵	دوج	۱۲ / ۱۶	جیشٹھا	۲۰ / ۵۷	سدھ	۴۵ / ۲	دھن	۲۰ / ۵۷	۴۰ / ۴۷		۳۳ / ۳۷	۵ / ۱۷	۶ / ۴۳	
جمعہ	۲۰	۱۶	نحس	۳۰	۳	۶	تیج	۷ / ۵۲	مولا	۱۹ / ۲	سادھ	۴۰ / ۱۱	دھن	۲۰ / ۵۷	۷ / ۵		۳۳ / ۳۹	۵ / ۱۶	۶ / ۴۴	بدھ بھرنی کے ۱۳ گھڑی ۲۴ پل
شنبہ ہفتہ	۲۱	۱۷	سعد	۳۱	۴	۷	چوتھ	۵ / ۴۴	پورباکھاڑ	۱۹ / ۱۸	شبھ	۳۶ / ۵۴	مکر	۳۴ / ۵۲			۳۳ / ۴۲	۵ / ۱۶	۶ / ۴۴	شکر بھرنی کے ۵۶ گھڑی ۳۶ پل منگل بھرنی کے ۷ گھڑی ۵۰ پل
یکشنبہ اتوار	۲۲	۱۸	سعد	[illegible]	۵	۸	پنچمی	۵ / ۲۴	اتراکھاڑ	۲۱ / ۳۴	شکل	۳۵ / ۴۹	مکر				۳۳ / ۴۴	۵ / ۱۵	۶ / ۴۵	برہسپت[2] اشنی کے ۴۶ گھڑی ۳۹ پل
دوشنبہ پیر	۲۳	۱۹	سعد	۲	۶	۹	چھٹھ	۷ / ۲۹	شرون	۲۵ / ۳۷	برہم	۳۵ / ۳۱	کمبھ	۵۸ / ۲۹	۷ / ۲۹	۳۸ / ۴۹	۳۳ / ۴۷	۵ / ۱۵	۶ / ۴۵	
سہ شنبہ منگل	۲۴	۲۰	سعد	۳	۷	۱۰	ستمی	۱۰ / ۹	دھنشٹا	۳۱ / ۲۰	اندر	۳۶ / ۳۹	کمبھ				۳۳ / ۴۹	۵ / ۱۴	۶ / ۴۶	
چہارشنبہ بدھ	۲۵	۲۲	سعد	۴	۸	۱۱	اشٹمی	۱۶ / ۲۱	ست بکھا	۳۸ / ۲۳	بیدھرت	۳۸ / ۵۰	کمبھ				۳۳ / ۵۲	۵ / ۱۴	۶ / ۴۶	سورج روہنی کے ۳۲ گھڑی ۴۶ پل
پنجشنبہ جمعرات	۲۶	۲۳	سعد	۵	۹	۱۲	نومی	۲۲ / ۱۰	پوربا بھادرپد	۴۵ / ۴۴	بشکنبھ	۱۴ / ۷	مین	۲۸ / ۵۳	۵۵ / ۲۳		۳۳ / ۵۴	۵ / ۱۳	۶ / ۴۷	
جمعہ	۲۷	۲۴	نحس	۶	۱۰	۱۳	دسمی	۲۸ / ۳۷	اترا بھادرپد	۵۳ / ۳۰	پریت	۴۳ / ۴۴	مین		۲۸ / ۳۷		۳۳ / ۵۶	۵ / ۱۳	۶ / ۴۷	
شنبہ ہفتہ	۲۸	۲۵	سعد	۷	۱۱	۱۴	ایکادشی	۳۴ / ۴۵	ریوتی	۶۰ / ۰۰	آیوشمان	۴۵ / ۵۹	مین				۳۳ / ۵۸	۵ / ۱۳	۶ / ۴۷	
یکشنبہ اتوار	۲۹	۲۶	سعد	۸	۱۲	۱۵	دوادشی	۴۴ / ۹	ریوتی	۴۴ / ۴۴	سوبھاگ	۴۷ / ۱۴	میکھ	۰۰ / ۴۴			۳۴ / ۰۰	۵ / ۱۲	۶ / ۴۸	بدھ کرتکا کے ایک گھڑی ۵۹ پل
دوشنبہ پیر	۳۰	۲۷	سعد	۹	۱۳	۱۶	ترودشی	۴۴ / ۵۵	اشنی	۷ / ۱۹	شوبھن	۴۸ / ۳۷	میکھ		۴۴ / ۵۵		۳۴ / ۲	۵ / ۱۲	۶ / ۴۸	بدھ برکھ میں ۵۲ گھڑی ۵۷ پل
سہ شنبہ منگل	۳۱	۲۸	سعد	۱۰	۱۴	۱۷	چودس	۵۰ / ۹	بھرنی	۱۲ / ۴۴	ایتگنڈ	۴۸ / ۳۵	برکھ	۲۸ / ۴۴	۱۶ / ۲۸		۳۴ / ۳	۵ / ۱۱	۶ / ۴۹	

قمر در عقرب

۱۷ رمئی مطابق ۱۳ رجمادی الآخر بروز سہ شنبہ یعنی منگل دن ۱۱ بجکر ۴۴ منٹ ۲۴ سکنڈ پر شروع۔
۱۹ رمئی مطابق ۱۵ رجمادی الآخر بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات دن ایک بجکر ۴۱ منٹ ۴۸ سکنڈ پر ختم۔

ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ

یوم ۳۱	مئی ۲۰۱۱ء	جمادی الاول ۱۴۳۲ھ	ایام سعد و نحس	بیساکھ ۲۰۶۸ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
یکشنبہ اتوار	۱	۲۶	سعد	۱۷	مزدور دیوس
دوشنبہ پیر	۲	۲۷	سعد	۱۸	
سہ شنبہ منگل	۳	۲۸	نحس	۱۹	پریس آزادی دیوس
چہارشنبہ بدھ	۴	۲۹	سعد	۲۰	چاند نظر آئے گا　شری گرو انگ دیو جینتی
پنجشنبہ جمعرات	۵	جمادی الثانی ۱	نحس	۲۱	وشو وسوریہ دیوس
جمعہ جمعہ	۶	۲	سعد	۲۲	شری پرشورام جینتی ، اکھشے تیج
شنبہ ہفتہ	۷	۳	نحس	۲۳	شہادت جناب سیدۂ عالمیان ص ۱۱ ہجری
یکشنبہ اتوار	۸	۴	سعد	۲۴	
دوشنبہ پیر	۹	۵	نحس	۲۵	ریڈ کراس دیوس
سہ شنبہ منگل	۱۰	۶	سعد	۲۶	براویت جناب زینب کبریٰ ص ۶۴ ہجری
چہارشنبہ بدھ	۱۱	۷	سعد	۲۷	
پنجشنبہ جمعرات	۱۲	۸	سعد	۲۸	شری سیتا نومی
جمعہ جمعہ	۱۳	۹	سعد	۲۹	موہنی ایکادشی برت
شنبہ ہفتہ	۱۴	۱۰	سعد	۳۰	فتح جنگ جمل ۳۶ ہجری
یکشنبہ اتوار	۱۵	۱۱	نحس	۳۱	برکھ شنکرانت ۹ گھڑی ۱۲ پل
دوشنبہ پیر	۱۶	۱۲	نحس	جیٹھ ۱	وفات جناب ام المومنین ص شری نرسنگھ چترداشی شری گرو امرداس جینتی
سہ شنبہ منگل	۱۷	۱۳	نحس	۲	شری بدھ جینتی
چہارشنبہ بدھ	۱۸	۱۴	نحس	۳	
پنجشنبہ جمعرات	۱۹	۱۵	نحس	۴	
جمعہ جمعہ	۲۰	۱۶	نحس	۵	بدھ پورنما
شنبہ ہفتہ	۲۱	۱۷	سعد	۶	میلہ شری مہابیر جی
یکشنبہ اتوار	۲۲	۱۸	سعد	۷	شہادت حضرت شہید ثالث قاضی نور اللہ شوستری علیہ الرحمہ آگرہ ۱۰۱۹ھ جیٹھ شروع
دوشنبہ پیر	۲۳	۱۹	سعد	۸	روز عید ہے ولادت جناب فاطمہ زہرا ص
سہ شنبہ منگل	۲۴	۲۰	سعد	۹	
چہارشنبہ بدھ	۲۵	۲۲	سعد	۱۰	دسترخوان حضرت امام حسن علیہ السلام
پنجشنبہ جمعرات	۲۶	۲۳	سعد	۱۱	
جمعہ جمعہ	۲۷	۲۴	نحس	۱۲	
شنبہ ہفتہ	۲۸	۲۵	سعد	۱۳	بھدرکالی ایکادشی، اپلا ایکادشی، وفرا ایکادشی
یکشنبہ اتوار	۲۹	۲۶	سعد	۱۴	ماؤنٹ ایورسٹ دیوس
دوشنبہ پیر	۳۰	۲۷	سعد	۱۵	
سہ شنبہ منگل	۳۱	۲۸	سعد	۱۶	دھوم پان نیشدھ دیوس

تحت الشعاع ۲۷ ر جمادی الاول سے شروع ۲۹ ر جمادی الاول کو ختم۔

ملکی حالات

۱۳ رمئی سے ۱۴ جون تک

۱۵ رمئی کو برکھ شنکرانت ہونے سے اور ۲۵ رمئی سورج روہنی پچھتر کے اور ۸ ر جون سورج مرگشر کے ہونے سے اس ماہ میں نیتا وزیر اور افسران وغیرہ آپس میں ایک دوسرے پر الزام تراشی بہت زیادہ کریں گے اور ایک دوسرے کی بے عزتی کریں گے اس کو لے کر آپس میں لڑائی جھگڑا بھی کر سکتے ہیں۔ صوبہ گجرات میں عوامی لڑائی جھگڑے ہونے کا امکان ہے۔ کمزور طبقہ کے لوگوں کو نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔ اموات کا ڈر وخوف زیادہ رہے گا۔ اس ماہ سونا چاندی، کپاس، روئی، شکر، گڑ کی قیمتوں میں کمی ہوگی۔ اس کے علاوہ جو مونگ، تل، افیم، سرسوں، گھی، چاول، وچنا کی قیمتوں میں اضافہ ہونے کی امید ہے۔ اس کے ساتھ ہی ساتھ گیہوں کی فصل میں کچھ خرابی ہونے کا امکان ہے۔ اس ماہ کہیں کہیں کسی کسی صوبہ میں ہلکی بارش ہونے کی امید ہے۔

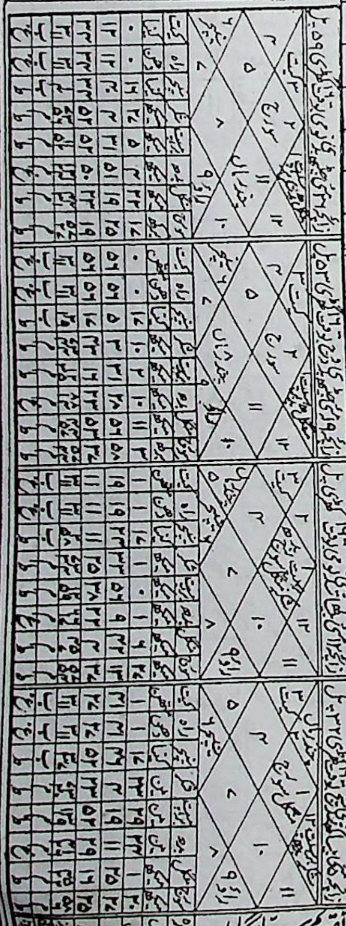

تقویم سیارگان

یوم ۳۰

یوم	جون ۲۰۱۲ء	رجب المرجب ۱۴۳۳ھ	ایام سعد و نحس	ساکا ۱۹۳۴	فصلی ۱۴۲۱	بکرمی ۲۰۶۹	جیٹھ شدی ۲۰۶۸ نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ اوقات راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	طلوع آفتاب گھڑی پل	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
چہارشنبہ بدھ	۱	۲۸	سعد	۱۱	۱۵	۱۸	اماوس	۵۰ ۵	کرتکا	۱۶ ۵۶	سوکرمان	۴۷ ۳۷	برکھ				۳۴ ۵	۵ ۱۱	۶ ۴۹	شکر کرتکا کے ۵۶ گھڑی ۵۳ پل بدھ مشرق میں غروب ۵۲ گھڑی-۱۱ پل
پنجشنبہ جمعرات	۲	۲۹	سعد	۱۲	۱۶	۱۹	جیٹھ شدی ایکم	۵۰ ۴۹	روہنی	۱۹ ۴۴	دھرت	۴۵ ۴۴	متھن	۵۰ ۴۴			۳۴ ۷	۵ ۱۱	۶ ۴۹	سنیچر (۲) وکری ہوا ہست کے ۴۸ گھڑی ۵۶ پل
جمعہ	۳	۳۰	سعد	۱۳	۱۷	۲۰	دوج	۵۰ ۱۹	مرگشر	۲۱ ۴۴	شول	۴۲ ۴۳	متھن				۳۴ ۹	۵ ۱۰	۶ ۵۰	
شنبہ ہفتہ	۴	رجب	سعد	۱۴	۱۸	۲۱	تیج	۴۸ ۵۸	آردرا	۲۲ ۲۹	گنڈ	۳۹ ۱	متھن				۳۴ ۱۰	۵ ۱۰	۶ ۵۰	بدھ روہنی کے ۳۹ گھڑی-۲۲ پل شکر برکھ میں ۳۹ گھڑی-۱۲ پل
یکشنبہ اتوار	۵	۲	سعد	۱۵	۱۹	۲۲	چوتھ	۴۶ ۳۲	پنربس	۲۲ ۴	بردھ	۳۴ ۳۰	کرک	۷ ۱۰	۱۷ ۴۵	۴۶ ۳۲	۳۴ ۱۲	۵ ۱۰	۶ ۵۰	
دوشنبہ پیر	۶	۳	نحس	۱۶	۲۰	۲۳	پنچمی	۴۳ ۲۷	پکھ	۲۱ ۱۰	دھرو	۲۹ ۳۳	کرک				۳۴ ۱۳	۵ ۹	۶ ۵۱	راہو (۱) برچھک جیشٹھا کے کیت (۲) برکھ مرگشر کے ۱۳ گھڑی-۵۶ پل
سہ شنبہ منگل	۷	۴	سعد	۱۷	۲۱	۲۴	چھٹہ	۳۹ ۳۹	اشلیکھا	۱۹ ۳۳	بیاگھات	۲۴ ۵	سنگھ	۱۹ ۳۳			۳۴ ۱۵	۵ ۹	۶ ۵۱	برہسپت (۳) اشنی کے ۴۵ گھڑی-۳۵ پل
چہارشنبہ بدھ	۸	۵	سعد	۱۸	۲۲	۲۵	ستمی	۳۵ ۲۵	مگھا	۱۷ ۱۳	ہرگن	۱۸ ۱	سنگھ		۳۵ ۲۵		۳۴ ۱۶	۵ ۹	۶ ۵۱	سورج مرگشر کے ۲۷ گھڑی-۳۹ پل منگل کرتکا کے ۴ گھڑی-۴۵ پل
پنجشنبہ جمعرات	۹	۶	نحس	۱۹	۲۳	۲۶	اشٹمی	۳۰ ۲۶	پوروا پھاگنی	۱۴ ۲۴	بجر	۱۱ ۲۶	کنیا	۲۰ ۳۲	۲ ۵۵		۳۴ ۱۷	۵ ۹	۶ ۵۲	
جمعہ	۱۰	۷	سعد	۲۰	۲۴	۲۷	نومی	۲۴ ۵۵	اترا پھاگنی	۱۰ ۵۸	سدھی ویتی پات	۵۲ ۴۴ ۲۹ ۴۴	کنیا				۳۴ ۱۸	۵ ۸	۶ ۵۲	
شنبہ ہفتہ	۱۱	۸	سعد	۲۱	۲۵	۲۸	دسمی	۱۸ ۱۵	ہست	۶ ۵۸	بریاں	۴۹ ۱۴	تلا	۳۴ ۳۳	۴۵ ۱۹		۳۴ ۱۹	۵ ۸	۶ ۵۲	بدھ مرگشر کے ۴ گھڑی ۳۷ پل
یکشنبہ اتوار	۱۲	۹	سعد	۲۲	۲۶	۲۹	ایکادشی	۱۲ ۲۳	چترا سواتی	۲-۵۵ ۵۴-۸	پریگھ	۴۱ ۵	تلا		۱۲ ۱۳		۳۴ ۱۹	۵ ۸	۶ ۵۲	شکر روہنی کے ۵۰ گھڑی ۲ پل منگل برکھ میں ۵۲ گھڑی-۵۵ پل سنیچر مارگی ہوا ۴۲ گھڑی ۲۵ پل
دوشنبہ پیر	۱۳	۱۰	سعد	۲۳	۲۷	۳۰	دوادسی ترودسی	۵۰ ۴۴ ۱۹ ۱۳	بشاکھا	۵۳ ۱۵	شیو	۳۳ ۴	برچھک	۳۹ ۲۳			۳۴ ۲۰	۵ ۸	۶ ۵۲	بدھ متھن میں ۵۸ گھڑی-۱۶ پل
سہ شنبہ منگل	۱۴	۱۱	نحس	۲۴	۲۸	۳۱	چتردشی	۵۲ ۴۶	انورادھا	۴۹ ۱۰	سدھ	۲۵ ۲۴	برچھک		۵۲ ۴۶		۳۴ ۲۱	۵ ۸	۶ ۵۲	
چہارشنبہ بدھ	۱۵	۱۲	نحس	۲۵	۲۹	ہاڑ	پورنماشی	۴۷ ۱۷	جیشٹھا	۴۵ ۴۶	سادھ	۱۸ ۴	دھن	۴۵ ۴۶			۳۴ ۲۱	۵ ۸	۶ ۵۲	متھن سنکرانت ۲۶ گھڑی-۱۳ پل
پنجشنبہ جمعرات	۱۶	۱۳	سعد	۲۶	ہاڑ	۲	اساڑھ بدی ایکم	۴۳ ۴	مولا	۴۳ ۴۷	شبھ	۱۱ ۳۵	دھن				۳۴ ۲۲	۵ ۸	۶ ۵۲	
جمعہ	۱۷	۱۴	سعد	۲۷	۲	۳	دوج	۴۰ ۴۷	پوروا کھاڑ	۴۳ ۵	شکل	۶ ۱۸	مکر	۵۸ ۱۹			۳۴ ۲۲	۵ ۸	۶ ۵۲	بدھ آردرا کے ۵ گھڑی-۱۷ پل
شنبہ ہفتہ	۱۸	۱۵	سعد	۲۸	۳	۴	تیج	۳۹ ۳۷	اترا کھاڑ	۴۴ ۱	برہما اندر	۵-۵۷ ۲۱-۳۶	مکر		۱۰ ۷	۳۹ ۳۷	۳۴ ۲۳	۵ ۷	۶ ۵۳	
یکشنبہ اتوار	۱۹	۱۶	نحس	۲۹	۴	۵	چوتھ	۴۰ ۵۰	شرون	۴۷ ۱۵	بیدھرت	۵۹ ۵	مکر				۳۴ ۲۳	۵ ۷	۶ ۵۳	
دوشنبہ پیر	۲۰	۱۷	سعد	۳۰	۵	۶	پنچمی	۴۳ ۴۶	دھنشٹا	۵۱ ۵۱	بشکنبھ	۵۹ ۸	کنبھ	۱۹ ۳۳			۳۴ ۲۴	۵ ۷	۶ ۵۳	
سہ شنبہ منگل	۲۱	۱۸	نحس	۳۱	۶	۷	چھٹہ	۴۸ ۲۳	ستبھکا	۵۸ ۱۰	پریت	۶۰ ۰۰	کنبھ		۴۸ ۳۲		۳۴ ۲۴	۵ ۷	۶ ۵۳	
چہارشنبہ بدھ	۲۲	۱۹	سعد	ہاڑ	۷	۸	ستمی	۵۳ ۴۴	پوروا بھادرپد	۶۰ ۰۰	پریت	۱ ۴۴	مین	۴۸ ۲۰	۲۱ ۴		۳۴ ۲۴	۵ ۷	۶ ۵۳	سورج آردرا ۲۵ گھڑی-۸ پل
پنجشنبہ جمعرات	۲۳	۲۰	سعد	۲	۸	۹	اشٹمی	۵۹ ۵۷	پوروا بھادرپد	۵ ۳	آیوشمان	۲ ۳۶	مین				۳۴ ۲۴	۵ ۷	۶ ۵۳	بدھ پنربس کے ۲۷ گھڑی ۲۶ پل منگل برکھ کے ۱۸ گھڑی ۱۰ پل سنیچر (۲) ہست کے ۲۸ گھڑی-۴۰ پل
جمعہ	۲۴	۲۱	نحس	۳	۹	۱۰	نومی	۶۰ ۰۰	اترا بھادرپد	۱۲ ۴۷	سوبھاگ	۵ ۱۱	مین				۳۴ ۲۴	۵ ۷	۶ ۵۳	بدھ مغرب میں طلوع ۴ گھڑی-۳۲ پل
شنبہ ہفتہ	۲۵	۲۲	سعد	۴	۱۰	۱۱	نومی	۶ ۵	ریوتی	۲۰ ۱۰	شوبھن	۷ ۲۶	میکھ	۲۰ ۱۰	۳۸ ۵۱		۳۴ ۲۴	۵ ۷	۶ ۵۳	برہسپت (۴) اشنی کے ۴۴ گھڑی-۱۲ پل
یکشنبہ اتوار	۲۶	۲۳	نحس	۵	۱۱	۱۲	دسمی	۱۱ ۳۸	اشنی	۲۶ ۵۹	اتگنڈ	۹ ۳۸	میکھ		۱۱ ۳۸		۳۴ ۲۳	۵ ۷	۶ ۵۳	منگل روہنی کے ۲۴ گھڑی-۱۳ پل
دوشنبہ پیر	۲۷	۲۴	سعد	۶	۱۲	۱۳	ایکادشی	۱۶ ۱۹	بھرنی	۳۲ ۴۱	سوکرمان	۱۲ ۵۴	برکھ	۴۷ ۴۴			۳۳ ۲۳	۵ ۷	۶ ۵۳	
سہ شنبہ منگل	۲۸	۲۵	نحس	۷	۱۳	۱۴	دوادشی	۱۹ ۲۵	کرتکا	۳۷ ۱	دھرت	۱۰ ۵۶	برکھ				۳۳ ۲۲	۵ ۸	۶ ۵۲	بدھ کرک میں ۴۴ گھڑی-۳۸ پل
چہارشنبہ بدھ	۲۹	۲۶	نحس	۸	۱۴	۱۵	ترودشی	۲۱ ۳	روہنی	۳۹ ۳۳	شول	۹ ۵۳	برکھ		۲۱ ۳	۵۱ ۰۰	۳۴ ۲۲	۵ ۸	۶ ۵۲	شکر متھن ۱۶ گھڑی-۵۵ پل
پنجشنبہ جمعرات	۳۰	۲۷	سعد	۹	۱۵	۱۶	چودس	۲۰ ۵۷	مرگشر	۴۰ ۵۵	گنڈ	۴۰ ۳۶	متھن	۱ ۱۹			۳۴ ۲۱	۵ ۸	۶ ۵۲	بدھ پکھ کے ۳۷ گھڑی-ایک پل

بے سود وقت ضائع نہ کریں بمحنت مشقت کریں۔ بے جا خواہش انسان کو متفکر اور پریشان حال رکھتی ہے۔

قمر در عقرب

۱۳ جون مطابق ۱۰ رجب المرجب بروز دوشنبہ یعنی پیر رات ۸ بجکر ۵۳ منٹ ۱۲ سکنڈ پر شروع۔
۱۵ جون مطابق ۱۲ رجب المرجب بروز چہارشنبہ یعنی بدھ رات ۱۱ بجکر ۲۶ منٹ ۲۴ سکنڈ پر ختم۔

یوم ۳۰	جون ۲۰۱۱ء	جمادی الآخر ۱۴۳۲ھ	ایام سعد و نحس	جیٹھ ۲۰۶۸ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
چہارشنبہ بدھ	۱	۲۸	سعد	۱۷	وٹ پوجا
پنجشنبہ جمعرات	۲	۲۹	سعد	۱۸	
جمعہ جمعہ	۳	۳۰	سعد	۱۹	چاند نظر آئے گا
شنبہ ہفتہ	۴	رجب المرجب	سعد	۲۰	ولادت حضرت امام محمد باقرؑ حضرت نوحؑ کشتی پر سوار ہوئے میلہ اجمیر شریف ہری تیج
یکشنبہ اتوار	۵	۲	سعد	۲۱	میلہ جوڑ میل، وشوو پربائے دیوس
دوشنبہ پیر	۶	۳	نحس	۲۲	شہادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام
سہ شنبہ منگل	۷	۴	سعد	۲۳	
چہارشنبہ بدھ	۸	۵	سعد	۲۴	ولادت حضرت امام علی النقی علیہ السلام
پنجشنبہ جمعرات	۹	۶	نحس	۲۵	
جمعہ جمعہ	۱۰	۷	سعد	۲۶	
شنبہ ہفتہ	۱۱	۸	سعد	۲۷	شری گنگا دسمی
یکشنبہ اتوار	۱۲	۹	سعد	۲۸	نرجلا ایکادشی
دوشنبہ پیر	۱۳	۱۰	سعد	۲۹	ولادت حضرت امام محمد تقیؑ و ولادت حضرت علی اصغر علیہ السلام
سہ شنبہ منگل	۱۴	۱۱	نحس	۳۰	بقولے ولادت حضرت علی اصغر علیہ السلام
چہارشنبہ بدھ	۱۵	۱۲	نحس	۳۱	چاند گہن، گرج راناوٹ، متھن سنکرانت ۲۶ گھڑی ۱۳ پل
پنجشنبہ جمعرات	۱۶	۱۳	سعد	اساڑھ	ولادت حضرت علیؑ در خانہ کعبہ، شری گرو ہرگوبند دیو جینتی
جمعہ جمعہ	۱۷	۱۴	سعد	۲	بقولے شہادت شب میں جناب زینبؑ ۶۴ ہجری
شنبہ ہفتہ	۱۸	۱۵	سعد	۳	نکاح سیدۃ عالمیان جناب فاطمہؑ حضرت علیؑ سے ہوا جیر تھی برت
یکشنبہ اتوار	۱۹	۱۶	نحس	۴	
دوشنبہ پیر	۲۰	۱۷	سعد	۵	ولادت حضرت ابراہیم ابن حضرت رسول اللہؐ
سہ شنبہ منگل	۲۱	۱۸	نحس	۶	
چہارشنبہ بدھ	۲۲	۱۹	سعد	۷	اساڑھ شروع
پنجشنبہ جمعرات	۲۳	۲۰	سعد	۸	ولادت جناب سکینہؑ بنت حضرت امام حسینؑ
جمعہ جمعہ	۲۴	۲۱	نحس	۹	
شنبہ ہفتہ	۲۵	۲۲	سعد	۱۰	نذر حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام
یکشنبہ اتوار	۲۶	۲۳	نحس	۱۱	
دوشنبہ پیر	۲۷	۲۴	سعد	۱۲	فتح خیبر حضرت علیؑ کے دست مبارک سے ہوا، یوگنی ایکادشی
سہ شنبہ منگل	۲۸	۲۵	نحس	۱۳	شہادت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام
چہارشنبہ بدھ	۲۹	۲۶	نحس	۱۴	وفات حضرت ابوطالبؑ حضرت امام حسینؑ کو ولید نے بیعت کے لیے بلایا۔
پنجشنبہ جمعرات	۳۰	۲۷	سعد	۱۵	شب معراج (گزشتہ شب) روز بعثت

محبوب عالم جنتری ۲۰۱۱ء اردو، ہندی اپنے قریبی بک اسٹال سے خریدیں۔ اردو ایڈیشن / ہندی ایڈیشن

تحت الشعاع
۲۸ر جمادی الآخر سے شروع ۳۰ر جمادی الآخر کو ختم

ملکی حالات

۱۴ر جون سے ۱۴ر جولائی تک

۱۵ر جون کو متھن سنکرانت ہونے سے اور ۸ر جون سورج مرگشر نچھتر کے اور ۲۲ر جون سورج آردرا نچھتر کے ہونے سے اس ماہ سیاسی اتھل پتھل زیادہ رہے گی اور سیاسی جوڑتوڑ میں اضافہ ہوگا۔ حزاب اختلاف پارٹیوں کا رویہ حکومت کے ساتھ سخت رہے گا۔ مرکزی وصوبائی حکومتوں میں تال میل کم رہے گا۔ بجلی کی پیداوار کے نئے نئے طریقے اپنائے جائیں گے۔ عوامی جگہوں پر کچھ معمولی طریقے کی وارداتیں پیش آنے کا امکان ہے۔ عوام میں ذات پات کے آپسی جھگڑے کا امکان رہے گا۔ کہیں کہیں معمولی لڑائی جھگڑے ہو سکتے ہیں۔ کہیں کسی صوبے میں آتش زدگی کے واقعات رونما ہو سکتے ہیں۔ آندھی طوفان سے عام زندگی مفلوج ہوگی۔ گرمی کا زور زیادہ رہے گا لیکن اس کے علاوہ بارش بھی کہیں کہیں ہوگی۔ کپڑے کی قیمتوں میں کمی آئے گی۔ اس کے علاوہ کھانے پینے کی چیزیں اپنی جگہ پر قائم رہیں گی۔

تقویم سیارگان

یوم ۳۱	جولائی ۲۰۱۱ء	رجب/شعبان ۱۴۳۲ھ	سعد و نحس	اساڑھ/ساون ۱۹۳۳ شاکا	اساڑھ/ساون ۱۴۱۸ فصلی	اساڑھ/ساون ۲۰۶۸ بکرمی	اساڑھ بدی ۲۰۶۸ نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ اوقات راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	دن مان گھڑی پل	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
جمعہ	۱	۲۸	نحس	۱۰	۱۶	۱۷	ماوس	۹ ۲۲	آردرا	۴۰ ۴۴	برھ، دھرو	۵ ۵۵ ۱۶ ۴۴	متھن				۳۴ ۲۰	۵ ۸	۶ ۵۲	
ہفتہ	۲	۲۹	سعد	۱۱	۱۷	۱۸	اساڑھ شدی ایکم	۱۶ ۲۸	پنربس	۳۹ ۲	بیاگھات	۵۴ ۸	کرک	۲۵ ۰۰			۳۴ ۱۹	۵ ۸	۶ ۵۲	
اتوار	۳	۳۰	سعد	۱۲	۱۸	۱۹	دوج	۱۲ ۳۲	پکھ	۳۶ ۵۸	ہرگن	۴۸ ۰۰	کرک				۳۴ ۱۸	۵ ۸	۶ ۵۲	چاند نظر آئے گا
پیر	۴	یکم شعبان	سعد	۱۳	۱۹	۲۰	تیج	۷ ۵۳	اشلیکھا	۳۴ ۱	بجر	۴۱ ۱۳	سنگھ	۳۴ ۱	۳۵ ۲۱		۳۴ ۱۷	۵ ۸	۶ ۵۱	شکر آردرا کے ۴۵ گھڑی۔ ایک پل
منگل	۵	۲	سعد	۱۴	۲۰	۲۱	چوتھ، پنچمی	۲ ۵ ۵۴ ۵۴	مگھا	۳۰ ۴۹	سدھی	۳۴ ۲۸	سنگھ		۲ ۵۰		۳۴ ۱۶	۵ ۸	۶ ۵۱	
بدھ	۶	۳	سعد	۱۵	۲۱	۲۲	چھٹھ	۵۲ ۵	پوروا پھاگنی	۲۷ ۳۷	بتی پات	۲۷ ۳۷	کنیا	۴۱ ۴۴			۳۴ ۱۵	۵ ۸	۶ ۵۱	سورج پنربس کے ۲۳ گھڑی ۵۸ پل
جمعرات	۷	۴	سعد	۱۶	۲۲	۲۳	ستمی	۴۶ ۴۱	اترا پھاگنی	۲۴ ۵	بریاں	۲۰ ۴۱	کنیا		۴۶ ۴۱		۳۴ ۱۴	۵ ۸	۶ ۵۱	
جمعہ	۸	۵	سعد	۱۷	۲۳	۲۴	اشٹمی	۴۱ ۳۱	ہست	۲۰ ۴۳	پریگھ	۱۳ ۳۹	تلا	۴۸ ۵۰	۱۴ ۱۶		۳۴ ۱۳	۵ ۸	۶ ۵۱	بدھ اشلیکھا کے ۵۹ گھڑی۔ ۴۰ پل
ہفتہ	۹	۶	سعد	۱۸	۲۴	۲۵	نومی	۳۶ ۷	چترا	۱۷ ۲۱	شیو، سدھ	۶-۵۳ ۴۴	تلا				۳۴ ۱۱	۵ ۱۰	۶ ۵۰	
اتوار	۱۰	۷	سعد	۱۹	۲۵	۲۶	دسمی	۳۰ ۵۸	سواتی	۱۴ ۸	سادھ	۵۳ ۱۴	برشچک	۵۶ ۵۳	۵۸ ۳۱		۳۴ ۱۰	۵ ۱۰	۶ ۵۰	
پیر	۱۱	۸	سعد	۲۰	۲۶	۲۷	ایکادشی	۲۶ ۵	بشاکھا	۱۱ ۸	شبھ	۴۶ ۴۷	برشچک		۲۶ ۵		۳۴ ۸	۵ ۱۰	۶ ۵۰	
منگل	۱۲	۹	سعد	۲۱	۲۷	۲۸	دوادشی	۲۱ ۳۳	انورادھا	۸ ۲۹	شکل	۴۰ ۴۲	برشچک				۳۴ ۷	۵ ۱۱	۶ ۴۹	
بدھ	۱۳	۱۰	سعد	۲۲	۲۸	۲۹	تردشی	۱۷ ۴۵	جیشٹھا	۶ ۲۹	برہم	۳۵ ۲۰	دھن	۲۶ ۲۹			۳۴ ۵	۵ ۱۱	۶ ۴۹	
جمعرات	۱۴	۱۱	سعد	۲۳	۲۹	۳۰	چتردشی	۱۴ ۳۸	مولا	۵ ۱	ایندر	۳۰ ۲۹	دھن		۱۴ ۳۸	۴۳ ۴۴	۳۴ ۳	۵ ۱۱	۶ ۴۹	
جمعہ	۱۵	۱۲	سعد	۲۴	۳۰	۳۱	پورنماشی	۱۲ ۵۰	پوروا کھاڑ	۵ ۲	بیدھرت	۲۶ ۵۴	مکر	۲۰ ۱۶			۳۴ ۱	۵ ۱۲	۶ ۴۸	شکر پنربس کے ۴۳ گھڑی۔ ۴۹ پل منگل مرگشر کے ۴۶ گھڑی۔ ۵ پل
ہفتہ	۱۶	۱۳	نحس	۲۵	سنکرانت	ساون	ساون بدی ایکم	۱۲ ۳۳	اترا کھاڑ	۶ ۱	بشکنبھ	۲۴ ۱۷	مکر				۳۳ ۵۹	۵ ۱۲	۶ ۴۸	کرک سنکرانت ۵۳ گھڑی۔ ۲۴ پل
اتوار	۱۷	۱۴	نحس	۲۶	۲	۲	دوج	۱۳ ۳۳	شرون	۸ ۴۵	پریت	۲۳ ۸	کنبھ	۴۰ ۵۵	۴۴ ۵۶		۳۳ ۵۷	۵ ۱۳	۶ ۴۷	برہسپت[1] بھرنی کے ۳۵ گھڑی۔ ۴۲ پل
پیر	۱۸	۱۵	سعد	۲۷	۳	۳	تیج	۱۶ ۱۹	دھنشٹا	۱۳ ۵	آیوشمان	۲۲ ۴۱	کنبھ		۱۶ ۱۹		۳۳ ۵۵	۵ ۱۳	۶ ۴۷	
منگل	۱۹	۱۶	نحس	۲۸	۴	۴	چوتھ	۲۰ ۲۵	ست بکھا	۱۸ ۳۵	سوبھاگ	۲۳ ۴۴	کنبھ				۳۳ ۵۲	۵ ۱۴	۶ ۴۶	
بدھ	۲۰	۱۷	سعد	۲۹	۵	۵	پنچمی	۲۵ ۳۳	پوروا بھادر	۲۵ ۹	شوبھن	۲۵ ۱۰	مین	۸ ۳۱			۳۳ ۵۰	۵ ۱۴	۶ ۴۶	سورج پکھ کے ۲۲ گھڑی۔ ۲۲ پل۔ بدھ سنگھ میں مگھا کے ۰ گھڑی۔ ۱ پل
جمعرات	۲۱	۱۸	سعد	۳۰	۶	۶	چھٹھ	۳۱ ۴۱	اترا بھادر	۳۲ ۱۳	اتیگنڈ	۲۷ ۲۵	مین		۳۱ ۴۱		۳۳ ۴۸	۵ ۱۴	۶ ۴۶	
جمعہ	۲۲	۱۹	سعد	۳۱	۷	۷	ستمی	۳۷ ۴۵	ریوتی	۳۹ ۵۶	سوکرمان	۲۹ ۵۱	میکھ	۳۹ ۵۶	۴ ۴۷		۳۳ ۴۵	۵ ۱۵	۶ ۴۵	
ہفتہ	۲۳	۲۰	نحس	سنکرانت	۸	۸	اشٹمی	۴۳ ۴۴	اشنی	۴۷ ۲۰	دھرت	۳۲ ۱۹	میکھ				۳۳ ۴۴	۵ ۱۵	۶ ۴۵	شکر کرک میں ۲۴ گھڑی۔ ۵۰ پل
اتوار	۲۴	۲۱	نحس	۲	۹	۹	نومی	۴۸ ۴۶	بھرنی	۵۳ ۴۱	شول	۳۴ ۲	میکھ				۳۳ ۴۰	۵ ۱۶	۶ ۴۴	شکر مشرق میں غروب ۵۸ گھڑی۔ ۱۲ پل
پیر	۲۵	۲۲	سعد	۳	۱۰	۱۰	دسمی	۵۲ ۱۷	کرتکا	۵۸ ۴۱	گنڈ	۳۴ ۴۶	برکھ	۹ ۵۶	۲۰ ۳۱	۵۲ ۱۷	۳۳ ۳۸	۵ ۱۶	۶ ۴۴	منگل متھن میں ۳۷ گھڑی۔ ۱۹ پل
منگل	۲۶	۲۳	سعد	۴	۱۱	۱۱	ایکادشی	۵۴ ۴۱	روہنی	۶۰ ۰۰	بردھ	۳۴ ۲۳	برکھ				۳۳ ۳۵	۵ ۱۷	۶ ۴۳	شکر پکھ کے ۲۷ گھڑی۔ ۴۰ پل
بدھ	۲۷	۲۴	نحس	۵	۱۲	۱۲	دوادشی	۵۴ ۱۹	روہنی	۲ ۱۵	دھرو	۳۲ ۳۵	متھن	۳۳ ۹			۳۳ ۳۳	۵ ۱۷	۶ ۴۳	
جمعرات	۲۸	۲۵	نحس	۶	۱۳	۱۳	تردشی	۵۲ ۲۵	مرگشر	۳ ۴۴	بیاگھات	۲۹ ۱۵	متھن		۵۲ ۲۵		۳۳ ۳۰	۵ ۱۸	۶ ۴۲	
جمعہ	۲۹	۲۶	نحس	۷	۱۴	۱۴	چودس	۴۸ ۴۱	آردرا	۳ ۲۹	ہرگن	۲۲ ۲۷	کرک	۴۷ ۰۰	۳۰ ۳۹		۳۳ ۲۷	۵ ۱۹	۶ ۴۱	
ہفتہ	۳۰	۲۷	سعد	۸	۱۵	۱۵	اماوس	۴۳ ۳۵	پنربس، پکھ	۱-۵۹ ۴۴ ۴۰	بجر	۱۸ ۲۷	کرک				۳۳ ۲۴	۵ ۱۹	۶ ۴۱	
اتوار	۳۱	۲۸	سعد	۹	۱۶	۱۶	ساون سدی ایکم	۳۷ ۱۹	اشلیکھا	۵۳ ۵۰	سدھی	۱۱ ۲۶	سنگھ	۵۳ ۵۰			۳۳ ۲۲	۵ ۲۰	۶ ۴۰	

قمر در عقرب

۱۰ر جولائی مطابق ۷ر شعبان المعظم بروز یکشنبہ یعنی اتوار صبح ۴ بجکر ۵ منٹ ۱۲ سکنڈ پر شروع۔
۱۳ر جولائی مطابق ۱۰ شعبان المعظم بروز چہارشنبہ یعنی بدھ صبح ۷ بجکر ۳۸ منٹ ۳۶ سکنڈ پر ختم۔

یوم ۳۱

ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ

یوم	جولائی ۲۰۱۱ء	رجب المرجب ۱۴۳۲ھ	سعد و نحس	اساڑھ ۲۰۶۸ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
جمعہ جمعہ	۱	۲۸	نحس	۱۶	سفر حضرت امام حسینؑ مدینہ سے مکہ ۶۰ ہجری ، ہریالی اماوس
شنبہ ہفتہ	۲	۲۹	سعد	۱۷	
یکشنبہ اتوار	۳	۳۰	سعد	۱۸	چاند نظر آئے گا رتھ یاترا
دوشنبہ پیر	۴	شعبان المعظم	سعد	۱۹	ولادت جناب زینبؑ بنت حضرت علی علیہ السلام
سہ شنبہ منگل	۵	۲	سعد	۲۰	ماہ رمضان کے روزے فرض ہوئے
چہارشنبہ بدھ	۶	۳	سعد	۲۱	ولادت حضرت امام حسینؑ علیہ السلام
پنجشنبہ جمعرات	۷	۴	سعد	۲۲	بقولے ولادت حضرت عباس علیہ السلام
جمعہ جمعہ	۸	۵	سعد	۲۳	ولادت حضرت قاسمؑ ابن حضرت امام حسن علیہ السلام
شنبہ ہفتہ	۹	۶	سعد	۲۴	
یکشنبہ اتوار	۱۰	۷	سعد	۲۵	
دوشنبہ پیر	۱۱	۸	سعد	۲۶	دیوشنی ایکادشی ، وشوجن سنکھیا دیوس
سہ شنبہ منگل	۱۲	۹	سعد	۲۷	
چہارشنبہ بدھ	۱۳	۱۰	سعد	۲۸	ولادت حضرت علی اکبرؑ ابن حضرت امام حسینؑ
پنجشنبہ جمعرات	۱۴	۱۱	سعد	۲۹	وایو پریکھیا
جمعہ جمعہ	۱۵	۱۲	سعد	۳۰	بیاس پوجا
شنبہ ہفتہ	۱۶	۱۳	نحس	۳۱	کرک شنکرانت ۵۳ گھڑی۔ ۲۴ پل
یکشنبہ اتوار	۱۷	۱۴	نحس	ساون	عرفہ حضرت حمزہ شب برات
دوشنبہ پیر	۱۸	۱۵	سعد	۲	ولادت حضرت امام صاحب الزماں امام مہدیؑ ، چترتھی برت
سہ شنبہ منگل	۱۹	۱۶	نحس	۳	
چہارشنبہ بدھ	۲۰	۱۷	سعد	۴	ولادت حضرت عباسؑ ابن حضرت علی علیہ السلام ، ناگ پنچمی
پنجشنبہ جمعرات	۲۱	۱۸	سعد	۵	
جمعہ جمعہ	۲۲	۱۹	سعد	۶	
شنبہ ہفتہ	۲۳	۲۰	نحس	۷	ساون شروع
یکشنبہ اتوار	۲۴	۲۱	نحس	۸	شری گروہر کشن جینتی
دوشنبہ پیر	۲۵	۲۲	سعد	۹	
سہ شنبہ منگل	۲۶	۲۳	سعد	۱۰	کملا ایکادشی
چہارشنبہ بدھ	۲۷	۲۴	نحس	۱۱	
پنجشنبہ جمعرات	۲۸	۲۵	نحس	۱۲	
جمعہ جمعہ	۲۹	۲۶	نحس	۱۳	
شنبہ ہفتہ	۳۰	۲۷	سعد	۱۴	منو آدی اماوس ، ہریالی
یکشنبہ اتوار	۳۱	۲۸	سعد	۱۵	

تحت الشعاع ۲۷ شعبان المعظم سے شروع ۲۹ شعبان المعظم کو ختم۔

ملکی حالات

۱۴ جولائی سے ۱۵ اگست تک

۱۶ جولائی کو کرک شنکرانت ہونے سے اور ۶ جولائی سورج پنربس پنچھتر کے ۲۰ جولائی سورج پکھ پنچھتر کے ہونے سے اس ماہ تمام قسم کے آرٹسٹ اور محنت کش مزدور اور عقلمند لوگوں کو دقتوں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ بیرونی ملکوں سے تجارت میں اضافہ ہوگا۔ بیرونی ملک کی نئی نئی کمپنیاں ہندوستان میں قائم ہوں گی۔ روزگار میں اضافہ ہوگا۔ مرکزی وصوبائی حکومتوں میں رسہ کشی چلتی رہے گی۔ دہشت گردی کے واقعات جاری رہیں گے لیکن حکومت پوری طرح اس کا مقابلہ کرے گی۔ افسران طبقہ میں غم وغصہ واختلاف رہے گا۔ عوام کو پینے کے پانی کی پریشانیاں ہوں گی۔ امراض کی زیادتی رہے گی۔ کھانے پینے تمام چیزوں کی قیمتیں کم زیادہ ہوسکتیں ہیں۔ اس کے علاوہ تانبہ، سونا، چاندی، سرسوں، کپڑے، روئی، کپاس وغیرہ کی قیمتیں بڑھ سکتی ہیں۔ لال رنگ کی تمام چیزوں کی قیمتوں میں اضافہ ہوگا کئی صوبوں میں بارش ہونے کا امکان رہے گا۔

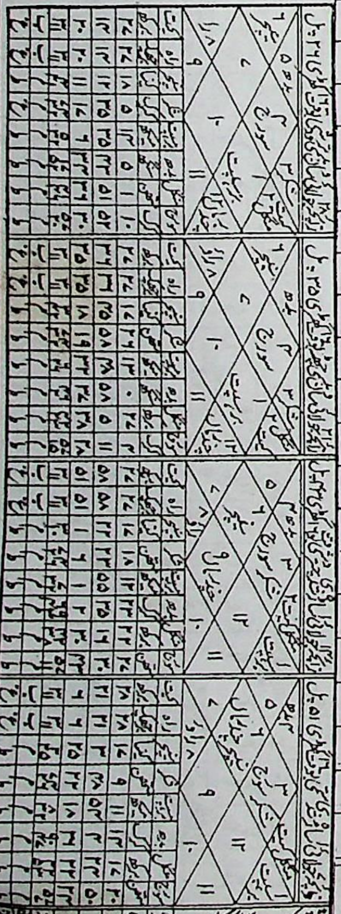

تقویم سیارگان

یوم ۳۱

یوم	اگست ۲۰۱۱ء	رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ	باعتبار سعد و نحس	ساون ۱۹۳۳ ساکھا	ساون ۱۴۱۸ فصلی	ساون ۲۰۶۸ بکرمی	ساون سُدی ۲۰۶۸ نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ اوقات راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	مقدار دن گھڑی پل	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
دوشنبہ پیر	1	29	سعد	10	17	17	دوج	30 28	مگھا	48 59	بی تی پات / بریا	30-51 / 34-29	سنگھ				33 19	5 20	6 40	بدھ وکری ہوا ۱۳ گھڑی ۴۲ پل
سہ شنبہ منگل	2	[illegible]	سعد	11	18	18	تیج	23 27	پوروا پھاگنی	43 55	پریگیہ	46 47	کینا	57 42	49 55		33 16	5 21	6 39	
چہارشنبہ بدھ	3	2	سعد	12	19	19	چوتھ	16 22	اترا پھاگنی	39 44	شیو	38 26	کینا		16 23		33 13	5 21	6 39	سورج اشلیکھا کے ۱۹ گھڑی ۴۴ پل
پنجشنبہ جمعرات	4	3	نحس	13	20	20	پنچمی	9 44	ہست	34 35	سدھ	30 43	کینا				33 10	5 22	6 38	منگل آردرا کے ۲۴ گھڑی ۲۶ پل
جمعہ جمعہ	5	4	سعد	14	21	21	چھٹھ سپتمی	2-35 / 54-26	چترا	30 35	سادھ	23 5	تلا	2 35	58 1		33 7	5 23	6 37	
شنبہ ہفتہ	6	5	میانہ	15	22	22	اشٹمی	52 16	سواتی	27 21	شبھ	15 52	تلا		25 38		33 4	5 23	6 37	شکر اشلیکھا کے ۱۴ گھڑی ۵۸ پل
یکشنبہ اتوار	7	6	سعد	16	23	23	نومی	49 6	بشاکھا	24 47	شکل	9 35	برچھک	10 26			00	5 24	6 36	
دوشنبہ پیر	8	7	سعد	17	24	24	دسمی	46 00	انورادھا	22 58	برہم / ایندر	2-5 / 44-44	برچھک				32 57	5 25	6 35	راہو (۳۱) جیشٹھا کے کیت (۱) مرگشر کے ۳ گھڑی ۴۴ پل
سہ شنبہ منگل	9	8	سعد	18	25	25	ایکادشی	43 32	جیشٹھا	22 1	بیدھرت	54 8	دھن	22 6	14 46	43 32	32 54	5 25	6 35	بدھ مغرب میں غروب ۳۵ گھڑی ۲۱ پل
چہارشنبہ بدھ	10	9	سعد	19	26	26	دوادشی	41 55	مولا	21 54	بشکمبھ	50 19	دھن				32 50	5 26	6 34	
پنجشنبہ جمعرات	11	10	نحس	20	27	27	تروڈشی	41 29	پوروا کھاڑ	22 52	پریت	47 30	مکر	38 21			32 47	5 27	6 33	
جمعہ جمعہ	12	11	سعد	21	28	28	چتردشی	42 10	اترا کھاڑ	24 49	آیوشمان	45 20	مکر		42 10		32 44	5 27	6 33	
شنبہ ہفتہ	13	12	سعد	22	29	29	پورنماشی	44 10	شرون	27 47	سوبھاگ	44 31	مکر		13 10		32 40	5 28	6 32	
یکشنبہ اتوار	14	13	نحس	23	بھادوں	30	بھادوں بدی ایکم	47 22	دھنشٹا	32 18	شوبھن	44 12	کنبھ	2			32 37	5 29	6 31	
دوشنبہ پیر	15	14	سعد	24	2	31	دوج	51 45	ست بکھا	37 47	اتیگنڈ	44 56	کنبھ				32 33	5 29	6 31	
سہ شنبہ منگل	16	15	سعد	25	3	32	تیج	56 43	پوروا بھادرپد	44 10	سوکرمان	46 19	مین	27 44	24 1	56 43	32 30	5 30	6 30	بدھ وکری ہوا کرک اشلیکھا کے ۵۳ گھڑی ۲ پل
چہارشنبہ بدھ	17	16	سعد	26	4	بھادوں	چوتھ	60 00	اترا بھادرپد	51 13	دھرت	48 26	مین				32 26	5 29	6 30	سنگھ سنکرانت ۱۳ گھڑی ۱۵ پل شکر مگھا کے ۳ گھڑی ۲۰ پل
پنجشنبہ جمعرات	18	17	سعد	27	5	2	چوتھ	2 42	ریوتی	58 49	شول	50 49	میکھ	58 49			32 22	5 32	6 28	
جمعہ جمعہ	19	18	سعد	28	6	3	پنچمی	9 1	اشونی	60 00	گنڈ	53 18	میکھ				32 19	5 32	6 28	شنیچر ۱۴ ہست کے ایک گھڑی ۴۳ پل
شنبہ ہفتہ	20	19	نحس	29	7	4	چھٹھ	14 9	اشونی	6 28	بردھ	55 33	میکھ		14 49	47 48	32 15	5 33	6 27	
یکشنبہ اتوار	21	20	نحس	30	8	5	سپتمی	20 47	بھرنی	13 43	دھرو	57 10	برکھ	30 2			32 12	5 34	6 26	
دوشنبہ پیر	22	21	نحس	31	9	6	اشٹمی	25 7	کرتکا	19 28	بیاگھات	57 44	برکھ				32 8	5 34	6 26	
سہ شنبہ منگل	23	22	سعد	بھادوں	10	7	نومی	27 55	روہنی	24 10	ہرکھن	56 58	متھن	55 36	58 20		32 4	5 35	6 25	
چہارشنبہ بدھ	24	23	سعد	2	11	8	دسمی	28 44	مرگشر	27 2	بجر	54 43	متھن		28 46		32 1	5 36	6 24	منگل پنربس کے ۱۴ گھڑی ۵۰ پل
پنجشنبہ جمعرات	25	24	نحس	3	12	9	ایکادشی	27 35	آردرا	27 48	سدھی	50 49	متھن				31 57	5 37	6 23	بدھ مشرق میں طلوع ۲۰ گھڑی ۴۴ پل
جمعہ جمعہ	26	25	نحس	4	13	10	دوادشی	24 26	پنربس	26 42	بتی پات	45 22	کرک	11 59			31 53	5 37	6 23	
شنبہ ہفتہ	27	26	سعد	5	14	11	تروڈشی	19 22	پکھ	23 48	بریاں	38 22	کرک		19 22	45 58	31 49	5 38	6 22	بدھ مارگی ہوا ۲ گھڑی ۵۰ پل شکر پوروا پھاگنی کے ۴۸ گھڑی ۱۶ پل
یکشنبہ اتوار	28	27	سعد	6	15	12	چودش	12 43	اشلیکھا	19 1	پریگھ	30 3	سنگھ	19 1			31 46	5 39	6 21	
دوشنبہ پیر	29	28	سعد	7	16	13	اماوس / بھادوں سدی ایکم	6-36 / 58-24	مگھا	13 12	شیو	30 57	سنگھ				31 42	5 40	6 20	برہسپت وکری ہوا ۲۹ گھڑی ۵۵ پل
سہ شنبہ منگل	30	29	سعد	8	17	14	دوج	47 19	پوروا پھاگنی / اترا پھاگنی	6-52 / 44-11	سدھ	11 10	کینا	19 53			31 38	5 40	6 20	سورج پوروا پھاگنی کے ۳ گھڑی ۲۱ پل
چہارشنبہ بدھ	31	[illegible]	سعد	9	18	15	تیج	38 50	ہست	53 20	سادھ / شبھ	10-50 / 20-14	کینا				31 34	5 41	6 19	

قمر در عقرب

۷ر اگست ۲۰۱۱ء مطابق ۶ر رمضان المبارک بروز یکشنبہ یعنی اتوار صبح ۹ بجکر ۳۴ منٹ ۲۴ سکنڈ پر شروع۔
۹ر اگست ۲۰۱۱ء مطابق ۸ر رمضان المبارک بروز سہ شنبہ یعنی منگل صبح ۱۰ بجکر ۵۱ منٹ ۲۴ سکنڈ بعد ختم۔

ملکی حالات

۱۵ راگست سے ۱۶ رستمبر تک

۱۷ راگست سنگھ شنکرانت ہونے سے ۳ راگست سورج اشلیکھا نچھتر کے اور ۳۱ راگست سورج پوربا پھالگنی نچھتر کے ہونے سے اس ماہ حکومت کے اندرونی حالات کمزور رہیں گے جس کی وجہ سے حکومت کمزور پڑسکتی ہے خرب اختلاف پارٹی میں ٹکراؤ کے حالات بن سکتے ہیں کچھ قدرتی آفات کا امکان ہے۔ امراض کی زیادتی عوام کے لیے پریشانیوں کا باعث بن سکتی ہے۔ کہیں کہیں کسی کسی صوبے میں اچھی بارش ہونے کا امکان ہے۔ اناج کی قیمتیں اپنی جگہ پر قائم رہیں گی۔ صوبہ کشمیر میں لڑائی جھگڑے زیادہ ہوسکتے ہیں۔ کہیں کہیں دہشت گردی کی وارداتیں اور کہیں کہیں لڑائی جھگڑے اور فساد کے واقعات دیکھنے میں آئیں گے حالات اطمینان بخش نہیں ہوں گے۔ لال رنگ کی چیزیں اسٹاک میں رکھنے سے تجارتی لوگوں کا فائدہ زیادہ ہوگا۔ اس کے علاوہ گڑ دمک کے کاروبار میں فائدہ ہوگا۔ گیہوں، چاول، گھی، کھاد وغیرہ سستے ہوں گے اس کے علاوہ چاندی، سونا، روئی، کپاس، کپڑے وغیرہ کی قیمتیں کم زیادہ ہوتی رہے گی امراض کی زیادتی سے جانوروں کو نقصان ہوگا۔

ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ

یوم ۳۱	اگست ۲۰۱۱ء	رمضان المبارک ۱۴۳۲ھ	تاریخ سعد و نحس	ساون ۲۰۶۸ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
دوشنبہ پیر	۱	۲۹	سعد	۱۶	چاند نظر آئے گا
سہ شنبہ منگل	۲	[illegible]	سعد	۱۷	ولی عہدی حضرت امام علی رضاؑ صحف حضرت ابراہیمؑ آغاز رمضان شریف، ہریالی تیج
چہارشنبہ بدھ	۳	۲	سعد	۱۸	برت چوتھ
پنجشنبہ جمعرات	۴	۳	نحس	۱۹	ناگ پنچمی
جمعہ جمعہ	۵	۴	سعد	۲۰	نزول توریت
شنبہ ہفتہ	۶	۵	میانہ	۲۱	مامون رشید نے حضرت علیؑ کے ہاتھوں پر بیعت کی، میلہ شری چیت پور رانی دیو
یکشنبہ اتوار	۷	۶	سعد	۲۲	حضرت امام علی رضا علیہ السلام کے نام کا سکہ جاری ہوا
دوشنبہ پیر	۸	۷	سعد	۲۳	حضرت امام علی رضاؑ کے نام کا وثیقہ ولی عہدی لکھا گیا
سہ شنبہ منگل	۹	۸	سعد	۲۴	پتروا ایکادشی
چہارشنبہ بدھ	۱۰	۹	سعد	۲۵	
پنجشنبہ جمعرات	۱۱	۱۰	نحس	۲۶	وفات جناب ام المومنین خدیجۃ الکبریٰ ؓ
جمعہ جمعہ	۱۲	۱۱	سعد	۲۷	
شنبہ ہفتہ	۱۳	۱۲	سعد	۲۸	حضرت رسول خدا نے اصحاب میں مواخات فرمائی۔ رکھشا بندھن
یکشنبہ اتوار	۱۴	۱۳	نحس	۲۹	
دوشنبہ پیر	۱۵	۱۴	سعد	۳۰	پھلرادوج، یوم آزادی ہند
سہ شنبہ منگل	۱۶	۱۵	سعد	۳۱	ولادت حضرت امام حسن علیہ السلام
چہارشنبہ بدھ	۱۷	۱۶	سعد	۳۲	چترتھی برت، سنگھ شنکرانت ۱۳ گھڑی۔ ۴۵ پل
پنجشنبہ جمعرات	۱۸	۱۷	سعد	۱	فتح جنگ بدر
جمعہ جمعہ	۱۹	۱۸	سعد	۲	نزول زبور
شنبہ ہفتہ	۲۰	۱۹	نحس	۳	حضرت علیؑ کے سر پر ضربت لگی، چندن چھٹھ
یکشنبہ اتوار	۲۱	۲۰	نحس	۴	فتح مکہ، شری شیتلا سپتمی، شری کرشن جنم اشٹمی
دوشنبہ پیر	۲۲	۲۱	نحس	۵	شہادت حضرت علی علیہ السلام، جنم اشٹمی
سہ شنبہ منگل	۲۳	۲۲	سعد	۶	شب قدر، قرآن مجید، گندھر نومی، گنگو نومی، بھادوں شروع
چہارشنبہ بدھ	۲۴	۲۳	سعد	۷	
پنجشنبہ جمعرات	۲۵	۲۴	نحس	۸	اجا ایکادشی
جمعہ جمعہ	۲۶	۲۵	نحس	۹	جمیعۃ الوداع، گوتسوا دوادشی
شنبہ ہفتہ	۲۷	۲۶	سعد	۱۰	
یکشنبہ اتوار	۲۸	۲۷	سعد	۱۱	
دوشنبہ پیر	۲۹	۲۸	سعد	۱۲	کشا گرسنی، پٹھوری، منو آدی، راشٹریہ کھیل دیوس
سہ شنبہ منگل	۳۰	۲۹	سعد	۱۳	چاند نظر آئے گا
چہارشنبہ بدھ	۳۱	[illegible]	سعد	۱۴	عید الفطر، ہرتالیکا تیج

تحت الشعاع ۲۷ رمضان المبارک سے ۲۹ رمضان المبارک کو ختم

تقویم سیارگان

یوم ۳۰	ستمبر ۲۰۱۱ء	شوال المکرم ۱۴۳۲ھ	سعد و نحس	بھادوں	بھادوں	بھادوں/اسوج ۲۰۶۸ بکرمی	دوی شکل بھاں شکل ۲۰۶۸ نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ وقت راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	غروب آفتاب گھڑی پل	طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
پنجشنبہ جمعرات	۱	۲	سعد	۱۰	۱۹	۱۶	چوتھ	۳۰/۵۳	چترا	۴۷/۳۱	شکل	۴۲/۶	تلا	۲۰/۲۸	۴/۵۲	۳۰/۵۳	۳۱/۳۰	۵/۴۲	۶/۱۸	
جمعہ	۲	۳	نحس	۱۱	۲۰	۱۷	پنچمی	۲۳/۴۸	سواتی	۴۲/۳۸	برہمہ	۳۳/۳۲	تلا				۳۱/۲۶	۵/۴۳	۶/۱۷	
شنبہ ہفتہ	۳	۴	سعد	۱۲	۲۱	۱۸	چھٹہ	۱۷/۵۴	بشاکھا	۳۵/۵۹	ایندر	۲۶/۱	برچھک	۲۴/۵			۳۱/۲۲	۵/۴۴	۶/۱۶	
یکشنبہ اتوار	۴	۵	نحس	۱۳	۲۲	۱۹	سپتمی	۱۳/۹	انورادھا	۳۶/۳۳	بیدھرت	۱۹/۲۵	برچھک		۱۳/۹	۴۱/۳۵	۳۱/۱۸	۵/۴۴	۶/۱۶	
دوشنبہ پیر	۵	۶	نحس	۱۴	۲۳	۲۰	اشٹمی	۱۰/۱	جیشٹھا	۳۵/۲۹	بشکنبھ	۱۴/۱	دھن	۳۵/۲۹			۳۱/۱۵	۵/۴۵	۶/۱۵	بدھ سنگھ میں مگھا کے ۴۳ گھڑی۔ ۱۰ پل
سہ شنبہ منگل	۶	۷	سعد	۱۵	۲۴	۲۱	نومی	۸/۵	مولا	۳۵/۴۴	پریت	۹/۲۲	دھن				۳۱/۱۱	۵/۴۵	۶/۱۴	
چہارشنبہ بدھ	۷	۸	نحس	۱۶	۲۵	۲۲	دسمی	۷/۲۲	پوربا کھاڑ	۳۷/۱۷	آیوشمان	۶/۱	مکر	۵۲/۵۸	۳۷/۴۴		۳۱/۷	۵/۴۷	۶/۱۳	شکر اترا پھالگنی کے ۳۳ گھڑی۔ ۲۵ پل
پنجشنبہ جمعرات	۸	۹	سعد	۱۷	۲۶	۲۳	ایکادشی	۸/۷	اترا کھاڑ	۳۹/۵۹	سوبھاگ	۳/۳۹	مکر	۷/۸			۳۱/۳	۵/۴۷	۶/۱۲	
جمعہ	۹	۱۰	سعد	۱۸	۲۷	۲۴	دوادشی	۹/۳۴	شرون	۴۳/۵۳	شوبھن	۲/۱۷	مکر				۳۰/۵۹	۵/۴۸	۶/۱۲	منگل کرک میں ۱۹ گھڑی۔ ۴۳ پل
شنبہ ہفتہ	۱۰	۱۱	سعد	۱۹	۲۸	۲۵	تردوشی	۱۲/۵۳	دھنشٹا	۴۸/۴۷	اتیگنڈ	۱/۵۸	کنبھ	۱۶/۱۹			۳۰/۵۵	۵/۴۹	۶/۱۱	شکر کنیا میں ۱۴ گھڑی۔ ۲۶ پل
یکشنبہ اتوار	۱۱	۱۲	سعد	۲۰	۲۹	۲۶	چتردشی	۱۶/۴۷	ست بکھا	۵۴/۲۳	سوکرمان	۲/۳	کنبھ		۱۶/۴۷	۴۹/۱۴	۳۰/۵۱	۵/۵۰	۶/۱۰	
دوشنبہ پیر	۱۲	۱۳	نحس	۲۱	۳۰	۲۷	پورنماشی	۲۱/۱۴	پوربا بھادر	۶۰/۰۰	دھرت	۲/۴۷	مین	۴۲/۵۲			۳۰/۴۷	۵/۵۱	۶/۹	
سہ شنبہ منگل	۱۳	۱۴	سعد	۲۲	[illegible]	۲۸	کنوار بدی اکم	۲۷/۴	پوربا بھادر	۱/۱	شول	۴/۲۷	مین				۳۰/۴۳	۵/۵۱	۶/۹	سورج اترا پھالگنی کے ۴ گھڑی۔ ۴۶ پل بدھ مشرق میں غروب ۵۳ گھڑی۔ ۳۰ پل
چہارشنبہ بدھ	۱۴	۱۵	نحس	۲۳	۲	۲۹	دوج	۸/۴۴	اترا بھادر	۳۳/۱۴	گنڈ	۶/۲۳	مین				۳۰/۳۹	۵/۵۲	۶/۸	سورج اترا پھالگنی کے ۲۵ گھڑی۔ ۲ پل منگل پکھ کے ۴۶ گھڑی۔ ۳۵ پل
پنجشنبہ جمعرات	۱۵	۱۶	نحس	۲۴	۳	۳۰	تیج	۳۹/۳۵	ریوتی	۱۵/۳۵	بردھ	۷/۴۴	میکھ	۱۵/۳۵	۶/۲۴	۳۹/۳۵	۳۰/۳۵	۵/۵۳	۶/۷	
جمعہ	۱۶	۱۷	سعد	۲۵	۴	۳۱	چوتھ	۴۵/۳۸	اشنی	۲۳/۱۵	دھرو	۱۱/۱۰	میکھ				۳۰/۳۱	۵/۵۴	۶/۶	
شنبہ ہفتہ	۱۷	۱۸	سعد	۲۶	۵	[illegible]	پنچمی	۵۱/۲۹	بھرنی	۳۰/۴۱	بیاگھات	۱۳/۴۳	برکھ	۴۷/۲۰			۳۰/۲۷	۵/۵۵	۶/۵	کنیا سنکرانت ۱۳ گھڑی۔ ۷ پل
یکشنبہ اتوار	۱۸	۱۹	سعد	۲۷	۶	۲	چھٹہ	۵۶/۲۶	کرتکا	۳۷/۱۶	ہرکھن	۱۵/۳۰	برکھ		۵۶/۴۲		۳۰/۲۲	۵/۵۶	۶/۴	شکر ہست کے ۱۷ گھڑی۔ ۱۵ پل
دوشنبہ پیر	۱۹	۲۰	نحس	۲۸	۷	۳	سپتمی	۶۰/۰۰	روہنی	۴۲/۵۸	بجر	۱۶/۴۴	برکھ		۲۸/۱۷		۳۰/۱۸	۵/۵۶	۶/۴	سنیچر (۱) چترا کے ۱۰ گھڑی۔ ۵۹ پل
سہ شنبہ منگل	۲۰	۲۱	نحس	۲۹	۸	۴	سپتمی	۰۰/۸	مرگشر	۴۷/۱۶	سدھی	۱۷/۱	متھن	۱۵/۷			۳۰/۱۴	۵/۵۷	۶/۳	بدھ اترا پھالگنی کے ۴۹ گھڑی۔ ۱۴ پل
چہارشنبہ بدھ	۲۱	۲۲	سعد	۳۰	۹	۵	اشٹمی	۲/۱۰	آردرا	۴۹/۵۰	بتی پات	۱۶/۸	متھن				۳۰/۹	۵/۵۸	۶/۲	
پنجشنبہ جمعرات	۲۲	۲۳	سعد	۳۱	۱۰	۶	نومی	۲/۲۲	پنربس	۵۰/۱۴	بریاں	۱۳/۳۷	کرک	۳۵/۸	۳۱/۲۹		۳۰/۵	۵/۵۹	۶/۱	بدھ کنیا میں ۳۷ گھڑی۔ ۵ پل
جمعہ	۲۳	۲۴	نحس	[illegible]	۱۱	۷	دسمی ایکادشی	۰۰-۳۶/۵۶-۲	پکھ	۴۸/۵۷	پریگھ	۹/۴۴	کرک		۰۰/۴۳		۳۰/۰۰	۶/۰۰	۶/۰۰	
شنبہ ہفتہ	۲۴	۲۵	نحس	۲	۱۲	۸	دوادشی	۵۰/۵۰	اشلیکھا	۴۵/۲۱	شیو سدھ	۵۲/۴۴	سنگھ	۴۵/۲۱			۲۹/۵۶	۶/۱	۵/۵۹	
یکشنبہ اتوار	۲۵	۲۶	سعد	۳	۱۳	۹	تردوشی	۴۳/۳۲	مگھا	۴۰/۱۷	سادھ	۴۸/۷	سنگھ		۴۳/۳۲		۲۹/۵۲	۶/۲	۵/۵۸	
دوشنبہ پیر	۲۶	۲۷	سعد	۴	۱۴	۱۰	چودش	۳۴/۴۶	پوربا پھالگنی	۴۳/۵۲	شبھ	۲۸/۲۶	کنیا	۴۷/۲	۹/۸		۲۹/۴۸	۶/۲	۵/۵۸	سنیچر غروب ۳۸ گھڑی۔ ایک پل
سہ شنبہ منگل	۲۷	۲۸	سعد	۵	۱۵	۱۱	اماوس	۲۵/۱۱	اترا پھالگنی	۲۶/۳۱	شکل	۲۷/۵۹	کنیا				۲۹/۴۴	۶/۳	۵/۵۷	سورج ہست کے ۲۶ گھڑی۔ ۱۶ پل
چہارشنبہ بدھ	۲۸	۲۹	سعد	۶	۱۶	۱۲	کنوار سدی اکم	۱۵/۲۱	ہست	۱۸/۴۷	برہمہ	۱۷/۱۳	تلا	۴۵/۰۰			۲۹/۴۰	۶/۴	۵/۵۶	بدھ ہست کے ۶ گھڑی۔ ۸ پل
پنجشنبہ جمعرات	۲۹	۳۰	سعد	۷	۱۷	۱۳	دوج تیج	۵۰-۵۴/۵۱-۰	چترا	۱۱/۳	ایندر بیدھرت	۶۰-۴۹/۴۴-۲	تلا				۲۹/۳۶	۶/۵	۵/۵۵	شکر چترا کے ۰۰ گھڑی۔ ۷۔ ۳ پل چاند نظر آجائے گا
جمعہ	۳۰	[illegible]	سعد	۸	۱۸	۱۴	چوتھ	۴۹/۱۹	سواتی بشاکھا	۵۴/۱۵	بشکنبھ	۴۶/۷	برچھک	۴۴/۴۵			۲۹/۳۲	۶/۶	۵/۵۴	

عاقبت کا ہر وقت خیال انسان کو نیک کاری پر مستعد رکھتا ہے اور عاقبت کو بھول جانے سے انسان بداعمالیوں میں گھر جاتا ہے۔ عبادت اور دوستی سچے دل سے ہوتی ہے۔

قمر در عقرب

۳/ستمبر مطابق ۴/شوال المکرم بروز شنبہ یعنی ہفتہ بعد دوپہر ۳ بجکر ۲۲ منٹ ۳۶ سکنڈ پر شروع۔
۵/ستمبر ۲۰۱۱ء مطابق ۶/شوال المکرم بروز دوشنبہ یعنی پیر رات ۷ بجکر ۵۶ منٹ ۳۶ سکنڈ پر ختم۔
۳۰/ستمبر ۲۰۱۱ء مطابق یکم ذیقعدہ بروز جمعہ رات ۱۲ بجکر ۰۰ منٹ ۰۰ سکنڈ پر شروع۔

ملکی حالات

۱۵ر ستمبر سے ۱۶ر اکتوبر تک

۱۷ر ستمبر کنیا شنکرانت ہونے سے اور ۱۳ر ستمبر سورج اترا پھالگنی کے اور ۲۷ر ستمبر سورج ہست کے ہونے سے اس ماہ کوئی دو ملکوں میں تعلقات خراب ہونے سے کچھ لڑائی جھگڑے کی امید ہے۔ عوام میں آپسی لڑائی جھگڑے جلن، کپٹ، کی زیادتی رہے گی۔ ملک کے کچھ صوبوں میں خاموشی نہ رہے گی کہیں کہیں لڑائی جھگڑے اتنے ہو سکتے ہیں کہ خون بہا ہو اور ماحول بگڑے اس لیے افسران طبقہ کو ماحول کنٹرول میں کرنے کے لیے سخت قدم اٹھانا پڑیں گے۔ عام آدمی کو تکلیفیں اور پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس ماہ اناج کی قیمت کم ہوگی اس کے علاوہ سونا چاندی کی قیمتوں میں اچانک کم و بیشی ہوتی رہے گی۔ لال رنگ کی چیزیں گڑ، شکر، مونگ پھلی، سرسوں، افیم وغیرہ کی چیزوں میں اضافہ رہے گا۔ روئی، کپاس، سوتی کپڑے کم قیمت میں ملیں گے۔ تجارتی لوگوں کو نقصان زیادہ ہوگا۔ جانوروں میں بیماریوں کا زور رہے گا۔ مہینے کے درمیانی حصہ میں بارش کی امید زیادہ ہے۔ جس سے موسم خوشگوار بنا رہے گا۔

تقویم سیارگان

[illegible]

ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ

یوم ۳۰	ستمبر ۲۰۱۱ء	شوال المکرم ۱۴۳۲ھ	بادیان سعد و نحس	بھادوں ۲۰۶۸ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
پنجشنبہ جمعرات	۱	۲	سعد	۱۵	پتھر چوتھ
جمعہ جمعہ	۲	۳	نحس	۱۶	رکھ پنچمی ، رشی پنچمی
شنبہ ہفتہ	۳	۴	سعد	۱۷	
یکشنبہ اتوار	۴	۵	نحس	۱۸	
دوشنبہ پیر	۵	۶	نحس	۱۹	شری رادھا اشٹمی ، ٹیچرس ڈے
سہ شنبہ منگل	۶	۷	سعد	۲۰	
چہارشنبہ بدھ	۷	۸	نحس	۲۱	جنت البقیع منہدم کی گئی، جھل جھولنی ایکادشی، وامن جینتی
پنجشنبہ جمعرات	۸	۹	سعد	۲۲	نکاح جناب خدیجۃ الکبریٰ ، پدما ایکادشی
جمعہ جمعہ	۹	۱۰	سعد	۲۳	غیبت کبریٰ امام زمانہ عج، اونام
شنبہ ہفتہ	۱۰	۱۱	سعد	۲۴	
یکشنبہ اتوار	۱۱	۱۲	سعد	۲۵	اننت چتر دشی
دوشنبہ پیر	۱۲	۱۳	نحس	۲۶	پتر پکش مہالیہ شروع
سہ شنبہ منگل	۱۳	۱۴	سعد	۲۷	فصلی سمبت ۱۴۱۹ شروع
چہارشنبہ بدھ	۱۴	۱۵	نحس	۲۸	شہادت حضرت امام جعفر صادقؑ، شہادت حضرت حمزہؑ، جنگ احد، سندھی دیوس
پنجشنبہ جمعرات	۱۵	۱۶	نحس	۲۹	
جمعہ جمعہ	۱۶	۱۷	سعد	۳۰	چترتی برت
شنبہ ہفتہ	۱۷	۱۸	سعد	۳۱	وشوکرما پوجا، کنیا شنکرانت ۱۳ گھڑی ۔ ، پل
یکشنبہ اتوار	۱۸	۱۹	سعد	کنوار	ہارون رشید نے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کو قید کیا، پہلا چھٹھ
دوشنبہ پیر	۱۹	۲۰	نحس	۲	
سہ شنبہ منگل	۲۰	۲۱	نحس	۳	
چہارشنبہ بدھ	۲۱	۲۲	سعد	۴	شری مہا لکچھمی اشٹمی
پنجشنبہ جمعرات	۲۲	۲۳	سعد	۵	کینسر دیوس
جمعہ جمعہ	۲۳	۲۴	نحس	۶	اندرا ایکادشی ، کنوار شروع
شنبہ ہفتہ	۲۴	۲۵	نحس	۷	اندرا ایکادشی
یکشنبہ اتوار	۲۵	۲۶	سعد	۸	
دوشنبہ پیر	۲۶	۲۷	سعد	۹	
سہ شنبہ منگل	۲۷	۲۸	سعد	۱۰	مہالیہ اماوس ، سروپتی اماوس
چہارشنبہ بدھ	۲۸	۲۹	سعد	۱۱	ولادت حضرت ابوطالبؑ، نوراترہ شروع، مہاراجہ اگرسین جینتی
پنجشنبہ جمعرات	۲۹	۳۰	سعد	۱۲	چاند نظر آئے گا
جمعہ جمعہ	۳۰	[illegible]	سعد	۱۳	ولادت جناب معصومہ قم بنت حضرت امام موسیٰ کاظم علیہ السلام

اپنے لیے جینا حیوانی زندگی ہے لیکن اس کے علاوہ دوسروں کی بھلائی کے لیے جینا انسانی زندگی ہے۔

تحت الشعاع ۲۸ر شوال المکرم سے شروع ۳۰ر شوال المکرم کو ختم۔

یوم ۳۱

یوم	اکتوبر ۲۰۱۱ء	ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ	سعد و نحس	اسوج/کاتک ۱۹۳۳	اسوج/کاتک ۱۴۱۹ فصلی	اسوج/کاتک ۲۰۶۸ بکرمی	کنوار شدی ۲۰۶۸ نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ اوقات راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	مقدار دن گھڑی پل	طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
شنبہ ہفتہ	۱	۲	سعد	۹	۱۹	۱۵	پنچمی	۴۳/۳	انورادھا	۵۳/۵۲	پریت	۳۷/۴۹	برچھک				۲۹/۲۸	۶/۶	۵/۵۴	شکر مغرب میں طلوع ۳۱ گھڑی۔ ۴۸ پل
یکشنبہ اتوار	۲	۳	سعد	۱۰	۲۰	۱۶	چھٹھ	۳۸/۳۹	جیشٹھا	۵۱/۲۹	آیوشمان	۳۰/۵۱	دھن	۵۱/۲۹			۲۹/۲۳	۶/۷	۵/۵۳	
دوشنبہ پیر	۳	۴	سعد	۱۱	۲۱	۱۷	ستمی	۳۵/۴۸	مولا	۵۰/۳۸	سوبھاگ	۲۵/۳	دھن		۳۵/۴۸		۲۹/۱۹	۶/۸	۵/۵۲	
سہ شنبہ منگل	۴	۵	نحس	۱۲	۲۲	۱۸	اشٹمی	۳۴/۵۶	پورباکھاڑ	۵۷/۲۵	شوبھن	۲۰/۴۹	دھن		۵/۲۲		۲۹/۱۵	۶/۹	۵/۵۱	شکر تلا میں ۲۱ گھڑی۔ ۴۹ پل
چہارشنبہ بدھ	۵	۶	نحس	۱۳	۲۳	۱۹	نومی	۳۵/۴۴	اتراکھاڑ	۵۴/۸	اتیگنڈ	۱۷/۵۴	مکر	۶/۵			۲۹/۱۱	۶/۱۰	۵/۵۰	بدھ چترا کے ۴۱ گھڑی۔ ۵۶ پل
پنجشنبہ جمعرات	۶	۷	سعد	۱۴	۲۴	۲۰	دسمی	۳۷/۵۸	شرون	۵۸/۱۱	سوکرمان	۱۶/۱۸	مکر				۲۹/۷	۶/۱۱	۵/۴۹	
جمعہ	۷	۸	سعد	۱۵	۲۵	۲۱	ایکادشی	۴۱/۴۷	دھنشٹا	۶۰/۰۰	دھرت	۱۵/۵۶	کنبھ	۳۰/۴۹	۹/۵۲	۴۱/۴۷	۲۹/۳	۶/۱۱	۵/۴۹	
شنبہ ہفتہ	۸	۹	سعد	۱۶	۲۶	۲۲	دوادشی	۴۶/۲۸	دھنشٹا	۳/۲۸	شول	۱۶/۳۷	کنبھ				۲۸/۵۹	۶/۱۲	۵/۴۸	منگل اشلیکھا کے ۵۴ گھڑی۔ ۵۱ پل
یکشنبہ اتوار	۹	۱۰	نحس	۱۷	۲۷	۲۳	تردوشی	۵۱/۵۹	ست بھکھا	۹/۳۱	گنڈ	۱۴/۴۹	مین	۵۹/۴۴			۲۸/۵۵	۶/۱۳	۵/۴۷	بدھ تلا میں ۳ گھڑی۔ ۴ پل شکر سواتی کے ۴۴ گھڑی پل راہو (۲) جیشٹھا کے گیت (۴) اشنی کے ۵۶ گھڑی ۶ [illegible]
دوشنبہ پیر	۱۰	۱۱	سعد	۱۸	۲۸	۲۴	چتردشی	۵۷/۴۶	پوربابھادر	۱۶/۲۹	بردھ	۱۹/۴۴	مین		۵۷/۴۶		۲۸/۵۱	۶/۱۴	۵/۴۶	سورج چترا کے ۳۳ گھڑی۔ ۱۷ پل
سہ شنبہ منگل	۱۱	۱۲	سعد	۱۹	۲۹	۲۵	پورنماشی	۶۰/۰۰	اترابھادر	۲۳/۴۱	دھرو	۲۱/۲۸	مین		۳۰/۵۸		۲۸/۴۷	۶/۱۵	۵/۴۵	
چہارشنبہ بدھ	۱۲	۱۳	سعد	۲۰	۳۰	۲۶	پورنماشی	۴/۵	ریوتی	۳۱/۵	ویاگھات	۲۳/۵۱	میکھ	۳۱/۵			۲۸/۴۳	۶/۱۵	۵/۴۵	
پنجشنبہ جمعرات	۱۳	۱۴	سعد	۲۱	کاتک	۲۷	کارتک بدی ایکم	۱۰/۲۳	اشونی	۳۸/۵۵	ہرکن	۲۶/۱۱	میکھ				۲۸/۳۹	۶/۱۶	۵/۴۴	بدھ سواتی کے ۳۶ گھڑی۔ ۲ پل برہسپت وکری (۴) اشنی کے ۳۳ گھڑی ۴۳ پل
جمعہ	۱۴	۱۵	سعد	۲۲	۲	۲۸	دوج	۱۶/۲۸	بھرنی	۴۵/۵۶	بجر	۲۸/۲۰	میکھ		۴۹/۱۷		۲۸/۳۵	۶/۱۷	۵/۴۳	
شنبہ ہفتہ	۱۵	۱۶	نحس	۲۳	۳	۲۹	تیج	۲۲/۶	کرتیکا	۵۲/۳۸	سدھی	۳۰/۱۳	برکھ	۲/۳۷	۲۲/۶		۲۸/۳۱	۶/۱۸	۵/۴۲	
یکشنبہ اتوار	۱۶	۱۷	سعد	۲۴	۴	۳۰	چوتھ	۲۶/۵۳	روہنی	۵۸/۳۵	ویتی پات	۳۱/۲۹	برکھ				۲۸/۲۷	۶/۱۹	۵/۴۱	سنیچر (۲) چترا کے ۵۰ گھڑی۔ ۱۱ پل
دوشنبہ پیر	۱۷	۱۸	سعد	۲۵	۵	کاتک	پنچمی	۳۰/۵۳	مرگشر	۶۰/۰۰	بریاں	۳۲/۸	متھن	۳۱/۳			۲۸/۲۳	۶/۱۹	۵/۴۱	تلا سنکرانت ۴۲ گھڑی۔ ۷ پل
سہ شنبہ منگل	۱۸	۱۹	سعد	۲۶	۶	۲	چھٹھ	۳۶/۳۶	مرگشر	۳/۳۲	پریگھ	۳۱/۵۶	متھن		۳۳/۳۶		۲۸/۲۰	۶/۲۰	۵/۴۰	بدھ مغرب میں طلوع ۱۵ گھڑی۔ ۱۸ پل
چہارشنبہ بدھ	۱۹	۲۰	سعد	۲۷	۷	۳	ستمی	۳۴/۵۳	آردرا	۷/۱۱	شو	۳۰/۳۶	کرک	۵۳/۴۴	۴/۱۴		۲۸/۱۶	۶/۲۱	۵/۳۹	
پنجشنبہ جمعرات	۲۰	۲۱	نحس	۲۸	۸	۴	اشٹمی	۳۴/۴۰	پنربس	۹/۴۱	سدھ	۲۷/۵۵	کرک				۲۸/۱۲	۶/۲۲	۵/۳۸	شکر بشاکھا کے ۲۷ گھڑی۔ ۳۹ پل
جمعہ	۲۱	۲۲	سعد	۲۹	۹	۵	نومی	۳۲/۱۳	پکھ	۹/۴۱	سادھ	۲۳/۴۹	کرک				۲۸/۸	۶/۲۲	۶/۳۸	
شنبہ ہفتہ	۲۲	۲۳	نحس	۳۰	۱۰	۶	دسمی	۲۸/۱۰	اشلیکھا	۸/۲۴	شبھ	۱۸/۲۶	سنگھ	۸/۲۴	۰۰/۱۱	۲۸/۱۰	۲۸/۴	۶/۲۳	۵/۳۷	
یکشنبہ اتوار	۲۳	۲۴	نحس	کاتک	۱۱	۷	ایکادشی	۲۲/۲۷	مگھا	۵/۴۱	شکل	۱۱/۲۳	سنگھ				۲۸/۰۰	۶/۲۴	۵/۳۶	
دوشنبہ پیر	۲۴	۲۵	سعد	۲	۱۲	۸	دوادشی	۱۵/۸	پوربا پھاگنی / اترا پھاگنی	۵۲/۳۴	برہم / اندر	۵۰/۴۴	کنیا	۱۳/۴۸			۲۷/۵۶	۶/۲۵	۵/۳۵	سورج سواتی کے ۲۴ گھڑی۔ ۹ پل بدھ بشاکھا کے ۱۷ گھڑی۔ ۵۳ پل
سہ شنبہ منگل	۲۵	۲۶	سعد	۳	۱۳	۹	تردوشی چودس	۶:۳۲/۵:۵۲	ہست	۴۷/۰۰	بدھرت	۴۳/۲۲	کنیا		۶/۴۳	۳۲/۰۰	۲۷/۵۳	۶/۲۵	۵/۳۵	
چہارشنبہ بدھ	۲۶	۲۷	سعد	۴	۱۴	۱۰	اماوس	۴۰/۲۰	چترا	۳۹/۵	بشکنبھ	۳۲/۳۱	تلا	۱۳/۲			۲۷/۴۹	۶/۲۶	۵/۳۴	
پنجشنبہ جمعرات	۲۷	۲۸	نحس	۵	۱۵	۱۱	کاتک شدی ایکم	۳۷/۲۹	سواتی	۳۱/۲۲	پریت	۲۱/۴۳	تلا				۲۷/۴۵	۶/۲۷	۵/۳۳	
جمعہ	۲۸	۲۹	نحس	۶	۱۶	۱۲	دوج	۲۸/۳۲	بشاکھا	۲۳/۵۸	آیوشمان	۱۰/۳۳	برچھک	۱۰/۴۹			۲۷/۴۱	۶/۲۸	۵/۳۲	شکر برچھک میں ۳ گھڑی ۴۲ پل چاند نظر آئے گا
شنبہ ہفتہ	۲۹	ذی الحج	سعد	۷	۱۷	۱۳	تیج	۲۰/۴۴	انورادھا	۱۷/۴۴	سوبھاگ / شوبھن	۵۱/۳۷	برچھک		۴۷/۴۲		۲۷/۳۷	۶/۲۹	۵/۳۱	بدھ برچھک میں ۱۰ گھڑی۔ ۳۶ پل
یکشنبہ اتوار	۳۰	۲	سعد	۸	۱۸	۱۴	چوتھ	۱۴/۴۴	جیشٹھا	۱۳/۳	اتیگنڈ	۴۳/۵۱	دھن	۱۵/۳	۱۴/۴۴		۲۷/۳۴	۶/۲۹	۵/۳۱	
دوشنبہ پیر	۳۱	۳	سعد	۹	۱۹	۱۵	پنچمی	۱۰/۲۲	مولا	۱۰/۲۱	سوکرمان	۳۷/۵۲	دھن				۲۷/۳۰	۶/۳۰	۵/۳۰	بدھ انورادھا کے ۴۳ گھڑی ۳۱ پل شکر انورادھا کے [illegible] ۲۰ پل منگل سنگھ میں مگھا کے ۵ گھڑی۔ ۳۲ پل

قمر در عقرب

۲ر اکتوبر مطابق ۳ر ذیقعدہ۔ بروز دوشنبہ یعنی پیر بعد نصف شب ۲ بجکر ۳۲ منٹ ۰۰ سکنڈ پر ختم
۲۸ر اکتوبر ۲۰۱۱ء مطابق ۲۹ر ذیقعدہ بروز جمعہ صبح ۱۰ بجکر ۴۷ منٹ ۳۶ سکنڈ پر شروع۔
۳۰ر اکتوبر ۲۰۱۱ء مطابق ۲ر ذی الحجہ۔ بروز یکشنبہ یعنی اتوار دن ۱۲ بجکر ۳۰ منٹ ۱۲ سکنڈ پر ختم۔

یوم ۳۱	اکتوبر ۲۰۱۱ء	ذیقعدہ ۱۴۳۲ھ	سعد و نحس	اسوج ۲۰۶۸ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
شنبہ ہفتہ	۱	۲	سعد	۱۴	
یکشنبہ اتوار	۲	۳	سعد	۱۵	شری گاندھی جینتی
دوشنبہ پیر	۳	۴	سعد	۱۶	شری سرسوتی ستمی
سہ شنبہ منگل	۴	۵	نحس	۱۷	حضرت ابراہیم نے خانہ کعبہ کی بنیاد رکھی، شری درگا اشٹمی
چہارشنبہ بدھ	۵	۶	نحس	۱۸	
پنجشنبہ جمعرات	۶	۷	سعد	۱۹	وجے دشمی دسہرہ
جمعہ جمعہ	۷	۸	سعد	۲۰	پاپ موچنی ایکادشی ، پاپا کشا برت
شنبہ ہفتہ	۸	۹	سعد	۲۱	
یکشنبہ اتوار	۹	۱۰	نحس	۲۲	وشوو ڈاک دیوس
دوشنبہ پیر	۱۰	۱۱	سعد	۲۳	ولادت حضرت امام علی رضا علیہ السلام
سہ شنبہ منگل	۱۱	۱۲	سعد	۲۴	ولادت حضرت عیسیٰ، شرد پورنماسی، بالمیک جینتی، اسنان شروع کوتک
چہارشنبہ بدھ	۱۲	۱۳	سعد	۲۵	
پنجشنبہ جمعرات	۱۳	۱۴	سعد	۲۶	کروا چوتھ
جمعہ جمعہ	۱۴	۱۵	سعد	۲۷	شری گرو رام داس جینتی
شنبہ ہفتہ	۱۵	۱۶	نحس	۲۸	چترتھی برت
یکشنبہ اتوار	۱۶	۱۷	سعد	۲۹	وشوو کھا دیوس
دوشنبہ پیر	۱۷	۱۸	سعد	۳۰	تلا شنکرانت ۴۲ گھڑی۔ ۷ پل
سہ شنبہ منگل	۱۸	۱۹	سعد	کارتک ۱	
چہارشنبہ بدھ	۱۹	۲۰	سعد	۲	
پنجشنبہ جمعرات	۲۰	۲۱	نحس	۳	آہوئی اشٹمی
جمعہ جمعہ	۲۱	۲۲	سعد	۴	
شنبہ ہفتہ	۲۲	۲۳	نحس	۵	شہادت حضرت امام علی رضا علیہ السلام
یکشنبہ اتوار	۲۳	۲۴	نحس	۶	رمبھا (رما) ایکادشی ، کارتک شروع
دوشنبہ پیر	۲۴	۲۵	سعد	۷	زمین بچھائی گئی، کعبہ نصب ہوا ، دھن تیرس
سہ شنبہ منگل	۲۵	۲۶	سعد	۸	نرک چودس، شری ہنومان جنم چودس، روپ چودس
چہارشنبہ بدھ	۲۶	۲۷	سعد	۹	مہالکشمی پوجا، دیپ مالا، دیوالی
پنجشنبہ جمعرات	۲۷	۲۸	نحس	۱۰	شری گوور دھن پوجا ، ان کوٹ
جمعہ جمعہ	۲۸	۲۹	نحس	۱۱	شہادت حضرت امام محمد تقیؑ، چاند نظر آئے گا، بھلراتری دوج
شنبہ ہفتہ	۲۹	ذی الحجہ ۱	سعد	۱۲	عقد جناب سیدہ عالمیانؑ حضرت علیؑ سے ہوا، ولادت حضرت ابراہیمؑ
یکشنبہ اتوار	۳۰	۲	سعد	۱۳	
دوشنبہ پیر	۳۱	۳	سعد	۱۴	حضرت آدم کی توبہ قبول ہوئی ، سوبھاگیہ پنچمی

تحت الشعاع ۲۷ ذیقعدہ سے شروع ۲۹ ذیقعدہ کو ختم۔

ملکی حالات

۱۶ اکتوبر سے ۱۶ نومبر تک

۱۷ اکتوبر تلا شنکرانت ہونے سے اور ۱۱ اکتوبر سورج چترا پنچھتر کے اور ۲۴ اکتوبر سورج سواتی پنچھتر کے ہونے سے اس ماہ کسی کسی جگہ پر معمولی لڑائی جھگڑے کی پوزیشن ہوسکتی ہے۔ آپسی اختلافات کی وجہ سے افسران طبقہ پریشان وکمزور رہے گا۔ ڈیزائنر، آرٹسٹ، عقلمندوں اور اونچ و برہمن لوگوں کو دکھ و پریشانی کا سامنا زیادہ کرنا پڑے گا۔ مرکزی اور صوبائی حکومتوں میں سیاسی لڑائی جھگڑا ہونے کی امید ہے۔ کوئی ریل یا ہوائی حادثہ کا امکان ہے لیکن یہ حادثہ ٹل بھی سکتا ہے۔ سفر کے موقع پر چوروں کا ڈر خوف زیادہ رہے چوریاں زیادہ ہوں گی۔ اس ماہ سانپوں کا بھی ڈر خوف زیادہ رہے۔ کسی کسی صوبہ میں قحط سالی کا منظر بھی دیکھنے میں آئے گا۔ کہیں کہیں فصلوں کو بارش زیادہ ہونے سے نقصان پہنچے گا۔ کھانے پینے کی چیزوں کی قیمتیں اپنی جگہ قائم رہیں گی۔ لیکن سونا، چاندی، روئی، سوتی کپڑا وغیرہ مہنگا رہے گا۔ جانور گائے، بیل، بھینس، وغیرہ کی قیمتوں میں کمی آئے گی۔ نمک، مرچ، ہلدی، دھنیا، ناریل، مونگ وغیرہ کی قیمتیں کم ہوں گی۔

تقویم سیارگان

یوم ۳۰	نومبر ۲۰۱۱ء	ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ	بلحاظ ستارہ سعد و نحس	کارتک ۱۹۳۳ ساکا	کارتک ۱۴۱۹ فصلی	کارتک ۲۰۶۸ بکرمی	کارتک ۲۰۶۸ نام تتھ	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ اوقات راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	مقدار دن گھڑی پل	طلوع آفتاب گھنٹہ منٹ	غروب آفتاب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع و غروب سیارگان
سہ شنبہ منگل	۱	۴	نحس	۱۰	۲۰	۱۶	چھٹھ	۸ ۱	پوربا کھاڑ	۹ ۲۲	دھرت	۳۳ ۴۰	مکر	۲۴ ۴۱			۲۷ ۲۷	۶ ۳۱	۵ ۲۹	
چہارشنبہ بدھ	۲	۵	نحس	۱۱	۲۱	۱۷	ستمی	۸ ۰	اترا کھاڑ	۱۰ ۳۸	شول	۳۰ ۵۴	مکر		۸ ۰۰	۳۸ ۵۵	۲۷ ۲۳	۶ ۳۱	۵ ۲۹	سنیچر طلوع ۲ گھڑی - ۱۴ پل
پنجشنبہ جمعرات	۳	۶	میانہ	۱۲	۲۲	۱۸	اشٹمی	۹ ۵۰	شرون	۱۳ ۴۴	گنڈ	۲۹ ۳۸	کنبھ	۴۵ ۴۳			۲۷ ۱۹	۶ ۳۲	۵ ۲۸	
جمعہ	۴	۷	نحس	۱۳	۲۳	۱۹	نومی	۱۳ ۳۳	دھنشٹا	۱۷ ۴۱	بردھ	۳۰ ۱	کنبھ				۲۷ ۱۶	۶ ۳۳	۵ ۲۷	
شنبہ ہفتہ	۵	۸	نحس	۱۴	۲۴	۲۰	دسمی	۱۸ ۲۹	ست بکھا	۲۴ ۴۷	دھرو	۳۰ ۵۳	کنبھ		۵۱ ۲۷		۲۷ ۱۲	۶ ۳۴	۵ ۲۶	
یکشنبہ اتوار	۶	۹	نحس	۱۵	۲۵	۲۱	ایکادشی	۲۴ ۲۵	پوربا بھادر	۳۱ ۵۴	بیاگھات	۳۱ ۴۹	مین	۱۵ ۷	۲۴ ۲۵		۲۷ ۹	۶ ۳۴	۵ ۲۶	سورج بشاکھا کے ۱۴ گھڑی - ۳۵ پل
دوشنبہ پیر	۷	۱۰	سعد	۱۶	۲۶	۲۲	دوادشی	۳۰ ۳۶	اترا بھادر	۳۹ ۱۳	ہرکھن	۳۴ ۵۶	مین				۲۷ ۵	۶ ۳۵	۵ ۲۵	برہسپت (۳) اشنی کے ۴۵ گھڑی - ۴۲ پل
سہ شنبہ منگل	۸	۱۱	سعد	۱۷	۲۷	۲۳	ترودشی	۳۷ ۱۵	ریوتی	۴۶ ۵۵	بجر	۳۷ ۱۸	میکھ	۴۶ ۵۵			۲۷ ۲	۶ ۳۶	۵ ۲۴	
چہارشنبہ بدھ	۹	۱۲	سعد	۱۸	۲۸	۲۴	چتردشی	۴۳ ۲۹	اشنی	۵۴ ۱۰	سدھی	۳۹ ۲۹	میکھ		۴۳ ۲۹		۲۶ ۵۸	۶ ۳۶	۵ ۲۴	
پنجشنبہ جمعرات	۱۰	۱۳	نحس	۱۹	۲۹	۲۵	پورنماشی	۴۹ ۱۹	بھرنی	۶۰ ۰۰	بتی پات	۴۱ ۳۳	میکھ		۱۶ ۲۴		۲۶ ۵۵	۶ ۳۷	۵ ۲۳	بدھ جیشٹھا کے ۵۵ گھڑی - ۱۱ پل شکر جیشٹھا کے ۴۵ گھڑی - ۱۵ پل
جمعہ	۱۱	۱۴	سعد	۲۰	اگھن	۲۶	اگھن بدی ایکم	۵۴ ۲۹	بھرنی	۱ ۱۰	بریاں	۴۳ ۱۱	برکھ	۱۷ ۴۶			۲۶ ۵۲	۶ ۳۸	۵ ۲۲	
شنبہ ہفتہ	۱۲	۱۵	سعد	۲۱	۲	۲۷	دوج	۵۸ ۵۶	کرتکا	۷ ۳۳	پریگھ	۴۴ ۱	برکھ				۲۶ ۴۹	۶ ۳۸	۵ ۲۲	
یکشنبہ اتوار	۱۳	۱۶	نحس	۲۲	۳	۲۸	تیج	۶۰ ۰۰	روہنی	۱۳ ۱۰	شیو	۴۴ ۱۰	متھن	۴۵ ۴۳	۳۰ ۴۰		۲۶ ۴۵	۶ ۳۹	۵ ۲۰	سنیچر (۳) چترا کے ۴۴ گھڑی - ۵۸ پل
دوشنبہ پیر	۱۴	۱۷	سعد	۲۳	۴	۲۹	تیج	۲ ۲۲	مرگشر	۱۷ ۵۸	سدھ	۴۳ ۵۲	متھن		۲ ۲۲		۲۶ ۴۲	۶ ۴۰	۵ ۲۰	
سہ شنبہ منگل	۱۵	۱۸	سعد	۲۴	۵	۳۰	چوتھ	۴ ۴۰	آردرا	۲۱ ۴۴	سادھ	۴۲ ۴۳	متھن				۲۶ ۳۹	۶ ۴۰	۵ ۲۰	پات شروع ۴۶ گھڑی - ۲۸ پل
چہارشنبہ بدھ	۱۶	۱۹	سعد	۲۵	۶	اگھن	پنچمی	۵ ۵۹	پنربس	۲۴ ۱۴	شبھ	۴۰ ۸	کرک	۸ ۳۶			۲۶ ۳۶	۶ ۴۱	۵ ۲۱	برچھک سنکرانت ۴۴ گھڑی پل. پات ختم ۸ گھڑی ۱۲ پل
پنجشنبہ جمعرات	۱۷	۲۰	نحس	۲۶	۷	۲	چھٹھ	۶ ۶	پکھ	۲۵ ۳۶	شکل	۳۷ ۱۰	کرک		۶ ۶	۳۵ ۲۹	۲۶ ۳۳	۶ ۴۱	۵ ۲۱	
جمعہ	۱۸	۲۱	نحس	۲۷	۸	۳	ستمی	۴ ۵۲	اشلیکھا	۲۵ ۳۸	برہم	۳۱ ۵۹	سنگھ	۲۵ ۳۸			۲۶ ۳۰	۶ ۴۲	۵ ۱۸	
شنبہ ہفتہ	۱۹	۲۲	سعد	۲۸	۹	۴	اشٹمی نومی	۲-۱۵ ۵۶-۲	مگھا	۲۴ ۱۴	اینددر	۲۷ ۲۵	سنگھ				۲۶ ۲۷	۶ ۴۳	۵ ۱۷	سورج انورادھا کے ۵۹ گھڑی - ۰۰ پل
یکشنبہ اتوار	۲۰	۲۳	نحس	۲۹	۱۰	۵	دسمی	۵۳ ۱	پوربا پھاگنی	۲۱ ۳۰	بیدھرت	۲۰ ۴۵	کنیا	۳۵ ۳۰	۲۵ ۳۹	۵۳ ۱	۲۶ ۲۵	۶ ۴۳	۵ ۱۷	سورج دھن میں مولا کے ۳۵ گھڑی - ۱۵ پل
دوشنبہ پیر	۲۱	۲۴	سعد	۳۰	۱۱	۶	ایکادشی	۴۶ ۱۳	اترا پھاگنی	۱۷ ۳۲	بشکنبھ	۱۳ ۲۸	کنیا				۲۶ ۲۲	۶ ۴۴	۵ ۱۶	
سہ شنبہ منگل	۲۲	۲۵	سعد	اگھن	۱۲	۷	دوادشی	۳۸ ۱۷	ہست	۱۲ ۱۵	پریت / آیوشمان	۵۰-۴ ۴-۲۵	تلا	۳۹ ۶			۲۶ ۱۹	۶ ۴۴	۵ ۱۶	
چہارشنبہ بدھ	۲۳	۲۶	سعد	۲	۱۳	۸	ترودشی	۳۰ ۴۰	چترا سواتی	۵-۵۳ ۵۰-۸	سوبھاگ	۴۵ ۱۰	تلا		۳۰ ۴۰	۵۵ ۳۳	۲۶ ۱۷	۶ ۴۵	۵ ۱۵	بدھ وکری ہوا ۵۲ گھڑی ۲۴ پل
پنجشنبہ جمعرات	۲۴	۲۷	سعد	۳	۱۴	۹	چودس	۲۱ ۲	بشاکھا	۵۲ ۲	شوبھن	۴۴ ۴۶	برچھک	۳۸ ۴۸			۲۶ ۱۴	۶ ۴۵	۵ ۱۵	
جمعہ	۲۵	۲۸	نحس	۴	۱۵	۱۰	اماوس / اگھن سدی ایکم	۱۲-۲۱ ۱-۴۰	انورادھا	۴۵ ۱۸	اتیگنڈ	۲۴ ۳۴	برچھک				۲۶ ۱۲	۶ ۴۶	۵ ۱۴	
شنبہ ہفتہ	۲۶	۲۹	سعد	۵	۱۶	۱۱	دوج	۵۳ ۲	جیشٹھا	۳۹ ۳۶	سوکرمان	۱۴ ۴۲	دھن	۳۹ ۳۶			۲۶ ۹	۶ ۴۶	۵ ۱۴	منگل نچھتر پوربا پھاگنی کے ۴۳ گھڑی ۱۳ پل چاند نظر آئے گا
یکشنبہ اتوار	۲۷	[illegible]	نحس	۶	۱۷	۱۲	تیج	۵۱ ۳۹	مولا	۳۵ ۱۱	دھرت / شول	۵۰-۵۲ ۵۹-۱۲	دھن				۲۶ ۷	۶ ۴۷	۵ ۱۳	پات شروع ۱۲ گھڑی ۴۴ پل۔ ختم ۵۵ گھڑی ۳۴ پل
دوشنبہ پیر	۲۸	۲	نحس	۷	۱۸	۱۳	چوتھ	۴۸ ۴	پوربا کھاڑ	۳۲ ۳۱	گنڈ	۵۲ ۱۹	مکر	۴۷ ۲۲	۱۹ ۵۲	۴۸ ۴	۲۶ ۵	۶ ۴۷	۵ ۱۳	بدھ مغرب میں غروب ۴۷ گھڑی ۲۲ پل
سہ شنبہ منگل	۲۹	۳	نحس	۸	۱۹	۱۴	پنچمی	۴۶ ۵۳	اترا کھاڑ	۳۱ ۵۸	بردھ	۴۸ ۲	مکر				۲۶ ۲	۶ ۴۸	۵ ۱۲	
چہارشنبہ بدھ	۳۰	۴	نحس	۹	۲۰	۱۵	چھٹھ	۴۷ ۲۸	شرون	۳۳ ۳۲	دھرو	۴۵ ۴۶	مکر				۰۰ ۰۰	۶ ۴۸	۵ ۱۲	

زندگی طوفان ہے اس میں جھونکے سے بچنے کے لیے ہر وقت چوکس اور ہوشیار رہئے بر ساتھی سے تنہائی بہتر ہے۔ نادان انسان مصیبت سے گھبرا کر شر کا سہارا لیتا ہے ہر خواہش ایک مصیبت لیے آتی ہے۔

قمر در عقرب

۲۴ نومبر مطابق ۲۷ ذی الحجہ۔ بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات رات ۱۰ بجکر ۱۶ منٹ ۲ سکنڈ پر شروع۔

۲۶ نومبر مطابق ۲۹ ذی الحجہ۔ بروز شنبہ یعنی ہفتہ رات ۱۰ بجکر ۳۶ منٹ ۲۴ سکنڈ پر ختم۔

یوم ۳۰	نومبر ۲۰۱۱ء	ذی الحجہ ۱۴۳۲ھ	سعد و نحس	کارتک ۲۰۶۸ بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
سہ شنبہ منگل	۱	۴	نحس	۱۵	
چہارشنبہ بدھ	۲	۵	نحس	۱۶	
پنجشنبہ جمعرات	۳	۶	میانہ	۱۷	گوپال اشٹمی ، درگا اشٹمی
جمعہ جمعہ	۴	۷	نحس	۱۸	شہادت حضرت امام محمد باقرؑ ، بریکرمانومی، اکھشے نومی
شنبہ ہفتہ	۵	۸	نحس	۱۹	حضرت امام حسینؑ مکہ سے کربلا کے لیے روانہ ہوئے
یکشنبہ اتوار	۶	۹	نحس	۲۰	شہادت حضرت مسلم بن عقیل، یوم حج ، دیوا ٹھان ایکادشی
دوشنبہ پیر	۷	۱۰	سعد	۲۱	عید الاضحیٰ بقر عید
سہ شنبہ منگل	۸	۱۱	سعد	۲۲	
چہارشنبہ بدھ	۹	۱۲	سعد	۲۳	بیکنٹھ چترودشی
پنجشنبہ جمعرات	۱۰	۱۳	نحس	۲۴	شری گرونانک جینتی ، ٹلکڑی ، گنگا اسنان ، منوآدی
جمعہ جمعہ	۱۱	۱۴	سعد	۲۵	مرگ چھوڑی ایکم
شنبہ ہفتہ	۱۲	۱۵	سعد	۲۶	
یکشنبہ اتوار	۱۳	۱۶	نحس	۲۷	شہادت حضرت زینبؑ بنت حضرت علی علیہ السلام
دوشنبہ پیر	۱۴	۱۷	سعد	۲۸	چترتھی برت ، نہرو جینتی ، بال دیوس
سہ شنبہ منگل	۱۵	۱۸	سعد	۲۹	عید غدیر
چہارشنبہ بدھ	۱۶	۱۹	سعد	۳۰	شب رخصتی سیدۃ عالمیان جناب فاطمہ زہراؑ ، برچھک سنکرانت گھڑی ۱۳ پل
پنجشنبہ جمعرات	۱۷	۲۰	نحس	اگہن	
جمعہ جمعہ	۱۸	۲۱	نحس	۲	
شنبہ ہفتہ	۱۹	۲۲	سعد	۳	روز قتل ابن زیاد بحکم حضرت مختار ، بھیروں اشٹمی
یکشنبہ اتوار	۲۰	۲۳	نحس	۴	شہادت پسران حضرت مسلم علیہ السلام
دوشنبہ پیر	۲۱	۲۴	سعد	۵	عید مباہلہ ، ولادت جناب سکینہؑ ، اتپنا ایکادشی
سہ شنبہ منگل	۲۲	۲۵	سعد	۶	نزول سورۂ ہل اتیٰ
چہارشنبہ بدھ	۲۳	۲۶	سعد	۷	شہادت حضرت میثم تمّار رحمتہ اللہ علیہ
پنجشنبہ جمعرات	۲۴	۲۷	سعد	۸	
جمعہ جمعہ	۲۵	۲۸	نحس	۹	
شنبہ ہفتہ	۲۶	۲۹	سعد	۱۰	چاند نظر آئے گا
یکشنبہ اتوار	۲۷	محرم الحرام ۱	نحس	۱۱	آغاز محرم الحرام ۱۴۳۳ ہجری ، وفات حضرت محمد حنفیہ علیہ السلام
دوشنبہ پیر	۲۸	۲	نحس	۱۲	حضرت امام حسین علیہ السلام وارد کربلا ہوئے
سہ شنبہ منگل	۲۹	۳	نحس	۱۳	شہادت شری تیغ بہادر جی
چہارشنبہ بدھ	۳۰	۴	نحس	۱۴	چمپا چھٹھ

موجودہ فیشن انسان کی تباہی کا باعث ہے۔

تحت الشعاع ۲۷ ذی الحجہ سے شروع ۲۹ ذی الحجہ کو ختم

ملکی حالات

۱۵ نومبر سے ۱۵ دسمبر تک

۱۶ نومبر برچھک سنکرانت کے ہونے اور ۶ نومبر سورج بشاکھا نچھتر اور ۱۹ نومبر سورج انورادھا نچھتر کے ہونے سے اس ماہ مرکزی حکومت کے لیے خطرہ زیادہ رہے گا۔ حزب اختلاف پارٹیاں ایک ہوکر مرکزی حکومت کے سامنے آنے کی کوشش کریں گی۔ لیکن مرکزی حکومت حالات سے بخوبی مقابلہ کرتی رہے گی۔ ممکن ہے کہ حکومت کی تبدیلی ہوجائے۔ عوام میں خاموشی سکھ، چین رہے گا۔ اس ماہ دنیا کے ممالک میں زیادہ تر عوام خوشحال رہیں گے۔ سرکاری خزانے پر کنٹرول کرنے کی بھی بھرپور کوششیں جاری رہیں گی۔ موسم خوشگوار رہے گا۔ ٹھنڈ کا تھوڑا تھوڑا اثر بڑھنے لگے گا۔ کھانے پینے کی چیزیں سستی رہیں گی۔ اس کے علاوہ چندن کافور۔ زعفران، خوشبودار چیزیں اور، گڑ، شکر، مرچ، تل، تیل، مکا، ارہر، سوتی کپڑا، کپاس وغیرہ مہنگا رہے گا سونا چاندی، تانبہ، پیتل اور تمام طرح کی دھاتیں اور ریشمی کپڑے کی قیمتیں کم ہونگی۔ اس ماہ بارش کم ہونے کی امید ہے۔ مونگ تل، ارہر وغیرہ کی فصلوں کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ عوام صفراوی امراض سے پریشان حال رہیں گے۔

تقویم سیارگان

[illegible]

یوم ۳۱	دسمبر ۲۰۱۱ء	محرم الحرام ۱۴۳۳ھ	سعد و نحس	اگھن ۱۹۳۳ ساکا	فصلی ۱۴۱۹	اگھن ۲۰۶۸ بکرمی	اگھن شدی ۲۰۶۸ نام تتھی	گھڑی پل	روزانہ قیام نچھتر نام نچھتر	گھڑی پل	روزانہ قیام یوگ نام یوگ	گھڑی پل	داخلہ اوقات راس چندرماں نام راس	گھڑی پل	بھدرا ابتدا گھڑی پل	بھدرا انتہا گھڑی پل	گھڑی پل	طلوع گھنٹہ منٹ	غروب گھنٹہ منٹ	داخلہ سیارگان راشی نچھتر اور طلوع وغروب سیارگان
پنجشنبہ جمعرات	۱	۵	نحس	۱۰	۲۱	۱۶	ستمی	۵۰ ۲۳	دھنشٹا	۳۷ ۱	بیاگھات	۴۴ ۷	کنبھ	۵ ۱۶	۵۰ ۲۳		۲۵ ۵۸	۶ ۴۸	۵ ۱۲	
جمعہ	۲	۶	نحس	۱۱	۲۲	۱۷	اشٹمی	۵۴ ۵۵	ست بکھا	۴۲ ۲۳	ہرگن	۴۴ ۴۱	کنبھ		۲۲ ۳۸		۲۵ ۵۶	۶ ۴۹	۵ ۱۱	شکر پورباکھاڑ کے ۲۲ گھڑی۔ ۶ پل
شنبہ ہفتہ	۳	۷	نحس	۱۲	۲۳	۱۸	نومی	۶۰ ۰۰	پوربابھادرپد	۴۸ ۵۹	بجر	۴۶ ۱۱	مین	۳۲ ۲۰			۲۵ ۵۴	۶ ۴۹	۵ ۱۱	سورج جیشٹھا کے ۹ گھڑی۔ ۷ پل
یکشنبہ اتوار	۴	۸	نحس	۱۳	۲۴	۱۹	نومی	۰۰ ۳۸	اترابھادرپد	۵۶ ۱۶	سدھی	۴۸ ۵	مین				۲۵ ۵۳	۶ ۴۹	۵ ۱۱	
دوشنبہ پیر	۵	۹	نحس	۱۴	۲۵	۲۰	دسمی	۶ ۵۳	ریوتی	۶۰ ۰۰	بتی پات	۵۰ ۲۸	مین		۴۰ ۱۵		۲۵ ۵۱	۶ ۵۰	۵ ۱۰	بدھ وکری ہوا انورادھا کے ۱۵ گھڑی ۲۷ پل
سہ شنبہ منگل	۶	۱۰	نحس	۱۵	۲۶	۲۱	ایکادشی	۱۳ ۳۸	ریوتی	۴ ۴	بریان	۵۲ ۴۱	میکھ	۴ ۴		۱۳ ۳۸	۲۵ ۴۹	۶ ۵۰	۵ ۱۰	
چہارشنبہ بدھ	۷	۱۱	نحس	۱۶	۲۷	۲۲	دوادشی	۱۹ ۵۹	اشونی	۱۱ ۳۸	پریگھ	۵۴ ۴۸	میکھ				۲۵ ۴۸	۶ ۵۰	۵ ۱۰	
پنجشنبہ جمعرات	۸	۱۲	نحس	۱۷	۲۸	۲۳	تروُدشی	۲۵ ۴۴	بھرنی	۱۸ ۳۴	شیو	۵۶ ۴۷	برکھ	۳۵ ۷			۲۵ ۴۶	۶ ۵۱	۵ ۹	
جمعہ	۹	۱۳	نحس	۱۸	۲۹	۲۴	چتردشی	۳۰ ۳۴	کرتکا	۲۴ ۴۶	سدھ	۵۶ ۴۹	برکھ		۳۰ ۳۴		۲۵ ۴۵	۶ ۵۱	۵ ۹	
شنبہ ہفتہ	۱۰	۱۴	نحس	۱۹	۳۰	۲۵	پورنماشی	۳۴ ۱۰	روہنی	۲۹ ۴۵	سادھ	۵۶ ۴۴	برکھ		۲ ۲۲		۲۵ ۴۴	۶ ۵۱	۵ ۹	بدھ مشرق طلوع ۶ گھڑی۔ ۴۱ پل
یکشنبہ اتوار	۱۱	۱۵	نحس	۲۰	[illegible]	۲۶	پوس بدی اکم	۳۶ ۵۲	مرگشر	۳۳ ۵۴	شبھ	۵۵ ۳۶	متھن	۱ ۴۹			۲۵ ۴۳	۶ ۵۱	۵ ۹	راہو(۱) جیشٹھا کیت(۳) روہنی کے ۴۷ گھڑی ۵ پل
دوشنبہ پیر	۱۲	۱۶	نحس	۲۱	۲	۲۷	دوج	۳۸ ۲۰	آردرا	۳۶ ۴۷	شکل	۵۳ ۴۰	متھن				۲۵ ۴۲	۶ ۵۲	۵ ۸	
سہ شنبہ منگل	۱۳	۱۷	نحس	۲۲	۳	۲۸	تیج	۳۸ ۳۷	پنربس	۳۸ ۳۵	برہم	۵۰ ۵۰	کرک	۲۳ ۸	۸ ۲۹	۳۸ ۳۷	۲۵ ۴۱	۶ ۵۲	۵ ۸	شکر اتراکھاڑ کے ۴۴ گھڑی ۵۹ پل۔ برہسپت وکری اشونی کے ۱۲ گھڑی۔ ۴۹ پل
چہارشنبہ بدھ	۱۴	۱۸	نحس	۲۳	۴	۲۹	چوتھ	۳۷ ۵۸	پکھ	۳۹ ۴۹	اینندر	۴۷ ۲۲	کرک				۲۵ ۴۰	۶ ۵۲	۵ ۸	بدھ مارگی ہوا ۱۴ گھڑی۔ ۲۳ پل
پنجشنبہ جمعرات	۱۵	۱۹	نحس	۲۴	۵	۳۰	پنچمی	۳۶ ۲۸	اشلیکھا	۳۵ ۵۳	بیدھرت	۴۳ ۸	سنگھ	۳۹ ۵۳			۲۵ ۳۹	۶ ۵۲	۵ ۸	شکر مکر میں ۴۹ گھڑی۔ ۹ پل
جمعہ	۱۶	۲۰	نحس	۲۵	۶	[illegible]	چھٹھ	۳۴ ۱	مگھا	۳۸ ۵۰	بشکنبھ	۳۸ ۳	سنگھ		۳۴ ۱		۲۵ ۳۹	۵ ۵۲	۵ ۸	دھن سنکرانت ۱۶ گھڑی ۱۲ پل دھن مولا کے ۱۶ گھڑی ۲۴ پل
شنبہ ہفتہ	۱۷	۲۱	نحس	۲۶	۷	۲	ستمی	۳۰ ۴۳	پوروا پھالگنی	۳۷ ۵	پریت	۳۲ ۲۰	کنیا	۵۱ ۳۲		۲ ۲۲	۲۵ ۳۸	۶ ۵۲	۵ ۸	سنیچر(۴) چترا کے ۱۲ گھڑی۔ ۲ پل
یکشنبہ اتوار	۱۸	۲۲	نحس	۲۷	۸	۳	اشٹمی	۲۶ ۳۹	اترا پھالگنی	۳۴ ۵۵	آیوشمان	۲۶ ۰۰	کنیا				۲۵ ۳۸	۶ ۵۲	۵ ۸	
دوشنبہ پیر	۱۹	۲۳	نحس	۲۸	۹	۴	نومی	۲۱ ۵۶	ہست	۳۱ ۷	سوبھاگ	۱۸ ۵۵	تلا	۵۹ ۱		۴۸ ۵۲	۲۵ ۳۷	۶ ۵۳	۵ ۷	
سہ شنبہ منگل	۲۰	۲۴	نحس	۲۹	۱۰	۵	دسمی	۱۵ ۴۸	چترا	۲۶ ۵۶	شوبھن	۱۱ ۸	تلا			۱۵ ۴۸	۲۵ ۳۷	۶ ۵۳	۵ ۷	
چہارشنبہ بدھ	۲۱	۲۵	نحس	۳۰	۱۱	۶	ایکادشی	۹ ۲۱	سواتی	۹ ۲۱	اتیگنڈ سوکرمان	۲-۵۱ ۱۳-۴۳	تلا				۲۵ ۳۶	۶ ۵۳	۵ ۷	
پنجشنبہ جمعرات	۲۲	۲۶	نحس	[illegible]	۱۲	۷	دوادشی تروُدشی	۲-۱۳ ۵۴-۵۲	بشاکھا	۱۶ ۳۷	دھرت	۴۵ ۰۰	برچھک	۲ ۵۹		۵۵ ۷	۲۵ ۳۶	۶ ۵۳	۵ ۷	
جمعہ	۲۳	۲۷	نحس	۲	۱۳	۸	چودس	۴۷ ۲۸	انورادھا	۱۱ ۱۵	شول	۳۵ ۵۱	برچھک			۲۱ ۱۸	۲۵ ۳۶	۶ ۵۳	۵ ۷	شکر شرون کے ۵۶ گھڑی۔ ۲۱ پل
شنبہ ہفتہ	۲۴	۲۸	نحس	۳	۱۴	۹	اماوس	۴۱ ۲۶	جیشٹھا	۵ ۵۸	گنڈ	۲۷ ۲۸	دھن	۵ ۵۸			۲۵ ۳۶	۶ ۵۳	۵ ۷	بدھ جیشٹھا کے ۴۹ گھڑی۔ ۲۹ پل
یکشنبہ اتوار	۲۵	۲۹	نحس	۴	۱۵	۱۰	پوس شدی اکم	۳۵ ۵۷	مولا پورباکھاڑ	۱-۵۷ ۴۳-۴۳	بردھ	۱۹ ۴۵	دھن				۲۵ ۳۷	۶ ۵۳	۵ ۷	
دوشنبہ پیر	۲۶	۳۰	نحس	۵	۱۶	۱۱	دوج	۳۲ ۰۰	اتراکھاڑ	۵۵ ۵۳	دھرو	۱۳ ۳	مکر	۱۲ ۴۴			۲۵ ۳۷	۶ ۵۳	۵ ۷	برہسپت مارگی ہوا ۴۴ گھڑی ۲۸ پل چاند نظر آئے گا
سہ شنبہ منگل	۲۷	صفر المظفر	نحس	۶	۱۷	۱۲	تیج	۲۹ ۵۷	شرون	۵۷ ۷	بیاگھات	۷ ۳۸	مکر			۵۹ ۵۰	۲۵ ۳۷	۶ ۵۳	۵ ۷	
چہارشنبہ بدھ	۲۸	۲	نحس	۷	۱۸	۱۳	چوتھ	۲۹ ۴۳	دھنشٹا	۵۹ ۱۳	ہرگن	۳ ۳۸	کنبھ	۲۸ ۱۰		۲۹ ۴۳	۲۵ ۳۸	۶ ۵۲	۵ ۸	
پنجشنبہ جمعرات	۲۹	۳	نحس	۸	۱۹	۱۴	پنچمی	۳۱ ۴۸	ست بکھا	۶۰ ۰۰	بجر	۱ ۲۸	کنبھ				۲۵ ۳۸	۶ ۵۲	۵ ۸	سورج پورباکھاڑ کے ۲۱ گھڑی۔ ۲۲ پل
جمعہ	۳۰	۴	نحس	۹	۲۰	۱۵	چھٹھ	۲۵ ۲۸	ست بکھا	۳ ۱۸	سدھی	۰۰ ۵۰	مین	۵۲ ۴۴			۲۵ ۳۹	۶ ۵۲	۵ ۸	
شنبہ ہفتہ	۳۱	۵	نحس	۱۰	۲۱	۱۶	ستمی	۴۰ ۴۰	پوربابھادرپد	۹ ۱۳	بتی پات	۲ ۸	مین			۴۰ ۴۰	۲۵ ۴۰	۶ ۵۲	۵ ۸	

قمر در عقرب

۲۲ دسمبر ۲۰۱۱ء مطابق ۲۶ محرم الحرام بروز پنجشنبہ یعنی جمعرات صبح ۸ بجکر ۴ منٹ ۳۶ سکنڈ پر شروع۔
۲۴ دسمبر ۲۰۱۱ء مطابق ۲۸ محرم الحرام بروز شنبہ یعنی ہفتہ صبح ۹ بجکر ۱۶ منٹ ۱۲ سکنڈ پر ختم۔

یوم ۳۱

ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ

یوم	دسمبر ۲۰۱۱ء	محرم الحرام	نحس	بکرمی	ولادت وشہادت وتہوار وغیرہ
پنجشنبہ جمعرات	۱	۵	نحس	۱۵	وشوو ایڈس دیوس
جمعہ جمعہ	۲	۶	نحس	۱۶	تیس ہزار اشقیہ حضرت امام حسینؑ کو قتل کرنے کیلئے جمع ہوئے
شنبہ ہفتہ	۳	۷	نحس	۱۷	حضرت امام حسینؑ اور ان کے ساتھیوں پر پانی بند ہوا
یکشنبہ اتوار	۴	۸	نحس	۱۸	نو سینا دیوس
دوشنبہ پیر	۵	۹	نحس	۱۹	شب عاشورہ حضرت امام حسینؑ دشمنوں میں گھر گئے
سہ شنبہ منگل	۶	۱۰	نحس	۲۰	یوم عاشورہ شہادت حضرت امام حسینؑ مع عزیز واقارب، بابری مسجد شہید کی گئی ۶ دسمبر ۱۹۹۲ء
چہارشنبہ بدھ	۷	۱۱	نحس	۲۱	وفات حضرت آدمؑ، اسلامی انقلاب ایران، موکشدا ایکادشی
پنجشنبہ جمعرات	۸	۱۲	نحس	۲۲	سوئم حضرت شہدائے کربلا علیہ السلام
جمعہ جمعہ	۹	۱۳	نحس	۲۳	
شنبہ ہفتہ	۱۰	۱۴	نحس	۲۴	دت جینتی ، چاند گہن
یکشنبہ اتوار	۱۱	۱۵	نحس	۲۵	
دوشنبہ پیر	۱۲	۱۶	نحس	۲۶	
سہ شنبہ منگل	۱۳	۱۷	نحس	۲۷	
چہارشنبہ بدھ	۱۴	۱۸	نحس	۲۸	چترتھی برت ، راشٹریہ اُرجا دیوس
پنجشنبہ جمعرات	۱۵	۱۹	نحس	۲۹	
جمعہ جمعہ	۱۶	۲۰	نحس	۳۰	دسواں حضرت شہدائے کربلا، وفات حضرت بلال موذن حضرت رسولؐ، دھن سنکرانت گھڑی ۲۲-۱۲ پل
شنبہ ہفتہ	۱۷	۲۱	نحس	۱ پوس	
یکشنبہ اتوار	۱۸	۲۲	نحس	۲	
دوشنبہ پیر	۱۹	۲۳	نحس	۳	
سہ شنبہ منگل	۲۰	۲۴	نحس	۴	
چہارشنبہ بدھ	۲۱	۲۵	نحس	۵	شہادت حضرت امام زین العابدینؑ، سپھلا ایکادشی
پنجشنبہ جمعرات	۲۲	۲۶	نحس	۶	
جمعہ جمعہ	۲۳	۲۷	نحس	۷	پوس شروع، کسان دیوس
شنبہ ہفتہ	۲۴	۲۸	نحس	۸	کرسمس ایو
یکشنبہ اتوار	۲۵	۲۹	نحس	۹	کرسمس ڈے
دوشنبہ پیر	۲۶	۳۰	نحس	۱۰	چاند نظر آئے گا
سہ شنبہ منگل	۲۷	[illegible]	نحس	۱۱	بیسواں حضرت شہدائے کربلاؑ، سر امام داخل دمشق ہوا، حضرت زیدؑ شہید ہوئے
چہارشنبہ بدھ	۲۸	۲	نحس	۱۲	ظلم مسلم بن عقبہ سے کعبہ جلا دیواریں شق ہوئیں۔
پنجشنبہ جمعرات	۲۹	۳	نحس	۱۳	
جمعہ جمعہ	۳۰	۴	نحس	۱۴	
شنبہ ہفتہ	۳۱	۵	نحس	۱۵	نیو ایرس ایو ، بینک ہالی ڈے

تحت الشعاع ۲۸ محرم الحرام سے شروع ۳۰ محرم الحرام کو ختم۔

ملکی حالات

۱۵ دسمبر سے ۱۳ جنوری تک

۱۶ دسمبر دھن شنکرانت کے ہونے سے اور ۳ دسمبر سورج جیشٹھا نچھتر کے ہونے اور ۲۹ دسمبر سورج پوربا کھاڑ نچھتر کے ہونے سے اس ماہ عوام میں اور حکومت دونوں میں خاموشی نہ رہے گی بلکہ دونوں میں اختلاف رہے گا۔ کہیں کہیں ہڑتالیں، لڑائی جھگڑے فساد وغیرہ کی وارداتیں پیش آئیں گی۔ عوام میں غم وغصہ زیادہ رہے گا۔

مہنگائی بہت زیادہ ہوگی۔ دہشت گرد اور دوسری تنظیمیں بڑھیں گی۔ کسانوں کو نقصان ہوسکتا ہے جس کی وجہ سے اناج اور کھانے پینے کی چیزوں میں اضافہ زیادہ ہوگا۔ کہیں کہیں قحط سالی بھی دیکھنے میں آئے گی اس کے علاوہ سونا چاندی، سوت، سوتی کپڑے، مونگ پھلی، تل، تیل، گڑ، شکر، نمک وغیرہ مہنگے ہوں گے۔ موسم خوشگوار رہے گا اور ٹھنڈ میں اضافہ ہوگا۔ بے روزگاری میں کمی آئے گی۔

تقویم سیارگان

[illegible]

تاریخ ہند کی قدیم یادگاریں

سید محمد اکبر رضوی مرحوم

جہاں تک ملک ہند کی آبادی کا تعلق ہے، اس وسط ایشیا سے آئی ہوئی قوم آرین کا زیادہ حصہ ہے اور قدیم آبادی نسبتاً کم ہے۔

مسٹر مارسڈن ہسٹری آف انڈیا میں لکھتے ہیں۔

ہم ان آرین کو جو ہندوستان پہونچیں، ہندوستانی آرین کہتے ہیں بعض جماعتیں فارس میں ٹھہر گیئں جو ایران کہلاتا ہے اور جو آرین کے نام سے معنون ہے یعنی بالفاظ دیگر ایرانی النسل ہیں۔ اور ان کی آمد سے ایران کی آبادی ہند کی طرف سمٹ آئی۔ مختصر تاریخ اہل ہند مطبوعہ گورنمنٹ پریس الہ آباد صفحہ ٦٠ سے معلوم ہوتا ہے کہ آرین کا وطن وہ وسط ایشیا میں بود و باش رکھتے تھے اس قوم کی بعید الحظ رفت نسلوں یعنی اہل یورپ اور اہل ہند کی زبانوں میں ایسے الفاظ مشترک پائے جاتے ہیں جس سے اہل علم نتیجہ نکالتے ہیں کہ یہ قوم ایشیا کے وسیع سبزہ زاروں میں اپنے مویشی لیے خانہ بدوش پھرتی تھی۔

قدیم زمانہ میں جب ہندوستان فارس و عرب مصر ایک ہی سلسلہ کی کڑی تھی اور اہل تاریخ اس کو گوودانے کے نام سے موسوم کرتے ہیں کیونکہ یہ ایک ہی ملک کی حیثیت رکھتا تھا اور آسام سے مصر تک بقول پروفیسر پاینکار ایم اے مصنف تاریخ ہند کہ چندر گپت کے بادشاہ ہوتے ہی ہندوستان دنیا کے بین الاقوامی سلسلہ میں داخل ہوگیا تھا، پرانی دنیا کا یہ بین الاقوامی سلسلہ مصر سے آسام تک پھیلا ہوا تھا ''مسٹر ٹاڈ'' تاریخ راجستھان میں فرماتے ہیں'' سابق ہند اور مصر ایک ہی ملک تھا''

ہردونس مورخ یونان اور مسٹر کوتیل اسکاٹ نے ہند اور مصر کے ایک ہی ہونے میں مسٹر ٹاڈ کی تائید کی ہے اور ڈاکٹر ریلی وغیرہ نے بھی اس امر پر زور دیا ہے کہ ہندوستان بعد طوفان نوح جو آباد ہوا تھا تو اس کی آبادی نواح اودھ سے شروع ہوئی تھی اس کے ماسوا بحیرہ اعظم جو بحر ہند کے نام سے راس کماری افریقہ آسٹریلیا تک پھیلا ہوا تھا ہند ہونیکی دلیل ہے جس میں قدیم زمانہ سے اب تک نام کا ردو بدل ہوسکا اور آج بھی ہند مہا ساگر'' کے نام سے ہندوستان کے نیچے موجود ہے تاریخوں سے واضح ہوتا ہے کہ اس ملک کا اصل نام ہند تھا اسی وجہ سے اس کے نیچے کا سمندر بھی بحر ہند ہوا۔

حضرت نوح کے فرزندان اور ان کے پوتے کے اسمائے گرامی:۔ روضۃ الصفا وغیرہ سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوح کے تین ۳ بیٹے حام، سام اور یافث تھے، حام کو خدا نے نو ۹ فرزند عطا کئے تھے جن کے اسماء ہند، سندھ، زنج، نوبہ، کنعان، کوس بربر، قبط، جیش ہیں انھیں بھائیوں سے عالم میں آبادیاں پھیلیں اور ان بھائیوں نے مصر تک اپنی اپنی یادگاریں ایسی قائم کیں جو آج بھی نقشوں میں پائی جاتی ہیں ان کی آبادیاں آپ کو اسی قدیم ملک ہند میں مل جائیں گی جو حام کی اولاد میں۔ اب رہے سام تو یہ آبادی بھی سیام اور آسام سے واضح ہوجاتی ہے، مختصر یہ کہ آسام سے مصر تک یہ ملک ہند قدیم زمانہ کی یادگار ہے اور یہ چچا اور بھتیجوں کے ناموں کی جلوہ گاہ ہے۔ ہند کو ممکن ہے کہ بڑے ہونے کے باعث دیگر بھائیوں نے نمایاں امتیاز دیا ہو جو قطعئی نہیں عرض کیا جاسکتا ہے ممکن ہے کہ اور وجوہ ہوں۔ سندھ دوسرے بھائی کے نام صوبہ سندھ اور سندھ دریا موسوم ہے اور اسی طرح حبش وغیرہ کے نام انھیں لڑکوں کی یادگاریں ہیں اور ہند ملک اپنے دامن میں سب بھائیوں کی یاد قدیم زمانہ کی پیش کرتا ہے، ممکن ہے کہ کسی صاحب کا یہ خیال ہو کہ ہندوستان اس ملک کا نام ہے تو ایسا نہیں ہے بلکہ ہندوکش کا وجود جہاں سے یہ آرین ہند میں درہ خیبر کی راہ سے آئے اس خیال کو کمزور کرتا ہے۔ تاریخ معصومی نے حضرت علی علیہ السلام کا ایک قول نقل کیا ہے کہ علم نجوم سے کوئی واقف نہیں سوائے میرے خاندان کے یا اس گھر کے جو ہند میں ہے۔ اس سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ اس ملک کا نام ''ہند'' ہی ہے۔

حضرت آدم علیہ السلام:۔ کتاب ''عرب و ہند کے

تعلقات سے معلوم ہوتا ہے کہ سراندیپ (لنکا) میں پہلا قدیم حضرت آدمؑ نے رکھا جس کا نشان اس کے ایک پہاڑ پر موجود ہے (ابن جریر طبری)

ابن حاتم اور حاکم نے ہندوستان کی اس سرزمین کا نام ''وخیا'' لکھا ہے۔

قومی آواز لکھنؤ ۲۰ رجولائی ۱۵۱ء کے ایک مقالہ میں لکھا ہے، کہ ''المالک'' میں جو ۳۳۰ھ میں لکھی گئی ہے اس سے واضح ہوتا ہے ایک نمایاں چوٹی جو ۷۳۲۲ فٹ بلند ہے کوہ آدم کے نام سے تمام عالم دنیا میں مشہور ہے جب حضرت آدم جنت سے آئے تو یہی وہ مقام تھا جہاں ان کے قدموں نے سب سے پہلے زمین کو چھوا تھا۔

حضرت آدم کا نقش قدم:۔ سلیون یا لنکا جو بھی ہو اس کے ایک پہاڑ کی چوٹی پر پاؤں کا نشان ہے خدا جانے کب سے اس پاؤں کا نشان لوگوں کی عقیدتوں کا مرکز ہے۔ (عرب و ہند کے تعلقات)

حضرت خضر کا غار:۔ اسی چٹان کے قریب حضرت خضرؑ کا غار دکھائی دیتا ہے جو ہمارے نبیؐ کی یادگار ہے (عرب و ہند کے تعلقات) اس چٹان کے نقش قدم اور حضرت خضرؑ کے غار دونوں چیزیں ایسی ہند کی یادگاریں اور کوہِ آدمؑ اور آدمؑ کا پل وہ پہاڑیاں جو ہند اور لنکا کے درمیان میں واقع ہیں۔ بین الاقوامی حیثیت کی حامل ہیں۔ حضرت آدمؑ کی تشریف آوری بتلاتی ہے کہ مسلمانوں کا پہلا نبیؐ اسی ہند میں آیا۔ ہند کو فخر ہونا چاہیئے عالم انسانیت کا پہلا نبیؑ اور خلیفہ اسی ارض ہند میں آیا اور یہی مقام مرکز ہدایت اسلام قرار پایا۔ یہ ہمارا وہ ہادی اور رہبر ہے جس نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی اور اس نے عالم عبودیت کا قبلہ نما دنیا میں تعمیر کیا۔ صحیفہ آدمؑ حضرت ہی کی پہلی وہ کتاب ہے جس کا اسی ہند میں وجود ہوا، یا نازل ہوئی۔ حضرت آدمؑ اسی ہند کی مٹی سے بنائے گئے جس کا نام دگانی تھا اور خدا نے تمام لوگوں سے خلقت عبودیت کے لیے اسی سرزمین میں ہند کو منتخب کیا جہاں تمام مخلوق نے اپنے خالق کی بزرگی کا اعتراف کیا تھا حجر اسود حضرت آدمؑ اپنے ہمراہ جنّت سے لائے اور ہند سے پھر خانہ کعبہ میں آویزاں فرمایا۔ حضرت ابوالبشر جنّت سے ایک درخت کی شاخ بھی لائے تھے اس کو زمین ہند پر لگایا گیا جس نے درخت کی شکل اختیار کی تھی اور اسی درخت کی شاخ سے عصائے حضرت موسیٰ علیہ السلام تیار کی گئی۔

کیا کہنا اس ارض مقدس کا جہاں جنت کا شجر آئے اور اس سے معجزات کا ظہور ہو۔ حضرت آدمؑ جب سرزمین ہند پر آئے تو بوجہ تنہائی پریشان ہوئے تو جبرئیل نے آکر اذان کی تلاوت فرمائی تھی اس سے واضح ہوا کہ ہند ہی وہ مقام ہے جہاں اول اول خداوند عالم کی بزرگی کا اعلان اور حضرت ختمی مرتبت کی نبوت اور حضرت علیؑ کی ولایت کا اعلان ہوا تھا اور یہی وہ زمین ہے جہاں ''لا الٰـــہ الا اللہ'' کا پہلا اعلان ہوا ہے حضرت آدمؑ اسی مذہب انسانیت اور آدمیت ترویج کے لیے تشریف لائے تھے جس کو عرف عام میں اسلام کے نام سے یاد کیا جاتا ہے اور آپ ہی نے انسانیت اور اخلاق کا درس دیا۔

کوہ علیؑ:۔ یہ یادگار ہند کے لیے خصوصیت کا باعث ہے جو حضرت امیر المومنین حضرت علیؑ کی یاد تازہ کرتی ہے۔

حسینؑ ٹیکری:۔ ہندوستان میں مشہور زیارت گاہ

نجف ہند:۔ جوگی رامپور میں نجیب آباد اسٹیشن کے قریب واقع ہے اور جہاں ہزار ہا لوگ بغرض زیارت جاتے ہیں خاص مقام ہے۔

حضرت شیثؑ:۔ آپ اسی ہند میں پیدا ہوئے اور اجودھیا میں آپ کی قبر ہے آپ نے پہلے پہل مسجد و معبد کی تعمیر اول فرمائی تھی یعنی ہند ہی وہ مقام ہے جہاں پہلے مسجد کی ابتدا ہوئی اور صحیفہ حضرت شیثؑ یہ اس کے بعد کی کتاب ہند کی ہے جو ہدایت کے لیے آئی تھی، ریش کی آرائش حضرت ہی سے منسوب ہوئی۔ اور پوشیدن نعلین بھی آپ ہی سے متعلق ہے۔ (باقی آئندہ)

- جو شخص حسد کو دوست رکھتا ہے اس کا نفس دائم قائم نہیں رہتا اور اسے مرنے سے پہلے مار دیتا ہے۔
- غریب شخص امیر کا اتنا محتاج نہیں ہوتا جتنا کہ امیر شخص غریب کا کیونکہ غریب کے بغیر امیر کا کوئی کام نہیں چل سکتا۔

آپ کی راشی کے لیے ۲۰۱۱ء کیسا رہے گا

برج حمل ARIES **حاکم سیارہ مریخ**

تاریخ پیدائش
۲۱ مارچ تا ۱۹ اپریل

حروف
ا۔ل۔ع۔ی

دن: منگل
جواہر: مرجان، اوپل، عقیق یمنی یاقوت
رنگ: گلابی، ہلکا نیلا، ہلکا سبز
موافق شریک حیات: اسد، قوس
ناموافق: سرطان، جدی، حوت

عدد: ۹
عنصر: آگ
بہترین دوست: اسد، قوس
بہتر دوست: جوزا، دلو

بیماریاں: بخار، اعصابی بیماری، السر، شدید سر کا درد، نظام ہضم کی خرابی، کان کی بیماریاں

میکھ یعنی حمل راشی:۔ اس سال آپ کا سونے کا پہرہ ہونے کی وجہ سے آپ کو محنت و لگن زیادہ کرنا پڑے گی محنت زیادہ کرنے پر ہی آپ کو اچھا رزلٹ بھی حاصل ہوگا کیونکہ میکھ راشی میں چھٹے خانہ میں سنیچر ہونے کے سبب آپ کا پہرہ سونے کا ہے اس لیے ملاجلا پھل آپ کو حاصل ہوگا۔ برہسپت کی نظر کے اثرات ہونے سے آپ کو وقت بہ وقت کامیابی ملتی رہے گی۔ مقدمہ وغیرہ میں کامیابی حاصل ہوگی۔ راج دربار و دنیا میں عزت و مرتبہ آپ کو حاصل ہوگا۔ آفس سے تعاون ملے گا۔ تجارت وغیرہ میں بھی کامیابی ملے گی۔

میکھ راشی والوں کے لیے بارہویں خانہ میں برہسپت کا ہونا خراب ہے۔ اس سے دماغی و جسمانی دکھ درد ہوسکتا ہے۔ مالی حالات بھی کمزور ہوسکتے ہیں۔ اچھے کاموں میں آپ کا پیسہ زیادہ خرچ ہوگا۔ منگل کی نظر پڑ رہی ہے جس کے اثرات سے آپ کو موٹر گاڑی کے ذریعہ کچھ پریشانی آسکتی ہے۔ گاڑی وغیرہ کو ہوشیاری سے چلائیں۔ سنیچر کی نظر پڑنے سے پریشانیاں بڑھ سکتی ہے لیکن تجارت میں مضبوطی ملے گی اضافہ ہوگا۔ کامیابی حاصل ہوگی۔

میکھ راشی والوں کے لیے راہو کا ہونا اچھا ہے لیکن دماغی الجھنیں بڑھیں گی۔ صحت پر خراب اثر پڑسکتا ہے۔ دشمنوں کا ڈر و خوف زیادہ رہے گا۔ خاندانی ذمہ داریاں بڑھیں گی۔ لیکن آٹھویں خانہ میں راہو کا ہونا خراب ہے۔ تجارت و کاروبار روزگار میں اڑچنیں آسکتی ہیں۔ کوئی عورت دوست سے دکھ ملے گا۔ پیسہ کا خرچ زیادہ ہوگا۔ جسمانی دکھ درد ہوسکتا ہے۔ یہ سب ہونے کے بعد بھی آپ کا یہ سال ملاجلا اثر دینے والا ہوگا۔ آپ کے گھر میں کوئی نیا کام ہوسکتا ہے۔ مالی حالات میں کامیابی ملے گی اپنا ذاتی گھر بھی بن سکتا ہے یہ خواب آپ کا پورا ہوسکتا ہے۔ سفر جاری رہیں گے۔ خاندانی یا گھریلو خرچ میں اضافہ ہوگا۔ زندگی میں اتار چڑھاؤ کا سلسلہ جاری رہے گا۔ آپ کو دنیاوی سکھ چین ماہ نومبر میں زیادہ ملے گا۔ تجارت میں اضافہ بھی ہوگا۔ باہری سفر بھی ہوسکتا ہے۔ جون کے آخر میں کوئی بڑی پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ کسی وقت کہیں پر قرضہ بھی لینا پڑسکتا ہے۔ طالب علم طبقہ کے لیے یہ سال اچھا رہے گا۔

برج ثور TAURUS **حاکم سیارہ زہرہ**

تاریخ پیدائش
۲۰ اپریل: ۲۰ مئی

حروف
ب۔د

دن: جمعہ
جواہر: زمرد، مرجان، عقیق، فیروزہ
رنگ: خاکی، بھورا، ہرا، زرد، پیلا
موافق شریک حیات: سنبلہ، جدی
ناموافق: اسد، میزان، قوس، حمل

عدد: ۶
عنصر: خاکی
بہترین دوست: سنبلہ، جدی
بہتر دوست: حوت، سرطان

بیماریاں: کان کا درد، تولیدی مسائل، حلق کی بیماری، گردن و شانوں میں درد وغیرہ

برکھ یعنی ثور راشی:۔ برکھ راشی والوں کا پہرہ لوہے کا ہونے سے اور پانچویں خانہ میں سنیچر کے ہونے سے نتیجہ اچھا برآمد

ہوگا لیکن لوہے کے پہرہ ہونے اور ماہ مئی سے آٹھویں میں برہسپت سیارہ ہونے سے کامیابی کی امید کم نظر آتی ہے۔ آپسی لوگوں سے اختلاف رہے گا۔ غیر ضروری لڑائی جھگڑے تناؤ کے جیسے حالات بن سکتے ہیں۔

برکھ راشی والوں کے لیے برہسپت اچھا نتیجہ دینے والا ہے۔ دنیا میں کامیابی حاصل ہوگی۔ عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ زرومال کے فائدے اور سنہرے موقع ملتے رہیں گے۔ علمی اور سیاسی میدان میں کامیابی ملتی رہے گی۔

دسویں خانہ میں برہسپت کے آنے سے اچھے و برے نتیجے سامنے آسکتے ہیں۔ دماغی الجھنوں میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ آپ کے نیچر میں کچھ کمی آسکتی ہے۔ لیکن دشمنوں پر آپ حاوی رہیں گے اور آپ کی فتح ہوگی۔ آپ کسی طرح کا قرضہ وغیرہ نہ لیں بلکہ قرضہ سے اپنے آپ کو بچاتے رہیں تو زیادہ بہتر ہے۔ آپ کے کچھ رکے ہوئے کام بھی پورے ہوتے رہیں گے۔ آپ کو اپنے دوستوں سے یا خاندان کے کسی آدمی سے کسی معاملہ میں دھوکہ مل سکتا ہے۔ ماہ مئی تک برہسپت کے ہونے سے حالات موافق رہیں گے آپکی دلی تمنائیں پوری ہوں گی آپ کو زرومال کا بھی فائدہ ہوگا۔ آٹھویں خانہ میں کیتو ہونے سے برکھ راشی والوں کے لیے خراب پھل دینے والا ہوگا۔ خاندان میں آپسی لڑائی جھگڑے۔ عزت و مرتبہ میں کمی۔ جسمانی صحت کمزور ہوسکتی ہے۔ خاندانی جائداد کا نقصان ہوسکتا ہے۔ آپ فکرمند زیادہ رہیں گے۔ لیکن برکھ راشی والوں کے لیے دوسرے خانہ میں کیتو اچھا پھل دینے والا ہوگا۔ سنیچر کی نظر کا اثر اچھا ثابت ہوگا۔ آپ دماغ زرو ۔ال جیسی الجھنوں میں رہے گا اس کے بعد بھی آپ کا دماغی توازن بنا رہے گا۔

ساتویں خانہ میں راہو اچھا پھل دینے والا ہے۔ کسی اچھے کام کے ہونے کی خبر ملے گی۔ تجارت بزنس و روزگار برابر اچھا رہے گا لیکن دل میں بے چینی جیسی کیفیت ہوگی۔ کسی عقلمند انسان سے لڑائی جھگڑے جیسے حالات بن سکتے ہیں۔ بغیر وجہ کے سفر ہونے سے کچھ پریشانی ہوسکتی ہے۔

غیر شادی شدہ لوگوں کو شادی کرنے کے سنہرے موقع حاصل ہوں گے یا ان کی شادی کی بات چیت آگے بڑھ سکتی ہے۔ موٹر گاڑی وغیرہ کا سکھ و چین حاصل ہوگا نئے نئے لوگوں سے رابطہ قائم ہوگا۔ اچھے تعلقات بنیں گے۔ ماہ مئی میں حالات موافق رہنے سے تعلیمی میدان میں ترقی ہوگی۔ ماہ نومبر دسمبر تک تجارت میں اضافہ ہوگا۔ ترقی کے راستے ہموار ہوں گے۔ راہو اور کیتو کے ہونے سے کچھ پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ جس سے آپکی صحت اثر انداز ہوسکتی ہے۔ اچانک کسی قسم کی کوئی پریشانی آسکتی ہے۔ چوٹ وغیرہ کا ڈر و خوف ہوسکتا ہے۔ جون سے دسمبر تک خاص قسم کا اتار چڑھاؤ ہوسکتا ہے۔

برج جوزا **GEMINI** حاکم سیارہ عطارد

تاریخ پیدائش
۲۱ مئی تا ۲۰ جون

حروف
ق۔ ک

دن: بدھ
جواہر: زمرد، زرد عقیق
رنگ: پیلا زرد یا ملے جلے رنگ
موافق شریک حیات: میزان، دلو
ناموافق: سنبلہ، ثور، حوت

عدد: ۵
عنصر: ہوا
بہترین دوست: میزان، دلو
بہتر دوست: اسد، حمل

بیماریاں: سر درد، بے خوابی، اعصابی کھچاؤ، آنتوں اور پیٹ کے امراض۔ اور غصہ کے عالم میں زبان لکنت کا شکار ہوتی ہے۔

متھن یعنی جوزا راشی:۔اس سال متھن راشی والوں کا سونے کا پہرہ ہونے سے اور چوتھے خانہ میں سنیچر کے ہونے سے آپ کے حالات آپ کے موافق نہیں رہیں گے۔ اس سال آپ کے لیے سنیچر کی ڈھیا ہے۔ جس سے سخت محنت و لگن کے ساتھ کام کرنا ہوگا۔ زرومال کے آنے جانے میں بھی تمام قسم کی رکاوٹیں پیدا ہونگی۔ بیوی و بچوں سے دکھ پہنچے گا۔ سماج میں اور خاندان سے ناراضگی رہے گی برہسپت تیسرے خانہ میں ہونے سے وہ سنیچر کو اثر انداز کرے گا جس سے وہ آپ کو کامیابی کی طرف لے جائے گا اس سے آپ کے تمام کام بنتے جائیں گے۔

دسویں خانے میں برہسپت اچھا پھل دینے والا ہے اور سونے کا پہرہ ہونے سے خاص اثرات مرتب ہوں گے۔ آپ کی

تعلیم میں اضافہ و مضبوطی ہوگی۔ نوکری پیشہ لوگوں کے اختیارات میں اضافہ ہوگا۔ کئی کاموں میں ترقی کے راستے ہموار ہوں گے۔ زندگی میں سکھ و دکھ دونوں ہی چیزیں دیکھنے کو ملیں گی۔ تجارتی میدا‌ان میں سخت محنت کرنے سے کامیابی حاصل ہوگی۔ اونچے لوگوں اور افسران سے تعاون کے سنہرے موقع حاصل ہوں گے۔

گیارہویں خانہ برہسپت ہونے سے اور سونے کا پہرہ ہونے سے صحت جسمانی عمدہ اور اچھی رہے گی۔ تجارت و روزی روزگار ترقی ملے گی۔ نئی نئی اسکیموں کا پلان بنے گا اور اس میں ترقی حاصل ہوگی۔ آپ کو اچھے لوگوں سے تعاون حاصل ہوگا جس سے زر و مال کا فائدہ پہنچے گا۔ آپ کے نصیب سے کئی کام بنیں گے۔

کیتو دوسرے خانہ میں ہونے سے مذہبی کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ خاص کوشش کرنے سے معمولی فائدہ حاصل ہوگا کسی قسم کی کوئی بات چیت ہوگی جو آپ کے لیے اچھی ثابت ہوسکتی ہے۔

گھر میں سکھ چین و آرام کے تمام راستے بنیں گے برہسپت کے موافق ہونے سے کوئی بگڑا یا رو کا ہوا کام پورا ہوسکتا ہے گھر میں کوئی خوشی کا کام ہونے کی امید ہے۔ سنیچر کی ڈھیا ہونے کے بعد بھی آپ کے کام آپکی اپنی کوششوں سے رو کے کام پوری کامیابی سے ہوں گے۔ جس میں آپ کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ چل رہی خاندانی جائیداد کا کوئی جھگڑا سامنے آسکتا ہے اس سال کوئی تبدیلی کسی میدان میں ہوسکتی ہے۔ بیوی سے الگ بھی رہنا پڑسکتا ہے۔ صحت کا خیال رکھیں۔

برج سرطان CANCER حاکم سیارہ قمر

تاریخ پیدائش: ۲۱ جون تا ۲۲ جولائی

حروف: ح۔ ہ

دن: پیر

عدد: ۲

جواہر: نگ، مونگا، موتی، زمرد، بلقماس، عقیق

عنصر: آبی

رنگ: سفید دودھیا، سرخ، ہلکا نیلا

بہترین دوست: عقرب، حوت

موافق شریک حیات: عقرب، حوت

بہتر دوست: سنبلہ، ثور

ناموافق: میزان، جدی، حمل

بیماریاں: نظام ہضم کی بیماریاں، گھٹنوں کی بیماریاں، سانس اور گردوں کی بیماریاں، جلد کے امراض

کرک یعنی سرطان راشی:-

کرک راشی والوں کا تانبہ کا پہرہ ہونے سے سنیچر تیسرے خانہ میں اچھا نتیجہ دینے والا ہوگا۔ مذہبی کاموں میں اضافہ و دلچسپی بڑھے گی۔ بھائی بہنوں میں آپسی پیار محبت بڑھے گا اس کے علاوہ بھائیوں سے فائدہ بھی آپ کو پہنچے گا۔ اس کے علاوہ یہ سال آپ کے لیے کافی ترقی اور کامیابی کا ثابت ہوگا۔ سماج میں عزت و مرتبہ ملے کہیں کہیں کچھ تبدیلیاں بھی آسکتی ہیں کرک راشی والوں کے لیے تانبہ کا پہرہ ہونے اور برہسپت ہونے سے اچھے کام ہوں گے جس پر کافی پیسہ خرچ ہوگا۔ تعلیم میں کامیابی ملے گی خود کئے گئے کاموں میں دلچسپی زیادہ پیدا ہوگی۔ اچھے بزرگوں کی صحبت ملے گی جس کی وجہ سے اچھے کاموں میں ترقی ملے گی۔ زندگی میں بھاگ دوڑ کا کام زیادہ رہے گا اس لیے صحت کی طرف خاص توجہ دیں۔

دسویں خانہ میں برہسپت ہونے سے اثرات اچھے مرتب ہوں گے۔ لیکن احساس۔ اور ہمت سے کام لینا پڑے گا جس سے کاروبار و روزگار ٹھیک رہے گا۔ غصہ وغیرہ پر قابو رکھنا پڑے گا ورنہ بنتے کام بگڑ سکتے ہیں۔ کافی سخت محنت لگن اور بھاگ دوڑ کرنا پڑے گی۔ چھٹے خانہ میں راہو کے ہونے سے کافی اچھے حالات مرتب ہوں گے۔ بہت پرانی چلی آرہی پریشانیوں کا آسانی سے نپٹارا ہوتا رہے گا امراض میں کمی رہے گی۔ قرضہ سے آزاد ہوں گے۔ دشمن بھی کم ہوں گے۔ اس کے علاوہ دنیاوی سکھ چین میں کچھ کمی آسکتی ہے۔

راہو پانچویں خانہ میں ہونے سے حالات اچھے اور برے دونوں ہی مرتب ہوں گے۔ اولاد میں غم و غصہ ہوگا۔ روزی روزگار اور تجارت و نوکری میں تمام طرح کی رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ سخت محنت و لگن کے مطابق ہی فائدہ ملے گا۔ خاندانی یا عزیزوں سے لڑائی جھگڑا ہوسکتا ہے۔ خواہ مخواہ کی دوڑ بھاگ سے دل پریشان رہے گا۔ لیکن گیارہویں خانہ میں کیتو آپ کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔ آپکی تجارت میں ترقی کرنے میں مددگار ثابت ہوگا۔ اس کے ہونے سے آپ کو گھر یا موٹر گاڑی خریدنے کا سنہرا موقع حاصل ہوسکتا ہے۔ گھریلو زندگی خوشگوار بن سکتی ہے۔

کچھ کاموں میں رکاوٹیں اڑچنیں پیدا ہوسکتی ہیں۔ خاص طور پر دماغی پریشانیاں ہونے کی امید ہے پڑھنے لکھنے میں دل دماغ کام نہیں کرے گا۔ صحت میں کچھ پریشانی بھی ہوسکتی ہے۔ اولاد سے کسی بات پر ناراضگی ہوسکتی ہے ماہ نومبر تک سنیچر تقریباً اچھی حالت میں رہے گا تجارت میں ترقی کے راستے ہموار ہوسکتے ہیں تجارت میں فائدہ اور اضافہ بھی ہوسکتا ہے۔ بے روزگاروں کو روزگار حاصل ہونے کا موقع مل سکتا ہے۔ ریسرچ کے کاموں میں کامیابی حاصل ہوگی کوئی سفر سے نئی چیز کی شروعات ہوسکتی ہے۔ طالب علم اپنا مقصد حاصل کرنے میں کامیاب رہیں گے۔ کوششوں سے ترقی کی رکاوٹیں بھی دور ہوں گی۔ آپ کے اثرات بڑھیں گے۔ عزت مرتبہ بڑھے گا۔ آگے چل کے آمدنی وخرچ کا حساب بگڑ سکتا ہے۔

برج اسد — LEO — حاکم سیارہ شمس

تاریخ پیدائش
۲۳ جولائی تا ۲۲ اگست
دن: اتوار
جواہر: یاقوت، سنگ سلیمانی
رنگ: بھورا، خاکی، اور رنگ سنہری
موافق شریک حیات: قوس، حمل
ناموافق: عقرب، دلو، ثور

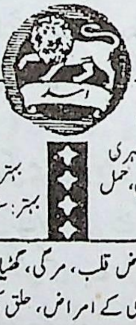

حروف
م۔ٹ
عدد: ۱ اور ۴
عنصر: آتشی
بہترین دوست: قوس، حمل
بہتر: سنبلہ، میزان، جوزا، سرطان

بیماریاں: امراض قلب، مرگی، گھٹیا، درد مثانہ، ریڑھ کی ہڈی کے امراض، حلق کی بیماریاں

سنگھ یعنی اسد راشی:۔ اس سال سنگھ راشی والوں کا چاندی کا پہرہ ہونے سے اور دوسرے خانہ میں سنیچر کے ہونے سے پھل یعنی نتیجہ اچھا برآمد ہوگا۔ جس سے آپ کے ترقی کے راستے ہموار ہوں گے اور وہ آپ کو کامیاب بنائیں گے۔ ۱۵ نومبر سے سنیچر کی ساڑھے ستی ختم ہوجائے گی۔ جسمانی صحت سے آپ کو ہوشیار رہنے کی ضرورت ہے ورنہ کمزوری میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ سخت محنت ولگن سے فائدہ ضرور حاصل ہوگا۔ احساس وہمت سے کام لیتے رہیں۔ امنگوں وخوشیوں میں کسی قسم کی کوئی کمی آسکتی ہے۔

راہو آٹھویں خانہ میں ہونے سے خراب اثرات دینے والا ہے دماغی الجھنوں میں مبتلا رہنا پڑسکتا ہے۔ جسمانی صحت سے متعلق بھی پریشانیاں ہوسکتی ہیں۔ لوہے کے پہرہ کی آمد سے کچھ پریشانیوں میں کمی آئے گی لوہے کا پہرہ مددگار ثابت ہوگا۔ منگل کی نظر پڑنے کے اثرات مرتب ہوں گے۔ غیر ضروری لڑائی جھگڑے۔ کاموں میں اڑچنیں ورکاوٹیں وتناؤ رہے گا۔

نویں خانہ میں برہسپت اچھا اثر مرتب کرنے والا ہے اور سونے کا پہرہ اور برہسپت کے آمد سے فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اچھے بزرگ لوگوں کی سوسائٹی اختیار کرنے سے سیاسی فائدہ زیادہ ہوگا زرومال کا فائدہ ہوگا۔ عزت ومرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ لیکن اس کے علاوہ تجارت روزگار میں رکاوٹیں پیدا ہوسکتی ہیں۔ اولاد سے سکھ کم ملے گا۔ دماغی الجھنیں زیادہ رہیں گی۔

سنگھ راشی والوں کے لیے اس سال کیتو کی آمد سے اچھے حالات وپھل برآمد ہوں گے۔ آپ کے کاموں میں آئی رکاوٹیں دور ہوں گی زرومال اور عزت ومرتبہ میں اضافہ ہوتا رہے گا۔ تجارت میں مالی فائدہ ملے گا۔

چوتھے خانہ میں راہو ہونے سے خراب اثرات مرتب ہوسکتے ہیں جس سے آپ کو کوئی صدمہ پہنچے گا۔ اچھے لوگوں یا دوستوں سے لڑائی جھگڑے کے جیسے حالات پیدا ہوسکتے ہیں۔ بے کار کے لڑائی جھگڑے سے بچیں ورنہ نقصان ہوسکتا ہے۔ تجارت وکاروبار اور روزگار میں اڑچنیں پیدا ہوسکتی ہیں۔ لیکن دسویں خانہ میں کیتو آپ کے لیے اچھے پھل مرتب کرنے والا ہوگا اس سے آپ کی ہمت واندرونی طاقت میں اضافہ ہوگا اور ہر قسم سے دل مضبوط رہے گا تجارت وروزی وروزگار میں چل رہی کوششیں بھی کامیاب رہیں گی۔ عزت ومرتبہ میں بھی اضافہ ہوگا۔ خاندانی وعزیز لوگوں سے تعاون حاصل ہوتا رہے گا۔

سنگھ راشی والوں کے لیے اس سال اتار چڑھاؤ کے حالات بنے رہیں گے۔ ماہ مئی تک آپ کسی بزرگ کی طبیعت کی وجہ سے فکرمند رہیں گے کوئی چیز چوری یا غائب ہوسکتی ہے۔ پیار محبت سے متعلق کوئی پریشانی آسکتی ہے۔ اس سال زیادہ تر کچھ خاص سیارے اثرانداز ہوسکتے ہیں۔ انٹرویو یا کسی مقابلہ میں آپ کو کامیابی حاصل ہوگی۔ گھریلو زندگی میں اتھل پتھل رہے گی۔

برج سنبلہ VIRGO حاکم سیارہ عطارد

تاریخ پیدائش
۲۳ اگست تا ۲۲ ستمبر

حروف
پ۔ ع

دن: بدھ
جواہر: زرتون، کارلیک
رنگ: پیلا زرد گہرا
موافق شریک حیات: جدی، ثور
ناموافق: قوس، اسد، جوزا

عدد: ۵
عنصر: خاکی
بہترین دوست: جدی، ثور
بہتر: عقرب، سرطان

بیماریاں: کمر درد، سر، بازو یا شانوں کا درد، اعصابی کمزوری، نظام ہضم کی خرابیاں

کنیا یعنی سنبلہ راشی:۔اس سال کنیا راشی والوں کا پہرہ لوہے کا ہونے سے اور سنیچر کی آمد سے پورے سال سنیچر کی ساڑھے ستی کے اثرات مرتب ہوں گے۔راہو اور کیتو بھی زیادہ تر آپ کے ناموافق یا مخالف رہیں گے۔ دکھ و پریشانیوں اور الجھنوں میں اضافہ ہوگا۔اس وقت آپ اپنی زندگی بڑی پریشانیوں اور مصیبتوں میں گزاریں گے۔اس کا اثر آپ کی گھریلو زندگی اور حالات پر دکھے گا۔ بڑی سخت محنت اور لگن سے کام کرنے پر کچھ معمولی فائدہ ہوتا نظر آئے گا۔ جس کے سبب دل فکر مند رہے گا تجارتی میدان میں بھی کوئی خاص ترقی ہوتے نظر نہیں آئے گی۔ بیوی سے بھی کچھ بگاڑ رہے گا لیکن آپ کو چاہئے میاں بیوی مل کر بڑی سوجھ بوجھ سے کام لیں تو کامیابی زیادہ اور جلدی مل سکتی ہے۔

لیکن کنیا راشی والوں کے لیے ساتویں خانہ میں برہسپت اچھا پھل دینے والا ہے۔ مذہبی کاموں میں دلچسپی رہے گی تجارت میں ترقی اور کامیابی ملے گی۔ عزیزوں و خاندان والوں کا تعاون حاصل ہوگا۔نوکری میں کامیابی لیکن منگل کی نظر پڑنے سے خاندانی تعلقات میں تناؤ اور لڑائی جھگڑے کے حالات پیدا ہو سکتے ہیں۔

آٹھویں خانہ میں برہسپت ہونے سے اور تانبہ کا پہرہ کے ہونے سے سخت محنت سے کام کرنے میں وہ فائدہ مند ثابت ہوگا۔خرچ کی زیادتی رہے گی۔ آمدنی میں کمی آئے گی۔ عزت و مرتبہ میں کمی اور نقصان ہو سکتا ہے۔لڑائی جھگڑا و مقدمے وغیرہ میں ناکامی حاصل ہوگی۔ سفر میں پریشانیاں و مصیبتیں آسکتی ہیں۔

چوتھے خانہ میں راہو اچھا پھل دینے والا نہیں ہے۔ خاندانی سکھ چین میں رکاوٹیں۔مکان و دوکان سے متعلق کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہو سکتی ہیں۔ عزیزوں سے لڑائی جھگڑا ہو سکتا ہے۔موٹر گاڑی سے کوئی نقصان ہو سکتا ہے روزی روزگار تجارت میں اڑچنیں پیدا ہو سکتی ہے۔

لیکن دسویں خانہ میں کیتو کے ہونے سے اچھے حالات مرتب ہوں گے آپ کے اچھے کام کرنے سے آپ کا نصیب جاگے گا۔ ورنہ تجارت میں سماجی زندگی میں یا سرکاری کاموں میں پریشانیاں بڑھیں گی۔ زرومال کی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

تیسرے خانہ میں راہو اچھا ثابت ہوگا۔ دل خوش رہے گا۔ دماغی الجھنیں کم ہوں گی۔ تجارت میں ترقی کے نئے نئے راستے ہموار ہوں گے۔ خاندان کے لوگوں سے تعاون حاصل ہوگا۔ بگڑے یا روکے ہوئے کام بنیں گے۔لیکن نویں خانہ میں کیتو اچھا ثابت نہیں ہوگا جس کے سبب چلتے مقدمے میں پریشانی ۔تجارت و نوکری میں ناکامی ۔ طالب علموں کو امتحان میں نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

آپ کی زندگی میں اتار چڑھاؤ اس سال آتا رہے گا برابر کوششوں کے بعد ہی آپ کو کامیابی ملنے کی امید ہے۔اس سال سفر کچھ زیادہ ہوں گے۔ لیکن کسی ایک سفر سے اپ کو فائدہ پہنچے گا۔ مکان کی تبدیلی کی امید ہے۔ آپ کے بنے بنائے کام روک بھی سکتے ہیں۔اس سال طالب علموں کو بڑی سخت محنت کرنا پڑ سکتی ہے۔

برج میزان LIBRA حاکم سیارہ زہرا

تاریخ پیدائش
۲۳ ستمبر تا ۲۲ اکتوبر

حروف
ر۔ ت۔ ط

دن: جمعہ
جواہر: اوپل، ہیرا
رنگ: نیلا زردی مائل، سبز، نارنجی
موافق شریک حیات: دلو، جوزا
ناموافق: جدی، سرطان، حوت، سنبلہ، ثور

عدد: ۶
عنصر: ہوا
بہترین دوست: دلو، جوزا
بہتر دوست: قوس، اسد

بیماریاں: نلو، نزلہ، سر درد، گردوں کا درد، آنکھوں کی بیماریاں

تلا یعنی میزان راشی:- تلا راشی والوں کا پہرہ اس سال تانبہ کا ہے سنیچر خراب حالات مرتب کرسکتا ہے پورے سال ساڑھے ستی ہونے سے خرچ زیادہ رہے گا۔ زرومال کی پریشانیاں ہوسکتی ہیں۔ عزیز واقارب سے حالات بگڑ سکتے ہیں تجارت میں اور کاروبار آپ کی محنت کے اعتبار سے آپ کے موافق کامیابی حاصل ہوگی۔ دوسری طاقتیں اثر انداز ہوسکتی ہیں۔

تلا راشی والوں کے لیے اس سال شکر ٹھیک ہے لیکن چناندی کے پہرہ کی آمد سے اچھے اثرات مرتب کرنے والا ہوگا وقت کے مطابق کیئے گئے کاموں کی کامیابی کے لیے خاص کوششیں کرنا پڑیں گی۔ دوستوں وعزیزوں کے تعاون سے اور دشمنوں پر دباؤ پڑنے سے کاموں میں کامیابی حاصل ہوگی۔

تلا راشی والوں کے لیے ساتویں خانہ میں برہسپت کے ہونے سے اور چاندی پہرہ کی آمد سے پھل اچھا ثابت ہوگا۔ نوکری کرنے والوں کو عہدے میں ترقی ملے گی۔ عزت ومرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ دوستوں وعزیزوں سے تعلقات اچھے بنیں رہیں گے۔ اپنی عقل کے ذریعہ کئے ہوئے کاموں کو آپ پورا کریں گے۔ آپ اپنی زندگی کی ترقی اپنے نیک کاموں اور ایمانداری کی بناپر کریں گے۔ اور اس کے علاوہ دوستوں وعزیزوں سے تعاون بھی ملے گا۔

تلا راشی والوں کے لیے اس سال کیتو آپ کی قسمت کے لیے اچھے پھل مرتب کرے گا۔ مذہبی و پڑھائی لکھائی کے کاموں میں دلچسپی بڑھے گی۔ بے کار یا غیر ضروری لڑائی جھگڑے سے بچنے کی پوری کوشش کریں۔ ورنہ آپ کو یہ نقصان پہنچا سکتا ہے۔ اس کے علاوہ تجارت میں فائدہ بھی حاصل ہوگا۔

تلا راشی والوں کے لیے اس سال دوسرے خانہ میں راہو اچھا پھل دینے والا نہیں ہے۔ زرومال کی کمی۔ آپسی لوگوں سے دھوکہ ملیں گے۔ تجارتی معاملات میں ناکامی۔ طالب علموں کو امتحانوں اور مقابلوں میں نقصان اٹھانا پڑسکتا ہے۔ مذہبی کاموں میں دلچسپی نہ ہوگی۔ دل فکرمند رہے گا۔

تلا راشی والوں کے لیے آٹھویں خانہ میں کیتو ہونے سے پھل یا نتیجہ اچھا برآمد نہیں ہوگا۔ اولاد و بیوی سے دکھ و پریشانی دل صاف نہ رہے گا۔ آمدنی کے ذرائع میں کمی آئے گی جسمانی دکھ درد کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ سخت محنت اور لگن سے کاموں کو کرنے سے معمولی فائدہ ہوتے نظر آئے گا۔

اس سال آپ کے اوپرے سال سنیچر کی ساڑھے ستی کے اثرات رہیں گے۔ لیکن دوست سیارے ہونے کی وجہ سے آپ کی کوششیں اور محنتوں سے کئی رکے ہوئے کام کامیابی سے ہوجائیں گے۔ اگر آپ کو دماغی الجھن و پریشانی سنیچر دے گا تو وہ آپ کو خوشی بھی دے گا اس لیے آپ کو ساڑھے ستی سے گھبرانا نہیں چاہئے۔ ماہ جون تک سفر زیادہ ہوسکتے ہیں۔ ٹرانسفر۔ تبدیلی مکان ہوسکتی ہے۔ دوسرے یا بیرونی ملک سے تعلقات بن سکتے ہیں جس سے آپ کو فائدہ ملے گا۔ طالب علموں کے لیے فائدہ مند حالات ہوسکتے ہیں۔ آپ کی تجارتی وزرومال کی پوزیشن ایک جیسی نہیں رہ سکے گی۔

برج عقرب SCORPIO حاکم سیارہ مریخ، پلوٹو

تاریخ پیدائش
۲۳ اکتوبر تا ۲۱ نومبر

حروف
ن۔ ذ۔ ض۔ ظ

دن: منگل
جواہر: پکھراج، عقیق، موتی
رنگ: نیلا، سرخ، سیاہ
موافق شریک حیات: حوت، سرطان
ناموافق: دلو، ثور، اسد

عدد: ۹
عنصر: پانی
بہترین دوست: حوت، سرطان
بہتر دوست: جدی، سنبلہ

بیماریاں: سر، حلق وناک کی بیماریاں، پیچش، نزلہ، زکام اور معدے کی بیماریاں

برچھک یعنی عقرب راشی:- اس سال برچھک راشی والوں کا پہرہ سونے کا ہے گیارہویں سنیچر کی آمد سے نتیجہ یعنی پھل اچھا برآمد ہوگا۔ آپ کی گھریلو ذمہ داریوں میں اضافہ ہوگا۔ خاندان میں آپ کو عزت ومرتبہ ملے گا۔ کامیابی حاصل کرنے کے لیے آپ کو تمام کوششیں جاری رکھنا پڑیں گی۔ زرومال کے اعتبار سے یہ آپ کا وقت آپ کے موافق رہے گا۔ آپ مالی اعتبار سے مضبوط رہیں گے۔ آپ کی آمدنی کے کئی ذریعہ بن سکتے ہیں۔

برچھک راشی والوں کے لیے چھٹے خانہ میں برہسپت

اچھا ہے لیکن کہیں پر یہ اچھا ثابت نہیں ہوگا سخت محنت کرنا پڑے گی۔ روزانہ کی بھاگ دوڑ ہوسکتی ہے۔ کاروبار میں کچھ اڑچنیں پیدا ہوسکتی ہیں۔ ازدواجی زندگی مین خاموشی نہ رہے گی۔ تجارت یا کاروبار یا نوکری میں سخت محنت سے ہی معمولی فائدہ ہوتا نظر آئے گا۔ طالب علموں کو اپنی محنت کے مطابق فائدہ پہنچے گا۔

آپ کی قسمت وغیرہ کے لیے دوسرے خانہ میں راہو اچھا ثابت ہوگا۔ راہو دوسرے خانے میں ہونے سے اچھے اثرات مرتب کرے گا۔ نوکری میں مایوسی رہے گی لیکن تجارت کاروبار برابر رہے گا۔ صحت عمدہ رہے گی۔ کچھ عقلمندوں اور بزرگوں کی وجہ سے آپ کے کاموں میں رکاوٹیں اڑچنیں آسکتی ہیں۔ پیسہ کوڑی کے لین دین میں احتیاط ضرور کریں۔ ورنہ نقصان اٹھانا پڑ سکتا ہے۔

ساتویں خانہ میں کیتو ہونے کی وجہ سے بھائیوں میں آپسی لڑائی جھگڑا ہوسکتا ہے۔ بیوی کو بیماری کا ڈر رہے گا۔ دشمن زیادہ ہوں گے جن سے مقابلہ کرنے میں آپ کامیاب نہ ہو پائیں گے۔ ہوشیار رہنے کی سخت ضرورت ہے۔ عزت و مرتبہ میں کمی آسکتی ہے۔ تجارت یا کاروبار کی طرف سے چل رہی تمام کوششیں ناکام ہوسکتی ہیں زرومال کی کمی ہوسکتی ہے۔ دماغی الجھنیں بڑھ سکتی ہیں۔ کوئی حادثہ سے ڈر وخوف کا خطرہ رہے گا۔ اس لیے آپ کو بہت ہی عقلمندی سے کام لینا ہوگا۔

اس سال آپ کو جدوجہد زیادہ ہی کرنا پڑے گی کیونکہ ماہ جنوری سے جون تک اور ماہ نومبر سے دسمبر تک کا وقت آپ کے لیے خراب ثابت ہوسکتا ہے کچھ صحت بھی خراب رہ سکتی ہے۔ دماغی وجسمانی دکھ درد بھی ہوسکتا ہے۔ شادی شدہ زندگی میں آپ کا سکھ چین وآرام اثرانداز ہوسکتا ہے سفر کرنے میں کچھ پریشانیاں آسکتی ہیں۔ روپیہ پیسہ کے حالات میں اتار چڑھاؤ آتا جاتا رہے گا۔ کبھی کبھی کچھ تنگی بھی نظر آئے گی۔ جدوجہد کرنے سے آپ کو کافی فائدہ ملے گا زرومال ودولت کا فائدہ ملے گا۔ آپ اس سال کوئی نیا کام انجام دیں گے۔ پھر بھی آپ کے حالات آپ کے موافق ہی بنے رہیں گے۔

برج قوس SAGITTARIUS حاکم سیارہ مشتری

تاریخ پیدائش

۲۲ نومبر تا ۲۱ دسمبر

دن: جمعرات

جواہر: فیروزہ، حجرالقمر، کارلیک

رنگ: سفید، سبز

موافق شریک حیات: حمل، اسد

ناموافق: حوت، جوزا، سنبلہ، عقرب، جدی

حروف

ف

عدد: ۳

عنصر: آتشی

بہترین دوست: حمل، اسد

بہتر دوست: دلو، میزان

بیماریاں: عرق النساء، حادثات کی چوٹیں،

لنگڑاپن، عرق النساء، ہاضمے کی خرابیاں

دھن یعنی قوس راشی:- اس سال دھن راشی والوں کا پہرہ چاندی کا ہے اور دسویں خانہ میں سنیچر کی آمد سے نتیجہ یا پھل اچھے برآمد ہوں گے۔ اس کے ہونے سے آپ کی قسمت اچھے کام کرے گی بہت زیادہ گھریلو سکھ چین وآرام حاصل ہوگا۔ مالی اعتبار سے بھی آپ بہت مضبوط ثابت ہوں گے۔ آپ کے رکے ہوئے کام اور چل رہے کاموں میں آپ کی اپنی کوششیں کام آئیں گی پایۂ تکمیل تک پہنچ کر کامیابی حاصل کریں گی۔ اس کے علاوہ دنیاوی سکھ چین بھی ملے گا۔ سفر کرنے کے سنہرے موقع ملیں گے۔ تجارت وکاروبار یا نوکری میں برابر کامیابی حاصل ہوتی رہے گی۔ لیکن اچانک کوئی حادثہ پیش آسکتا ہے۔ اس سے بچنے کی پوری کوشش کرتے رہیں۔

چوتھے خانہ میں برہسپت سیارہ اچھے اثرات مرتب نہیں کرے گا بلکہ لوہے کے پہرہ کی آمد سے کچھ ملاجلا اثر ضرور دے سکتا ہے گھریلو زندگی میں سکھ چین وآرام ملے گا۔ نئی نئی اسکیمیں مرتب ہوں گی جس میں کامیابی بھی حاصل ہوگی۔ نوکر چاکر لوگوں کو زیادہ خوشی حاصل ہوگی۔ آپ کی خواہشات میں اضافہ ہوگا لیکن اس کے پورا کرنے میں اڑچنیں آسکتی ہیں۔ کچھ آپ کے چل رہے کاموں میں بھی رکاوٹیں پیدا ہوسکتی ہیں۔

لیکن پانچویں خانہ میں برہسپت اچھے نتیجے یا پھل دینے والا ہے اس کے آنے سے دنیاوی سکھ چین وآرام ملے گا۔ تجارت میں کاروبار میں اور نوکری کے معاملات میں کی گئی تمام کوششیں

کامیاب ثابت ہوں گی۔ بیوی کے صلاح ومشورہ پر چلنے سے وہ آپ کے لیے بہت فائدہ مند ثابت ہوگا۔ اچانک سفر کرنا پڑ سکتے ہیں۔ جو آپ کے لیے فائدہ مند ثابت ہوگا۔

ساتویں خانہ میں راہو کے ہونے سے دماغی الجھن وتناؤ رہے گا۔ اولاد کی طرف سے غم وغصہ دل فکر مند رہے گا۔ آمدنی سے زیادہ خرچ رہے گا۔ گھریلو زندگی میں لڑائی جھگڑا معمولی طریقے سے ہونے کا امکان رہے آپ اپنے کاموں کے لیے فکر مند زیادہ رہیں گے۔ آپ کے لیے جسمانی پریشانیاں بھی بڑھ سکتی ہیں۔

بارہویں خانہ میں راہو خراب پھل دینے والا ہے اس کے ہونے سے قرضہ کا لین دین کرنا پڑ سکتا ہے۔ زر ومال ملنے میں اڑچنیں آسکتی ہیں اولاد کی طرف سے دل فکر مند رہے گا۔ آپ کو جسمانی طور پر پریشانی ہوسکتی ہے۔ سر۔ پیر۔ دل وغیرہ کی کوئی بیماری ہوسکتی ہے۔ لیکن چھٹے خانہ میں کیتو اچھے اثرات مرتب کرے گا آپ کے لیے آرام۔ سکھ۔ چین حاصل ہوگا۔ لمبے وقت سے چل رہی آپ کی کوششیں تجارت یا کاروبار میں کامیابی حاصل پرانیر صے سے چلی آرہی پریشانیاں دور ہوں گی۔

برج جدی CAPRICORN حاکم سیارہ زحل

تاریخ پیدائش
۲۲ دسمبر تا ۱۹ جنوری
دن: ہفتہ
جواہر: سفید رنگ سلیمانی، پلک، یاقوت
رنگ: سرخ، بھورا، خاکی
موافق شریک حیات: ثور، سنبلہ
ناموافق:

حروف
ج۔ خ۔ گ
عدد: ۸
عنصر: خاکی
بہترین دوست: ثور، سنبلہ
بہتر دوست: حوت، عقرب

بیماریاں: دانتوں کی بیماریاں، بازو اور ٹانگ کی ہڈی ٹوٹنا، اعصابی تناؤ، سر درد، جلدی امراض، نظام ہضم کی خرابی

مکر یعنی جدی راشی:۔ اس سال مکر راشی والوں کا پہرہ لوہے کا ہے لیکن نویں خانہ میں سنیچر کے ہونے سے حالات اچھے برآمد نہیں ہوں گے لیکن سنیچر مشکلوں وپریشانیوں میں تعاون ومددگار ثابت ہوگا۔ اس سال کو آپ بہت سخت اور کڑی محنت کرنا پڑے گی اس کڑی محنت سے ہی آپ کے کاموں میں کامیابی حاصل ہوگی۔

تجارت وکاروبار اور نوکری میں اتار چڑھاؤ کے حالات آتے جاتے رہیں گے لیکن دنیاوی اور سماجی کاموں میں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ آپ کو روزانہ گھریلو پریشانیوں کا بھی سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔ صحت سے متعلق پریشانیاں کم ہوں گی۔

تیسرے خانہ میں برہسپت ہے جو کہ مکر راشی والوں کے لیے اچھا ثابت ہوگا اونچے افسران اور لوگوں سے ملاقات کرنے سے تعاون حاصل ہوگا۔ بزرگوں اور عقلمندوں کے تعاون سے بہت سی پریشانیاں ودقتیں دور ہوں گی۔ امتحانوں۔ مقابلوں وغیرہ میں کامیابی کے سنہرے موقع فراہم ہوں گے۔ لیکن منگل کی نظر پڑنے سے اس ثرات سے آپ کو جسمانی پریشانیاں بڑھ سکتی ہیں۔

چوتھے خانہ میں برہسپت خراب پھل دینے والا ہے لیکن سونے کے پہرہ کی آمد سے ملاجلا نتیجہ برآمد ہوگا۔ گھریلو وسماجی کاموں میں کامیابی حاصل ہوگی۔ تجارت وکاروبار نوکری میں حالات معمول پر رہیں گے۔ مکان وزمین سے متعلق کاموں میں کامیابی ملے گی۔

بارہویں خانہ میں راہو خراب اثرات مرتب کرے گا۔ کڑی سخت محنت کے ذریعہ ہی آپ کو کچھ معمولی فائدہ ہوگا۔ آپ کو ترقی کے لیے کافی حد تک کوششیں اور جدوجہد کرنا پڑے گی۔ خواہ مخواہ کی دوڑ بھاگ سے دماغی الجھنیں بڑھیں گی۔ غیر ضروری خرچ میں اضافہ ہوگا۔ دماغ میں فکر وپریشانی کا تصور رہے گا۔ جسمانی صحت سے دکھ درد تکلیف ہوسکتی ہے۔ امراض گیس وغیرہ سے پریشانی ہو۔

پانچویں خانہ میں کیتو کچھ اچھے اور برے اثرات مرتب کرے گا گھریلو الجھنوں میں اضافہ ہوگا۔ غیر ضروری دوڑ بھاگ کرنا پڑے گی لیکن آپ کے رکے ہوئے کاموں میں کچھ حد تک ترقی ہوتی نظر آئے گی۔

راہو گیارہویں خانہ میں ہونے سے حالات اچھے مرتب ہوں گے۔ تجارت وکاروبار اور نوکری وغیرہ میں سنہرے موقع فراہم ہوں گے اس کے علاوہ تجارت کاروبار اور نوکری کے راستے ہموار ہوں۔ اس سال آمدنی وخرچ میں اتار چڑھاؤ زیادہ رہے گا۔

جسمانی صحت سے کچھ پریشانی کے حالات بن سکتے ہیں۔

برج دلو AQUARIUS حاکم سیارہ یورینس

تاریخ پیدائش: ۲۰ جنوری تا ۱۸ فروری

حروف: ث۔ س۔ ش۔ ض

دن: ہفتہ

عدد: ۸

جواہر: نیلم، حدید، عقیق سیاہ

عنصر: ہوا

رنگ: خاکی، بھورا، نیلا

بہترین دوست: جوزا، میزان

موافق شریک حیات: جوزا، میزان

بہتر دوست: قوس، حمل

ناموافق: ثور، سرطان، سنبلہ، جدی

بیماریاں: آنتوں کی بیماریاں، دمہ، اختلاج قلب، اپنڈے سائیٹس

کنبھ یعنی دلو راشی:۔ اس سال کنبھ راشی والوں کا پہرہ تانبہ کا ہونے سے اور آٹھویں خانہ میں سنیچر کی آمد سے ایک معمولی سنیچر کی ڈھیا لگے گی جس کے سبب اس کے اثرات خراب مرتب ہو گے۔ غلط اور فضول کے کاموں میں آپ کی دلچسپی بڑھے گی۔ جو کہ آپ کی پریشانیو میں اضافہ کا سبب بن سکتی ہے۔ آپ کے مزاج میں تبدیلی آہستہ آہستہ آئے گی۔ جسمانی صحت سے آپ ہوشیار رہیں۔ خاندان والوں سے کچھ بحث مباحثہ ہوسکتا ہے۔ دماغی الجھنوں میں اضافہ ہوگا۔ تجارت و کاروبار میں کامیابی نہ ملنے سے آپ کو زرومال و مالی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑسکتا ہے۔

دوسرے خانہ میں برہسپت اچھا نتیجہ دینے والا ہے اس کے علاوہ تانبہ کے پہرہ کی آمد سے اچھے اثرات میں اضافہ کرنے میں معاون ثابت ہوگا۔ مالی حالت میں ترقی بہت تیزی سے ہوگی۔ دل میں امنگیں اور خوشی کا ماحول دیکھنے کو ملے گا۔ جسمانی صحت عمدہ رہے گی۔ عزت و مرتبہ میں اضافہ ہوگا۔ نئے نئے کاموں میں اور ترقی کے کاموں سے متعلق کافی حد تک کامیابی ملتی رہے گی نوکری چاکری کرنے والوں کو عہدے میں ترقی کے نئے اور سنہرے موقع فراہم ہوتے رہیں گے۔

تیسرے خانہ میں برہسپت اچھا ثابت ہوگا اور چاندی کے پہرہ کے آمد ہونے سے پھل اور بھی اچھے نتائج برآمد ہوں گے۔ مذہبی کاموں میں دلچسپی رہے گی اور دوسروں پر احسان کرنے کے جذبے میں اضافہ ہوگا۔ زیادہ محنت کرنے سے معمولی قسم کا فائدہ ہوگا۔ اچھے لوگوں سے تعلقات میں اضافہ اور فضول کے غیر ضروری خرچوں میں اضافہ ہوگا۔ گھریلو ذمہ داریوں کو پورا کرنا پڑے گا۔ بگڑے ہوئے کاموں کو سلجھانے کے لیے اور اس میں کامیابی حاصل کرنے کے لیے اپنی عقل اور دماغ سے کام کرنا ہوگا۔

کنبھ راشی والوں کے لیے پانچویں خانہ میں کیتو اچھا پھل دینے والا ہے زرومال میں فائدہ اور اضافہ بھی ہوگا۔ تجارت میں اور کاروبار میں ترقی کے راستے ہموار ہوں گے۔ دوستوں سے تعاون حاصل ہوگا۔ کوئی اچھی خبر سننے میں آسکتی ہیں۔ اولاد سے متعلق پریشانیاں دور ہوسکتی ہیں۔ تجارت میں سخت محنت کرنے سے کامیابی حاصل ہوگی۔ طالب علموں کو کافی کوششیں جاری رکھنا پڑیں گی اپنی ترقی و کامیابی کے لیے۔

چوتھے خانہ میں کیتو برے اثرات دے گا۔ دماغی تکلیف کام میں رکاوٹیں پیدا ہوں گی۔ عزت و مرتبہ میں نقصان ہوسکتا ہے۔ جسمانی تکلیف و پریشانیاں ہوں۔ گھریلوں لڑائی جھگڑے کے حالات بن سکتے ہیں۔ لیکن دسویں خانہ میں راہو اچھا اور ملا جلا پھل دینے والا ہے۔ حسب خواہش ترقی اور مالی فائدہ میں اضافہ ہوگا۔ آرام سکھ و چین ملے عزت و مرتبہ میں اضافہ۔ ماہ مئی سے دسمبر تک دوست اور عزیز کسی خاص کام میں آپ کا تعاون دیں گے۔ ماہ جون میں آپ کو صحت سے متعلق توجہ دینا ضروری ہوگی۔ گھریلوں الجھنیں بڑھیں گی۔ اس کے علاوہ خرچ بھی بڑھے گا جس سے خواہ مخواہ کا تناؤ ہوسکتا ہے۔ پیار محبت سے متعلق اس کے سبب سے کچھ پریشانی ہوسکتی ہے۔ پیٹ۔ دل کے امراض ہونے کا امکان ہوسکتا ہے۔ سخت محنت کے باوجود بھی کاموں میں کامیابی حاصل ہوجائے گی اس میں کچھ شبہ ہوسکتا ہے پھر بھی برابر محنت اور کوششیں جاری رکھیے۔ کہیں قریبی کا سفر پیش آسکتا ہے۔ آپ کو حج یا زیارات۔ تیرتھ یاترا پر جانا پڑسکتا ہے۔ تجارت

وکاروبارنوکری میں تبدیلی کا پروگرام بن سکتا ہے۔

برج حوت	**PISCES**	**حاکم سیارہ نیپچون**
تاریخ پیدائش ۱۹ فروری تا ۲۰ مارچ		حروف د۔ چ
دن: جمعرات جواہر: مروارید، سنگ دودھیا، حجرالقمر رنگ: ملورہ عمرے، بینگنی، اودا موافق شریک حیات: سرطان، عقرب ناموافق: جوزا، اسد، میزان، قوس، دلو		عدد: ۳، اور ۷ عنصر: آبی بہترین دوست: سرطان، عقرب بہتر دوست: جدی، ثور

بیماریاں: آنکھوں کی بیماریاں، پھیپھڑوں کی بیماریاں، لنگڑاپن، ٹخنوں اور گھٹنوں کے درد

مین یعنی حوت راشی:-اس سال آپ کی راشی میں برہسپت کے علاوہ تقریباً سبھی خاص سیارے ناموافق اثرات دے سکتے ہیں۔ دوسرے خانہ میں برہسپت ہونے سے اور اس سال مین راشی کا پہرہ چاندی کا ہونے سے اور سنیچر کی آمد سے آپ کے لیے بہت اچھا ثابت ہوگا۔ مالی حالات مضبوط ہوں گے۔ سماجی کاموں میں کامیابی پانے کے لیے خاص قسم کی کوششیں جاری رکھنا پڑیں گی۔ آپ کی جسمانی صحت تقریباً ٹھیک رہے گی۔ گھریلوزندگی کو اچھا بنانے میں آپ کامیاب ہوں گے۔ اولاد سے آپ کو کچھ غم وغصہ رہے گا۔ تجارت وروزی روزگاروکاروبار میں اتاروچڑھاؤ آتا جاتا رہے گا۔ لیکن تجارت وکاروبار میں فائدہ حاصل ہوگا۔ طالب علموں کے لیے کامیابی محنت کے موافق ہوگی۔

مین راشی والوں کے لیے برہسپت اچھا ثابت ہوگا۔ چاندی کا پہرہ ہونے سے بھی ناموافق اثرات بڑھانے والا ہوگا صحت کی طرف توجہ زیادہ دیں۔ آپ کافی محنت لگن کے بعد ہی کامیابی کی امید کرسکتے ہیں۔ روزمرہ کی زندگی میں آپ خوش رہیں تو بہتر ہوگا۔ زرومال کا فائدہ ہوگا لیکن آپ کو کچھ وقت گزرجانے کے بعد یہ سنہرہ موقع ملے گا لیکن آپ اس سنہرے موقع کو ہاتھ سے نہ جانے دیں اس کا پورافائدہ آپ اٹھائیں گے۔

دوسرے خانہ میں برہسپت اچھا نتیجہ دینے والا ہے لیکن لوہے کا پہرہ کی آمد سے نتیجہ خراب برآمد ہوسکتا ہے۔ آپ میں صبر وتحمل احساس اوراحسان کرنے کا جذبہ زیادہ ہوگا اسی کو اپنانے سے ہی آپ کو تجارت وکاروبار میں ترقی حاصل ہوگی۔ اور ترقی کے راستے ہموار ہوں گے۔ خاندانی لوگوں سے تعاون حاصل ہوگا۔ آپ بیوی اولاد خوش رہیں گے۔ کچھ محنت اور جدجہد کرنے سے کپڑے وغیرہ کا فائدہ ملے گا۔

چوتھے خانہ میں کیتو ہونے سے خراب اثرات برآمد ہوں گے۔ خاندان والوں سے کچھ بحث مباحثہ ہوسکتا ہے سونے میں خواب میں ڈروخوف معلوم ہو۔ مکان ودوکان کے معاملات میں رکاوٹیں آئیں گی۔ تجارت وروٹی روزگار میں اڑچنیں آسکتی ہیں۔ خوامخواہ کے بحث ومباحثہ میں نہ پڑیں تو اچھا ہوگا۔

نویں خانے میں کیتو خراب اثر دینے والا ہے۔ امراض میں زیادتی قرضے میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ خاموش طبیعت کے دشمنوں میں اضافہ ہوگا۔ قسمت سے متعلق کاموں میں کمی آسکتی ہے۔ تجارت میں چل رہی کوششیں ناکام ثابت ہوسکتی ہیں۔ لیکن مئی سے دسمبر تک برہسپت کے موافق ہونے سے تجارت میں فائدہ ہوسکتا ہے۔ نئے نئے کام بھی ہوسکے گیں۔ افسران طبقہ سے تعاون حاصل ہوگا۔ اولاد سے بھی سکھ حاصل ہوگا۔ سکھ وآرام کے ذرائع بڑھیں گے۔ نئی موٹرگاڑی حاصل ہوسکتی ہے۔ آپ کو بہتر کام کاج وترقی کا سنہراموقع حاصل ہوسکتا ہے۔ تعلیمی میدان میں ترقی ہوگی۔ نومبرودسمبر میں ہرکام میں اڑچن آسکتی ہے۔ دماغی الجھن میں اضافہ ہوگا۔ کوئی معمولی چوٹ کا ڈر رہے گا۔ شادی شدہ زندگی کا سکھ کم ملے گا۔ سفرزیادہ ہوں گے لیکن اچھا نتیجہ کم ہی برآمد ہوگا۔ سفرمیں پریشانی کی امید ہے۔

- جس انسان میں خودداری نہیں وہ سب کچھ ہے لیکن انسان نہیں
- اٹھوجاگواور جب تک منزل نہ پالوچین سے نہ بیٹھو۔
- سخت سے سخت دل کوماں کی پرنم آنکھیں موم بناسکتی ہیں۔

غیبت اس کو کہتے ہیں کہ کسی شخص کا ذکراس کی پیٹھ پیچھے

محبوب عالم جنتری ۲۰۱۱ء اردو وہندی الگ الگ شائع ہوئی ہے
اردوایڈیشن=/40 روپے ـــــ ہندی ایڈیشن=/40 روپے

شادی سے قبل زن وشوہر میں موافقت یا ناموافقت
دیکھنے کے چند قاعدے

راشی میلان:-عورت کی راس سے مرد کی راس اور مرد کی راس سے عورت کی راس دوسری چوتھی چھٹی آٹھویں اور بارہویں نہیں ہونا چاہئے اور لڑکی کی راس سے لڑکے کی نویں راس بھی نہیں ہونا چاہئے یہ نحوست اور ناموافقت کی دلیل ہے۔اس کے برعکس اگر مرد کی راس سے عورت کی راس پہلی تیسری، پانچویں، گیارہویں ہو تو نہایت سعد اور زن شوہر میں موافقت کی دلیل ہے۔

سیاروں کی دوستی اور دشمنی کا نقشہ:-لڑکا اور لڑکی کی راسوں کے مالک سیارے باہم دوست ہوں تو زن وشوہر میں موافقت رہے۔اگر دشمن ہوں تو نحس ہیں آپس میں ناموافقت رہے۔مساوی ہوں تو دونوں میں بدرجہ اوسط موافقت ہے۔

نقشہ

نام راس	سنگھ	کرک	میکھ۔برچھک	متھن۔کنیا	دھن۔مین	برکھ۔تلا	مکر۔کنبھ
مالک سیارہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر
دشمن	شکر۔سنیچر	..	بدھ	چندرماں	شکر۔بدھ	سورج چندرماں	سورج منگل چندرماں
دوست	چندرماں منگل	بدھ۔سورج	سورج چندرماں۔برہسپت	سورج۔شکر	منگل۔سورج چندرماں	بدھ۔سنیچر	بدھ۔شکر
مساوی	بدھ	منگل۔برہسپت شکر۔سنیچر	شکر سنیچر	منگل برہسپت۔سنیچر	سنیچر	منگل برہسپت	برہسپت

لڑکے اور لڑکی دونوں کا ایک ہی گن ہو تو دونوں میں باہم شدید محبت رہے۔دیوتا اور منش گن سے موافقت بدرجہ اوسط ہو دیوتا اور راکھشس سے آپس میں جھگڑہ فساد ہو۔منش وراکھشس سے موت ہوتی ہے۔

گن	نام نچھتر (گن چکر)
دیوتا	اشنی، مرگشر، پنربس، پکھ، ہست، سواتی، انورادھا، شرون، ریوتی
منش	بھرنی، روہنی، آردرا، پورباپھاگنی اتراپھاگنی، پورباکھاڑ، پورباپھادرپد، اتراپھادرپد
راکھشس	کرتکا، اشلیکھا، مگھا، چترا، وشاکھا، جیشٹھا، مولا، دھنشٹا، ست بکھا

یونی چکر

نام پچھتر	اتراپھاگنی۔اتراپھادرپد	بشاکھا۔چترا	پورباپھاگنی۔مگھا	پنربس۔اشلیکھا	مولا آردرا	جیشٹھا۔انورادھا	روہنی۔مرگشر
یونی	گائے	باگھ	چوہا	بلی	کتا	ہرن	سانپ
دشمن	باگھ	گائے	بلی	چوہا	ہرن	کتا	نیولا
نام پچھتر	اتراکھا انورادھا	شرون۔پورباکھاڑ	کرتکا۔پکھ	بھرنی۔ریوتی	پورباپھادرپد۔دھنشٹا	سواتی۔ہست	اشنی۔ست بکھا
یونی	نیولا	بندر	بکری	ہاتھی	شیر	بھنیسا	گھوڑا
دشمن	سانپ	بکری	بندر	شیر	ہاتھی	گھوڑا	بھنیسا

دشمن یونی رکھنے والے تعلقات (سمندھ) کرنا اچھا (شبھ) نہیں ہوتا۔

راس اور اس کا سیارہ۔ نچھتر۔ چرن۔ نگینہ معلوم کرنے کا نقشہ

حسب ذیل نقشہ میں راسوں کے سامنے نام کا پہلا حرف تلاش کیجئے جس راس کے سامنے آپ کے نام کا پہلا حرف ملے وہی آپ کی راس کے سامنے دوسرے خانہ میں سیارہ اور تیسرے خانہ میں نچھتر ہے اُس حروف کے اوپر کے خانہ میں چرن کا پہلا درجہ، دوسرا درجہ، تیسرا درجہ لکھا ہے۔ حرف کے سامنے آخری خانہ میں اس راس کے لیے مفید نگینے درج ہیں۔ مثلاً:۔آپ کو مظفر حسین کی راس معلوم کرنا ہے۔تو سنگھ راس کے سامنے نام کا پہلا حرف 'مؤملا تو معلوم ہوا کے مظفر حسین کی سنگھ راس ہے اس کا مالک سیارہ سورج ہے نچھتر پوربا پھالگنی حرف 'مؤ' کے اوپر کے خانے میں دیکھا تو معلوم ہوا پوربا پھالگنی کا پہلا چرن۔ چرن ہے اس کے سامنے آخری خانے میں یاقوت رمانی لعل بدخشان مانک اور عقیق سنگھ راس والوں کے لیے مفید نگینے درج ہیں۔ نوٹ:۔نقشہ سے اپنی راس معلوم کرکے جنتری کے اگلے صفحات پر مطلوبہ مہینے میں اپنی کنڈلی میں گرہ چال اور نیک وبد حالات مُلاحظہ فرمائیں۔

نام راشی	نام گرہ	نام نچھتر	پہلا چرن	دوسرا چرن	تیسرا چرن	چوتھا چرن	راس کے لئے مفید نگینے
میکھ حمل	منگل مریخ	اشنی	چو च	پے पे	چو चो	لا ला	مرجان مونگہ، لال عقیق، گارینٹ
		بھرنی	لی लि	بو लु	لے ले	لو लो	
		کرتکا	آ अ	☆ ☆	☆ ☆	☆ ☆	
برکھ ثور	شکر زہرہ	کرتکا	☆ ☆	ای इ	اُو उ	اے ए	الماس سفید عقیق سفید مون، اسٹون اوپل
		روہنی	او ओ	و व	وی वि	وو वु	
		مرگشر	وے वे	ووٗ वो	☆ ☆	☆ ☆	
متھن جوزا	بدھ عطارد	مرگشر	☆ ☆	☆ ☆	کا क	کی कि	پنہ، ہرا عقیق، مرجج، بروج
		آردرا	کو कु	گھا घ	انگاں ङ	چھا छ	
		پنربس	کے के	کو को	ہا ह	☆ ☆	
کرک سرطان	چندرماں قمر	پنربس	☆ ☆	☆ ☆	☆ ☆	ہی हि	موتی سفید پکھراج، سفید مون اسٹون سفید مونگہ
		پکھ	ہو हु	ہے हे	ہو हो	ڈا ड	
		اشلیکھا	ڈی डि	ڈو डु	ڈے डे	ڈو डो	
سنگھ اسد	سورج شمس	مگھا	ما म	می मि	مو मु	مے मे	یاقوت رمانی لعل بدخشاں یا مانک عقیق سُرخ
		پوربا پھالگنی	مو मो	ٹا ट	ٹی टि	ٹو टु	
		اترپھالگنی	ٹے टे	☆ ☆	☆ ☆	☆ ☆	
کنیا سنبلہ	بدھ عطارد	اترپھالگنی	☆ ☆	ٹو टो	پا पा	پی पि	پنہ مرجج ہرا عقیق اونس ترلی نیلم کار کیٹک زرقون
		ہست	پو पु	شا ष	رڑاں ण	ٹھا ठ	
		چترا	پے पे	پو पो	☆ ☆	☆ ☆	
تلا میزان	شکر زہرہ	چترا	☆ ☆	☆ ☆	را र	ری रि	اوپل لاجورد کار کیٹک زبرجد لہسنیا دودھیا عقیق موتی سفید پکھراج
		سواتی	رو रू	رے रे	رو रो	تا त	
		بشاکھا	تی ति	تو तु	تے ते		
برچھک عقرب	منگل مریخ	بشاکھا	☆ ☆	☆ ☆	☆ ☆	تو तो	مونگہ مانک اسٹار عقیق سرخ عقیق یمنی عقیق کلیجی
		انورادھا	نا न	نی नि	نو नु	نے ने	
		جیشٹھا	نو नो	یا य	یی यि	یو यु	
دھن قوس	برہسپت مشتری	مولا	یے ये	یو यो	بھا भ	بھی भि	پیلا پکھراج عقیق زرد گومید پیلا ٹائیگر
		پورباکھاڑ	بھو भु	دھا ध	پھا फ	دا द	
		اتراپھادرپد	بھے भे	☆	☆ ☆	☆ ☆	
مکر جدی	سنیچر زحل	اتراپھادرپد	☆ ☆	بھو भे	جا ज	جی जि	نیلم نیلی مرجج نیلا لاجورد کٹیلا نیلا عقیق بلیک۔ گومید
		شروون	جو जु	جے जे	جو जो	کھا ख	
		دھنشٹھا	کھی खि	کھو खु	کھے ख	کھو खो	
کنبھ دلو	سنیچر زحل	دھنشٹھا	☆ گا ☆	☆ گی ☆	گو गु	گے गे	نیلم نیلی کالا ہیرا، کالا اونس کالا عقیق الیمیے تھسٹ۔ یاقوت کبود
		ست بکھا	گو गो	سا स	سی सि	سو दि	
		پورباپھادرپد	سے से	سو सो	دا द	☆ ☆	
مین حوت	برہسپت مشتری	پورباپھادرپد	☆	☆ ☆	☆ ☆	دی सु	پیلا پکھراج سنہرا عقیق سلیمانی پیلا دودھیا پیلا ٹائیگر
		اتراپھادرپد	دو दु	تھا थ	جھا झ	نچاں अ	
		ریوتی	دے दे	دو दो	چا च	چی चि	

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیّارگان ۱۳ جنوری سے ۱۱ فروری ۲۰۱۱ء تک

حمل چو۔ چے۔ چو۔ لا۔ لی۔ لو۔ لے۔ آ۔ میکھ

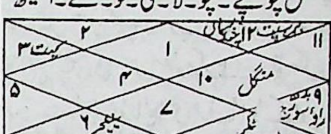

تجارت میں ... اور آمد و خرچ برابر رہے، کام میں رکاوٹیں آئیں تعلیم میں ... لی حاصل ... عیش و عشرت میں دل چسپی زیادہ رہے، دشمن ... مسلسل جد و جہد میں لگا رہے، متبرک سفر میں بے آرامی، ازدواجی زندگی میں سکھ اور شریک زندگی بیمار رہے، حکام بالا سے ڈر، شیئر کاروبار میں نقصان لیکن زراعت و معدنی سے متعلق کاروبار میں فائدہ حاصل ہو، والدہ سے مدد۔

ثور۔ ای۔ اؤ۔ اے۔ او۔ وی۔ دو۔ دے۔ برکھ

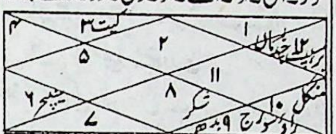

کاروبار میں رکاوٹیں اور آمدنی خرچ برابر رہے، اولاد سے تعاون حاصل ہو لیکن وہ بیمار رہے، عزت وقار میں ترقی، دشمن حلقہ نقصان پہنچانے کی ناکام کوشش کرتا رہے، بھائیوں سے تعاون ماں سے نقصان والدین صحت یاب رہیں، تعلیم میں کامیابی حاصل ہو، منقولہ جائیداد میں اضافہ ہو تعلقات میں مضبوطی لیکن رکاوٹیں بھی پیدا ہوں۔ کاموں میں رکاوٹیں ہوں۔

جوزا کا۔ کی۔ کو۔ گھا۔ انگاں۔ چھا۔ کے۔ کو۔ ہا۔ متھن

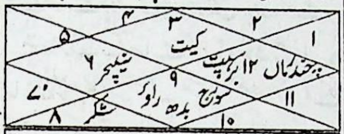

بزنس معمولی اور آمدنی میں فائدہ ہو، والدہ بیمار رہے، سواری پر خرچ زیادہ ہو، حکام بالا سے تناؤ رہے، بخار و چھاتی سے متعلق بیماریوں کے ذریعہ تکلیف ہو، مذہبی کاموں میں دل چسپی زیادہ رہے، ہمت میں اضافہ اور بحث و مباحثہ کرنے میں خود اعتمادی پیدا ہو، گھر میں خاندانی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے، بھائی، بہن سے مخالفت رہے۔

سرطان ہی۔ ہو۔ ہے۔ ہو۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈے۔ دو۔ کرک

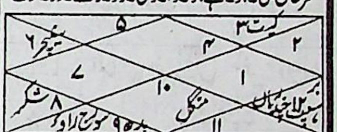

بزنس ملا جلا اور آمدنی میں اضافہ ہو، لیکن منصوبوں میں دیری آئے حکام بالا سے فائدہ رہے، عزت و وقار میں بلاوجہ کمی لیکن خود اعتمادی برقرار رہے، دوستوں سے تعاون ملے، مذہبی کاموں میں دل چسپی زیادہ زراعتی کاموں میں فائدہ حاصل ہو، سواری پر خرچ زیادہ رہے، اعلیٰ عہدے کے لوگوں سے رابطہ بڑھے، پیٹ کے مرض سے پریشانی۔ زر دمال کا فائدہ زیادہ ہو۔

اسد ما۔ می۔ مو۔ مے۔ مو۔ تا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ سنگھ

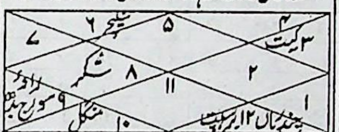

کاروبار میں فائدہ اور آمدنی میں کمی ہو دشمن حلقہ سے خوف منصوبوں میں مایوسی دولت مویشیان میں کمی حکام بالا سے تعاون حاصل موسیقی اور زراعت کے کاموں میں منافع حاصل ہو، اولاد سے تعلقات اچھے رہیں، بری صحبت کی وجہ سے نقصان کا اندیشہ، مہینے کے آخر میں کوئی اچھی خبر سننے کو ملے اور بھائیوں سے تعاون حاصل ہو۔

سنبلہ ٹو۔ پا۔ پی۔ پو۔ شا۔ اناں۔ ٹھ۔ پے۔ پو۔ کنیا

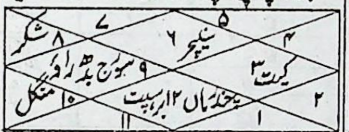

کاروبار کی طرف سے مایوسی اور خرچ میں زیادتی رہے، آشوب چشم و سر درد کی وجہ سے تکلیف ہو، سفر میں نقصان و بے آرامی اولاد سے اختلافات پیدا ہوں، دل فکر مند رہے، شیئر کاروبار میں نقصان لیکن زمین و زراعت سے متعلق آمدنی میں اضافہ ہو، مہینے کے آخر میں نوکروں میں اضافہ اور کسی منصوبے میں نقصان ہو، حکام بالا سے متعلق کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہوں۔

میزان را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے۔ تلا

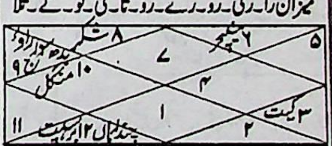

بزنس میں رکاوٹیں اور خرچ میں زیادتی رہے، زراعتی کاموں میں منافع رہے لیکن شیئر کاروبار میں نقصان ہو، دولت مویشیان میں کمی، مقام تبدیل کرنے کا امکان، آشوب چشم، سر درد آنکھوں کی خرابی کی وجہ سے تکلیف ہو، ازدواجی زندگی میں سکون رہے، گھریلو ماحول میں بے چینی رہے، مہینے کے آخر میں تناؤ میں اضافہ ہو۔

عقرب تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ پا۔ پی۔ یو۔ برچھک

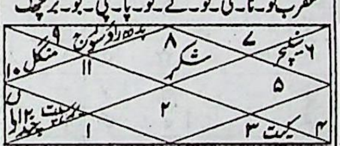

کاروبار اخلاق میں ترقی اور آمدنی میں اضافہ ہو لیکن خرچ بھی زیادہ ہی رہے شیئر کاروبار، زمین و کرائے سے متعلق آمدنی و دماغی کاموں میں ترقی ہو، تعلیم میں ناکامی، ازدواجی زندگی میں اختلافات پیدا ہوں، عدالت سے متعلق کاموں میں کامیابی ملے، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، مہینے کے آخر میں مالی حالت میں کامیابی ملے اور زندگی کے معیار میں ترقی ہو۔ کامیابیاں ملیں۔

قوس پے۔ پو۔ بھا۔ بھی۔ تھا۔ دھا۔ پھا۔ ہو۔ حا۔ بھے۔ دھن

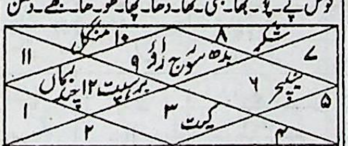

بزنس کی طرف سے مایوسی لیکن آمدنی رہے اولاد سے دکھ ملے، عہدہ میں ترقی، سفر فائدہ مند ثابت ہوں، شیئر کاروبار و زراعتی کاموں کے ذریعہ منافع حاصل ہو والد کی صحت خراب رہے، تعلیم میں کامیابی ملے، مذہبی کاموں میں دل چسپی زیادہ رہے، حکام بالا سے تعاون ملے مہینے کے آخر میں کسی عورت کی وجہ سے تناؤ رہے۔

جدی بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ کھی۔ کھے۔ کھو۔ گا۔ گی۔ مکر

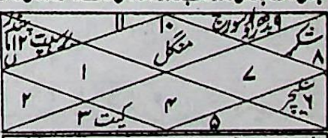

بزنس میں اڑچنیں لیکن آمدنی ٹھیک رہے، عزت و وقار میں بلاوجہ کی کسی متعلقین سے مدد حاصل ہو، مقام تبدیل کرنے کا امکان بھائیوں سے اختلافات پیدا ہوں، عہدے میں ترقی لیکن ملازمت میں تناؤ سماجی بھلائی کے کاموں میں دل چسپی زیادہ رہے، سفر سود مند ثابت ہوں، آپریشن ہونے کا امکان، زراعتی کاموں میں آمدنی پختہ لیکن منقولہ جائیداد میں توقع ہو، تعلیم میں کامیابی ملے، اولاد ہونے کا امکان۔

دلو گو۔ گے۔ گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا۔ کنبھ

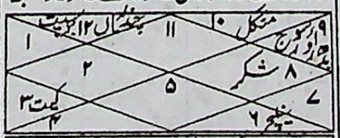

کاروبار میں تناؤ لیکن آمدنی بھرپور رہے، عزت و وقار میں ترقی صحت عمدہ لیکن خون کی خرابی کی وجہ سے تکلیف ہو، بھائیوں سے اختلافات، شریک زندگی بیمار رہے، مہینے کے آخر میں اچھی خبر سننے کو ملے عدالت سے متعلق کاموں میں کامیابی ملے، دشمن حلقہ مغلوب رہے، مذہبی کاموں میں دل چسپی زیادہ رہے، دل بے چین رہے، کسی منصوبے میں رکاوٹ آئے، دوست معاون ثابت ہو۔

حوت وی۔ دو۔ تھا۔ جھا۔ انجاں۔ دے۔ دُو۔ چا۔ چی۔ مین

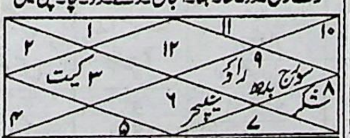

کاروباری اخلاق مضبوط اور آمد و خرچ برابر رہے، حکام بالا سے خوف، بھائیوں سے تکرار، ازدواجی زندگی میں مایوسی اور شریک زندگی کی صحت خراب رہے دل میں بے چینی رہے، خون کی خرابی اور پیٹ کی بیماریوں کے ذریعہ تکلیف ہو سفر میں بے آرامیاں، زراعتی کام پختہ اور شیئر کاروبار میں نقصان ہو، بے عزتی ہونے کا ڈر لگا رہے، مہینے کے آخر میں کوئی خوشی خبری سننے کو ملے، والدین سے تعاون حاصل ہو۔

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیارگان ۱۱ر فروری سے ۱۳ر مارچ ۲۰۱۱ء تک

حمل چو۔ چے۔ چو۔ لا۔ لی۔ لو۔ لے۔ آ میکھ

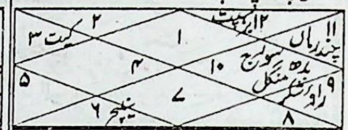

برنس معمولی اور آمد و خرچ برابر رہے، کسی وزیر سے مدد ملے، محبت کے معاملات میں خوشی، موسیقی میں تجارتی کامیابی ہو، تعلیم میں کامیابی، ازدواجی زندگی نہایت آرام دہ پرسکون لیکن شریک زندگی بیمار رہے، آزار شکم کی وجہ سے تکلیف ہو عزت و وقار میں بلاوجہ کمی، مسلسل گھومنا پھرنا پڑے، زراعت کے کام اچھے ہوں۔ سخت محنت کرنا پڑے۔

ثور۔ ای۔ اؤ۔ اے۔ او۔ وی۔ دو۔ دے۔ برکھ

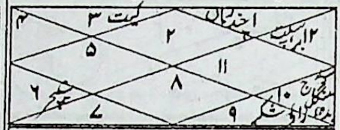

کاروباری اخلاق معمولی اور خرچ زیادہ رہے، مسلسل گھومنے پھرنے میں وقت و دولت دونوں برباد ہوں، قرضہ لینے کے آثار بنیں گے، سفر میں بے آرامی تعلیم میں سستی، دشمن حلقہ زیر رہے، اور دوست بھی دشمنوں کی طرح برتاؤ کریں، عیش و عشرت کے وسائل حاصل ہوں، دل اُداس رہے لیکن سچائی کا عنصر پروان چڑھے۔

جوزا کا۔ کی۔ کو۔ گھا۔ انگاں چھا۔ کے۔ کو۔ ہا۔ متھن

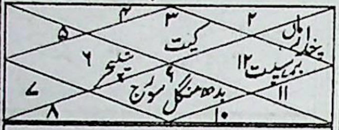

تجارت عمدہ لیکن الجھنیں پیدا ہوتی رہیں، جدوجہد کرنے سے کام بنیں گے، دولت مویشیان میں کمی، شریک زندگی بیمار رہے، سفر میں تکلیف کسی منصوبے میں کامیابی حاصل ہو، اخلاق میں شیرینی بڑھے، عہدہ میں ترقی عیش کے وسائل حاصل ہوں شیئر بازار و خوشبودار اشیاء سے متعلق کاروبار میں فائدہ لیکن کپڑے کی تجارت میں نقصان ہو۔

سرطان ہی۔ ہو۔ ہے۔ ہو۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈے۔ ڈو۔ کرک

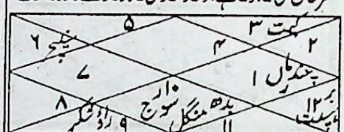

کاروباری ماحول موافق آمدنی میں اضافہ، دوستوں سے تعاون ملے، عزت و وقار میں اضافہ، زمین سے متعلق کاموں میں دولت حاصل ہو، صحت عمدہ رہے، دشمن حلقہ خاموش رہے، ازدواجی زندگی میں تال میل و تعاون زندگی کے معیار میں اضافہ، زراعتی کاموں و شیئر بازار کے ذریعہ فائدہ رہے، بھائیوں کے ذریعہ تعاون حاصل ہو۔ زر و مال کا فائدہ ہو۔

اسد ما۔ می۔ ہو۔ ہے۔ مو۔ تا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ سنگھ

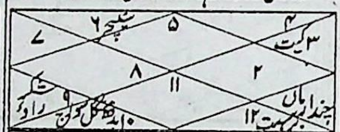

کاروباری اخلاق معمولی رہے، بھائیوں سے مخالفت پیدا ہو، سفر میں تکلیف، بلاوجہ بےعزتی برداشت کرنی پڑے، مذہبی کاموں سے دل اُچاٹ، حکام بالا سے تناؤ متعلقین سے اختلافات، دشمن حلقہ میں اضافہ، دل مسلسل فکرمند و بےچین رہے، والد بیمار رہے، امراض چشم سے تھکاوٹ محسوس ہو، تکلیف رہے۔

سنبلہ ٹو۔ پا۔ پی۔ پو۔ شا۔ اناں۔ ٹھ۔ پے۔ پو۔ کنیا

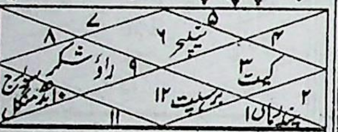

کاروباری اخلاق میں ملا جلا نتیجہ حاصل پہلے سال کے رکے کام پورے ہوں، عزت و آبرو میں ترقی سر کی تکلیف اور خون کی خرابی کے ذریعہ تکلیف پہنچے دشمن حلقہ میں اضافہ لیکن وہ نقصان پہنچانے میں ناکام رہے، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، مذہبی رجحان میں اضافہ پر ساڑھے ستی سے پریشانی، عورت کے نصیب کی وجہ سے کئی پریشانیوں کا حل نکلے، زمین مکان کا فائدہ ہو۔

میزان را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے۔ تلا

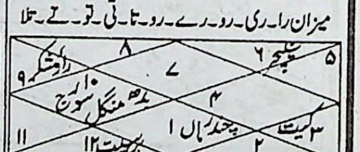

کاروبار میں ٹھہراؤ اور خرچ میں اضافہ رہے، ازدواجی زندگی میں تناؤ اور زندگی میں زر و مال کا فائدہ، منصوبوں میں رکاوٹیں، سفر میں تکلیف و نقصان، متعلقین سے اختلافات، تعلیم میں کامیابی خون کی خرابی اور آزار شکم کی بیماریوں کی وجہ سے تکلیف ہو، حکام بالا سے تناؤ عیش پرستی کے وسیلوں پر خرچ زیادہ لیکن منقولہ جائیداد میں اضافہ ہو۔

عقرب تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ یی۔ یو۔ برچھک

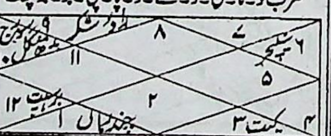

تجارت عمدہ رہے لیکن منصوبوں میں رکاوٹیں بھی پیدا ہوں، دشمن حلقہ مغلوب رہے، تصنیف اور موسیقی میں نام پیدا ہو، دل فکرمند رہے، بھائیوں سے اختلافات پیدا ہوں، محبت کے معاملات میں بےعزتی، زندگی محنت و مشقت میں بسر ہو، سفر میں تکلیف، ازدواجی زندگی میں تناؤ اور کسی خاص آدمی سے مدد ملے، دولت مویشیان میں کمی۔ سخت محنت کرنا پڑے

قوس یے۔ یو۔ بھا۔ بھی۔ تھا۔ دھا۔ پھا۔ ڈھا۔ بھے۔ دھن

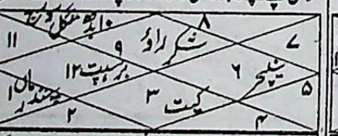

کاروباری اخلاق بہتر اور آمدنی و خرچ برابر رہے، ماہ کے شروع میں موافق ماحول رہے، دشمن حلقہ میں اضافہ، اولاد سے کوئی تعاون نہ ملے، مذہبی کاموں سے بےرغبتی محبتی تعلقات میں ناکامی و مایوسی، شریک زندگی خلاف ہو جائے شخصیت کے اثر میں خود اعتقادی لیکن وہ فکرمند رہے، زراعت و دماغی کاموں اور شیئر بازار کے ذریعہ فائدہ۔

جدی بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ کھی۔ کھے۔ کھو۔ گا۔ گی۔ مکر

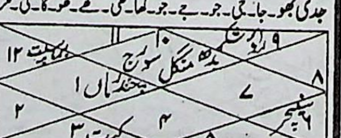

تجارت عمدہ لیکن آمد و خرچ برابر رہے، عزت و وقار میں کمی نئے کاموں کی شروعات ہو، قرضہ لینا پڑے، والدہ بیمار رہے تعلیم اور شعبائی امتحانات میں کامیابی، دل فکرمند رہے، محبتی تعلقات میں مضبوطی مذہبی رجحان میں اضافہ، ملازمت تبدیل ہونے کا امکان، سواری سے متعلق خرچ زیادہ رہے، اعلیٰ عہدے کے حضرات سے تعلقات بڑھیں، مہینے کے آخر میں آمدنی میں اضافہ، کوئی چوٹ سے پریشانی۔

دلو گو۔ گے۔ گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا۔ کنبھ

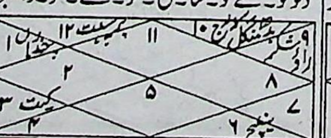

کاروباری اخلاق عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو، لیکن خرچ زیادہ ہی رہے، دوستوں سے اختلافات بے سود دوڑ دھوپ میں زیادتی اچھے کاموں میں اضافہ ہوگا، اور دولت مویشیان میں ترقی عیش پرستی کے ذرائع حاصل ہوں، مشترکہ جائیداد سے متعلق تناؤ کا خاتمہ ہو، عوامی رابطے کے کاموں میں دلچسپی زیادہ رہے، اولاد و بیمار رہے مہینے کے آخر میں مالی فائدہ حاصل ہو۔

حوت دی۔ دو۔ تھا۔ جھا۔ انجاں۔ دے۔ دو۔ چا۔ چی۔ مین

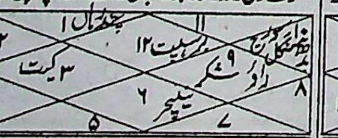

کاروبار معمولی اور آمد و خرچ برابر رہے، آشوب چشم و سر درد کے ذریعہ تکلیف ہو، دوستوں و متعلقین سے اختلافات پیدا ہوں، اونچا عہدہ حاصل ہو، بحث و مباحثہ کرنے میں خود اعتقادی، ماتحت ملازمین سے تعاون حاصل ہو، حکام بالا سے تعاون حاصل ہو، مذہبی جذبہ میں اضافہ رہے، خوراک اور کپڑے وغیرہ کا معقول انتظام رہے، تعلیم میں کامیابی، آخر میں سکھ چین ملے۔ فائدہ ملیں

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیارگان ۱۳؍مارچ سے ۱۳؍اپریل ۲۰۱۱ء تک

حمل چو۔چے۔چو۔لا۔لی۔لو۔لے۔آ میکھ

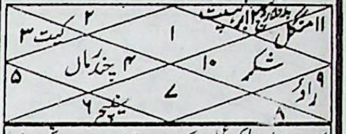

کاروبار معمو[illegible] لیکن عمل کے میدان تناؤ پیدا ہوں، دشمن حلقہ سے جھگڑا [illegible] کے نقصا[illegible] میں ترقی پذیر تبدیلی ہو اور اُس سے تعاون حاصل [illegible] بے سود سفر کرنے پڑیں حکام بالا سے تناؤ چلتا رہے، ازدواجی زندگی میں اختلافات اور شریک حیات بیمار رہے، کسی رُکے ہوئے کام میں کامیابی حاصل ہو، آشوب چشم کی وجہ سے تکلیف پہنچے، عقل کے ذریعہ کامیابی ملے۔

ثور۔ای۔اُو۔اے۔او۔وی۔دو۔دے برکھ

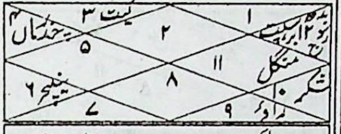

کاروبار عمدہ لیکن خرچ میں اضافہ رہے، سفر میں تکلیف ونقصان ازدواجی زندگی میں مایوسی اور شریک حیات بیمار رہے مشترکہ کاروبار میں اختلافات رہیں، سروپیٹ کی بیماریوں کی وجہ سے تکلیف ہو، دشمن حلقہ مغلوب رہے، دوست معاون ثابت ہوں، حوصلہ بلند رہے، زراعت وزمین سے متعلق کاموں سے منافع ہو۔

جوزا کا۔کی کو۔گھا۔انگاں چھا۔کے۔کو۔ہا۔متھن

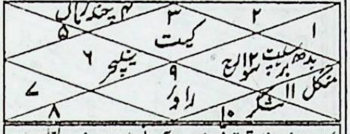

کاروباری اخلاق ترقی پذیر اور آمدنی میں اضافہ ہو، تعلیم میں دیری، اولاد و بیمار رہے، تصنیف اور موسیقی میں شہرت وکامیابی ملے، اولاد سے تعاون حاصل ہو، حکام بالا سے فائدہ حوصلہ بلند ومضبوط رہے محبتی معاملات میں خوشی ومضبوطی، عیش پرستی کے وسائل حاصل ہوں، دشمن حلقہ خاموش رہے معیار زندگی بلند صحت عمدہ رہے عزت ووقار میں اضافہ ہو۔

سرطان ہی۔ہو۔ہے ہو۔ڈا۔ڈی۔ڈو۔ڈے۔ڈو۔کرک

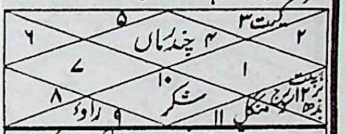

کاروبار میں ترقی اور آمدنی میں اضافہ ہو لیکن خرچ بھی زیادہ ہی رہے سفر فائدہ مند ثابت ہو، دوستوں سے مخالفت رہے، اولاد سے تعاون حاصل ہو، مقام تبدیل کرنے کا امکان، حکام بالا سے تعاون حاصل ہو حوصلہ بلند رہے، سماجی فلاح وبہبودی سے متعلق کاموں میں دلچسپی زیادہ لیکن عزت ووقار میں بلاوجہ کمی، خون کی خرابی کے ذریعہ تکلیف ہو۔

اسد ما۔می۔ہو۔ہے۔مو۔ٹا۔ٹی۔ٹو۔ٹے۔سنگھ

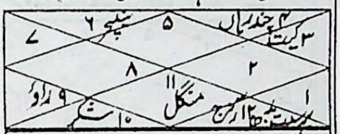

کاروباری اخلاق معمولی اور عمل کے میدان میں دیری آئے، والدہ بیمار رہے، سفر میں تکلیف ونقصان، اعلیٰ عہدے کے اشخاص سے رابطہ بڑھے عزت ووقار میں اضافہ، دشمن حلقہ مغلوب رہے، شنی کی ساڑھے ستی چوٹ چپیٹ کا ڈر رہے، بھائیوں سے اختلافات پیدا ہوں، زراعتی کاموں میں فائدہ حاصل، دوستوں سے تعاون ملے

سنبلہ ٹو۔پا۔پی۔پو۔شا۔اناں۔ٹھ۔پے۔پو۔کنیا

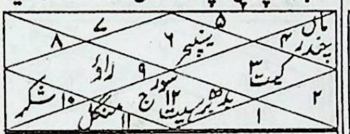

کاروبار میں ترقی اور آمدنی میں اضافہ ہو، منصوبوں میں کامیابی ملے تعلیم میں کامیابی اخلاق میں شیرنی کا اضافہ ہو، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، حکام بالا سے تناؤ رہے، موسیقی میں کامیابی حاصل ہو آشوب چشم وبخار کی وجہ سے تکلیف ہو، بے سود دوڑ دھوپ بھی رہے حوصلہ بلند رہے زراعتی کاموں سے آمدنی حاصل ہو، چوری کے ذریعہ نقصان کا اندیشہ دشمن حلقہ مغلوب رہے۔

میزان را۔ری۔رو۔رے۔رو۔تا۔تی۔تو۔تے۔تلا

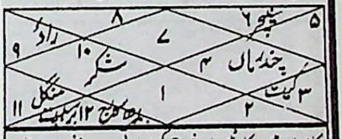

کاموں میں رکاوٹیں اور خرچ کی زیادتی رہے، منصوبوں میں ناکامی، متعلقین معاون ثابت ہوں، سفر میں نقصان و بے آرامی، آشوب چشم وسر میں درد کی وجہ سے تکلیف ہو، تعلیم میں کامیابی، آبی وخوشبودار اشیاء سے متعلق کاروبار میں منافع حاصل ہو، دوستوں سے اختلاف پیدا ہوں، عیش پرستی کے ذرائع پر خرچ کی زیادتی رہے، والد سے سکھ اور فائدہ۔

عقرب تو۔نا۔نی۔نو۔نے۔نو۔یا۔یی۔یو۔برچھک

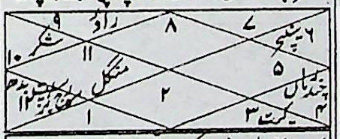

کاروبار معمولی اور خرچ کی زیادتی رہے، منصوبوں میں دیری ازدواجی زندگی بڑے سکون سے بسر ہو بھائیوں سے تناؤ پیدا ہو سفر میں نقصان وتکلیف، دوستوں سے تعاون حاصل ہوں، دشمن حلقہ نقصان پہنچانے کی ناکام کوشش کرتا رہے، خون کی خرابی کی وجہ سے آنکھوں کی تکلیف پہنچے، اخلاق میں گراوٹ کا اضافہ ہو، والدہ سے نقصان ہونے کا امکان۔

قوس یے۔یو۔بھا۔بھی۔بھو۔دھا۔پھا۔ڈھا۔بھے۔دھن

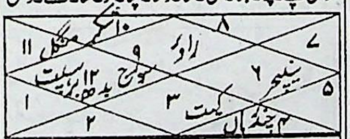

کاروباری اخلاق میں ترقی اور آمدنی میں اضافہ لیکن خرچ بھی زیادہ رہے ازدواجی زندگی میں مٹھاس رہے، تعلیم میں دیری بھائیوں سے اختلافات دوستوں سے تعاون حاصل ہو، سفر سے تکلیف ونقصان، عورت ذات سے دوستی وفریب میں اضافہ، کسی منصوبے میں رکاوٹ پڑے، عزت ووقار میں ترقی لیکن فکر مند رہے۔

جدی بھو۔جا۔جی۔جو۔جے۔جو۔کھا۔کھی۔کھے۔کھو۔گا۔گی۔مکر

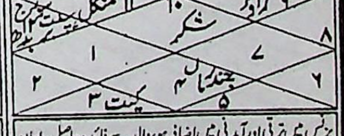

بزنس میں ترقی اور آمدنی میں اضافہ ہو، والد سے فائدہ حاصل، اولاد سے تعاون، منقولہ جائیداد میں اضافہ ہو، اولاد تولد ہونے کا امکان سفر کرنے پڑیں، حکام سے تعاون حاصل ہو، اخلاق میں شیرینی اور مذہب میں دلچسپی زیادہ رہے، خوراک اور کپڑے وغیرہ کا معقول انتظام رہے، عہدے میں ترقی اور فرائض میں اضافہ ہو، شریک حیات بیمار رہے، والد کی صحت بھی باعث فکر رہے۔

دلو گو۔گے گو۔سا۔سی۔سو۔سے۔سو۔دا کنبھ

کاروباری اخلاق عمدہ اور آمدنی معقول رہے، حکام بالا سے فائدہ حاصل ہو عوام کی بھلائی کے کاموں میں دلچسپی زیادہ عہدے فرائض میں اضافہ، عزت ووقار میں ترقی، گھر میں آپس میں میل محبت کا ماحول رہے کپڑے وزیورات حاصل ہوں، شریک زندگی سے تعاون ملے، اخلاق میں شیرینی اور مذہبی رجحان میں زیادتی رہے، بیوی کے نصیب کی وجہ سے ترقی ہو، بخار کے ذریعہ تکلیف ہو۔

حوت دی۔دو۔تھا۔جھا۔انجاں۔دے۔دو۔چا۔چی مین

کاروباری اخلاق میں مسائل اور آمد وخرچ زیادہ رہے، بھائیوں سے تکرار واختلافات عیش پرستی کے ذرائع پر خرچ زیادہ رہے خون کی خرابی وبخار کی وجہ سے تکلیف ہو، مذہبی کاموں سے بے رخی کوئی قریبی معاون ثابت ہو، شریک زندگی سے تعاون ملے اولاد کو جسمانی تکلیف ہو سفر سے تکلیف نقصان تعلیم میں کامیابی ملے اور دل بے چین رہے، والد کی ترقی ہو۔

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیارگان ۱۳/اپریل سے ۱۴/مئی ۲۰۱۱ء تک

حمل چو۔ چے۔ چو۔ لا۔ لی۔ لو۔ لے۔ آ۔ میکھ

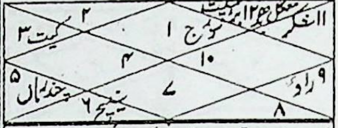

کاروباری اخلاق عمدہ اور آمدنی کے ذرائع میں اضافہ ہو حکام بالا سے سفارش منظور ہونے کا امکان، والد سے فائدہ رہے، ملازمت میں عمدہ وفرائض میں اضافہ، عیش پرستی کے ذرائع پر خرچ زیادہ رہے، زراعت خوشبودار اشیاء سے متعلق شیئر بازار کی آمدنی میں اضافہ ہو، گھریلو ماحول اطمینان بخش اور حوصلہ بلند رہے، آپ کو مسلسل جدوجہد کرنا پڑے۔

ثور۔ ای۔ اؤ۔ اے۔ او۔ وی۔ وو۔ دے۔ برکھ

تجارت معمولی اور آمدنی کے مقابلے خرچ زیادہ رہے حکام بالا سے تناؤ، والد سے اختلافات، سفر میں تکلیف اور مسلسل گھریلو سکھ چین میں کمی، شریک حیات بیمار رہے، شیئر بازار، کپڑے کی تجارت وزراعتی کاموں میں نقصان ہو، دوستوں سے تعلقات میں کڑواہٹ بڑھے، عزت ووقار میں کمی اولاد سے دکھ۔ کاموں میں رکاوٹ

جوزا۔ کا۔ کی۔ کو۔ گھا۔ انگ۔ چھا۔ کے۔ کو۔ ہا۔ متھن

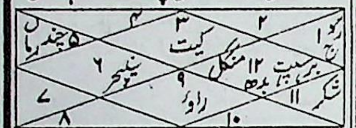

کاروبار میں رہنے زیادہ خرچ سے پریشانی رہے، بھائیوں سے اختلافات پیدا ہوں منصوبوں میں دیری، دوستوں و متعلقین سے ان بن عورت ذات کی وجہ سے دل تناؤ سے پُر رہے، حکام بالا سے تناؤ، سفر میں بے آرامی دشمنوں سے کامیابی، بلاوجہ بے عزتی برداشت کرنی پڑے، پیٹ کے امراض کی وجہ سے تکلیف پہنچے۔ سخت محنت کرنا پڑے۔

سرطان ہی۔ ہو۔ ہے۔ ہو۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈے۔ ڈو۔ کرک

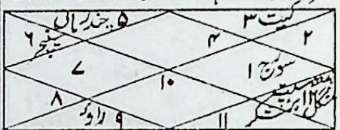

کاروباری اخلاق اور آمد وخرچ برابر رہے دشمنوں سے جھگڑا، بواسیر بدہضمی و بخار کی وجہ سے تکلیف پہنچے چوری کی وجہ سے نقصان کا اندیشہ دوستوں سے تعاون حاصل ہو مذہبی جذبہ میں اضافہ رہے عیش پرستی کے ذرائع پر خرچ زیادہ مقدمہ میں تناؤ، زراعتی کاموں وشیئر بازار میں نقصان سفر میں پریشانی۔

اسد ما۔ می۔ مو۔ مے۔ مو۔ ٹا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ سنگھ

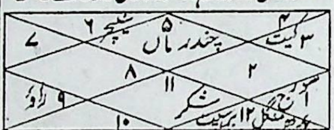

تجارت معمولی اور آمدنی میں کمی ہو عیش پرستی کے وسیلوں پر خرچ زیادہ، ازدواجی زندگی میں اختلافات و مایوسی، مذہبی کاموں سے بے رخی دشمن حلقہ میں اضافہ، عزت ووقار میں کمی دوست مددگار ثابت ہو تعلیم میں کامیابی بھائیوں سے تعاون ملے سردرد پیٹ کی خرابی اور کمزوری کی وجہ سے تکلیف، کوئی اچانک واردات ہو۔

سنبلہ ٹو۔ پا۔ پی۔ پو۔ شا۔ اناں۔ ٹھ۔ پے۔ کو۔ کنیا

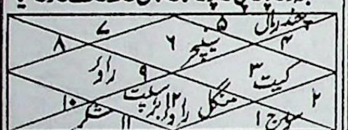

کاروبار میں ترقی لیکن کام کرنے کے میدان میں پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑے حکام بالا سے متعلق کاموں میں تناؤ، سفر میں تکلیف کسی سے دکھ، دشمن حلقہ میں اضافہ لیکن نقصان پہنچانے میں ناکام رہے، شیئر بازار میں نقصان اور زراعتی کام بدستور لیکن نثری و تصنیف سے متعلق کاروبار میں فائدہ حاصل ہو، ازدواجی زندگی میں مایوسی، جسمانی محنت زیادہ کرنا پڑے کام میں رکاوٹیں۔

میزان را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے۔ تلا

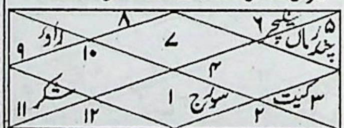

کاروبار میں زرومال کا فائدہ و آمدنی سے متعلق تناؤوں کی وجہ سے فکر لگی رہے، ننھیال سے سکھ اولاد بیمار رہے محبتی تعلقات میں مایوسی اور دشمن حلقہ میں اضافہ اور ان سے صلح کرنا پڑے دل بے چین رہے حکام بالا سے تناؤ بھائیوں سے ان بن سفر میں تکلیف بیوی خلاف ہوجائے، مذہبی کاموں سے بے رخی رہے، جسمانی محنت زیادہ کرنا پڑے۔

عقرب تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ یی۔ یو۔ برچھک

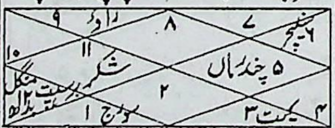

کاروبار عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو کام کرنے کے میدان میں توسیع شخصیت اور حوصلے میں مضبوطی، دشمن حلقہ مسلسل جدوجہد میں رہے، صحت عمدہ رہا ہو سے پریشانی بڑھے گی، منقولہ جائیداد میں اضافہ والدہ صحت یاب سفر سے فائدہ حاصل ہو ازدواجی زندگی میں مٹھاس خاندانی اتحاد میں مضبوطی امتحانات میں کامیابی۔ کڑی محنت کرنا پڑے

قوس یے۔ یو۔ بھا۔ بھی۔ بھو۔ دھا۔ پھا۔ ڈھا۔ بھے۔ دھن

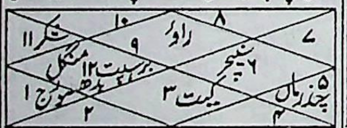

کاروباری اخلاق عمدہ لیکن اس میدان میں تناؤ رہے دوستوں و متعلقین سے دماغی اختلافات پیدا ہوں سواری تبدیلی کا امکان حکام بالا سے تناؤ اخلاق میں شیرینی اور حوصلہ بلند رہے، بے سود دوڑ دھوپ لگی رہے اولاد سے تعاون ملے شریک حیات بیمار رہے، والدہ کی صحت عمدہ تعلیمی وشعبائی امتحانات میں کامیابی۔

جدی بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ کھی۔ کھے۔ کھو۔ گا۔ گی۔ مکر

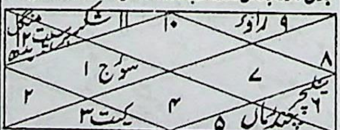

کاروبار معمولی اور منصوبوں میں دیری آئے نصیب اچھا ہو، خاندانی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے، سردرد آشوب چشم، بخار کے ذریعہ تکلیف ہو مذہبی رجحان میں اضافہ حکام بالا سے تعاون دوستوں سے تعلقات اچھے رہیں، سواری خریدنے کی امید دشمن حلقہ کی وجہ سے تکلیف پہنچے کوئی دوست مددگار ثابت ہو، تعلیم میں کامیابی ملے، دشمن حلقہ میں اضافہ لیکن وہ نقصان پہنچانے میں ناکام رہے، بھائی بہن سے مدد ملے۔

دلو گو۔ گے۔ گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا۔ کنبھ

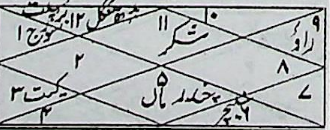

کاروباری اخلاق میں رہنے لیکن آمدنی پوری رہے حکام بالا سے فائدہ بھائیوں سے تعاون حاصل ہو بحث ومباحثہ میں خوداعتمادی دوستوں میں اضافہ مسلسل سفر کرنے پڑیں خون کی خرابی و پیٹ کے امراض کی وجہ سے تکلیف ہو ازدواجی زندگی میں مٹھاس، مذہبی رجحان میں آمدنی معدنی سے متعلق کاروبار فائدہ مند ثابت ہو، اچانک خرچ میں اضافہ رہے، ماتحت ملازمین سے تعاون ملے، ماں باپ کا پیار ملے۔

حوت دی۔ دو۔ تھا۔ جھا۔ انجاں۔ دے۔ دو۔ چا۔ چی۔ میں

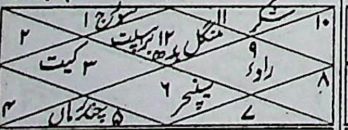

کاروباری اخلاق میں اضافہ خرچ کی زیادتی رہے اخلاق میں اضافہ ہو آشوب چشم و آزار شکم کی وجہ سے تکلیف ہو حکام بالا سے تناؤ رہے سفر پریشان کن ثابت ہوں عیش پرستی کے وسیلوں پر خرچ زیادہ رہے موسیقی میں کامیابی وشہرت حاصل ہو چوری و آگ کے ذریعہ نقصان کا اندیشہ ازدواجی زندگی میں تال میل ومٹھاس بھائیوں سے اختلافات اور دوست دشمنوں جیسا برتاؤ کرے، بیماری میں پیسہ خرچ ہو۔ دولت کا فائدہ۔

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیارگان ۱۳ رمئی سے ۱۴ رجون ۲۰۱۱ء تک

حمل چو۔چے۔چو۔لا۔لی۔لو۔لے۔آ میکھ

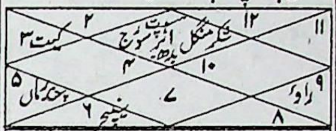

کاروبار میں اڑچنیں آمدنی کم حکام بالا سے تعاون، دشمن حلقہ خاموش رہیں اپنی صحت عمدہ لیکن گیس کی بیماری کی وجہ سے تکلیف ہو، عزت ووقار میں ترقی، اولاد سے دکھ حاصل ہو، مقام تبدیل کرنے کا امکان ہے شخصیت کے اثرات اور بحث ومباحثہ کرنے میں مضبوطی، کسی منصوبے میں کامیابی ملے، تصنیف واشاعت کے کاروبار میں شہرت حاصل ہو۔محنت سخت کرنا پڑے۔

ثور۔ای۔اؤ۔اے۔او۔وی۔دو۔دے۔برکھ

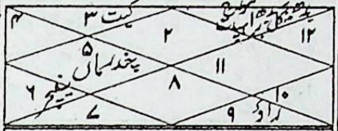

کاروبار معمولی اور آمد وخرچ برابر رہے والدہ سے تعاون ملے لیکن ان کی صحت ٹھیک نہ رہے، اولاد سے مخالفت پیدا ہو، محبتی معاملات میں ناکامی ومایوسی سواری تبدیلی کرنے کا امکان اخلاق میں ضدی پن بڑھ جائے اور دل بے چین رہے زمین سے متعلق جھگڑے کے حل نکلنے کا امکان رہے، بے مقصد گھومنا پھرنے میں وقت و دولت دونوں کا نقصان ہو۔

جوزا کا۔کی کو۔گھا۔انگاں چھا۔کے۔کو۔ہا۔متھن

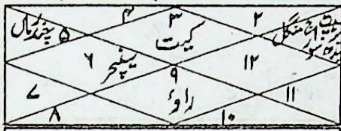

بزنس پختہ اور آمد وخرچ برابر رہے، والدہ سے تعاون ملے لیکن اُس کی صحت کمزور رہے، عزت ووقار میں بلاوجہ کمی، حکام بالا سے تعاون حاصل ہو، گھریلو ماحول میں بے چینی میں کمی دشمن حلقہ سے جھگڑا لیکن وہ مغلوب رہے، مذہبی کاموں کی طرف رغبت زیادہ شیئر بازار زمین سے متعلق کاروبار میں منافع حاصل ہو دشمنوں پر کامیابی ملے۔

سرطان ہی۔ہو۔ہے۔ہو۔ڈا۔ڈی۔ڈو۔ڈے۔دو۔کرک

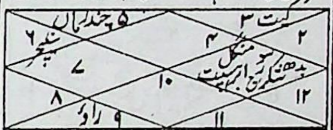

بزنس عمدہ اور خرچ زیادتی ہو، عہدے میں ترقی اور مقاصد وفرائض میں اضافہ، حکام بالا سے فائدہ حاصل ہو، خاندانی اتحاد میں اضافہ بھائیوں سے تعاون ملے، دماغی سکون اور بحث ومباحثہ کرنے میں مضبوطی، بے کار دوڑ دھوپ بھی لگی رہے، زراعت آبی خوشبودار اشیا سے متعلق کاروبار اور شیئر بازار سے فائدہ حاصل ہو۔

اسد ما۔می۔ہو۔ہے۔مو۔تا۔ٹی۔ٹو۔ٹے۔سنگھ

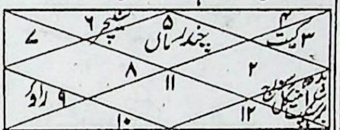

کاروباری اخلاق میں آمد وخرچ برابر رہے اور منصوبوں میں ناکامی ملے تعلیم میں کامیابی، آشوب چشم و بخار کی وجہ سے تکلیف ہو، حکام بالا سے نقصان چوری کے ذریعہ نقصان کا اندیشہ، عیش پرستی کے ذرائع حاصل ہوں، کسی دوست سے اختلاف پیدا ہوں، ازدواجی زندگی خوشی وسکون سے بسر ہو لیکن شریک حیات بیمار رہے، اچانک کوئی حادثہ ہو۔

سنبلہ ٹو۔پا۔پی۔پو۔شا۔اناں۔ٹھ۔پے۔پو۔کنیا

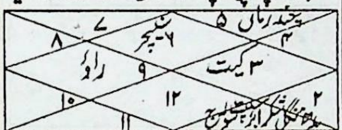

بزنس میں ترقی اور آمدنی کے مقابلے خرچ زیادہ رہے سفر میں نقصان، سر درد بخار کے ذریعہ تکلیف ہو، عورت ذات سے دوستی میں اضافہ، عزت ومرتبہ میں کمی، زراعت آبی اور چرم ولوہے سے متعلق کاروبار میں فائدہ رہے، دوستوں سے اختلاف پیدا ہوں، کسی منصوبے میں رخنہ پڑے سفر میں بے مقصد وقت برباد ہو والدین کی صحت کی طرف سے فکر لاحق رہے۔

میزان را۔ری۔رو۔رے۔رو۔تا۔تی۔تو۔تے۔تلا

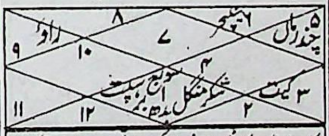

کاروبار میں رکاوٹیں اور خرچ کی زیادتی رہے سفر میں تکلیف و بے آرامی تعلیم میں رکاوٹ بلاوجہ بے عزتی اور دل تناؤ سے گھرا رہے، ازدواجی زندگی میں تعاون بھرپور، منصوبوں میں دیری ہو، دشمن حلقہ زیر رہے، زراعتی کاموں وشیئر بازار کاروبار میں نقصان ہو، کسی عورت کی وجہ سے دل میں بے چینی رہے، عزیز سے دکھ جسمانی محنت زیادہ کرنا پڑے۔

عقرب تو۔نا۔نی۔نو۔نے۔نو۔یا۔یی۔یو۔برچھک

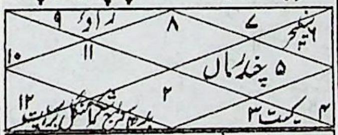

کاروبار عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو، کام کرنے میں توسیع اور منصوبوں میں کامیابی ملے، کوئی مالی نقصان، اولاد سے تعاون حاصل ہو، بھائیوں سے تعلقات اچھے رہیں، تعلیم میں کامیابی ملے، عورت ذات سے دکھ حاصل ہو، عہدے میں ترقی اور فرائض میں اضافہ، زراعتی کام، معدنی سے متعلق کاروبار اور شیئر بازار کے ذریعہ فائدہ حاصل ہو۔

قوس یے۔یو۔بھا۔بھی۔تھا۔دھا۔پھا۔ھو۔ھا۔بھے۔دھن

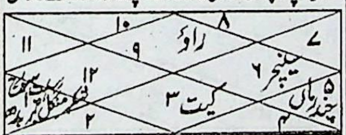

کاروباری اخلاق ترقی پذیر اور آمدنی میں حسب منشا اضافہ ہو مذہب میں دل چسپی زیادہ رہے، دوست مددگار ثابت ہو، عورت کے نصیب کی وجہ سے فائدہ حاصل ہو، عزت ووقار میں ترقی لیکن دل میں ٹھیس لگنے کی وجہ سے من تکلیف سے پُر رہے، سفر فائدہ مند اور سکون کا باعث ہو، زراعتی کام وخرید وفروخت سے فائدہ حاصل ہو۔

جدی بھو۔جا۔جی۔جو۔جے۔جو۔کھا۔کھی۔کھے۔کھو۔گا۔گی۔مکر

بزنس میں رکاوٹیں لیکن آمدنی بھرپور رہے، بھائیوں سے مخالفت پیدا عورت سے تعاون ملے، مذہبی کاموں سے بے رخی، دشمن حلقہ کے ذریعہ بے عزت ہونے کا خوف لگا رہے، عزت ووقار میں کمی، کسی منصوبے میں ناکامی ملے کوئی رشتہ دار معاون ثابت ہو، شریک زندگی بیمار رہے، خون کی خرابی کی وجہ سے تکلیف ہو دل مسلسل تناؤ سے گھرا رہے، مقام تبدیل کرنے کا امکان اور بیٹا تولد ہونے کا امکان، تعلیم میں کامیابی۔

دلو گو۔گے۔گو۔سا۔سی۔سو۔سے۔سو۔دا۔کنبھ

کاروبار پختہ اور خرچ برابر رہے، لیکن منصوبوں میں رکاوٹ آئے شریک حیات بیمار رہے، محبت کے معاملات میں ناکامی، حکام بالا سے ڈر بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، بلاوجہ بے عزت ہونے کا خوف لگا رہے پوشیدہ مقام کی بیماریوں کی وجہ سے تکلیف ہو، کسی عورت کی وجہ سے تناؤ رہے، زراعتی کام مضبوط لیکن منقولہ جائیداد میں اضافہ ہو، عدالت سے متعلق کاموں میں کامیابی ملے، سفر سکون کا باعث ثابت ہو۔

حوت دی۔دو۔تھا۔جھا۔انجاں۔دے۔ڈو۔چا۔چی۔مین

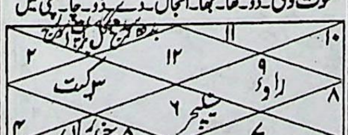

کاروبار اخلاق معمولی اور آمدنی خرچ برابر رہے، فضول خرچ زیادہ رہے، دل بے چین وفکر مند رہے، سفر میں نقصان، منصوبوں میں دیری، گھریلو ماحول میں خراب رہے، شریک حیات خلاف ہو جائے اور اُس کی صحت گر جائے مہینے کے آخر میں حالات میں بہتری آئے، اولاد سے دماغی اختلافات رہے، بیرون ملک جانے کا امکان رہے، کسی دوست کے تعاون سے کوئی کام پورا ہو۔

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیّارگان ۱۴؍جون سے ۱۴؍جولائی ۲۰۱۱ءتک

حمل چو۔ چے۔ چو۔ لا۔ لی۔ لو۔ لے۔ آ میکھ

برنس میں ملا جلا نتیجہ حاصل ہو۔ خرچ میں اضافہ تعلیم میں دریری، دشمن حلقہ زیر رہے، دوستوں سے تعاون حاصل ہو، عزت ومرتبہ میں بلاوجہ کمی، بھائیوں سے تعلقات اچھے رہیں، دماغی تکلیف میں اضافہ اور دل بے چین رہے، زراعتی کاموں میں مالی فائدہ حاصل ہو، حکام بالا سے تناؤ رہے اولاد بیمار لیکن اُس سے تعاون حاصل ہو سکتا ہے والد سے نقصان ہونے کا امکان۔

ثور۔ ای۔ اؤ۔ اے۔ او۔ وی۔ وو۔ دے برکھ

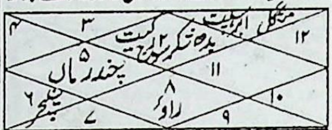

تجارت میں مضبوطی لیکن آمدنی بھرپور رہے، اعلیٰ عہدے کے لوگوں سے تعلق بڑھیں، خاندانی، اتحاد میں اضافہ، سفر فائدہ مند ثابت ہو والدہ کی صحت طرف سے دل فکرمند رہے، سواری پر خرچ زیادہ، اخلاق میں ضدی پن کا اضافہ ہو، زراعتی کاموں میں آمدنی پختہ رہے مہینے کے آخر میں مالی حالت میں بہتری اور اچھی خبر سننے کو ملے

جوزا کا۔ کی۔ کو۔ گھا۔ انگاں چھا۔ کے۔ کو۔ ہا۔ متھن

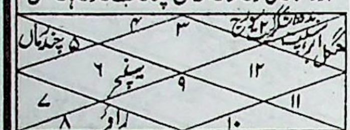

بزنس اثرانداز ہو آمدنی معمولی، اخلاق میں شیرینی کا اضافہ بھائیوں سے تعاون حالص حکام بالا سے تعاون ملے، اولاد تولد ہونے کا امکان، آبی وخوشبودار اشیاء اور معدنی سے متعلق کاروبار میں فائدہ حاصل ہو، شخصیت کے اثرات میں ترقی اور بحث ومباحثہ کرنے میں مضبوطی پیدا ہو، دشمن حلقہ مغلوب رہے، عیش پرستی کے ذرائع حاصل ہوں۔

سرطان ہی۔ ہو۔ ہے ہو۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈے۔ ڈو۔ کرک

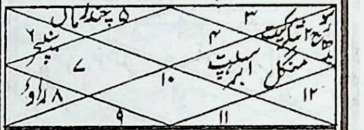

کاروباری اخلاق میں رکاوٹیں اور خرچ کی زیادتی سے پریشانی منصوبوں میں ناکامی، بدصحبت کی وجہ سے نقصان، آشوب چشم وسردرد کی وجہ سے تکلیف ہو، دوستوں سے اختلافات وجھگڑے، اخلاق میں پختہ پن کا اضافہ، ازدواجی زندگی میں ایک دوسرے سے تعاون حاصل ہو، زراعتی کاموں میں نقصان ہو، تعلیم میں کامیابی ملے، عیش پرستی کے ذرائع پر خرچ زیادہ رہیں۔ زرومال کا فائدہ

اسد ما۔ می۔ مو۔ مے۔ مو۔ ٹا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ سنگھ

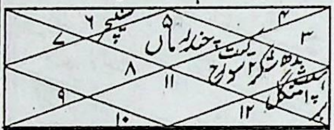

برنس میں عورت کے ذریعہ ترقی سردرد، آشوب چشم اور بخار کی وجہ سے تکلیف ہو، شریک زندگی بیمار رہے، سفر میں تکلیف ونقصان ہو عزت ووقار میں بلاوجہ کمی، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، ازدواجی زندگی میں تعاون وتال میل میں اضافہ، دوستوں کی صلاح سے مناسب راستہ ملے، مہینے کے آخر میں تناؤ سے راحت ملے۔

سنبلہ ٹو۔ پا۔ پی۔ پو۔ شا۔ اناں۔ ٹھ۔ ے۔ کو۔ کنیا

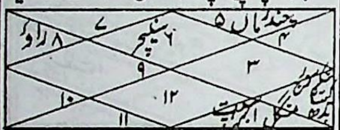

کاروباری اخلاق میں کامیابی اور آمدنی میں اضافہ لیکن خرچ کی بھی زیادتی رہے۔ خوبصورت عورت ملے صحت عمدہ لیکن آشوب چشم کی وجہ سے تکلیف ہو دشمن حلقہ مغلوب رہے، خانگی ماحول میں کچھ مایوسی، کسی عورت کی وجہ سے تناؤ رہے، اولاد سے تعاون حاصل ہو، حکام بالا سے متعلق تناؤ سے راحت ملے، مہینے کے آخر میں مالی فائدہ میں اضافہ اور منقولہ جائیداد میں ترقی ہو۔

میزان را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے۔ تلا

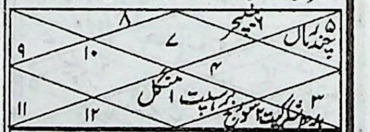

کاروبار عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو، حکام بالا سے فائدہ رہے قسمت کو ترقی ملے عزت ووقار میں ترقی عیش پرستی کے وسائل، کاروبار میں شیرینی وعاجزی رہے، اولاد تولد ہونے کا امکان، منصوبوں میں کامیابی، زراعتی کام شیئر بازار اور دماغی کاموں میں نفع حاصل ہو، سفر پرسکون وفائدہ مند ثابت ہوں۔

عقرب تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ یی۔ یو۔ برچھک

کاروباری اخلاق بہت اچھا اور آمدنی میں اضافہ ہو، بھائیوں سے مخالفت رہے، دشمن حلقہ کی وجہ سے ڈر، تعلیم میں کامیابی حاصل ہو، عزت ووقار میں ترقی زمین سے متعلق جھگڑوں میں کامیابی حاصل ہو، گھریلو ماحول بہت اطمینان بخش رہے، سفر میں دولت بے مقصد خرچ ہو عورت سے فائدہ پہنچے، کوئی قریبی مددگار ثابت ہو۔

قوس یے۔ یو۔ بھا۔ بھی۔ تھا۔ دھا۔ پھا۔ ھو۔ ھا۔ بھے۔ دھن

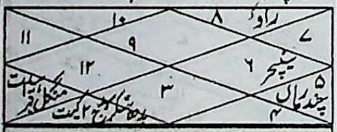

تجارت پختہ اور آمدنی سے خرچ زیادہ رہے، دشمن حلقہ زیر رہے، بواسیر، خون وبخار کے ذریعہ تکلیف ہو، ساری عمر محنت ومشقت کرنے میں گزرے، بھائیوں سے مخالفت رہے، مذہبی کاموں سے بے رغبی رہے ازدواجی زندگی میں اختلافات پیدا ہوں، کسی عورت کی وجہ سے بے عزتی ہو، شیئر بازار کے ذریعہ فائدہ حاصل ہو، حاکم بالا سے تناؤ رہے۔

جدی بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ کھی۔ کھے۔ کھو۔ گا۔ گی۔ مکر

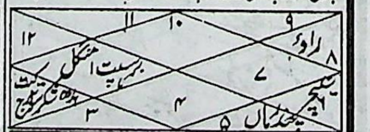

تجارت میں رکاوٹیں اور آمد وخرچ برابر رہے بھائیوں سے اختلافات پیدا ہوں، مشترکہ کاروبار میں تناؤ واختلافات شریک حیات بیمار اور ازدواجی زندگی میں فکر رہے، سفر میں تکلیف، مقام تبدیل کرنے کا امکان دشمن حلقہ کے ذریعہ نقصان پہنچانے کا ارادہ ناکام رہے، عزت ووقار میں ترقی، زمین، منقولہ جائیداد میں اضافہ ہو، مہینے کے آخر میں آزار شکم کی وجہ سے تکلیف پہنچے۔ مذہبی کاموں میں دلچسپی۔

دلو گو۔ گے گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا کنبھ

کاروباری اخلاق میں ترقی اور آمدنی میں اضافہ ہو صحت خراب رہے منصوبوں میں کامیابی حاصل ہو، حکام بالا سے تناؤ اولاد سے دکھ تعلیم میں کامیابی، شعبائی امتحانوں میں ترقی، سفر میں نقصان، عیش وعشرت کے ذرائع حاصل، عزت ووقار میں ترقی تعلقات میں مضبوطی، زراعتی کاموں ومعدنی سے متعلق کاروبار میں فائدہ حاصل ہو، دلی مرادیں پوری ہوں، شخصی اثرات میں مضبوطی رہے۔

حوت دی۔ دو۔ تھا۔ جھا۔ انجاں۔ دے۔ دو۔ چا۔ چی میں

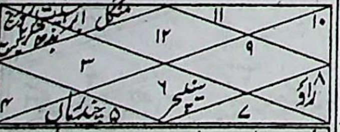

بزنس میں رکاوٹیں اور آمدنی پختہ رہے، اولاد بیمار رہے، دشمن زیر ہوں حکام بالا سے تناؤ سفر میں تکلیف ونقصان، والدہ سے تعاون ملے، سواری خریدنے کا امکان، تصنیف اور موسیقی میں تجارتی کامیابی ملے مقام تبدیل کرنے کا امکان رہے تعلیم میں ناکامی، دل بے چین رہے، عزت ووقار میں بلاوجہ کمی پیٹ اور گیس کے امراض کی وجہ سے جسمانی تکلیف پہنچے، سخت محنت کرنا پڑے۔

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیارگان ۱۴؍جولائی سے ۱۵؍اگست ۲۰۱۱ء تک

حمل چو۔چے۔چو۔لا۔لی۔لو۔لے۔آ میکھ

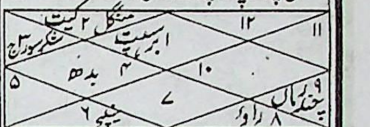

بیرونی کاروبار عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو، آشوب چشم اور آزار شکم کی وجہ سے تکلیف پہنچے عزیزوں سے اختلافات پیدا ہوں، دماغی حالت مضبوط، دشمن حلقہ مغلوب رہے، ماتحت ملازمین کے ذریعہ تعاون ملے، ازدواجی زندگی میں مایوسی، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، حکام بالا سے فائدہ حاصل، سماجی وقار میں ترقی۔

ثور۔ای۔اؤ۔اے۔او۔وی۔وو۔دے۔برکھ

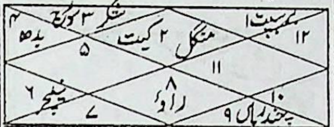

تجارت میں رکاوٹیں اور اخراجات زیادہ ہوں، پیٹ وقلب سے متعلق بیماریوں کی وجہ سے تکلیف ہو، حکام بالا سے نقصان، مسلسل گھومنے پھرنے میں خرچ زیادہ ہو، ازدواجی زندگی میں مخاصمت وتعاون میں اضافہ موسیقی میں تجارتی کامیابی حاصل کسی دوست سے جھگڑا ہو، دشمن حلقہ مغلوب رہے، گھریلو ماحول میں بے چینی زراعتی کاموں سے آمدنی۔

جوزا کا۔کی۔کو۔گھا۔انگاں چھا۔کے۔کو۔ہا۔متھن

بزنس عمدہ آمدنی میں اضافہ لیکن خرچ بھی زیادہ رہے شریک حیات ٹھیک رہے، بخار و پیٹ کی بیماریوں کی وجہ سے تکلیف پہنچے، آگ کے ذریعہ نقصان کا اندیشہ تعلیم میں کامیابی، دوستوں سے اختلافات پیدا ہوں، کسی منصوبے میں دیری آئے سچائی وشیرینی کے عنصر میں اضافہ، شیئر بازار آبی وخوشبودار اشیاء سے متعلق کاروبار ہو سکتا ہے۔

سرطان۔ہی۔ہو۔ہے۔ہو۔ڈا۔ڈی۔ڈو۔ڈے۔ڈو۔کرک

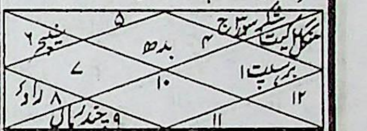

کاروبار بہت عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو عقل مند بیوی ملے، ازدواجی زندگی سکھاس میں اضافہ، مذہبی خیالات میں اضافہ ہو، سفر فائدہ مند ثابت ہوں، منقولہ جائیداد میں ترقی، دشمن حلقہ خاموش رہے، والدہ بیمار رہے، سماجی فلاح و بہبودی کاموں میں دلچسپی زیادہ رہے، خوشبودار اشیاء سے متعلق کاروبار میں فائدہ ہو

اسد ما۔می۔ہو۔ہے۔مو۔تا۔ٹی۔ٹو۔ٹے۔سنگھ

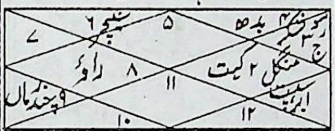

کاروبار اخلاق میں ترقی، آمدنی میں اضافہ اور آمدنی کے ذرائع میں توقع ہو، زندگی کے معیار میں ترقی، حکام بالا سے تعاون، عزت ووقار میں اضافہ، بھائیوں سے تعاون حاصل، اعلیٰ عہدے کے آدمیوں سے تعلقات بڑھیں، منصوبوں میں کامیابی ملے زراعت، زمین کرائے شیئر بازار سے متعلق آمدنی میں اضافہ ہو، عورت ذات سے دوستی وقربت میں اضافہ ہو۔

سنبلہ ٹو۔پا۔پی۔پو۔شا۔اناں۔ٹھ۔پے۔پو۔کنیا

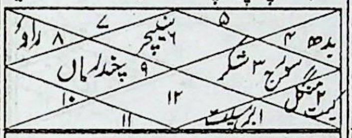

کاروبار معمولی اور آمد خرچ برابر رہے، منصوبوں میں دیری، چوری کے ذریعہ نقصان کا اندیشہ اولاد سے تعاون حاصل ہو، گھریلو ماحول میں بے چینی رہے، سفر میں تکلیف، بلاوجہ الزام لگے، دشمن حلقہ میں اضافہ، حکم بالا سے اختلافات دل مسلسل فکر مند رہے، حلقہ مستورات سے دکھ پہنچے، زراعتی کاموں میں آمدنی بخیر رہے، ملازمت میں تناؤ پیدا ہو۔

میزان را۔ری۔رو۔رے۔رو۔تا۔تی۔تو۔تے۔تلا

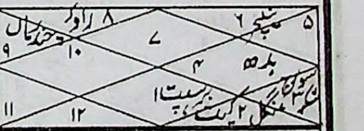

کاروبار معمولی اور آمدنی میں کمی ہو، بیوی سے لڑائی جھگڑا، خون کی خرابی، کمزوری وپٹھے کے درد کی وجہ سے تکلیف ہو، حکام بالا سے مالی نقصان، مذہبی کاموں سے بے رغبتی، دشمن حلقہ زیر رہے، کسی منصوبے میں رکاوٹ پڑے، بلاوجہ بے عزتی برداشت کرنی پڑے عیش پرستی کے ذرائع حاصل، منقولہ جائیداد میں اضافہ۔

عقرب تو۔نا۔نی۔نو۔نے۔نو۔یا۔یی۔یو۔برچھک

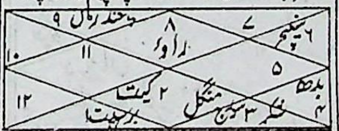

روزمرہ کی زندگی میں رونق دشمنوں پر کامیابی کاروبار میں اڑچنیں، اور شریک کوئی متعلقین مددگار ثابت ہو، بواسیر اور مقام پوشیدہ کی بیماریوں کی وجہ سے تکلیف پہنچے سفر پریشان کن رہے، تعلیم میں کامیابی حاصل ہو، تصنیف اور موسیقی میں شہرت ملے لیکن شیئر بازار کے ذریعہ نقصان ہو۔

قوس ہے۔یو۔بھا۔بھی۔تھا۔دھا۔بھا۔ھو۔ھا۔بھے۔دھن

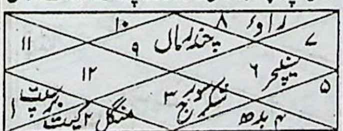

تجارت عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو، کسی منصوبے میں کامیابی ملے دشمن حلقہ زیر رہے، بھائیوں سے خیالات میں اختلافات پیدا ہوں اولاد سے مخالفت، عزت ومرتبہ میں ترقی ازدواجی زندگی میں تناؤ اور شریک حیات بیمار رہے، سرکاری قرضہ منظور ہونے کا امکان جماعتی تعلقات میں رخنہ ومایوسی معیار زندگی میں ترقی، بیٹا تولد ہونے کا امکان ہو۔

جدی بھو۔جا۔جی۔جو۔جے۔جو۔کھا۔کھی۔کھے۔کھو۔گا۔گی۔مکر

کاروبار عمدہ اور آمدنی میں رکاوٹ ہو، سفر اطمینان بخش رہے، تعلیم میں کامیابی ملے، دماغی حالت اور شخصیت کے اثرات میں مضبوطی رہے، دشمن حلقہ خوف زدہ اور خاموش رہے، اعلیٰ عہدے کے اشخاص سے تعلقات بڑھیں، والدہ کی صحت عمدہ رہے، حکام بالا سے متعلق تناؤ ختم ہو، منقولہ جائیداد میں توسیع ہو، مشترکہ کاروبار میں اختلافات پیدا ہوں بیوی خلاف ہو جائے سواری خریدنے کا امکان۔

دلو گو۔گے۔گو۔سا۔سی۔سو۔سے۔سو۔دا۔کنبھ

کاروبار معمولی اور آمد خرچ برابر رہے۔ دولت حاصل کرنے میں سخت محنت کرنا پڑے، بیوی سے تعاون، تعلیم میں کامیابی ملے، والدہ بیمار رہے، بے کار کی دوڑ دھوپ لگی رہے، دوستوں سے تعاون حاصل ہو، اولاد سے مدد ملے، اولاد تولد ہونے کا امکان مذہبی کاموں میں دلچسپی زیادہ رہے، مجلسی معاملات میں کامیابی خوشی ملے، دشمن حلقہ خاموش رہے، شعبائی امتحانوں میں کامیابی۔

حوت دی۔دو۔تھا۔جھا۔انجاں۔دے۔دو۔چا۔چی۔مین

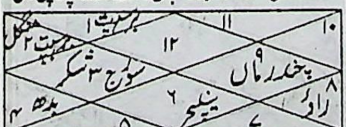

کاروباری اخلاق میں فائدہ اور آمدنی میں اضافہ، دوستوں ومتعلقین سے تال میل رہے، والد صحت یاب رہے، حاکم بالا سے فائدہ اعلیٰ عہدے کے اشخاص سے رابطہ بڑھے، مشترکہ جائیداد میں اختلافات تناؤ پیدا ہوں عہدہ میں ترقی ملے، اخلاق میں چڑچڑاپن میں اضافہ، سواری خریدنے کا امکان، عیش وعشرت کے ذرائع حاصل دلی مرادیں پوری ہوں، بیوی کے سکھ وچین میں کمی۔

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیارگان ۱۵؍اگست سے ۱۶؍ستمبر ۲۰۱۱ء تک

حمل چو۔چے۔چو۔لا۔لی۔لو۔لے۔آ میکھ

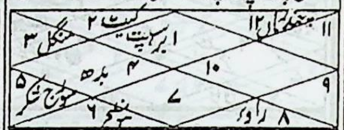

تجارت میں رکاوٹ مایوسی اور خرچ میں زیادتی رہے، زر و مال کا نقصان عیش و عشرت کی طرف دل چسپی زیادہ، موسیقی میں تجارتی کامیابی ملے، آشوب چشم، بخار و آزار شکم و پت کی زیادتی کی وجہ سے تکلیف ہو، آواز میں کمزوری رہے، لیکن سچائی کا عنصر ترقی کرے، دل بے چین رہے، مسلسل گھومنا پھرنا وسفر میں وقت و دولت دونوں کا بیجا خرچ ہو۔

ثور۔ای۔اؤ۔اے۔او۔وی۔دو۔دے برکھ

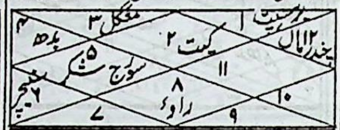

کاروبار میں رکاوٹ اور آمدنی میں اضافہ ہو، دوستوں سے تعاون حاصل ہو، زراعت زمین اور خوشبودار شیاء سے متعلق کاروبار میں ترقی ہو لیکن کپڑے کی تجارت سے نقصان ہو شریک حیات بیمار رہے، عیش پرستی کے وسیلے حاصل ہوں، زندگی کے معیار میں ترقی، سفر میں بے آرامی، عہدہ وفرائض میں اضافہ، نئے منصوبوں میں توسیع، دشمن حلقہ زیر رہے۔

جوزا کا۔کی۔کو۔گھا۔انگاں چھا۔کے۔کو۔ہا۔متھن

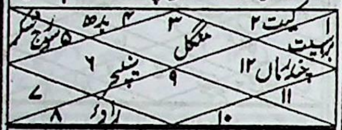

بزنس میں ترقی اور آمدنی میں مناسب اضافہ ہو، عزت وآبرو میں اضافہ، خاندانی ماحول اطمینان بخش رہے، عورت ذات سے دوستی وقربت میں خوشی ملے، ملازمت میں ترقی زندگی کے معیار میں ترقی وسکون دوستوں سے تعاون ملے زراعتی کام، شیئر بازار اور خوشبودار شیاء سے متعلق کاروبار فائدہ مند ثابت ہو۔

سرطان ہی۔ہو۔ہے ہو۔ڈا۔ڈی۔ڈو۔ڈے۔دو۔کرک

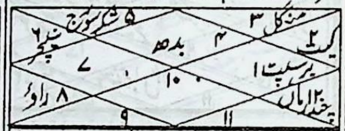

کاروبار میں کامیابی اور محنت زیادہ کرنی پڑے، بلاوجہ خاندانی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے، عورت ذات سے سکھ رہے، حکام بالا سے بعض کاموں سے تناؤ میں زیادتی رہے، سفر میں بے آرامی، شکم وگیس امراض کے ذریعہ تکلیف ہو، مہینے کے آخر میں مالی حالت میں بہتری اور دماغی حالت ٹھیک ہو، زمین و کرائے سے متعلق آمدنی میں اضافہ ہو۔کاموں میں رکاوٹیں

اسد ما۔می۔مو۔مے۔مو۔نا۔ٹی۔ٹو۔ٹے۔سنگھ

کاروباری اخلاق میں تناؤ زرومال جمع رہیں معمولی آمد خرچ برابر رہے مشترکہ کاروبار میں اختلافات پیدا ہوں، سفر میں تکلیف، ازدواجی زندگی میں تناؤ اور شریک زندگی بیمار رہے، آزار شکم اور خون کی خرابی کے ذریعہ تکلیف ہو، تعلیم میں کامیابی، عزت ووقار میں ترقی، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، عیش پرستی کے ذرائع حاصل ہوں، حکام بالا سے متعلق تناؤ ختم ہوں۔کامیابی

سنبلہ ٹو۔پا۔پی۔پو۔شا۔اناں۔ٹھ۔پے۔کو۔کنیا

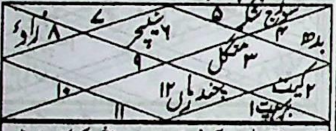

تجارت معمولی اور آمد خرچ برابر رہے مشترکہ کاروبار میں اختلافات پیدا ہوں، سفر میں تکلیف، ازدواجی زندگی میں تناؤ اور شریک زندگی بیمار رہے، آزار شکم اور خون کی خرابی کے ذریعہ تکلیف ہو، تعلیم میں کامیابی، عزت ووقار میں ترقی، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، عیش پرستی کے ذرائع حاصل ہوں، حکام بالا سے متعلق تناؤ ختم ہوں۔کاموں میں رکاوٹیں

میزان را۔ری۔رو۔رے۔رو۔تا۔تی۔تو۔تے۔تلا

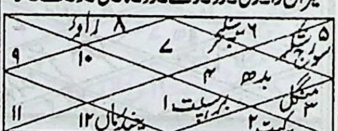

تجارت معمولی اور آمد خرچ برابر رہے مشترکہ کاروبار میں اختلافات پیدا ہوں، سفر میں تکلیف، ازدواجی زندگی میں تناؤ اور شریک حیات بیمار رہے، آزار شکم اور خون کی خرابی کے ذریعہ تکلیف ہو، تعلیم میں کامیابی، عزت ووقار میں ترقی، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، عیش پرستی کے ذرائع حاصل ہوں، حکام بالا سے متعلق تناؤ ختم ہوں۔زرومال کا فائدہ۔

عقرب تو۔نا۔نی۔نو۔نے۔نو۔یا۔یی۔یو۔برچھک

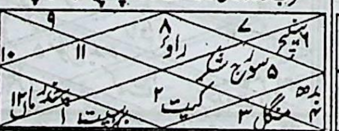

کاروبار عمدہ لیکن خرچ میں زیادتی رہے، اولاد سے تعاون خود اعتمادی میں اضافہ لیکن خاندانی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے سفر کامیاب وفائدہ مند ثابت ہوں، حکام بالا سے فائدہ کھیل کود میں کامیابی، تعلیم میں ترقی جدوجہد کے ذریعہ اور موسیقی میں کاروباری کامیابی وشہرت حاصل ہو، ازدواجی زندگی میں مایوسی اور شریک حیات خلاف رہے، امراض کا ڈر خوف۔

قوس یے۔یو۔بھا۔بھی۔تھا۔دھا۔پھا۔مو۔حا۔بھے۔دھن

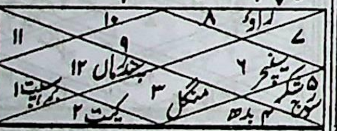

تجارت عمدہ اور میدان عمل میں توسیع ہو لیکن آمدنی وخرچ زیادہ رہے، ازدواجی زندگی میں مٹھاس لیکن شریک حیات بیمار رہے، سفر فائدہ مند، عیش وعشرت کی طرف رغبت میں زیادتی، والدہ کی صحت عمدہ رہے، شعبائی امتحانات میں کامیابی دشمن حلقہ زیر رہے، زراعتی کاموں میں نقصان، عدالت سے متعلق فائدہ کامیابی ملے۔

جدی بھو۔جا۔جی۔جو۔جے۔جو۔کھا۔کھی۔کھے۔کھو۔گا۔گی۔مکر

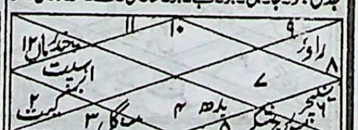

بزنس عمدہ اور آمدنی میں کمی رہے، حکام بالا سے فائدہ دشمن حلقہ سے خوف تعلیم میں رکاوٹیں، اولاد کی صحت کی طرف سے فکر لاحق رہے، اخلاق اچھا رہے، اخلاق میں مٹھاس لیکن دل بے چین رہے، صحت عمدہ دوستوں سے تعاون نجی تعلقات میں مضبوطی، اضافہ ہو والدہ سے تعاون خاندانی اتحاد میں مضبوطی، مقدمے میں کامیابی حاصل ہو مذہب کی طرف رجحان زیادہ ہو، عزت ووقار میں بلاوجہ کی۔کاموں میں رکاوٹیں آئیں۔

دلو گو۔گے گو۔سا۔سی۔سو۔سے۔سو۔دا کنبھ

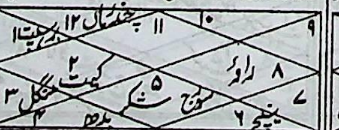

بزنس عمدہ اور آمدنی میں کمی رہے، حکام بالا سے فائدہ دشمن حلقہ سے خوف تعلیم میں رکاوٹیں، اولاد کی صحت کی طرف سے فکر لاحق رہے، اخلاق عمدہ رہے، اخلاق میں مٹھاس لیکن دل بے چین رہے، صحت عمدہ دوستوں سے تعاون نجی تعلقات میں مضبوطی، اضافہ ہو والدہ سے تعاون خاندانی اتحاد میں مضبوطی، مقدمے میں کامیابی حاصل ہو مذہب کی طرف رجحان زیادہ ہو، عزت ووقار میں بلاوجہ کی۔زرومال کا فائدہ ہو۔

حوت دی۔دو۔تھا۔جھا۔انجاں۔دے۔دو۔جا۔چی مین

کاروباری اخلاق معمولی اور آمد وخرچ برابر رہے گھریلو ماحول میں عمدہ، سفر بے سود ثابت ہوں حکام بالا سے تعاون بحث ومباحثہ کرنے میں اضافہ معدنی سے متعلق کاروبار میں فائدہ اور زراعتی کاموں میں آمدنی معمولی رہے، آزار شکم وتھکاوٹ کے ذریعہ تکلیف پہنچے عیش پرستی کے ذرائع حاصل ہوں، مقام تبدیل کرنے کا امکان، دشمن حلقہ زیر رہے، عورت ذات سے دوستی بڑھے، سفر اطمینان بخش رہیں، والدہ کی ترقی ہو۔

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیارگان ۱۵ر ستمبر سے ۱۶ر اکتوبر ۲۰۱۱ء تک

حمل چو۔ چے۔ چو۔ لا۔ لی۔ لو۔ لے۔ آ میکھ

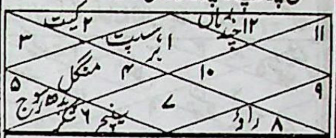

تجارت ترقی پذیر اور آمدنی میں اضافہ ہو، عزت ووقار میں ترقی بھائیوں سے تعاون حاصل ہو اعلیٰ عہدیداران اور مخلص حضرات سے تعلقات بڑھیں، والدہ بیمار رہیں، مشترکہ جائیداد میں جھگڑا پیدا ہو، صحت عمدہ رہے، دشمن حلقہ میں اضافہ لیکن وہ مغلوب رہے، کپڑے وزیورات خالص ہو، منصوبوں میں کامیابی ملے، مصیبتیں گھٹیں۔ محنت سخت کرنا پڑے۔

ثور۔ ای۔ اؤ۔ اے۔ او۔ وی۔ دو۔ دے۔ برکھ

بزنس معمولی اور آمدنی خرچ برابر رہے، محنت سے زرو مال ملے سر درد و آشوب چشم کی وجہ سے تکلیف ہو، موسیقی میں کامیابی وشہرت اور زراعتی کاموں میں آمدنی پوری رہے، گھومنے پھرنے کی زیادتی، دولت مویشیان میں کمی شیئر بازار کے ذریعہ فائدہ غیر منقولہ جائیداد میں کمی تعلیم میں کامیابی، اچانک کوئی مسئلے کا حل ہو، دوستوں سے مخالفت رہے۔

جوزا کا۔ کی۔ کو۔ گھا۔ انگاں چھا۔ کے۔ کو۔ ہا۔ متھن

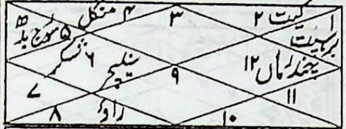

کاروبار اپنی طاقت کے بل پر ہو، آمد خرچ برابر رہے، خون کی خرابی کی وجہ سے تکلیف پہنچے، متعلقین سے اختلافات پیدا ہوں، اخلاق وزبان میں عمدہ زراعتی کاموں میں آمدنی پوری، پوری لیکن شیئر بازار کے ذریعہ فائدے میں اضافہ حکام بالا سے عزت ومرتبہ بلند ہو، چوری کے ذریعہ نقصان، تعلیم میں ناکامی، بھوک نہ لگے۔

سرطان ہی۔ ہو۔ ہے۔ ہو۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈے۔ ڈو۔ کرک

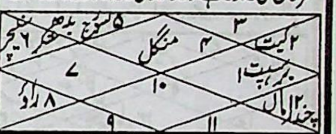

کاروبار میں رکاوٹیں، آمدنی پوری لیکن خرچ بھی زیادہ رہے، بے مقصد گھومنے پھرنے میں وقت وپیسہ دونوں کا نقصان خاندانی جھگڑا ہو، لیکن آشوب چشم کی وجہ سے تکلیف ہو، حکام بالا سے تعاون دولت مویشیان میں زیادتی تعلیم میں رکاوٹ مکان تبدیل کرنے کا امکان، عورت ذات سے دوستی میں اضافہ ہو شیئر بازار سے نقصان شریک زندگی بیمار رہے۔

اسد ما۔ می۔ ہو۔ ہے۔ مو۔ ٹا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ سنگھ

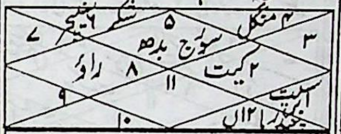

کاروبار میں ترقی، میدان عمل میں توسیع اور آمدنی میں پورا پورا اضافہ ہو، سخت محنت سے زرومال حاصل ہو، دوستوں اور متعلقین سے تعاون حاصل ہو، اولاد تولد ہونے کا امکان، حکام بالا سے متعلق کاموں میں کامیابی حاصل ہو زراعت معدنی اور شیئر بازار سے متعلق کاروبار کے ذریعہ بھرپور فائدہ حاصل ہو۔

سنبلہ ٹو۔ پا۔ پی۔ پو۔ شا۔ اناں۔ ٹھ۔ پے۔ پو۔ کنیا

بزنس میں ترقی اور آمدنی میں اضافہ ہو، صحت عمدہ رہے معیار زندگی میں ترقی، ملازمت میں تناؤ رہے، لیکن زراعت ودھاتی کاموں اور شیئر بازار کے ذریعہ فائدہ حاصل ہو، اعلیٰ عہدے کے حضرات سے تعلقات بڑھیں، عزت ووقار میں ترقی، کسی عورت کی وجہ سے تناؤ رہے، عہدے میں ترقی اور ذمہ داریوں میں اضافہ ہو، بھائیوں سے تعاون ملے۔ کاموں میں رکاوٹ۔

میزان را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے۔ تلا

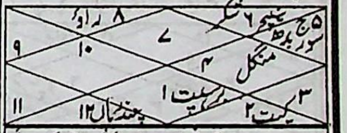

کاروبار بہت عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو عیش پرستی کے ذرائع حاصل اور معیار زندگی میں ترقی، ازدواجی زندگی میں مٹھاس رہے سفر میں بے آرامی چوری کی وجہ سے نقصان کا اندیشہ مذہبی کاموں میں زیادتی کسی منصوبے میں رکاوٹ پڑے صحت اچھی لیکن دل فکر مند رہے شریک زندگی کی صحت لاغر رہے، منقولہ جائیداد میں توسیع، اولاد کے ذریعہ تعاون حاصل ہو۔

عقرب تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ یی۔ یو۔ برچھک

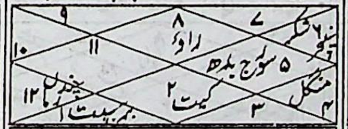

کاروبار با معمول اور آمدنی کے مقابلے خرچ زیادہ رہے، تعلیم میں کامیابی شریک زندگی بیمار رہے، اولاد سے تعاون حاصل ہو خون کی خرابی وامراض قلب کی وجہ سے تکلیف پہنچے، دشمن حلقہ کی وجہ سے خوف، سخت محنت کرنا پڑے، عیش پرستی کے ذرائع حاصل، دولت مویشیان میں کمی، بھائیوں سے اختلافات پیدا ہوں، زمین وزراعتی کام پختہ رہیں۔

قوس پے۔ یو۔ بھا۔ بھی۔ تھا۔ دھا۔ پھا۔ جو۔ ھا۔ بھے۔ دھن

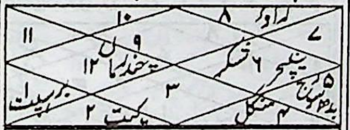

کاروبار میں مایوسی لیکن آمدنی با معمول رہے عزت ووقار میں کمی، ازدواجی زندگی میں مایوسی وتناؤ سفر میں بے آرامی ونقصان، بواسیر وخون کی خرابی کے ذریعہ تکلیف ہو، محنت کرنے میں زندگی بسر ہو، کسی عورت کی وجہ سے بہت زیادہ تناؤ ہو، زراعتی کام پختہ رہے، اولاد کو جسمانی تکلیف پہنچے شیئر بازار کے ذریعہ فائدہ حاصل ہو۔

جدی بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ کھی۔ کھے۔ کھو۔ گا۔ گی۔ مکر

کاروبار میں ترقی اور آمدنی میں اضافہ دوڑ دھوپ زیادہ، تصنیف طباعت اور موسیقی میں کاروباری شہرت وکامیابی حاصل ہو، بھائیوں سے اختلافات رہے، حکام بالا سے تعاون حاصل ہو، شریک حیات بیمار رہے، ازدواجی زندگی میں تناؤ میں اضافہ ہو، معیار زندگی میں ترقی، مشترکہ کاروبار میں اختلافات پیدا ہوں، سفر میں نقصان ہونے کا امکان، عزت ووقار میں ترقی، دشمن حلقہ مغلوب رہے۔

دلو گو۔ گے۔ گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا۔ کنبھ

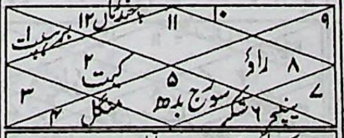

کاروبار کمزور لیکن خرچ زیادہ رہے، تعلیم میں دیری سفر فائدہ مند رہے، کسی عورت کی وجہ سے دل دکھی رہے، شعبائی امتحانوں میں کامیابی ملے، اولاد بیمار رہے، لیکن اس سے تعاون حاصل ہو، عیش پرستی کے ذرائع حاصل ہوں، بھائیوں سے تعلقات اچھے رہیں، دل فکر مند رہے، جنسی معاملات میں رکاوٹیں پیدا ہوں، عدالت سے متعلق کاموں میں تکرار جیسی حالت رہے۔ زرومال سے فائدہ۔

حوت دی۔ دو۔ تھا۔ جھا۔ انجاں۔ دے۔ دو۔ چا۔ چی۔ میں

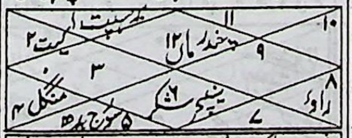

بزنس معمولی لیکن آمدنی میں اضافہ ہو، اولاد کو جسمانی تکلیف دشمن حلقہ سے تکلیف، عزت ووقار میں ترقی، سفر فائدہ مند ثابت ہو والدہ کی صحت عمدہ رہے، خون کی خرابی اور امراض قلب کی وجہ سے تکلیف ہو، خاندانی اتحاد میں اضافہ ہو، عوامی افلاحی کاموں میں دلچسپی زیادہ رہے، زراعتی کاموں میں آمدنی پختہ لیکن اچانک ہی کوئی خوشی خبر سننے کو ملے، اعلیٰ عہدے کے حضرات سے تعلقات بڑھیں۔

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیارگان ١٦/١ اکتوبر سے ١٦/نومبر ۲۰۱۱ء تک

حمل چو۔ چے۔ چو۔ لا۔ لی۔ لو۔ لے۔ آ میکھ

بزنس عمدہ آمدنی میں اضافہ ہو، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، عیش پرستی کے وسائل پر خرچ میں زیادتی رہے، جدید منصوبوں کی توسیع ہو، شیئر بازار زراعتی کاموں میں فائدہ حاصل ہو، تعلیم میں کامیابی ملے، آزار شکم وخون کی خرابی کی وجہ سے تکلیف ہو، دل فکرمند رہے، شریک حیات کی صحت خراب رہے، عزت ووقار میں ترقی والدہ بیمار رہے۔ محنت سخت کرنا پڑے۔

ثور۔ ای۔ اؤ۔ اے۔ او۔ وی۔ دو۔ دے برکھ

کاروبار اخلاق میں رکاوٹیں اور آمدنی خرچ برابر خون کی خرابی اور پوشیدہ امراض کی وجہ سے تکلیف ہو، کسی عورت کی وجہ سے ازدواجی زندگی میں تناؤ پیدا ہوں، سفر میں تکلیف، دشمن مغلوب رہے، زراعت وزمین سے متعلق کاموں میں منافع حاصل لیکن دولت مویشیان میں کمی ہو، عدالت سے متعلق کاموں میں کامیابی حاصل ہو، بھائیوں سے سکھ رہے۔

جوزا کا۔ کی کو۔ گھا۔ انگاں چھا۔ کے۔ کو۔ ہا۔ متھن

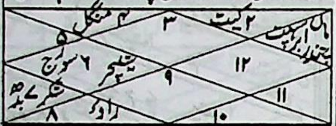

تجارت میں دولت کی قیمتی منصوبوں میں توسیع ہو، مشترکہ کاروبار میں اختلافات وتناؤں، سفر میں تکلیف، ونقصان کا امکان، شیئر بازار وزراعتی کاموں ومعدنی سے متعلق کاروبار میں پورا پورا فائدہ حاصل ہو زندگی میں ترقی شخصیت کے اثرات میں مضبوطی رہے، ازدواجی زندگی میں تناؤ اور شریک حیات خلاف ہو جائے ہو دشمن حلقہ مغلوب رہے، پیٹ کی خرابی، درد سر کی وجہ سے تکلیف ہو۔

سرطان ہی۔ ہو۔ ہے ہؤ۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈے۔ دو۔ کرک

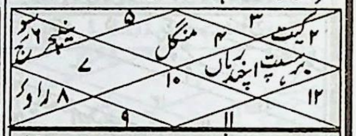

کاروبار عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو، اولاد سے تعاون حاصل لیکن بیمار رہے، محبت کے تعلقات میں مضبوطی لیکن رکاوٹیں پیدا ہوں، دشمن حلقہ مغلوب رہے، منصوبوں میں کامیابی ملے عیش وعشرت کے وسائل کی فراہمی تعلیم اور شعبائی امتحانوں میں کامیابی ملے، حکم بالا سے فائدہ حاصل ہو، عزت ووقار میں ترقی، حوصلہ بلند رہے۔

اسد ما۔ می۔ ہو۔ ہے۔ مو۔ تا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ سنگھ

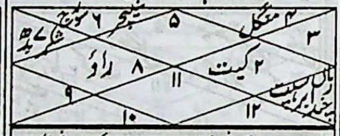

کاروبار پختہ اور آمدنی وخرچ برابر رہے، اولاد کو جسمانی تکلیف گھریلو ماحول میں بے چینی پیدا ہو سواری خریدنے کا امکان، اعلیٰ عہدیداران اشخاص سے تعلقات فائدہ مند ثابت ہوں، والدہ سے دکھ لیکن وہ بیمار رہے، بخار وخون کی خرابی کی وجہ سے تکلیف پہنچے، عوام کی بھلائی کے کاموں میں دلچسپی زیادہ رہے، دولت مویشیان میں کمی۔ کاموں میں کامیابی ملے۔

سنبلہ ٹو۔ پا۔ پی۔ پو۔ شا۔ اناں۔ ٹھ۔ پے۔ کو۔ کنیا

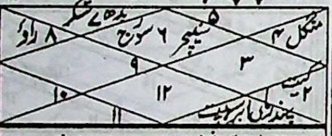

کاروبار معمولی اور آمدنی خرچ میں برابر رہے، سفر میں نقصان والدہ بیمار رہے، زراعتی کاموں ومعدنی سے متعلق کاروبار میں فائدہ حاصل ہو، بحث ومباحثہ کرنے میں خود اعتماری پر بھروسہ ہو، بے کار دوڑ دھوپ لگی رہے، مذہبی رجحان میں اضافہ، چرم ولوہے سے متعلق کاروبار میں توسیع ہو، دوستوں سے تعاون ملے، خاندانی لڑائی جھگڑے رہیں۔ خوراک اور کپڑے وغیرہ کا معقول انتظام رہے۔

میزان را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے۔ تلا

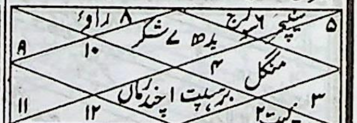

کاروبار میں فائدہ بیوی سے جھگڑا، عہدے میں ترقی اور فرائض میں اضافہ تعلیم میں کامیابی ہو موسیقی میں شہرت حاصل ہو، صحت عمدہ لیکن آنکھوں کی خرابی کی وجہ سے تکلیف ہو، ازدواجی زندگی میں بڑا سکون و تعاون میں اضافہ ہو، حکام بلا سے تناؤ رہے، کپڑے وزیوارت کی فراہمی، بھائیوں سے تعاون ملے، اسفار میں تکلیف ہو۔

عقرب تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ پی۔ یو۔ برچھک

کاروبار پختہ اور خرچ میں اضافہ رہے آنکھوں کی خرابی ودرد سر کی وجہ سے تکلیف ہو، بھائی بہن سے ناراضگی، غصہ میں اضافہ رہے، سفر میں بے آرامی، آبی وخوشبودار اشیا سے متعلق کاموں میں منافع حاصل ہو، منقولہ جائیداد میں اضافہ، اولاد سے تعاون ملے، کسی کام میں رکاوٹ آئے دشمن حلقہ بیر کمزور رہے۔ ازدواجی زندگی میں شماس زیادہ رہے۔ سخت محنت کرنا پڑے۔

قوس یے۔ یو۔ بھا۔ بھی۔ تھا۔ دھا۔ پھا۔ مو۔ ها۔ بے۔ دھن

کاروبار میں نقصان اور خرچ میں زیادتی رہے، پیٹ کی بیماریوں وخون کی خرابی کی وجہ سے تکلیف ہو، تعلیم میں دل نہ لگے، سفر میں تکلیف ونقصان، بلاوجہ اختلافات وجھگڑے ہوں، منصوبوں میں دیری ہو عیش پرستی کے وسائل پر خرچ زیادہ رہے، عورت ذات سے دوستی بڑھے، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، زراعتی کاموں میں نقصان ہو۔

جدی بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ کھی۔ کھے۔ کھو۔ گا۔ گی۔ مکر

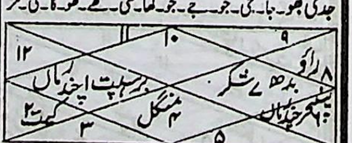

تجارت ترقی پذیر اور آمدنی بھرپور رہے، بھائیوں سے تعاون ملے اخلاق میں شماس تعلیم میں کامیابی حاصل ہو، ازدواجی زندگی بڑے سکون سے گزرے معیار زندگی میں ترقی، زمین وکرائے سے متعلق آمدنی اور معدنی کاروبار میں دکھ حاصل ہو، والدہ وشریک حیات بیمار رہے، دوستوں سے اختلافات ختم ہوں، اولاد تولد ہونے کا امکان، عزت ووقار میں ترقی، اسفار میں تکلیف لیکن فائدہ ثابت ہوں۔

دلو گو۔ گے گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا کنبھ

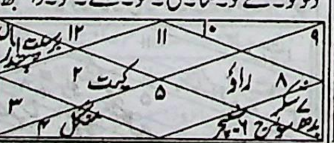

کاروباری اخلاق عمدہ، اور آمدنی میں اضافہ ہو، عہدے میں ترقی فرائض میں اضافہ، عزت ووقار میں ترقی لیکن گھریلو مخالفت کا سامنا کرنا پڑے، اخلاق میں شیرینی، کسی عورت کی وجہ سے دل فکرمند رہے، اسفار بے کار ہی کرنے پڑیں، کسی کام میں رخنہ پڑے، حکام بالا سے تعاون حاصل والدہ سے تعاون وفائدہ ملے معیار زندگی میں ترقی، عدالت سے متعلق کاموں میں کامیابی ملے، صحت عمدہ رہے، اولاد سے سکھ۔ دولت کا فائدہ

حوت دی۔ دو۔ تھا۔ جھا۔ انجاں۔ دے۔ دو۔ چا۔ چی میں

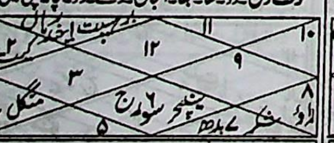

بزنس عمدہ اور آمدنی میں اضافہ، صحت عمدہ رہے، عزت ووقار میں ترقی، حکام بالا سے فائدہ حاصل ہو سفر میں تکلیف، دوستوں وبھائیوں سے تعاون ملے، عورت کے نصیب کی وجہ سے کسی مسئلے کا پنٹارا ہو عیش پرستی کے وسائل حاصل ہوں، مذہب کی طرف رجحان زیادہ رہے، والد کی طرف سے تعاون حاصل ہو، اولاد کو جسمانی تکلیف، اچھے آدمیوں کے ذریعہ فائدہ شیئر بازار کے ذریعہ نقصان کا امکان رہے۔

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیّارگان ۱۵ رنومبر سے ۱۵ ردسمبر ۲۰۱۱ء تک

حمل چو۔ چے۔ چو۔ لا۔ لی۔ لو۔ لے۔ آ میکھ

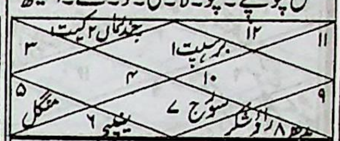

کاروبار میں دھن دولت کا اضافہ، خرچ برابر رہے، سفر میں بے آرامی کاروباری اخلاق معمولی، دشمن حلقہ میں اضافہ، والدہ کی صحت گری رہے، منصوبوں میں ناکامیابی ملے ازدواجی زندگی میں مایوسی، مذہب میں دل چسپی زیادہ رہے، زمین سے متعلق جھگڑوں میں کامیابی حاصل ہو، خاندانی مخالفت کا سامنا کرنا پڑے، ترقی کے لیے کوششیں جاری رہیں۔ کڑی محنت کرنا پڑے۔

ثور۔ ای۔ اؤ۔ اے۔ او۔ وی۔ دو۔ دے برکھ

کاروباری اخلاق میں ترقی اور آمدنی میں اضافہ کاموں میں رکاوٹ کا ڈر، ازدواجی زندگی میں سکون رہے اولاد سے تعاون ملے، دوست سعادت مند ثابت ہوں، بھائیوں میں اختلافات پیدا ہوں، والدہ صحت یاب رہے، تعلیم میں کامیابی، صحت عمدہ لیکن آشوب چشم کی وجہ سے تکلیف ہو، منقولہ جائیداد میں اضافہ۔

جوزا کا۔ کی کو۔ گھا۔ انگاں چھا۔ کے۔ کو۔ ہا۔ متھن

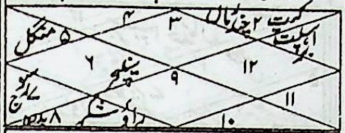

روزگار میں اضافہ لیکن آمدنی پوری رہے، دوستوں و متعلقین سے اختلافات پیدا ہوں، اخلاق میں کڑواپن رہے، حکام بالا سے تناؤ لیکن، اداس وخوف زدہ رہے، شیئر بازار میں آمدنی معمولی لیکن زراعت، آب وخوشبودار اشیاء سے متعلق بزنس فائدہ مند ثابت ہو، اولاد ہونے کی امید، بدانسانوں کی وجہ سے نقصان ہو۔

سرطان ہی۔ ہو۔ ہے۔ ہو۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈے۔ ڈو۔ کرک

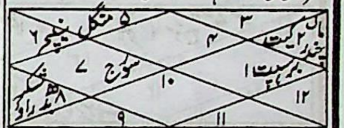

کاروبار مضبوط اور آمد خرچ میں دقتیں سفر میں بے آرامی اور نقصان منصوبے پورے ہوں، دوستوں سے تعاون حاصل ہو، آزار شکم اور آشوب چشم کی وجہ سے تکلیف ہو، تعلیم میں کامیابی حاصل ہو، ملازمت میں مسائل پیدا ہوں، مقام تبدیل کرنے کا امکان، بحث ومباحثہ کرنے میں خود اعتمادی رہے، کوئی تعلقاتی مددگار ثابت ہو۔

اسد ما۔ می۔ مو۔ مے۔ مو۔ نا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ سنگھ

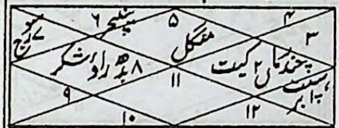

بزنس پنپتے اور خرچ میں زیادتی رہے، دوستوں سے اختلافات پیدا ہوں بے مقصد اسفار وگھومنے پھرنے میں دولت دونوں وقت دونوں کا نقصان ہو بخار آزار شکم اور آشوب چشم کے ذریعہ تکلیف ہو، عزت ووقار میں ترقی، زراعتی کاموں و شیئر بازار کے ذریعہ نقصان ہو، لیکن لوہے وچرم کی تجارت سے فائدہ ہو، عورت ذات سے قربت بڑھے۔

سنبلہ ٹو۔ پا۔ پی۔ پو۔ شا۔ اناں۔ ٹھ۔ پے۔ کو۔ کنیا

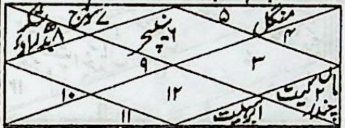

تجارت میں ترقی بڑھیا اور آمدنی میں اضافہ ہو منصوبوں میں کامیابی اور معدنی سے متعلق تجارت وشیئر بازار کے ذریعہ منافع حاصل ہو، بھائیوں سے تعاون حاصل ہو، حکام بالا کے ذریعہ تعاون وقرضہ منظور ہونے کا امکان، عہدہ فرائض میں اضافہ ہو سفر میں بے آرامی رہے، والدہ سے تعاون وفائدہ حاصل ہو، مذہبی کاموں میں دل چسپی زیادہ رہے۔ خرچ کی زیادتی رہے۔

میزان را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے۔ تلا

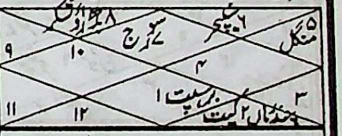

کاروبار عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو، مذہبی دلچسپی زیادہ رہے خاندانی سکھ چین، عزت ومرتبہ میں ترقی، عیش پرستی کے وسائل نظر آئیں، کاروبار میں بول چال اچھی رہے، اولاد تولد ہونے کا امکان، منصوبوں میں کامیابی، زراعتی کام شیئر بازار اور دماغی کاموں میں نفع حاصل ہو، سفر پرسکون وفائدہ مند ثابت ہوں۔

عقرب تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ پی۔ بو۔ برچھک

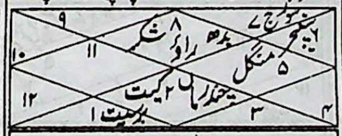

کاروباری اخلاق بہت اچھا اور آمدنی میں اضافہ ہو، بھائیوں سے مخالفت رہے، دشمن حلقہ کی وجہ سے ڈر، تعلیم میں کامیابی حاصل ہو، عزت ووقار میں ترقی عہدے میں ترقی ہو، گھریلو ماحول بہت اطمینان بخش رہے، سفر میں دولت بے مقصد خرچ ہو، بیوی سے سلوک اچھا ہو کامیابی ملے، کوئی قریبی مددگار ثابت ہو۔

قوس یے۔ یو۔ بھا۔ بھی۔ تھا۔ دھا۔ ڈھا۔ ہو۔ ہا۔ بھے۔ دھن

کاروباری اخلاق پنپتے اور آمدنی سے خرچ زیادہ رہے، دشمن حلقہ زیر رہے، بواسیر، خون وبخار کے ذریعہ تکلیف ہو، ساری عمر محنت ومشقت کرنے میں گزرے، بھائیوں سے مخالفت رہے، مذہبی کاموں سے بے رخی رہے ازدواجی زندگی میں اختلافات پیدا ہوں، شیئر بازار کے ذریعہ فائدہ حاصل ہو، عورت بیمار رہے۔

جدی بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ کھی۔ کھے۔ کھو۔ گا۔ گی۔ مکر

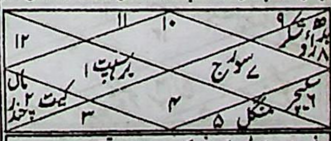

بزنس میں رکاوٹیں آمدنی کے راستے میں دقتیں، بھائیوں سے اختلافات پیدا ہوں، مشترکہ کاروبار میں تناؤ اختلافات شریک حیات بیمار اور ازدواجی زندگی میں مایوسی رہے، سفر میں تکلیف، مقام تبدیل کرنے کا امکان دشمن حلقہ کے ذریعہ نقصان پہنچانے کا ارادہ ناکام رہے، عزت ووقار میں ترقی، زمین، منقولہ جائیداد میں اضافہ ہو، مہینے کے آخر میں آزار شکم کی وجہ سے تکلیف پہنچے۔

دلو گو۔ گے گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا کنبھ

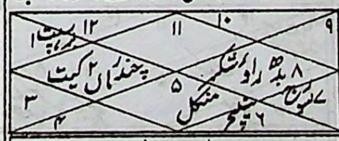

کاروباری اخلاق میں رکاوٹیں، اور آمدنی میں اضافہ ہو، صحت عمدہ رہے، منصوبوں میں کامیابی حاصل ہو، حکام بالا سے تناؤ اولاد سے دکھ تعلیم میں رکاوٹیں، شعباتی امتحانوں میں ترقی، سفر میں نقصان عیش وعشرت کے ذرائع حاصل، عزت ووقار میں ترقی، بھجتی تعلقات میں مضبوطی، زراعتی کاموں ومعدنی سے متعلق کاروبار میں فائدہ حاصل ہو، دلی مرادیں پوری ہوں، شخصی اثرات میں مضبوطی رہے۔

حوت دی۔ دو۔ تھا۔ جھا۔ انجاں۔ دے۔ دو۔ چا۔ چی۔ میں

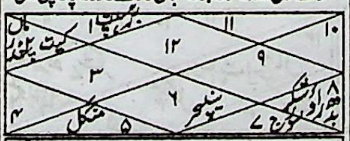

کاروبار میں اڑچنیں آمد خرچ برابر رہے، اولاد بیمار رہے، دشمن زیر رہے، حکام بالا سے تناؤ سفر میں تکلیف ونقصان، والدہ سے تعاون ملے، سواری خریدنے کا امکان، تصنیف اور موسیقی میں تجارتی کامیابی ملے مقام تبدیل کرنے کا امکان ہے تعلیم میں ناکامی، دل بے چین رہے، عزت ووقار میں بلاوجہ کی پیٹ اور گیس کے امراض کی وجہ سے جسمانی تکلیف پہنچے۔

دوازدہ برج کے ماہانہ حالات معہ سیّارگان ۱۴؍ دسمبر سے ۱۳؍ جنوری ۲۰۱۲ء تک

حمل چو۔ چے۔ چو۔ لا۔ لی۔ لو۔ لے۔ آ میکھ

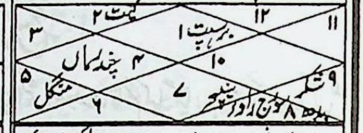

اس مہینے آمدنی میں اضافہ منصوبوں میں کامیابی لیکن خرچ بھی زیادہ رہے، خاندانی زمین جائیداد کا جھگڑا رہے، سفر میں بے آرامی اعلیٰ اعہدیداروں سے تعلقات بڑھیں مقاصد اور فرائض میں اضافہ بخار اور خون سے متعلق امراض کی وجہ سے تکلیف ہو عزت دوقار میں اضافہ لیکن دل میں اداسی و بے چینی رہے بھائیوں سے ان بن اور اختلافات پیدا ہوں۔

ثور۔ ای۔ اؤ۔ اے۔ او۔ وی۔ دو۔ دے برکھ

کاروباری محنت یکساں اور آمد وخرچ برابر رہے کاموں میں رکاوٹ، خاندانی مخالفت کا بلاوجہ سامنا کرنا پڑے لیکن حوصلہ بلند رہے اولاد سے تعاون حاصل ہو عزت ومرتبہ میں اضافہ دوستوں سے تعلقات اچھے رہیں قرضہ ملنے کی پوری امید مہینے کے آخر میں آمدنی میں مناسب اضافہ ہو۔

جوزا کا۔ کی کو۔ گھا۔ انگاں چھا۔ کے۔ کو۔ ہا۔ متھن

کاروبار میں اضافہ اور آمدنی میں کمی بیوی سے تناؤ فلاح و بہبود کے کاموں میں دل چسپی زیادہ رہے، چوری کے ذریعہ نقصان کا اندیشہ شریک زندگی بیمار رہے، بلاوجہ بے عزتی ہو بخار اور خون کی بیماری کی وجہ سے تکلیف ہو مسلسل سفر بے سود حاصل ہو دل فکرمند وتناؤ سے بھرا رہے، دشمن حلقہ نقصان پہنچانے میں ناکام رہے۔

سرطان ہی۔ ہو۔ ہے ہو۔ ڈا۔ ڈی۔ ڈو۔ ڈے۔ ڈو۔ کرک

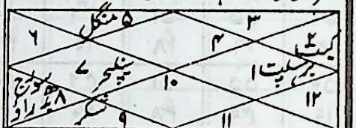

کاروبار میں رکاوٹیں اور منصوبوں میں کامیابی ملے ازدواجی زندگی میں اختلافات ہوں اور شریک زندگی بیمار رہے تعلیم میں کامیابی حکام بالا سے تعاون حاصل ہو دشمن حلقہ مسلسل کوشاں رہے سفر میں بے آرامی بھلائی اور مذہبی کام میں زیاتی والدہ بیمار رہیں پیٹ درد سے متعلق امراض کی وجہ سے تکلیف پہنچے عزت دوقار میں کمی۔ زرومال کا فائدہ۔

اسد ما۔ می۔ ہو۔ ہے۔ مو۔ تا۔ ٹی۔ ٹو۔ ٹے۔ سنگھ

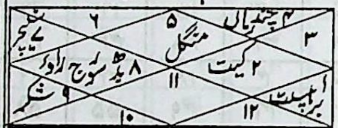

تجارت میں اخلاق عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو حکام بالا سے فائدہ معیار زندگی، میں ترقی، عزت دوقار میں اضافہ منصوبوں میں کامیابی حاصل ہو چوٹ وخون سے متعلق بیماریوں سے تکلیف پہنچے دشمن حلقہ مغلوب رہے، ازدواجی زندگی میں مٹھاس کپڑے زیوارت اور عیش وعشرت کے کاموں پر خرچ میں اضافہ رہے، اچانک غصہ سے کوئی نقصان۔

سنبلہ ٹو۔ پا۔ پی۔ پو۔ شا۔ اناں۔ ٹھ۔ پے۔ کو۔ کنیا

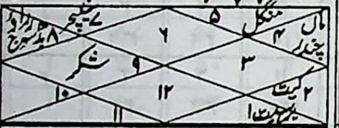

بزنس معمولی اور خرچ زیادہ ہی رہے حکام بالا سے تناؤ سفر میں بے آرامی، اولاد بیمار رہے، تعلیم میں دیری شریک زندگی سے تعاون لیکن اس کی صحت کی طرف سے فکر لاحق رہے مسلسل گھومنے پھرنے میں خرچ زیادہ مشترکہ کاروبار میں اختلافات پیدا ہوں اعلیٰ عہدے کے حضرات سے تعلقات بڑھیں، آزار چشم اور خون سے متعلق امراض کی وجہ سے تکلیف ہو، اور دکھ پہونچے۔

میزان را۔ ری۔ رو۔ رے۔ رو۔ تا۔ تی۔ تو۔ تے۔ تلا

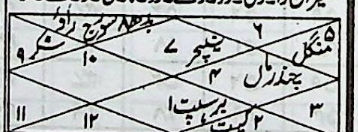

کاروبار میں ترقی اور آمدنی پوری رہے سفر فائدہ مند ثابت ہوں دشمن حلقہ سے تناؤ ازدواجی زندگی میں اختلافات اور شریک زندگی بیمار رہے، تعلیم سے بے رخی اور اولاد سے اختلافات رہیں محبت کے معاملات میں رکاوٹیں، مذہبی کاموں میں دلچسپی، لیکن زرومال کا فائدہ حاصل ہو مہینے کے آخر میں والدہ کی صحت کی طرف سے فکر لاحق رہے، خاندانی سکھ ملے۔

عقرب تو۔ نا۔ نی۔ نو۔ نے۔ نو۔ یا۔ یی۔ یو۔ برچھک

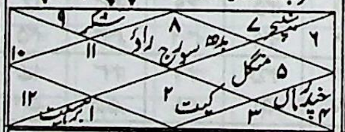

تجارت عمدہ اور آمدنی میں اضافہ ہو خاندانی اتحاد میں مضبوطی صحت عمدہ لیکن آشوب چشم سے تکلیف ہو والدہ بیمار رہیں، سواری پر خرچ زیادہ عزت ووقار میں ترقی حکام بالا سے فائدہ حوصلہ بلند ومضبوطی ملازمت میں عہدہ وفرائض میں اضافہ، دوستوں بھائیوں سے تعاون حاصل ہو مہینے کے آخر میں کوئی اچھی خبر سننے کو ملے، سخت محنت کرنا پڑے۔

قوس یے۔ یو۔ بھا۔ بھی۔ تھا۔ دھا۔ پھا۔ ہو۔ حا۔ بھے۔ دھن

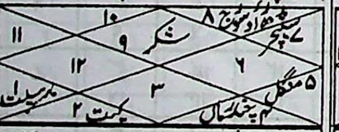

کاروبار اور آمدنی بدستور اور خرچ میں اضافہ رہے، سر درد آشوب چشم کے ذریعہ تکلیف پہنچے زبان میں کڑواہٹ اور اخلاق میں بے بختی مہینے کے شروع میں والدہ بیمار رہے، گھریلو ماحول میں بے چینی عزت ووقار میں کمی بھائیوں سے اختلافات پیدا ہوں مہینے کے آخر میں اچھی خبر سننے کو ملے اور تناؤ کم ہو سواری کو تبدیل کرنے کے امکان ہے، ترقی کامیابی ملے۔

جدی بھو۔ جا۔ جی۔ جو۔ جے۔ جو۔ کھا۔ کھی۔ کھے۔ کھو۔ گا۔ گی۔ مکر

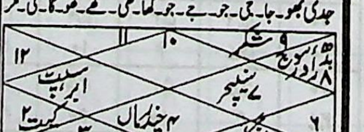

تجارت میں رکاوٹیں اور آمدنی میں کمی آئے منصوبوں میں ناکامی گھریلو ماحول تناؤ سے پر رہے، بخار قلب پیٹ کے امراض کے ذریعہ تکلیف پہنچے تعلیم میں دل چسپی نہ ہو بے سود گھومنے پھرنے میں وقت ودولت کا نقصان ہو حکام بالا سے اختلافات پیدا ہوں عزت وآبرو میں کمی دل بے چین وتناؤ سے گھرا رہے موسیقی میں تجارتی کامیابی حاصل ہو مہینے کے آخر میں والدہ بیمار رہے، والد کا تعاون ملے۔ کاموں میں رکاوٹ ہو۔

دلو گو۔ گے گو۔ سا۔ سی۔ سو۔ سے۔ سو۔ دا کنبھ

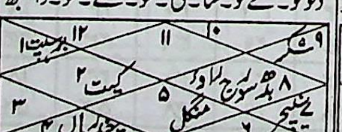

بزنس میں ملا جلا نتیجہ اور خرچ میں زیادتی رہے چوری کے ذریعہ نقصان گھومنے پھرنے میں خرچ زیادہ ہو بلاوجہ الزامات لگیں اولاد کی طرف سے تعاون نصیب ہو موسیقی میں شہرت اور کاروباری کامیابی ملے ملازمت میں مسائل شیئر بازار اور زراعت میں نقصان ہو ازدواجی زندگی میں مٹھاس اخلاق میں حمق پن، اولاد سے دکھ۔

حوت دی۔ دو۔ تھا۔ جھا۔ انجاں۔ دے۔ دو۔ چا۔ چی۔ مین

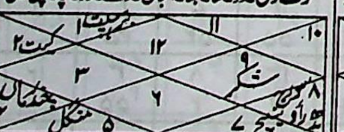

کاروبار عمدہ آمدنی خرچ برابر رہے، ملازمت میں فرائض کا اضافہ حکام بالا سے فائدہ ہو والد سے تعاون عیش وعشرت کے ذرائع پر خرچ زیادہ رہے آشوب چشم بخار وخون کی خرابی کی وجہ سے تکلیف پہنچے مذہبی رجحان میں زیادتی دشمن حلقہ زیر رہے، شیئر بازار وزراعتی کاموں میں آمدنی میں اضافہ لیکن کپڑے کی تجارت میں نقصان ہو، جائداد کا فائدہ۔

نقشہ اوقات لگن

ابتدائے یکم لغایت ۱۵ تاریخ

سورج کے طلوع ہونے کے بعد جو وقت جیب گھڑی یا دن مان کے لحاظ سے پیدائش کا وقت قائم کیا گیا ہے اس کو پیدائش لگن کا اشٹ کہتے ہیں۔

نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	آساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار	کارتک	ماگھن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت
نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۰	۲ ۲۹	۶ ۱۸	۱۱ ۰۰	۱۶ ۳۵	۲۲ ۳۱	۲۸ ۲۶	۳۴ ۱۹	۴۰ ۱۶	۴۶ ۸	۵۱ ۱۸	۵۵ ۳۳	۵۹ ۵
۱	۲ ۳۶	۶ ۲۶	۱۱ ۱۰	۱۶ ۴۷	۲۲ ۴۳	۲۸ ۳۸	۳۴ ۳۲	۴۰ ۲۸	۴۶ ۱۹	۵۱ ۲۸	۵۵ ۴۱	۵۹ ۱۲
۲	۲ ۲۲	۶ ۳۴	۱۱ ۲۰	۱۶ ۵۸	۲۲ ۵۵	۲۸ ۴۹	۴ ۴۲	۴۰ ۴	۴۶ ۳۰	۵۱ ۳۸	۵۵ ۴۹	۵۹ ۱۹
۳	۲ ۴۹	۶ ۴۲	۱۱ ۳۰	۱۷ ۱۰	۲۳ ۷	۲۹ ۲	۳۴ ۵۴	۴۰ ۵۲	۴۶ ۴۲	۵۱ ۴۸	۵۵ ۵۷	۵۹ ۲۶
۴	۲ ۵۶	۶ ۵۰	۱۱ ۴۰	۱۷ ۲۲	۲۳ ۱۹	۲۹ ۱۳	۳۵ ۶	۴۱ ۴	۴۶ ۵۴	۵۱ ۵۸	۵۴ ۵	۵۹ ۳۳
۵	۳ ۳	۶ ۵۸	۱۱ ۵۰	۱۷ ۳۳	۲۳ ۳۱	۲۹ ۲۴	۳۵ ۱۸	۴۱ ۱۶	۴۷ ۵	۵۲ ۸	۵۶ ۱۳	۵۹ ۴۰
۶	۳ ۹	۷ ۶	۱۲ ۰۰	۱۷ ۴۵	۲۳ ۴۳	۲۹ ۳۶	۲۵ ۲۹	۴۱ ۲۸	۴۷ ۱۸	۵۲ ۱۸	۵۶ ۲۱	۵۹ ۴۷
۷	۳ ۱۶	۷ ۱۴	۱۲ ۱۰	۱۷ ۵۶	۲۳ ۵۵	۲۹ ۴۸	۳۵ ۴۱	۴۱ ۴۰	۴۷ ۲۹	۵۲ ۲۸	۵۶ ۲۹	۵۹ ۵۴
۸	۳ ۲۳	۷ ۲۲	۱۲ ۲۰	۱۸ ۸	۲۴ ۷	۳۰ ۰۰	۳۵ ۵۳	۴۱ ۵۲	۴۷ ۴۰	۵۲ ۳۸	۵۶ ۳۷	۰۰ ۰۰
۹	۳ ۳۱	۷ ۳۲	۱۲ ۳۲	۸۱ ۲۰	۲۴ ۱۹	۳۰ ۱۲	۳۶ ۵	۴۲ ۴	۴۷ ۵۰	۵۲ ۴۶	۵۶ ۴۴	۰۰ ۷
۱۰	۳ ۳۹	۷ ۴۲	۱۲ ۴۳	۱۸ ۳۲	۲۴ ۳۱	۳۰ ۲۴	۳۶ ۱۷	۴۲ ۱۵	۴۸ ۰۰	۵۲ ۵۴	۵۶ ۵۰	۰۰ ۱۳
۱۱	۳ ۴۷	۷ ۵۲	۱۲ ۵۵	۱۸ ۴۴	۲۴ ۴۳	۳۰ ۳۶	۳۶ ۲۹	۴۲ ۲۷	۴۸ ۱۰	۵۳ ۲	۵۶ ۵۷	۰۰ ۲۰
۱۲	۳ ۵۵	۸ ۲	۱۳ ۶	۱۸ ۵۶	۲۴ ۵۴	۳۰ ۴۸	۳۶ ۴۱	۴۲ ۳۸	۴۸ ۲۰	۵۳ ۱۰	۵۷ ۴	۰۰ ۲۷
۱۳	۴ ۳	۸ ۱۲	۱۳ ۱۸	۱۹ ۸	۲۵ ۶	۳۰ ۵۹	۳۶ ۵۳	۴۲ ۵۰	۴۸ ۳۰	۵۳ ۱۸	۵۷ ۱۱	۰۰ ۳۴
۱۴	۴ ۱۱	۸ ۲۲	۱۳ ۳۰	۱۹ ۲۰	۲۵ ۱۸	۳۱ ۱۱	۳۸ ۵	۴۳ ۲	۴۸ ۴۰	۵۳ ۲۶	۵۷ ۱۸	۰۰ ۴۱
۱۵	۴ ۱۹	۸ ۳۲	۱۳ ۴۱	۱۹ ۳۲	۲۵ ۲۹	۳۱ ۲۲	۳۷ ۱۷	۲۳ ۱۳	۴۸ ۵۰	۵۳ ۳۴	۵۰ ۲۴	۰۰ ۴۷

نقشہ اوقات لگن

ابتدائے ۱۶ تاریخ لغایت ۲۹ تاریخ

پیدائش لگن کا اِشٹ وقت اگر جیب گھڑی کے مطابق لیا گیا ہے تو پھر اُس میں تفاوتِ وقت کو کم وبیش کرنے کی ضرورت نہیں۔ اگر وقت دن مان کے مقدار سے لیا گیا ہے تو پھر اُس میں تفاوت وقت کو کم وبیش کرنے کی ضرورت پڑے گی۔

نام ماہ	بیساکھ	جیٹھ	اساڑھ	ساون	بھادوں	کنوار	کارتک	اگہن	پوس	ماگھ	پھاگن	چیت
نام لگن	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۱۶	۴	۸	۱۳	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳	۴۸	۵۳	۵۷	۰۰
	۲۸	۴۱	۵۲	۴۴	۴۱	۳۴	۲۹	۲۵	۵۹	۴۲	۳۱	۵۴
۱۷	۴	۸	۱۴	۱۹	۲۵	۳۱	۳۷	۴۳	۴۹	۵۳	۵۷	۱
	۳۵	۵۱	۴	۵۶	۵۳	۴۶	۴۱	۳۶	۹	۵۰	۳۸	۱
۱۸	۴	۹	۱۴	۲۰	۲۶	۳۱	۳۷	۴۳	۴۹	۵۳	۵۷	۱
	۴۳	۱	۱۶	۸	۵	۵۷	۵۳	۴۸	۱۹	۵۸	۴۴	۸
۱۹	۴	۹	۱۴	۲۰	۲۶	۳۲	۳۸	۲۳	۴۹	۵۴	۵۷	۱
	۵۱	۱۱	۲۸	۲۰	۱۷	۹	۵	۵۹	۲۹	۶	۵۱	۱۴
۲۰	۴	۹	۱۴	۲۰	۲۶	۳۲	۳۸	۴۴	۴۹	۵۴	۵۷	۱
	۵۹	۲۱	۳۹	۳۲	۲۸	۲۱	۱۷	۱۱	۳۹	۱۴	۵۸	۲۱
۲۱	۵	۹	۱۴	۲۰	۲۶	۳۲	۳۸	۴۴	۴۹	۵۴	۵۸	۱
	۷	۳۱	۵۰	۴۴	۴۰	۳۳	۲۹	۲۳	۴۹	۲۶	۵	۲۱
۲۱	۵	۹	۱۴	۲۰	۲۲	۳۲	۳۸	۴۴	۴۹	۵۴	۵۸	۱
	۷	۳۱	۵۰	۴۴	۴۰	۳۳	۲۹	۲۳	۴۹	۲۲	۵	۲۸
۲۲	۵	۹	۱۵	۲۰	۲۶	۳۲	۳۸	۴۴	۴۹	۵۴	۵۸	۱
	۱۵	۴۱	۲	۵۶	۵۲	۴۵	۴۱	۳۴	۵۹	۲۹	۱۲	۳۵
۲۳	۵	۹	۱۵	۲۱	۲۷	۳۲	۳۸	۴۴	۵۰	۵۴	۵۸	۱
	۲۳	۵۱	۱۴	۷	۴	۵۶	۵۳	۴۶	۹	۳۷	۱۸	۴۱
۲۴	۵	۱۰	۱۵	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۴	۵۰	۵۴	۵۸	۱
	۳۰	۱	۲۶	۱۹	۱۵	۸	۴	۵۸	۹	۴۵	۲۵	۲۹
۲۵	۵	۱۰	۱۵	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۵۰	۵۴	۵۸	۱
	۳۸	۱۰	۳۷	۳۱	۲۷	۲۰	۱۶	۹	۲۹	۵۳	۳۲	۵۵
۲۶	۵	۱۰	۱۵	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۵۰	۵۵	۵۸	۲
	۴۶	۲۱	۴۹	۴۳	۳۹	۳۲	۲۸	۲۱	۳۹	۱	۳۹	۲
۲۷	۵	۱۰	۱۶	۲۱	۲۷	۳۳	۳۹	۴۵	۵۰	۵۵	۵۸	۲
	۵۴	۳۱	۰۰	۵۵	۵۱	۴۴	۴۰	۳۲	۴۹	۹	۴۶	۹
۲۸	۶	۱۰	۱۶	۲۲	۲۸	۳۳	۳۹	۴۵	۵۰	۵۵	۵۸	۲
	۲	۴۱	۲۱	۷	۲	۵۵	۵۲	۴۴	۵۹	۱۷	۵۲	۱۵
۲۹	۶	۱۰	۱۶	۲۲	۲۸	۳۴	۵۰	۴۵	۵۱	۵۵	۵۸	۲
	۱۰	۵۱	۲۴	۱۹	۱۴	۷	۴	۵۶	۹	۲۵	۵۱	۲۲

نئے سال کے نئے تاریخی نام

از سید محمد رضا ساجد رضوی
ساجد زید پوری

لڑکوں کے نام:۔ ۲۰۱۱ء غفار زکی، شمشاد فغفور، فیاض خورشید، عظیم ناظم، محمد اختیار وارث، ضیغم یافع، شارق عظمت، خادم فغفور، خورشید ضامن، غوث ارشد، شفاعت نظیر، ضامن عشرت، حمایت انتظار، فیضان عشرت،

۱۴۳۱ء غفار سیف، ساغر اسحاق، مشرف ضیا، فخانت کفیل، سلیم اصغر، غفار عیسیٰ، تفضل سبحان، لیاقت فیض، عشرت شافعی، مظفر نعمان، مختار مقیم، معین ساغر، غافر علیم، رفاقت مستقیم، ضمانت سلیم،

۱۴۳۲ھ شرکت اقتدار، رفاقت خان، مختار سلیمان، خطیب ضیا، ضمانت عالم، عنیور دبیر، رستم اخلاق، مفوض ارشاد، تفضل معبود، یادگار منظور، عشرت اسرار، ساغر مناف، بضاعت جلال الدین، صغیر اسلام، خوشنود سرور۔

لڑکوں کے نام:۔ ۲۰۱۱ء منظر کرار، محمد وارث رغیب، تفضل اثر، سید دفا ضیغم، فیاض خورشید، رمیض کاظم، ناظم عظیم، تقی ذاخر، منظم اشرف، غافر زکی، ساغر احتشام، ضامن خورشید، معظم کاظم، عشرت فیضان، ضمیر کاظم، مظہر خسرو،

۱۴۳۱ھ اسلم صغیر، ذکی اثر، میثم مشتاق، مشرف طاہر، عامر خورشید، کفیل اصفہ، اسمعیل مظفر، افضل انیس، تسکین ضامن، معراج تہذیب ۱۴۳۲ھ مظفر بہادر، تفضل موسوی، پیغمبر حسنین، مختار سلیمان، ذاکر تقی، ضمانت عالم، ذکی آثار، مصحف غدیر، سید علی مرغوب، اصغر عالم، خوشنود سرور، شاکر افضل، مظہر عزیز، ساغر تصف، ذوالفقار قدیر، راغب مصطفیٰ، فرقان رضا۔

لڑکیوں کے نام:۔ ۲۰۱۱ء خلعت فاضل، غوثیہ شفیق، فضیلت خانم، ذاخرہ راشد، نغمہ سخنور، ریشمان عظمت، خضر عارفین شفیقہ غوث، ۱۴۳۱ھ صغریٰ سلام، سکینہ غفور، سعدیہ افتخار، رشیدہ افضال، عذرا شفیع، تحسین بشارت، آشفتہ شمشاد، شبستان تحقیق، ذکیہ تصور، منظر ارم، نصرت خانم، عقیلہ غیور، تسکین فیاض،

۱۴۳۲ھ تمنا فیضان، عالمہ غفور، غاشیہ دسیم، عذرا شافعی، مینا غفران، ذاکرہ مسرور، ذاکرہ ارشاد، صعہ فیہ مختار، راشدہ ذاکر، یاسمین ساغر۔

لڑکیوں کے نام:۔ ۲۰۱۱ء خضر عارفین، ذاخرہ ارشد، ثریا صغیر، شہنور مرتضیٰ، الشمان عظمت، زینب محمد ضیغم، ریاضت عصمت، خلعت فاضل، فضیلت خانم ۱۴۳۱ھ تنظیم زیدی، وصیہ فضیلت، سکینہ غفور، زہرہ غدیر، جاریہ رغیب، رشیدہ افضال، صغری سالم، سلمیٰ اصغر، سیدہ افتخاز، ذکیہ تصور، ۱۴۳۲ھ ذاکرہ سرور، مینا غفران، شاہدہ تہذیب، عالمہ فروغ، ذاکرہ ارشاد، نماشیہ علوی، مولملہ اصغر، یاسمین ساغر، صوفیہ مختار، صبوحی غاشیہ۔

دماغ کے راز کھولنے کا دعویٰ

برطانیہ کے سائنس دانوں نے دماغ سے متعلق ایک پیچیدہ گتھی سلجھالی ہے۔ اب وہ پتہ لگا سکتے ہیں کہ کوئی شخص کسی دوسرے کے جذبات کو کیسے سمجھ سکتا ہے۔ ایک ویب سائٹ کے مطابق میساچیوسٹس انسٹی ٹیوٹ آف ٹکنالوجی کے سائنس دانوں نے کہا کہ دماغ میں ایک مورل کمپاس رہتا ہے، جس کے ذریعہ دوسرے لوگوں کے جذبات کو سمجھا جاتا ہے۔ سائنس داں لیان ینگ نے کہا کہ دماغ میں موجود مورل کمپاس کے ذریعہ ہم خود پر کنٹرول کرتے ہیں اور اسی سے دوسرے کے جذبات سمجھ لیتے ہیں۔ مورل کمپاس دماغ کی سطح کے پاس داہنے کان کے نزدیک موجود رہتا ہے۔

سرخ انگور کولیسٹرول کو کم کرنے میں مددگار

سرخ انگوروں کا جوس کولیسٹرول کو کم کرنے میں مددگار ثابت ہوتا ہے۔ تفصیل کے مطابق اسپین میں ہائی کولیسٹرول کے مریضوں پر کی جانے والے ایک تجرباتی تحقیق کے بعد ماہرین نے انکشاف کیا ہے کہ ایک گلاس سرخ انگوروں کا جوس پینے سے نہ صرف کولیسٹرول Maintain رہتا ہے بلکہ ان مرکبات کا بھی خاتمہ ہوجاتا ہے جو دل کی بیماریوں کا سبب بنتے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ سرخ انگوروں میں ایسے قدرتی اجزا پائے جاتے ہیں جو نہ صرف غذائیت بخشتے ہیں بلکہ بیماریوں سے لڑنے کی بھرپور صلاحیت بھی رکھتے ہیں۔

نادعلیؑ کا سریع التاثیر عمل

وَجَعَلنَا اھمُ لِسان صدق علیا (اور بے شک لسان علیؑ سچ کی آئینہ دار ہے) اور کیوں نہ ہو؟ کہ اس ہستی اعظم کے پیچھے حق ہے اور اس کی معجز بیانی کے آگے دریاؤں کے سوتے خشک ہیں اسکا ہر ہر لفظ بحر معانی ہے اور اس سے منسوب ہر ہر لفظ بجائے خود ایک معجزہ ہے۔ مولود کعبہ، فخر قبلہ، ابوالحسن، ابوتراب امیر المومنین المرتضیٰ اسد اللہ، یداللہ، نفس اللہ حیدر کرار، نفسِ رسولؐ، ساقی کوثر جناب حضرت علی علیہ السلام کی شان صداقت نادِعلیؑ کا سریع التاثیر، برسوں کا آزمورہ صدری عمل، محترم قارئین جنتری کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں امید واثق وکامل کرتا ہوں کہ ہر ہر ذی شعور ذی نفس اس شہنشاہ العمل سے استفادہ کی کوشش کریں گے۔

عمل کرنے کا طریقہ:۔ نوچندی جمعرات کو بعد از فراغت مغربین رُخ قبلہ ہو کر بیٹھ جائیں۔ واضح رہے کہ جگہ و جسم ونفس کی پاکیزگی ملحوظ خاطر رہے۔

عمل کی جگہ پر بخورات کی دھونی یا اگر بتی خوشبودار سلگانے کا اہتمام رہے۔ اپنے پاک صاف کپڑوں پر بھی خوشبو لگالیں۔ ایک پیالے میں عرق گلاب رکھ لیں۔ اب ایک سوتی موٹا اور مضبوط دھاگہ جس کی لمبائی دس انچ ہو لے لیں۔ متاثرہ خواتین کیلئے سرخ دھاگہ حضرت کیلئے سیاہ دھاگہ) عمل کے دوران سفید شیرینی برائے نذر بھی موجود ہو تو بہت بہتر ہے۔ اب مذکورہ سوتی دھاگے پر 110 مرتبہ نادِعلیؑ صغیر پڑھ کر دم کریجئے۔ اول و آخر 14/14 بار صلوٰۃ و درود کا ورد ضروری ہے۔ یاد رہے ایک مرتبہ نادعلی دھاگے پر دم کرنے کے بعد اسے عرقِ گلاب والے پیالے میں ڈال کر نکال لیں۔ بعد ازاں اگر مذکورہ عرق گلاب کو پاک صاف جگہ مثلاً کیاری میں بہادیں یا چھڑک دیں۔ اب عمل کے آخر میں شیرینی برائے نذر مولا علیؑ کے نام کی نیاز دے کر اسے بچوں وغیرہ میں تقسیم کردیں۔

عمل مکمل ہو گیا۔ عمل شدہ دھاگہ متاثرہ فرد یا مریض کے پاؤں میں باندھ دیں۔ ذہن نشین رہے کہ سرخ دھاگے پر عمل صرف خواتین کیلئے اور سیاہ دھاگہ حضرات کیلئے ہے۔ اسے اس عمل کی پابندی یا کہنا چاہیں تو شرط سمجھ لیں۔

..........مذکورہ بالا دھاگہ دور جدید کے خبیث عفریتوں (ٹینگی رڈینگو ینور) ( ) کا تیر بہدف علاج ہے۔ عمل شدہ دھاگہ باندھنے سے قبل متاثرہ مریض کی رلورٹس چیک کرلیں اور 21 روز یہ دھاگہ باندھنے کے بعد کسی بھی مستند ترین معالج (PHYSICIAR) یا شفاخانے (HOSPITAL) سے چیک کروالیں بہ صدق محمدؐ وآلِ محمدؐ بیماری ایسے پیچھا چھوڑے گی جیسے کبھی تھی ہی نہیں! علاوہ ازیں بلڈ پریشر، شوگر، ملیریا، ٹائیفائیڈ وغیرہ کے مریض بھی اس عمل شدہ دھاگے سے استفادہ کر سکتے ہیں۔

راقم الحروف کا بچّہ خود موت وزیست کی کشمکش میں مبتلا تھا اسے ہر طریقہ علاج سے مایوس ہونے کے بعد اسی عمل کے ذریعہ سے شفا ملی ہزاروں افراد اس عمل سے شفا پا چکے ہیں۔ اہم ترین بات اور نکتہ صرف اور صرف اعتماد وایمان ہے۔، اور اس سگِ درِآلِ محمدؐ کا نادِعلی اور اس کے عملیات پر ایمان کامل ہے آپ بھی آزمالیں۔ مذکورہ عمل دھاگہ بنانے میں کسی قسم کی دشواری پیش آنے کی صورت میں یہ دھاگہ راقم الحروف سے رابطہ کر کے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

نوٹ:۔ اپنے تمام دینی ودنیاوی مسائل پریشانیوں بیماریوں وغیرہ کے سلسلے میں جوابی لفافہ / بذریعہ فون رابطہ کیجئے۔

ڈاکٹر سید نعیم احمد ادیب جعفری لانڈھی غرج کراچی نمبر 30-75160
فون نمبر 0321-2066154

استجابت دُعا وعملیات میں درود کا کردار

محترم گروہ مومنین مسلمین کیا آپ میں سے کچھ ایسے ہیں جو درود وصلوات کو ہلکا ترین عمل مانتے ہیں! ایسا ہرگز نہیں ہے خود سرکارِ دوعالم حضرت رسول خدا خاتم النبیین محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم اس بارے میں فرماتے ہیں کہ بنا درود محمدؐ وآل محمدؐ تمہاری ہر دُعا فضائے بسیط وکائنات محیط اور خالق الٰہی کی بارگاہ میں نہیں پہنچتی اور معلق رہتی ہے لہٰذا مومنین کرام وعاملین محترم۔ اپنے ہر ہر جائز امور وعملیات میں محمدؐ وآلِ محمدؑ پر درود وصلوٰۃ بھیجنا اپنا وسیلہ بنالیجئے اسے واجب ترین عمل جانیئے پھر دیکھئے آپ کا ہر ہر عمل وظائف کارزندگی۔ چشم زدن میں بارگاہِ احدیت میں پیش ہوکر سرفرازی وکامرانی وکامیابی سے مُنور و ہمکنار ہوتا ہے، فقیر کا تو یہی ایمان واتقان ہے۔

اور درحقیقت یہ سیدھی اور سچی پاسداری محمدؐ وآل محمدؐ ہے درود شریف وہ ذکر ہے جو فرش زمین پر کیا جاتا ہے اور عرش بریں پر سنا جاتا ہے، یہ علیٰ ذکر ہے جو اللہ تک پہنچا دیتا ہے۔ جو شخص دنیا میں درود پاک پڑھتے ان کا ذکر آسمانوں پر ہوتا ہے مدحت محمدؐ وآلِ محمدؐ کے لاتعداد طریقے ہیں اور اقسام درود عمومی بے شمار۔ تاہم مستند روایات اور تاریخی حوالہ جات سے ثابت ہونے پر صلوات مذکور ذیل کو سردار الصلوات مانا گیا ہے۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ

جمیع امور، مہمات، مسائل میں استعانت کے ۷ دن میں کم از کم 114 مرتبہ محمدؐ وآلِ محمدؐ پر درود لازمی بھیجا کریں۔

(حوالہ:۔ مُصَنِّفِ ھذا کی زیرطبع کتاب ''فضیلت درود۔ بر محمدؐ وآلِ محمدؐ'' سے لیا گیا)

ڈاکٹر سید نعیم احمد ادیب جعفری
1/21 ایریا B - 2 لانڈھی نمبر 2 کراچی نمبر 30 پوسٹ کوڈ۔75160 فون:0321-2066154

روزانہ اسپرین کے استعمال سے آنتوں کے کینسر کا خطرہ کم ہوتا ہے

ایک نئی تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ ہر روز تھوڑی سی اسپرین کے استعمال سے آنتوں کے کینسر کا ایک چوتھائی خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ اس سے پہلے کی تحقیق یہ تھی کہ اگر ایسپرین ہر روز زیادہ مقدار میں لی جائے تو آنتوں کے کینسر کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔ لیکن مسئلہ یہ ہے کہ ایسپرین کے زیادہ استعمال سے جسم میں کافی حد تک ناموافق اثرات پیدا ہوتے ہیں جن میں جسم کے اندر ہی اندر خون کا بہنا بھی شامل ہے۔ لینسٹ ویب سائٹ پر ایک مضمون میں سائنس دانوں نے لکھا ہے کہ نئی تحقیق کا فائدہ ان افراد کو ہوگا جو پچاس برس کی عمر کو پہنچ کر ہر روز کم مقدار میں ایسپرین کا استعمال کرنا شروع کردیتے ہیں۔ بیٹنگ باؤل کینسر یا آنتوں کے کینسر کو ہرانا نامی خیراتی ادارے نے نئی تحقیق کا خیر مقدم کیا ہے لیکن کہا ہے کہ لوگوں کو ایسپرین کا استعمال شروع کرنے سے پہلے اپنے ڈاکٹر سے مشورہ کرنا چاہیے۔

آکسفورڈ یونی ورسٹی میں ایسپرین پر ہونے والی تحقیق سے پتہ چلا ہے کہ چودہ ہزار مریضوں میں سے ایسپرین لینے والے ایک تہائی مریض موت کے منہ میں جانے سے بچ گئے۔

ماہرین نے بیس سال تک چار تحقیقی ٹیموں کے نتائج کو دیکھ کر یہ جاننے کی کوشش کی کہ ہر روز ایسپرین کھانے سے مریضوں پر کس طرح کے اثرات مرتب ہوتے ہیں۔ خیال رہے کہ طبی وجوہات پر مریضوں کو دی جانے والی ایسپرین کی مقدار، سردرد روکنے کے لیے لی جانے والی ایسپرین کی مقدار کے مقابلے میں صرف ایک چوتھائی ہوتی ہے۔ تحقیق سے معلوم ہوا ہے کہ روزانہ ایسپرین لینے سے آنتوں کے کینسر کا خطرہ چوبیس فیصد کم ہوا جبکہ اس بیماری سے مرنے کے واقعات میں پینتیس فیصد کمی آئی۔ اگرچہ ایسپرین کے روزانہ استعمال سے ناموافق اثرات ہوسکتے ہیں تاہم تحقیق سے پتہ چلاتے ہیں کہ کم مقدار میں ایسپرین لینے سے یہ برے اثرات نسبتاً کم ہوتے ہیں جن میں نکسیر پھوٹنا وغیرہ ہیں۔

باقی صفحہ 79 پر

تعویزات عملیات طلسمات

خواص سورۂ النساء: اگر کوئی شخص ہر روز سات مرتبہ اس سورہ کا ورد کرے تو بیوی کو اس سے محبت زیادہ ہو، اور اگر بیوی پڑھے تو مرد زیادہ موافقت کرے اور جو شخص اس کا نقش لکھ کر دیوار گھر پر چسپاں کرے تو وہ مکان جمیع حادثات مثلاً بجلی، زلزلہ اور آگ سے امن میں رہے، اور اگر نقش اس کا اپنے پاس رکھے تو جمیع بلاؤں سے محفوظ رہے۔ نقش اسی طرح بنادیں اور موقع پر تجربہ کریں۔ اس سورۂ کے اعداد ۱۱۳۹۲۹، اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۸۴۸۱۵	۲۸۴۸۲۸	۲۸۴۸۲۵	۲۸۴۸۲۲
۲۸۴۸۲۶	۲۸۴۸۲۱	۲۸۴۸۱۶	۲۸۴۸۲۷
۲۸۴۸۲۰	۲۸۴۸۲۳	۲۸۴۸۳۰	۲۸۴۸۱۷
۲۸۴۸۳۹	۲۸۴۸۱۸	۲۸۴۸۱۹	۲۸۴۸۲۴

خواص سورۂ مائدہ: اگر کوئی شخص ایام قحط سالی میں سورۂ مائدہ کو پڑھے تو وہ شخص قحط سے محفوظ رہے اور اگر اس کا نقش اپنے پاس رکھے تو روزی فراخی سے دستیاب ہو۔ مرض استقا میں اس کا نقش پلانا نافع ہے جو شخص اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے تو وہ کبھی کسی کا محتاج نہ ہو۔ اس سورۂ میں اعداد ۱۸۴۸۵۴۶ اور نقشِ معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۱۲۱۲۹	۲۱۲۱۴۲	۲۱۲۱۳۹	۲۱۲۱۳۶
۲۱۲۱۴۰	۲۱۲۱۳۵	۲۱۲۱۳۰	۲۱۲۱۴۱
۲۱۲۱۳۴	۲۱۲۱۳۷	۲۱۲۱۴۴	۲۱۲۱۳۱
۲۱۲۱۴۳	۲۱۲۱۳۲	۲۱۲۱۳۳	۲۱۲۱۳۸

سورۂ انعام: جو شخص اس سورۂ کو ایک مرتبہ پڑھے تو ستر ہزار فرشتے اس کے لئے دعائے مغفرت کرتے ہیں اور ہر قسم کی ضرورتوں اور حاجتوں میں پڑھنے سے مشکلات میں آسانی ہوتی ہے اور جو مشکل ہوتی ہے وہ حل ہوجاتی ہے اور اگر جاہ و حشم چاہتا ہے تو یہ نقش لکھ کر گلے میں باندھے اس سورۂ میں ۹ لاکھ ۳۵ ہزار ۳ سو ۲۹ اعداد ہیں اور نقشِ معظم یہ ہے۔ ۷۸۶

۲۳۳۸۲۴	۲۳۳۸۳۸	۲۳۳۸۳۵	۲۳۳۸۳۲
۲۳۳۸۳۶	۲۳۳۸۳۱	۲۳۳۸۲۵	۲۳۳۸۳۷
۲۳۳۸۳۰	۲۳۳۸۳۳	۲۳۳۸۴۰	۲۳۳۸۲۶
۲۳۳۸۳۹	۲۳۳۸۲۷	۲۳۳۸۲۹	۲۳۳۸۳۴

جو شخص سورۂ اعراف کو پڑھے، تو قیامت کے دن اس کا ہاتھ جناب آدمؑ کے ہاتھ ہوگا، اور اگر سفر میں اس کا نقش اپنے پاس رکھے تو تمام آفات سے اللہ تعالیٰ اس کو امن میں رکھے اور اگر کسی بادشاہ کا خوف دل پر طاری ہو یا کسی ظالم بادشاہ سے واسطہ پڑے تو تین بار پڑھے ظالم اپنے ظلم سے باز آجائے گا اور مہربانی سے پیش آئے گا اور اس کا نقش لکھ کر گلے میں باندھیں تو امن و عافیت ہو۔ اس سورۂ کے اعداد ۲۵۳۵۹۲ اور نقشِ معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۶۳۳۹۰	۶۳۴۰۴	۶۳۴۰۱	۶۳۳۹۸
۶۳۴۰۲	۶۳۳۹۶	۶۳۳۹۱	۶۳۴۰۳
۶۳۳۹۵	۶۳۳۹۹	۶۳۴۰۶	۶۳۳۹۲
۶۳۴۰۵	۶۳۳۹۳	۶۳۳۹۴	۶۳۴۰۰

خواص سورۂ انفال: جو شخص اس سورہ کی مداومت اختیار کرے گا تو قیامت کے دن میں گواہی دوں گا کہ یہ شخص نفاق سے بیزار ہے اور اگر کوئی شخص قید میں مبتلا ہو تو وہ اس سورۂ کو پڑھا کرے اگر وہ بے قصور ہے تو اللہ اپنی برکت سے اس کو نجات دے گا اگر خود نہ پڑھ سکے تو کوئی رشتہ دار پڑھ لیا کرے اور حاکم اس پر مہربان ہوگا اور اگر اس نقش کو لکھ کر اپنے پاس رکھے گا تو تمام مشکلات اور جمیع حاجات اس کی روا کی جاویں گی۔ اس سورۂ کے اعداد ۴۱۲۳۷۵ ہیں۔

٧٨٦

١٠٣٠٩٣	١٠٣٠٩٦	١٠٣١٠٠	١٠٣٠٨٦
١٠٣٠٩٩	١٠٣٠٨٧	١٠٣٠٩٢	١٠٣٠٩٧
١٠٣٠٨٨	١٠٣١٠٢	١٠٣٠٩٤	١٠٣٠٩١
١٠٣٠٩٥	١٠٣٠٩٠	١٠٣٠٨٩	١٠٣١٠١

خواص سورۂ توبہ: ہر روز ایک بار پڑھنا اس کا باعث سلامتی ایمان رہتا ہے۔ ایسے ایسے فوائد اس کی تلاوت سے اٹھاتے رہے ہیں کہ ظاہری آنکھیں انکو ناممکن خیال کرتی ہیں۔ کسی حاکم کے سامنے پڑھ کر جائے تو وہ مہربان ہوجاتا ہے۔ کوئی خطا ہو تو اس کی بخشش ہوجاتی ہے۔ مال و متاع وزراعت وغیرہ میں نقش رکھنا موجب خیر و برکت ہوتی ہے۔ کسی قسم کا نقصان اس کی جائیداد کو نہیں پہنچتا۔ درخت میوہ دار سے باندھیں تو وہ درخت ثمر میں زیادہ ہو۔ اس سورۂ کے اعداد ٧٠٣٦١٥ ہیں اور نقشِ معظم یہ ہے۔

٧٨٦

١٧٥٩٠٣	١٧٥٩٠٦	١٧٥٩١٠	١٧٥٨٩٦
١٧٥٩٠٩	١٧٥٨٩٨	١٧٥٩٠٢	١٧٥٩٠٧
١٧٥٨٩٨	١٧٥٩١٢	١٧٥٩٠٤	١٧٥٩٠١
١٧٥٩٠٥	١٧٥٩٠٠	١٧٥٨٩٩	١٧٥٩١١

سورۂ یونس: جو ہمیشہ ورد رکھے اس سورۂ کا اس پر سختی جانکنی اور عذابِ قبر نہ ہوگا۔ جو شخص ٢١ مرتبہ پڑھے وہ دشمنوں پر مظفر و منصور ہوگا۔ اگر آسیب زدہ کے گلے میں نقش اس کا ڈالے تو نجات ہو اور بچے کے گلے میں ڈالنا باعث خیر و برکت ہوتا ہے۔ بدنظر کا اس پر اثر نہیں ہوتا اور اگر کوئی سختی یا مصیبت درپیش ہو تو تیرہ بار پڑھیں وہ سختی یا مصیبت دور ہوجاتی ہے۔ اس سورۂ کے اعداد ٥٥٠١٠٨ ہیں۔

٧٨٦

١٣٧٥٢٦	١٣٧٥٣٠	١٣٧٥٣٣	١٣٧٥١٩
١٣٧٥٣٢	١٣٧٥٢٠	١٣٧٥٢٥	١٣٧٥٣١
١٣٧٥٢١	١٣٧٥٣٥	١٣٧٥٢٨	١٣٧٥٢٤
١٣٧٥٢٩	١٣٧٥٢٣	١٣٧٥٢٢	١٣٧٥٣٤

سورۂ یوسف: اگر کوئی شخص اپنے عہدے سے معذول ہوگیا ہو تو وہ اس کی تلاوت کی مداومت اختیار کرے تو اس سورہ کی برکت سے بحال ہوجائیگا اور اگر کسی حاکم سے کوئی حاجت ہو تو تیرہ مرتبہ پڑھ کر پاس جائے کام ران آئیگا۔ اس سورۂ کے اعداد ٥٠٩٨٨٠ ہیں۔

٧٨٦

١٢٥٩٩٤	١٢٥٩٩٨	١٢٦٠٠١	١٢٥٩٨٧
١٢٦٠٠٠	١٢٥٩٨٨	١٢٥٩٩٣	١٢٥٩٩٩
١٢٥٩٨٩	١٢٦٠٠٣	١٢٥٩٩٦	١٢٥٩٩٢
١٢٥٩٩٧	١٢٥٩٩١	١٢٥٩٩٠	١٢٦٠٠٢

سورۂ کہف: جو شخص کہ مبتلائے قرض ہو بعد نماز جمعہ سورۂ کہف سات بار پڑھے اور اللہ کے حضور رورد کر دعائیں کرے۔ قرضہ اس کا اتر جائے گا اور وہ حیران رہ جائیگا۔ جو کوئی اس کو شب جمعہ میں پڑھے گا تو اللہ تعالیٰ اسکو ایسا نور عطا کرے گا کہ جس کی روشنی بیت اللہ تک پہنچے اور گناہ اس کے معاف کئے جائیں گے اور مداومت اختیار کرنے والی طاعون، برص، جذام، فتنۂ دجالی سے محفوظ رہے گا۔ اور اس اول کی دس ١٠ آیات کے پڑھنے سے سخت تاکید ہے۔ زبان بندی اور حفاظت بلیات اور کشادگی رزق کے واسطے پڑھیں۔ اس کا نقش کو لکھ کر پاس رکھیں تو دافع بلیات ہے۔ اس سورۂ کے اعداد۔ ٥٠٥٥١٧ اور نقش معظم یہ ہے۔

٧٨٦

١٦٢٣٧٩	١٢٦٣٨٢	١٢٦٣٨٥	١٢٦٣٧١
١٢٦٣٨٤	١٢٦٣٧٢	١٢٦٣٧٨	١٢٦٣٨٣
١٢٦٣٧٣	١٢٦٣٨٧	١٢٦٣٨٠	١٢٦٣٧٧
١٢٦٣٨١	١٢٦٣٧٦	١٢٦٣٧٤	١٢٦٣٨٦

سورۂ مریم: جو شخص معاش کی کمی کے سبب پریشان ہو تو سورۂ مریم کو سات بار پڑھ کر دعا کرے اور اگر کوئی حاجت درپیش ہے تو تین بار پڑھے اگر باغ ویران شدہ ہیں درختوں کے ساتھ نقش اس کا باندھ دیں تو باغ گلہائے شگفتہ و ثمر سے بھرپور ہوجائے اعداد اس کے ٢٨٩٦٤٤ اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۹۶۵۴۹	۹۶۵۴۴	۹۶۵۵۱
۹۶۵۵۰	۹۶۵۴۸	۹۶۵۴۶
۹۶۵۴۵	۹۶۵۵۲	۹۶۵۴۷

سورۂ طٰہٰ: اس کے عامل پر جادو یا سحر کوئی اثر نہیں کرتا اور رزق کی کشائش بھی ہوتی ہے۔ اس سورۂ کے اعداد ۱۳۹۹۲۸۳ اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۹۹۸۲۰	۹۹۸۲۳	۹۹۸۲۷	۹۹۸۱۳
۹۹۸۲۶	۹۹۸۱۴	۹۹۸۱۹	۹۹۸۲۴
۹۹۸۱۵	۹۹۸۲۹	۹۹۸۲۱	۹۹۸۱۸
۹۹۸۲۲	۹۹۸۱۷	۹۹۸۱۶	۹۹۸۲۸

سورہ انبیاء اگر کوئی شخص پریشان حال ہو اور اکثر بوجوہات چند در چند مغموم اور متفکر رہتا ہو تو ہر روز تین بار سورۂ انبیاء پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے تمام غموں اور وہم کو دور کر دے گا۔ جو سورۂ انبیاء پڑھے گا قیامت کے دن اس کا حساب نہ ہوگا۔ نقش اس کا معلوکی اَعداد کے واسطے مجرب ہے۔ اس سورۂ کے اعداد ۳۸۲۲۱۹ اور نقش معظم ہے۔

۷۸۶

۹۵۵۵۲	۹۵۵۵۷	۹۵۵۶۱	۹۵۵۴۷
۹۵۵۲۰	۹۵۵۴۸	۹۵۵۵۳	۹۵۵۵۸
۹۵۵۴۹	۹۵۵۶۳	۹۵۵۵۵	۹۵۵۵۴
۹۵۵۵۶	۹۵۵۵۱	۹۵۵۵۰	۹۵۵۶۲

سورۂ یٰسین: اس سورۂ کے خواص اسقدر ہیں کہ قلم کو یارا نے کہ ہر شئے کا دل ہوتا ہے اور قرآن مجید کا دل سورۂ یٰسین ہے اور جو شخص اس کو حاجت کیلئے ایکبار پڑھے تو اس کی حاجت روا ہو اور اگر کسی چینی کے برتن پہ لکھ کر اور عرق گلاب سے دھو کر پلاتے رہیں تو وہ بار آور ہو اور اولاد نرینہ جنے محتاج پڑھے تو غنی ہو جائے اور اگر کسی مسحور پر پڑھے تو سحر دور ہو جائے۔ محتاج پڑھے تو غنی ہو جائے۔ آسیب والے شخص پر پڑھکر دم کریں تو آسیب بھاگ جائے۔ اگر کوئی شخص رات کو یہ بہ نیت خلوص پڑھے تو وہ جنتی ہے اور دین و دنیا

کی تمام مشکلیں اس پر آسان ہو جاتی ہیں۔ ہر مہم اور ہر مطلب کے لئے بھی اس کا پڑھنا بہت مفید ہے اگر کسی کی جان اٹک جائے تو اس سورۂ کو تین بار پڑھ کر دم کریں فوراً اس کی روح نکل جائے بیمار پر پڑھ کر پھونکیں تو وہ صحت پائے۔ نقش اس کا لکھ کر گلے میں پہنیں تو ہر آفت سے نجات ہو۔ اس سورۂ کے اعداد ۳۳۱۴۱۱ اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۸۲۸۵۲	۸۲۸۵۵	۸۲۸۵۹	۸۲۸۴۵
۸۲۸۵۸	۸۲۸۴۶	۸۲۸۵۱	۸۲۸۵۶
۸۲۸۴۷	۸۲۸۶۱	۸۲۸۵۳	۸۲۸۵۰
۸۲۸۵۴	۸۲۸۴۹	۸۲۸۴۸	۸۲۸۶۰

سورۂ ص: اگر اس سورۂ کو بد نظر کے دفعیہ کے لئے سات بار پڑھ کر دم کریں۔ انشاء اللہ نظر بد دور ہوگی۔ اس کے اعداد ۲۲۹۳۳۷ ہیں۔

۷۸۶

۵۷۳۳۴	۵۷۳۳۷	۵۷۳۴۰	۵۷۳۲۶
۵۷۳۳۹	۵۷۳۲۷	۵۷۳۳۳	۵۷۳۳۸
۵۷۳۲۸	۵۷۳۴۲	۵۷۳۳۵	۵۷۳۳۲
۵۷۳۳۶	۵۷۳۳۱	۵۷۳۲۹	۵۷۳۴۱

سورۂ زمر: جو شخص ہر روز سات بار پڑھے، تو عزت و جاہ کا مالک ہو اور بلند اقبال اور رزق میں فراخی ہو اور ہمیشہ راحت میں رہے۔ اس سورۂ کے اعداد ۳۰۶۵۸۵ اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۰۲۱۹۶	۱۰۲۱۹۱	۱۰۲۱۹۸
۱۰۲۱۹۷	۱۰۲۱۹۵	۱۰۲۱۹۳
۱۰۲۱۹۲	۱۰۲۱۹۹	۱۰۲۱۹۴

سورۂ محمد: جو شخص اس سورۂ کو پڑھے یا لکھ کر گلاب سے دھو کر پئے تو جاہ مرتبہ میں رفعت ہو اور اگر لکھ کر گلے میں ڈالے تو دشمنوں پر فتح پائے۔ اگر سخت مہم در پیش ہو تو اول و آخر گیارہ مرتبہ درود شریف کو پڑھے تو مہم پر غالب آئے۔ اس سورۂ کے اعداد ۱۸۰۶۵۵ اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۴۵۱۶۳	۴۵۱۶۶	۴۵۱۷۰	۴۵۱۵۶
۴۵۱۶۹	۴۵۱۵۷	۴۵۱۶۲	۴۵۱۶۷
۴۵۱۵۸	۴۵۱۷۲	۴۵۱۶۴	۴۵۱۶۱
۴۵۱۶۵	۴۵۱۶۰	۹۵۱۵۴	۴۵۱۷۱

سورۂ فتح: جو شخص سورۂ فتح کو ۴۱ بار پڑھے تو دشمنوں پر فتح پائے گا۔ اگر رمضان کا چاند دیکھ کر کھڑے کھڑے ۳ بار پڑھے تو تمام سال امن میں رہے۔ فرمایا جناب نبی کریمؐ نے کہ جو شخص اس سورۂ شریف کو پڑھتا ہے گویا کہ وہ میرے ساتھ جہاد میں شامل ہے۔ اس کے اعداد ۱۸۸۸۲۸ اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۴۷۲۰۶	۴۷۲۱۰	۴۷۲۱۳	۴۷۱۹۹
۴۷۲۱۲	۴۷۲۰۰	۴۷۲۰۵	۴۷۲۱۱
۴۷۲۰۱	۴۷۲۱۵	۴۷۲۰۸	۴۷۲۰۴
۴۷۲۰۹	۴۷۲۰۳	۴۷۲۰۲	۴۷۲۱۴

سورۂ ق: اگر اس سورۂ کو لکھیں اور مینہ کے پانی سے دھو کر مریض دردِ شکم کو پلائیں تو صحت ہو اور جس لڑکے کے دانت مشکل سے نکلتے ہوں اس کو پلا دیں تو بہت آسانی سے نکل آویں اور اس کی مداومت کرنے والے پر سکراتِ موت میں آسانی ہو جاتی ہے اور عامل اس کا جب مرجاتا ہے تو اس کی قبر میں ایک روشنی پیدا ہو جاتی ہے۔ اس سورۂ کے اعداد ۱۰۹۷۳۶ اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۲۷۴۳۳	۲۷۴۳۷	۲۷۴۴۰	۲۷۴۲۶
۲۷۴۳۹	۲۷۴۲۷	۲۷۴۳۲	۲۷۴۳۸
۲۷۴۲۸	۲۷۴۴۲	۲۷۴۳۵	۲۷۴۳۱
۲۷۴۳۶	۲۷۴۳۰	۲۷۴۲۹	۲۷۴۴۱

سورۂ قمر: اگر کسی کو حاکم کا خوف پیدا ہو، یا اس سے گزند پہنچنے کا اندیشہ لاحق ہو تو سورۂ قمر کو سات بار پڑھے۔ اس سورۂ کے اعداد ۱۲۰۴۵۰ ہیں، اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۱۱۲	۳۰۱۱۵	۳۰۱۱۸	۳۰۱۰۵
۳۰۱۱۷	۳۰۱۰۶	۳۰۱۱۱	۳۰۱۱۶
۳۰۱۰۷	۳۰۱۲۰	۳۰۱۱۳	۳۰۱۱۰
۳۰۱۱۴	۳۰۱۰۹	۳۰۱۰۸	۳۰۱۱۹

سورۂ رحمٰن: جو شخص ہمیشہ سورۂ رحمٰن کو پڑھتا ہے گویا وہ اللہ تعالیٰ کی تمام نعمتوں کا شکر ادا کرتا ہے۔ دردِ چشم میں پڑھ کر دم کریں تو اللہ تعالیٰ شفا بخشے۔ مریض طحال پر دم کریں تو صحت ہو جائے نقش اس کا واسطے حاجت براری کے لکھ کر گلے میں باندھیں تو یہ برکت اس سورۂ کے اس کی حاجت روا ہو جائے۔ اگر کوئی گیارہ مرتبہ پڑھے تو اپنے مطلب کو پہنچے۔ اس سورۂ کے اعداد ۱۲۱۲۱۴ ہیں اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۳۰۳۰۳	۳۰۳۰۶	۳۰۳۰۹	۳۰۲۹۶
۳۰۳۰۸	۳۰۲۹۷	۳۰۳۰۲	۳۰۳۰۷
۳۰۲۹۸	۳۰۳۱۱	۳۰۳۰۴	۳۰۳۰۱
۳۰۳۰۵	۳۰۳۰۰	۳۰۲۹۹	۳۰۳۱۰

سورۂ واقعہ: تبع تابعلین میں بامخصوص بعض صالحین نے حصول غنا کے لئے عمل سورۂ واقعہ کا اس طرح لکھا ہے کہ روز جمعہ سے سات روز تک بلا ناغہ نماز فرض کے ۲۵ بار پڑھے۔ پھر جب شب جمعہ آئے تو اس سورۂ کو بعد نماز مغرب پچیس مرتبہ پڑھے۔ پھر عشا کے بعد پچیس مرتبہ درود شریف حضرت نبی کریمؐ پر بھیجے بعد ازاں ہر روز صبح وشام ایک بار بعد نماز کے پڑھا کریں تو اللہ تعالیٰ اس کو غنی کر دے گا، یا جس مطلب کے واسطے پڑھے گا مطلب پورا ہوگا۔ اس سورۂ کے اعداد ۱۰۲۹۶۵ ہیں۔

۷۸۶

۲۵۷۴۱	۲۵۷۴۴	۲۵۷۴۷	۲۵۷۳۳
۲۵۷۴۶	۲۵۷۳۴	۲۵۷۴۰	۲۵۷۴۵
۲۵۷۳۵	۲۵۷۴۹	۲۵۷۴۲	۲۵۷۳۹
۲۵۷۴۳	۲۵۷۳۸	۲۵۷۳۶	۲۵۷۴۸

سورۂ مجادلہ: اگر کسی قوم میں جھگڑا فساد برپا ہو تو سورۂ مجادلہ پڑھیں کیونکہ اس سورۂ کا پڑھنا باہمی نفاق اور بغض و کینہ کو دور کرتا ہے اور مقہوری اعداد کے لئے مجرب ہے۔ اس سورۂ کے اعداد ۳۴۲۳۷ ہیں اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۸۵۵۹	۸۵۶۲	۸۵۶۵	۸۵۵۱
۸۵۶۴	۸۵۵۲	۸۵۵۸	۸۵۶۳
۸۵۵۳	۸۵۶۷	۸۵۶۰	۸۵۵۷
۸۵۶۱	۸۵۵۶	۸۵۵۴	۸۵۶۶

سورۂ حشر: اگر کوئی حاجت درپیش ہو تو چار رکعت نماز پڑھیں اور ہر فاتحہ کے بعد سورۂ حشر ایک بار پڑھیں۔ پھر سلام پھیر کر جو دُعا کریں قبول ہوگی۔ اس سورۂ کے اعداد ۱۳۳۴۶۱ ہیں۔

۷۸۶

۳۳۶۶۵	۳۳۳۶۸	۳۳۳۷۱	۳۳۳۵۸
۳۳۳۷۰	۳۳۳۵۸	۳۳۳۶۴	۳۳۳۶۹
۳۳۳۵۹	۳۳۳۷۳	۳۳۳۶۶	۳۳۳۶۳
۳۳۳۶۷	۳۳۳۶۲	۳۳۳۶۷	۳۳۳۷۲

سورۂ جمعہ: جن میاں بیوی کے درمیان میں ناموافقت ہو۔ ان میں سے کوئی بروز جمعہ اس سورۂ شریف کو تین بار پڑھ کر دعا مانگے۔ محبت بڑھ جائے گی اور نفاق دور ہوگا۔ اور کوئی شخص اچھی طرح کلام نہ کرسکتا ہو تو اس کا ورد رکھے، زبان اس کی درست ہوجائے گی۔ اس کے اعداد ۶۱۵۲۵ ہیں۔ نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۵۳۸۱	۱۵۳۸۴	۱۵۳۸۷	۱۵۳۷۳
۱۵۳۸۶	۱۵۳۷۴	۱۵۳۸۰	۱۵۳۸۵
۱۵۳۷۵	۱۵۳۸۹	۱۵۳۸۲	۱۵۳۷۹
۱۵۳۸۳	۱۵۳۷۸	۱۵۳۷۶	۱۵۳۸۸

سورۂ منافقون: اگر کوئی شخص بغرض کسی غماض کے تکلیف میں ہو تو سورۂ منافقون کو ۱۶۰ مرتبہ پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے حال پر رحم کرے گا اور اس تکلیف سے بچالے گا، یا اس چغل خور کی زبان بند کردے گا۔ اس کے اعداد ۵۳۲۵۶ ہیں اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۷۷۵۳	۱۷۷۴۸	۱۷۷۵۵
۱۷۷۵۴	۱۷۷۵۲	۱۷۷۵۰
۱۷۷۴۹	۱۷۷۵۶	۱۷۷۵۱

سورۂ تغابن: جو کوئی سورۂ تغابن ہر روز ایک بار پڑھے تو وہ آدمی مرگِ مفاجات سے محفوظ رہے۔ اگر کوئی شخص تین بار پڑھے تو اس کے مال میں خیر و برکت ہو۔ اس سورۂ کے اعداد ۷۹۷۴۱ ہیں اور نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۹۹۳۵	۱۹۹۳۸	۱۹۹۴۱	۱۹۹۲۸
۱۹۹۴۰	۱۹۹۲۸	۱۹۹۳۴	۱۹۹۳۹
۱۹۹۲۹	۱۹۹۴۳	۱۹۹۳۶	۱۹۹۳۳
۱۹۹۳۷	۱۹۹۳۲	۱۹۹۳۰	۱۹۹۴۲

سورۂ معارج: جو شخص ہر روز سورۂ معارج کو پڑھے وہ تمام روز وساوسِ شیطانی سے بچا رہے اور جس شخص کو احتلام کثرت سے ہوتا ہو وہ آٹھ بار سورہ معارج کو پڑھے یا سوتے وقت ہر روز ایک مرتبہ پڑھ لیا کرے۔ انشاءاللہ تعالیٰ وہ شخص مامون رہے گا۔ اس سورۂ کے اعداد ۷۳۵۲۵ ہیں نقش معظم یہ ہے۔

۷۸۶

۱۸۳۸۱	۱۸۳۸۴	۱۸۳۸۷	۱۸۳۷۳
۱۸۳۸۶	۱۸۳۷۴	۱۸۳۸۰	۱۸۳۸۵
۱۸۳۷۵	۱۸۳۸۹	۱۸۳۸۲	۱۸۳۷۹
۱۸۳۸۳	۱۸۳۷۸	۱۸۳۷۶	۱۸۳۸۸

روزانہ اسپرین کے استعمال صفحہ ۴۷ کا بقیہ

برطانیہ میں ہر بیس میں سے ایک فرد کو زندگی میں آنتوں کا کینسر ہوجاتا ہے اور یوں برطانیہ میں آنتوں کا کینسر تیسرا بڑا عام کینسر ہے۔ ہر سال سولہ ہزار افراد اس کینسر سے مرتے ہیں۔

بے نظیر فالنامہ

فال دیکھنے کی ترکیب یہ ہے کہ اپنے مطلب کو مدنظر رکھتے ہوئے پہلے درود تین مرتبہ اور تین مرتبہ سورہ قل اللہ پڑھ کر درود بھیجیں پھر داہنے ہاتھ کی کلمہ والی انگلی نقشہ پر رکھیں، جو عدد انگلی کے نیچے آئے حسب ذیل جوابات میں اس عدد کے سامنے جواب ملاحظہ فرمائیں۔

نوٹ :- اَمر ضروری کے لیے باوضو ہوکر صرف ایک مرتبہ فال دیکھنا چاہیئے۔

(۱) خویش واقارب سے مسرت بزرگوں سے فائدہ، دوستوں سے امداد ہر طرح سے آرام ملے گا۔ سفر یا منفعت پیش آئے گا۔

(۲) آج کل کسی کی محبت میں بیقرار رہتے ہو، خواہش پوری ہوگی اور مالی فائدہ بھی پہنچے گا۔

(۳) تم ہر قسم کی تکلیفیں اٹھا رہے ہو، فی الحال مالی مشکلات کا دور ہونا مشکل ہے۔

(۴) جس کام کے لیے تو دریافت کرتا ہے وہ کام تیرا دو ماہ کے بعد پورا ہوگا مشرق کے سفر سے فائدہ پہنچے گا

(۵) تمھاری محبت محبوب کے دل میں موجود ہے۔ اور تمھارا دل بھی اس کی محبت میں بیقرار ہے۔ ایک ماہ بعد اس سے ملاقات ہوگی کاروبار میں فائدہ ہوگا۔

(۶) اپنی پریشانیوں کے دفع اور ترقی کاروبار کے لیے سفر کرو، مطلب پورا ہوگا۔

(۷) جس شخص کی مدد کا خیال ہے وہ دھوکا دے گا۔ اُس کا خیال چھوڑ دو ورنہ نقصان اٹھاؤ گے۔

(۸) تم جس مہ جبیں سے ملنے کی خواہش رکھتے ہو، اس سے عنقریب ملاقات ہوگی، تمھاری دلی مراد برآئے گی۔

(۹) جس کام کے متعلق دریافت کرتے ہو اس میں ابھی بہت دیر ہے۔ خوشی حاصل ہوگی۔

(۱۰) تم کو وہم کا مرض ہے۔ جس کی وجہ سے ہر وقت فکر وتشویش رہتی ہے۔ وہم چھوڑ دو مراد برآئے گی۔ دبا ہوا روپیہ واپس ملے گا۔

(۱۱) اب تمھاری خوشی کے دن آنے والے ہیں تکلیفیں دور ہوں گی۔ تمھاری دلی مراد برآئے گی۔

نقشہ

۱۷	۱۹	۱۴	۱
۱۳	۲	۷	۱۲
۳	۱۶	۹	۶
۱۰	۵	۴	۱۵
۱۸	۱۱	۸	۲۰

(۱۲) تمھارے نحوست کے دن گذر گئے ہیں۔ انشاء اللہ ہر طرح سے خوشی اور روزگار میں ترقی ہوگی حمل سے لڑکا پیدا ہوگا۔ اور کسی جگہ سے مالی فائدہ پہنچے گا۔

(۱۳) کھوئی ہوئی چیز کا ملنا مشکل ہے، دشمن تکلیف دیں گے کچھ صدقے دے دیا کرو۔

(۱۴) جس کام کے لیے دریافت کرتے ہو اُس میں کامیابی ہوگی۔ آپ کے حسب منشا کام سرانجام ہوگا۔ زر و مال و فرزند سے خوشی ہوگی۔

(۱۵) عرصہ سے کوئی شخص تم کو نقصان پہونچاتا ہے۔ جس کی فکر تم کو دن رات رہتی ہے۔ مگر اب وقت اچھا آگیا ہے۔

(۱۶) جو کام کرتے ہو نقصان اٹھاتے ہو، تمھارا ستارہ گردش میں ہے، جس کام کے لیے دریافت کررہے ہو پورا ہونا مشکل ہے۔

(۱۷) جس کام کا آپ کو خیال ہے اس کے پورا ہونے کا وقت آگیا ہے۔ عنقریب آپ کو خوشی حاصل ہوگی۔ پردیس جانے سے کام پورا ہوگا۔

(۱۸) ارادہ سفر کا کرتے ہو بے شک جاؤ فائدہ ہوگا۔ کسی شخص سے ملاقات ہوگی۔ ایک خوبصورت عورت سے ملاپ ہوگا۔ دشمن زیر ہوں گے۔ دلی مراد حاصل ہوگی۔

(۱۹) فکر و پریشانی کا زمانہ ختم ہوچکا ہے۔ مایوس امیدوں میں کامیابی ہوگی۔ عورت و اولاد سے آرام ملے گا۔

(۲۰) تمھارے خیالات منتشر رہتے ہیں۔ کسی عورت سے ملنے کی خواہش میں سرگرداں رہتے ہو صبر کرو۔ دو ماہ کے بعد تمھاری مراد پوری ہوگی روزگار میں فائدہ ہو سفر پیش آئے۔

الیس اے صدیقی

پھولوں کی پسند سے حالات زندگی کا جائزہ

کبھی آپ اگر ان نام نہاد پنڈتوں کے یہاں جائیں جو قسمت بتاتے ہیں اور جن کے بورڈ آپ نے بازاروں میں اکثر دیکھے ہوں گے تو آپ دیکھیں گے کہ ان میں بہت سے آپ سے تاریخ پیدائش والدہ کا نام وغیرہ پوچھنے کے علاوہ یہ بھی پوچھتے ہیں کہ آپ کا پسندیدہ پھول کونسا ہے۔ وہ پھول کے بارے میں کیوں پوچھتے ہیں؟ اس کی ایک وجہ ہے۔ دراصل ماہرین نفسیات نے ایک علم کو پروان چڑھایا ہے جس کے ذریعے پھولوں سے کردارشناسی کی جاتی ہے۔ یعنی آپ کا پسندیدہ پھول آپ کی شخصیت کی کچھ پرت کھولتا ہے۔ وہ اس کی بنا پر آپ سے کافی حد تک آگاہ ہو جاتے ہیں اور پھر ویسی ہی بات کرتے ہیں۔ تو لیجئے ناظرین محبوب عالم جنتری کی خدمت میں ہم اس بار اسی علم کو روشناس کرائیں گے۔ ذرا دیکھیں کہ ان سے آپ کی شخصیت کس حد تک سامنے آتی ہے۔

گلاب:۔ نہایت خوبصورت پھول ہوتا ہے اور صد ہا رنگوں میں دیکھا جاتا ہے اپنے حسن اور اپنی خوشبوں کی بنا پر پھولوں کا بادشاہ کہا جاتا ہے اسے پسند کرنے والے لوگوں میں جذباتیت کا گہرا اثر ہوتا ہے۔ چھوٹی چھوٹی باتوں کا گہرا اثر لیتے ہیں۔ تیزی سے خوش اور تیزی سے ناخوش ہوتے ہیں۔ جو کام بھی کرتے ہیں لگ کر جوش اور ولولے سے کرتے ہیں۔ طبیعت میں خوش حالی اور محفل پسندی ہوتی ہے۔ تعریف کو پسند کرتے ہیں اسی طرح ان پر نکتہ چینی کی جائے تو یہ ناراض ہو کر بجھ جاتے ہیں اور کبیدہ خاطر ہو جاتے ہیں۔ ہمت افزائی کے خواہاں رہتے ہیں۔ بہت محبت کرنے والے لوگ ہوتے ہیں۔ بالکل اسی طرح اگر کسی سے نفرت زدہ ہو جائیں تو پھر اسی کو بہت ہی ناپسند کرتے ہیں۔ دوسرے لفظوں میں یوں بھی سمجھیں کہ ان میں انتہاپسندی ہوتی ہے۔ ذہنی طور پر خاصے تخیلاتی ہوتے ہیں اور جمالیاتی ذوق کے مالک ہوتے ہیں۔ آرٹسٹ ہوتے ہیں اور ہر قسم کے آرٹ کاموں میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ خواہاں رہتے ہیں کہ انکی رائے کو اہمیت دی جائے۔ خاصے خود پسند اور خودنما ہوتے ہیں اچھا لباس پہنتے ہیں۔ خوشبو کے استعمال کے شائق ہوتے ہیں ان کی گفتگوں میں ایک نوع کی کشش ہوتی ہے۔ اپنی الجھنوں میں ہر اس آدمی سے متاثر ہو جاتے جو ان کے ساتھ دو بول تسلی کے بولے ان کا نہایت نفیس مزاج ہوتا ہے۔ ان کا رقص نغمہ موسیقی سے شغف ہوتا ہے۔ شعر و شاعری بھی پسند کرتے ہیں۔ ان کے مزاج کے کئی مثبت اور منفی پہلو ہوتے ہیں مثلاً یہ عموماً تعمیری سوچ رکھتے ہیں تخریب انہیں اچھی نہیں لگتی۔ اسی طرح بدنظمی اور بے ترتیبی کو بھی ناپسند کرتے ہیں۔ طبعاً دیانت پسند ہوتے ہیں اور اسی طرح دوسروں کے ساتھ حسن سلوک کو روا رکھتے ہیں۔ رہی منفی پہلو کی بات تو وہ تو ہر شخص میں ہوتا ہے۔ ان کے اندر جو منفی پہلو نمایاں ملتا ہے وہ ان کی نکتہ چینی کی عادت اس طرح وہ کبھی کبھار دوسروں کا دل بھی دکھا بیٹھتے ہیں۔ اتفاق سے ان لوگوں میں اکثر احساس کمتری پایا جاتا ہے جس کی تلافی وہ اپنی خودنمائی اور بالادستی کے ذریعے کرتے ہیں۔ کچھ، کچھ خود غرضی اور مطلب پرستی بھی ان میں ہوتی ہے۔ معمولی معمولی باتوں کو حد درجہ محسوس کر جاتے ہیں گویا بات کا بتنگڑ بناتے ہیں جہاں تک رقم کے خرچ کرنے کا معاملہ ہے یہ اپنی ذات پر بلاشبہ خرچ کرنے میں کنجوسی نہیں کرتے لیکن دوسروں پر رقم اٹھاتے وقت رک کر سوچتے ہیں شاید یہی وجہ ہے کہ یہ ہر کسی کا احسان لینا پسند نہیں کرتے مستقبل پر بھی خاصی گہری توجہ دیتے ہیں صرف ماضی میں نہیں رہتے نہ ہی حال کو بہت اہم سمجھتے ہیں۔ انہیں ہمیشہ خیال رہتا ہے کہ مستقبل میں ان کی ساکھ نہ بگڑنے پائے۔ جیون ساتھی کے انتخاب میں بھی یہ لوگ خوش ذوق اور صاحب دل افراد کو پسند کرتے ہیں۔ جن کے اندر صفائی اور نفاست پائی جاتی ہو اپنے معیار پر پورا اترنے والے افراد کے ساتھ ہی ربط وضبط رکھتے ہیں بقیہ لوگوں سے ملتے وقت فاصلہ رکھ کر ملتے ہیں چونکہ طبیعت میں چھل کپٹ کم ہی ہوتا ہے لہٰذا دل کی بات زبان پر لانے سے

گریز نہیں کرتے اور صاف صاف بتادیتے ہیں اپنے بیان میں ابہام نہیں پیدا کرتے یعنی عیاری اور مکاری سے دور کہے جاسکتے ہیں۔ باہمی تعلقات میں دوسروں کی قدر کرتے ہیں۔ نہایت دل جو، دل ستاں اور دل رُبا لوگ ہوتے ہیں یہ اگر ہم ان کی تشریح سرور بارہ بنکوی کے اس شعر سے کریں تو غلط نہ ہوگا۔

جس سے مل کر زندگی سے پیار ہوجائے وہ لوگ
آپ نے شاید نہ دیکھے ہوں مگر ایسے بھی ہیں

کنول:۔ اس کو نیلوفر بھی کہتے ہیں۔ یہ پانی میں اور کیچڑ میں اگتا ہے خاصا بڑا پھول ہوتا ہے۔ اُجلا اُجلا پیارا پیارا سا۔ عجیب خوابناک سی ہلکی ہلکی طلسمی خوشبو کا مالک ہوتا ہے کنول کو پسند کرنے والی خواتین وحضرات میں روحانیات کا عمل دخل زیادہ ہوتا ہے۔ ان لوگوں کی شخصیت میں ایک طلسماتی کشش ہوتی ہے اور ان کے انداز واطوار (چال چلن) میں ایک عجیب ہی انفرادیت پائی جاتی ہے عام ایسے آدمیوں میں جنھیں نہیں دیکھا جاتا ہے۔ شاید یہی وجہ ہے کہ آنکھیں ان کی جانب اٹھتی ہیں۔ انہیں دیکھتی ہیں اور دیر تک دیکھتی رہتی ہیں۔ ان لوگوں میں ایک سیلانی پن یعنی زیادہ گھومنے پھرنے کا شوق ہوتا ہے۔ جو اکثر انہیں سیر وسیاحت پر اکساتا رہتا ہے۔ ان کے اندر ایک متحرک قوت مُتخیلہ ہوتی ہے اور یہ اس چنے کی طاقت اپنے اندر ایک نئی دنیا بسائے ملتے ہیں۔ یہ خوابوں کی دنیا میں رہتے ہیں اگر خواب دیکھنے والے انہیں کہا جائے تو غلط نہ ہوگا۔ یعنی کھلی آنکھوں سے خواب دیکھنے والے دنیاوی مسائل، مادی سوچیں، وغیرہ ان کی فطرت سے میل نہیں کھاتیں سو ہوتا یہ ہے کہ خیال پرستی اور قدرے بے عمل کی سمت مائل رہتے ہیں۔ کاروباری جھنجھٹوں سے لاتعلق رہتے ہیں خود کو اس لیے زندگی میں بلند مقامات بھی ان کے حصّے میں کم ہی آتے ہیں۔ دوسرے خیال پرست حضرات کی طرح اس پھول کو پسند کرنے والے مرد وزن بے حد حسن پسند ہوتے ہیں اچھے چہرے عمدہ تصاویر خوب صورت رہائش گاہیں اونچے پربت، کھلتے پھول، چہکتی چڑیاں، سمندر، دریا، جھرنے اور آبشاریں سب انہیں من موہنے لگتے ہیں۔ فنون لطیفہ سے ان کو گہرا لگاؤ ہوتا ہے اور انہیں خیال انگیز، سُندر خوبصورت رومانی کتابیں اچھی لگتی ہیں۔ آہستہ اور خوش گوار موسیقی، ہلکے رنگوں کی تصاویر انہیں بھاتی ہیں۔ اپنے کو ذرا لیے دیئے رہتے ہیں۔ دوسروں کے معاملے میں مداخلت نہیں پسند کرتے اور اپنے معاملات میں ٹانگ اڑانے والوں کو بھی پسند نہیں کرتے۔ ذہانت کے ساتھ دوستوں کا انتخاب کرتے ہیں۔ بامقصد اور بامعنی تعلقات کے قائل ہوتے ہیں۔ صاف ستھری دوستیاں کرتے ہیں رازداری پسند کرتے ہیں۔ اپنی باتیں چھپاتے ہیں۔ اور دوسروں کے رازوں کی بھی پردہ پوشی کرتے ہیں۔ ایسی خواتین گو کہ مہنگی اشیاء نہیں خریدتیں مگر ان کے گھر صاف ستھرے ملتے ہیں۔ اجلے اور دھلے ہوئے کپڑوں میں رہنا پسند کرتی ہیں۔ قاعدے اور قوانین کی پابندی میں کوئی عار (برائی) نہیں محسوس کرتیں۔ ان کی یادداشت خاصی اچھی ہوتی ہے۔ اکثر باتیں فوراً یاد کرلیتی ہیں ایک ہی نظر میں کسی چیز کے حسن وقبح تک پہنچنے میں انہیں ملکہ حاصل ہوتا ہے ان کے اندر تقریر کرنے کی صلاحیت پائی جاتی ہے۔ اچھے بولنے والے ہوتے ہیں اور محفل میں انہیں لوگ ہمہ تن گوش ہوکر سنتے ہیں۔ ان کے بیان میں سلاست پائی جاتی ہے۔ ان کے چند منفی پہلوؤں میں ایک پہلو یہ ہے کہ یہ خاصے انا پسند ہوتے ہیں۔ اپنی خود پسندی میں بعض اوقات اس طرح ڈوب جاتے ہیں کہ حقائق کا دامن چھوڑ دیتے ہیں کبھی کبھی ان کے اندر تارک الدنیا ہوجانے کا رجحان بھی ابھر آتا ہے۔ اس گروپ کی خواتین وحضرات میں ہمیں ماہرین علم نجوم، دینی عالم ذہین، بُت تراش اور مجسمہ ساز نظر آتے ہیں۔ انہی صاف شفاف اجلے اور منفرد لوگوں کے لیے ہم آپ کو اپنا ہی ایک شعر (احمد صغیر صدیقی) سنانا پسند کریں گے جو ان کی شخصیت کے کچھ پہلوؤں کا احاطہ کرتا ہوا ہے۔

اک ایک کر کے سارے دیے بجھ گئے
تھے وہ انا پسند ہوا سے نہ کچھ کہا

چنبیلی:۔ چنبیلی کا پھول چھوٹا سا نازک سا سفید اور پرکشش سا ہوتا ہے۔ بھینی بھینی مہک رکھتا ہے جس سے آس پاس کی فضا معطر رہتی ہے۔ پھول کو پسند کرنے والے خواتین وحضرات اپنے

مزاج میں آزاد ہوتے ہیں۔ معاشرے کے آداب وقوانین رت ورواج، پابندیاں اور مروجہ دستور وغیرہ سے انہیں کوئی دلچسپی نہیں ہوتی۔ یہ اپنی روش میں مست رہنے والے لوگ ہوتے ہیں کبھی کبھی بغاوت پر بھی کمربستہ ہوجاتے ہیں۔ ایک قلندرانہ مزاج ہوتا ہے اور یہ کسی ٹائم ٹیبل کے مطابق زندگی بسر نہیں کرتے۔ بس ذہن میں جس وقت جو ترنگ آتی ہے اسی پر چل پڑتے ہیں انہیں من موجی کہا جاسکتا ہے وہ اپنی مرضی کے اس قدر مرید ہوتے ہیں کہ بس بسا اوقات اس معاملے میں انتہا پسند ہوجاتے ہیں۔ جو خود ان کی شخصیت کے لیے نقصان رسا چیز بن جاتی ہے۔

یہ لوگ نہ فضول خرچ کرتے ہیں نہ بہت فیاض خرچ کے معاملے میں بھی ان کی ترنگ کا ہاتھ ہوتا ہے۔ دل میں آجائے تو ایک روپیہ بچانے کے لیے میلوں پیدل چلے جائیں گے لباس کے معاملے میں بھی۔ اکثر ان کا کچھ پتا نہیں چلتا کبھی بے حد سنور کر نکلیں گے اور کبھی مسہ پھاڑ جھاڑ جنکاڑ بنے ہوئے لیکن بہرحال گندگی سے دور رہتے ہیں۔

مزاجاً نرم خو ہوتے ہیں مگر تاثر ان کا یہی ہوتا ہے جیسے بیزار بیزار سے ہوں اپنے اوپر پابندیاں بالکل پسند نہیں کرتے۔ اسی طرح دوسرے کی آزادی کی بھی قدر کرتے ہیں۔ یہ لوگ آدمیوں کے ظاہر سے جلدی متاثر نہیں ہوتے بلکہ آدمی باطنی قدر وقیمت کو سمجھنے کی سعی کرتے ہیں۔

ان کی سب سے بڑی خامی یہ ہوتی ہے کہ انہیں دوسروں کی الزام تراشی اور پرفریب باتیں عموماً جلد اسیر کرلیتی ہیں اور آسانی سے جُل (دھوکہ) کھاجاتے ہیں۔

چنبیلی کے پھول کے شیدائی زبردست قوت وجدان رکھتے ہیں۔ یعنی اپنے زیادہ تر فیصلے ماتھا ٹھنکنے کی بنیاد پر کرتے ہیں۔ ان کے اندر جو چھپی حس ہوتی ہے وہ انہیں عموماً خطرات سے بچاتی رہتی ہے۔ یہ معاملے کو ایک دم سے تاڑ جاتے ہیں جو کسی منطقی سوچ کا نتیجہ نہیں ہوتی انہیں کوئی منطق وغیرہ سے قائل بھی نہیں کیا جاسکتا تھوڑے سے بھلکڑ ہوتے ہیں۔ کبھی کیا، کیا تھا اور کیا کہا تھا انہیں کم یاد رہتا ہے۔ محفل میں یہ اپنے بے گانہ سے انداز کی بنا پر فوراً پہچانے جاسکتے ہیں۔ ذمہ داریوں سے بھاگتے ہیں اور ضرورت ہوتی ہے کہ ان کے ساتھ کوئی ایسا معاون رہے جو ان کے لیے بیساکھی بنا رہے۔ اتفاق سے یہ ایسے افراد کو منتخب کرنے کا ملکہ رکھتے ہیں اور بہت جلد یہ کام کا آدمی تلاش کرلیتے ہیں ان لوگوں میں جدت کا مادہ ہوتا ہے۔ ذرا نئی روش اپنانے کی سعی کرتے ہیں اور ہر قسم کی خیال آفرینی کو پسند کرتے ہیں ان کے لیے مجروح سلطان پوری کا ایک شعر۔ حاضر خدمت ہے۔

سر پر ہوائے ظلم چلے سو جتن کے ساتھ
اپنی کلاہ کج ہے اسی بانکپن کے ساتھ

موتیا:۔ یہ ایک چھوٹا سا خوبصورت سا پھول ہے۔ سفید اور بھینی بھینی مہک رکھتا ہے اسے پسند کرنے والے اصحاب فطرت میں رومانی عاشق مزاج ہوتے ہیں۔ رومان ان کی زندگی کا ایک اہم جز ہوتا ہے۔ اسی طرح یہ بے حد حساس ہوتے ہیں۔ بڑی بھلی باتوں کا اثر شدت سے قبول کرتے ہیں۔ حساس آدمی کی ایک اور خصوصیت یہ ہوتی ہے کہ بے حد زود رنج ہوتا ہے۔ یعنی بہت رنجیدہ ہوتا ہے ان افراد کے ساتھ معاملات میں از حد محتاط رہنا پڑتا ہے۔ کون جانے کون سی بات ان کے دل کو ٹھیس لگادے۔ موتیا پسند کرنے والے لوگ نہایت عمدہ جذبات کے مالک ہوتے ہیں۔ دوسروں کو کم ہی برا سمجھتے ہیں اور صلح پسند جو ہوتے ہیں۔ لڑائی جھگڑا ان کی فطرت میں نہیں ہوتا پہلے موقع پر صلح کرنے کو ترجیح دیتے ہیں اس طرح ان کو امن پسند بھی کہا جاسکتا ہے مزے کی بات یہ ہوتی ہے کہ یہ محبت کے معاملے میں نہایت قابل اعتماد ہوتے ہیں۔ یعنی مضبوط ہوتے ہیں اور متلون مزاجی کا مظاہرہ نہیں کرتے لیکن جن لوگوں سے ان کو کسی قسم کی نفرت ہوجائے ان سے بھی یہ زیادہ نفرت زدہ نہیں رہتے یعنی محبت کی مانند ان کی نفرت نہ تو مضبوط ہوتی ہے نہ ٹھوس۔ اس لحاظ سے یہ ایک اچھے انسان کہے جاسکتے ہیں۔ حقیقتاً یہ لوگ کچھ اس طرح کے ہوتے ہیں کہ یہ کسی سے بھی تادیر نفرت نہیں کرپاتے۔ ان میں درگزر کا مادہ ہوتا ہے معاف کردیتے ہیں۔ موتیا پسند کرنے والے خیالی پلاؤ پکانے کے بڑے شوقین ہوتے ہیں۔ یہ ہوائی قلعے بناتے ہیں اور اس معنی میں انہیں

شیخ چلی کے ہم پلّہ قرار دیا جاسکتا ہے۔ یہ اپنی خیالی دنیا میں اکثر کھوئے ہوئے ملتے ہیں۔ یہ ان کی بدقسمتی ہوتی ہے کہ اپنی اچھی اور صاف ستھری فطرت کے باعث انہیں لوگوں سے اکثر چڑ کے ملتے رہتے ہیں۔ تاہم یہ لوگ خاصے ذہین بھی ہوتے ہیں۔ حرام کی کمائی سے حتی القدر دور رہتے ہیں اور اپنی ذہانت سے اکثر دولت کمانے میں کامیاب رہتے ہیں خوش رہنے کی عادت بھی ہوتی ہے۔ سوائے جذباتی لمحات کے یہ عام طور پر خوش باش اور ہنستے مسکراتے قسم کے لوگ ہوتے ہیں۔ اسی طرح ان کی فطرت پابندیوں سے نالاں ملتی ہے۔ معاشرے کے سخت قسم کے رسوم ورواج انہیں پسند نہیں ہوتے اور یہ عموماً دوسروں سے شکایت کرنے والے ہوتے ہیں۔ یہ بہت شکی مزاج کے ہوتے ہیں۔

ان میں زود رنجی کے ساتھ اشتعال کا مادّہ بھی ہوتا ہے جو کبھی کبھی اُبال کی صورت میں دکھائی دیتا ہے۔ ایسے میں یہ آنکھیں بند کر کے حرکات کرتے ہیں جو ان کے لیے بعد میں خراب نتائج کا باعث بنتا ہے۔ اسی طرح زیادہ ترعمل ان کے ہاں بغیر سوچے سمجھے ہوتے ہیں یہ بھی کوئی اچھی بات نہیں ہوتی۔ ان میں نقالی اور اداکاری کی بہت صلاحیت ہوتی ہے اگر فلم اور ٹی وی کا رخ کریں تو کامیاب اداکار بن جاتے ہیں بلکہ شوبزنس ان کی فطرت سے کافی قریب کہا جاسکتا ہے۔ موتیا پسند کرنے والے افراد کو اکثر امراض قلب کمر کے اوپر کے حصوں کے امراض اور بے خوابی کی شکایت ہوتی دیکھی گئی ہے۔

گیندا:۔ یہ زرد رنگ کا ایک قدرے بڑا پھول ہوتا ہے۔ اس کی خوشبو کوئی زیادہ خوشگوار نہیں ہوتی۔ البتہ درختوں میں لگے ہوئے گیندے کے پھول اچھے لگتے ہیں جو افراد گیندے کے پھول پسند کرتے ہیں ان کے اندر متعدد قسم کی مثبت اور منفی صلاحیتیں ہوتی ہیں۔ ان کی مثبت صلاحیتوں میں سب سے بڑی صلاحیت یہ ہوتی ہے کہ یہ لوگ جذباتی نہیں ہوتے۔ دل کو زیادہ اہمیت نہیں دیتے اور دماغ کے تابع ہو کر عمل کرتے ہیں۔ اسی لیے انہیں محض جذباتی باتوں سے نہیں جیتا جاسکتا۔ البتہ اگر بات کو منطقی انداز سے بتایا جائے تو یہ اعتدال کو پسند کرتے ہیں۔ اسی طرح ان کے اندر چیزوں کو سمجھنے کی صلاحیت ہوتی ہے۔ جلد از جلد بات کو سمجھ لیتے ہیں اپنے مخصوص نظریات رکھتے ہیں اور ان کی رائے ہمیشہ جچی اور تلی ہوتی ہے ان کی منفی صلاحیتوں میں بے پرواہی سر فہرست کہی جاسکتی ہے نہایت غیر ذمہ داری کا بھی مظاہرہ یہ کرتے دیکھے گئے ہیں اسی طرح ان کے یہاں جذباتوں کی گہرائی ہوتی ہے۔ نہ مضبوط پکڑ کے ہوتے ہیں متلون مزاج قسم کے لوگ ہوتے ہیں اور اس معاملے میں ان پر اعتماد نہیں کیا جاسکتا۔ اپنی محبتوں میں یہ گہرے اور مضبوط نہیں ہوتے۔ اسی طرح ان کی نفرت میں بھی کوئی مضبوطی نہیں ہوتی۔ ایک معنی میں یہ لوگ نفرت اور محبت میں درمیانہ روی کو پسند کرتے ہیں۔

ان کی باتوں میں سنجیدگی ہوتی ہے اور خاصے خوش گفتار ہوتے ہیں۔ کہتے ہیں اسے پسند کرنے والی عورتیں یا بہت ہی عمدہ اور ٹھوس کردار کی ہوتی ہیں یا بے حد ہرجائی اور بدچلن قسم کی ہوتی ہیں۔

گیندا پسند کرنے والے افراد اکثر جوڑوں کے درد اور اعصابی بیماریوں کا شکار دیکھے گئے ہیں۔ یہ لوگ سیلز کے شعبے میں کامیاب ثابت ہوتے دیکھے گئے ہیں۔

رات کی رانی:۔ رات کی رانی ایک حسین سا چھوٹا پھول ہوتا ہے اپنی بھینی مہک کے لیے مشہور ہے اسے پسند کرنے والی عورتیں اور مرد خوشنما قسم کے ہوتے ہیں۔ یعنی نمائش پسند۔ انہیں شہرت حاصل کرنے کی از حد تمنا ہوتی ہے اور عموماً یہ مشہور بھی ہو جاتے ہیں۔ محفلوں میں اپنے لباس، بات چیت، انداز اطوار کے بل پر ہمیشہ نمایاں رہنے کی سعی کرتے ہیں اور خواہاں رہتے ہیں کہ سب کی نگاہیں انہی کی جانب رہیں۔ ان کے اندر ایک قدرتی کشش بھی پائی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے یہ لوگوں کو اپنی جانب کھینچنے میں کامیاب رہتے ہیں۔

ان مثبت پوائنٹس میں مردم شناسی شامل ہے۔ یعنی یہ آدمی کو بڑی جلدی پہچان لیتے ہیں۔ اور اس کے باطن کا عمدہ اندازہ لگا لیتے ہیں۔ گویا یہ انسانی فطرت کے قائل ہوتے ہیں۔ اس طرح یہ نہایت حاضر جواب ہوتے ہیں ساتھ ہی ساتھ یہ چھوٹی سی بات کا بتنگڑ بھی بنا دیتے ہیں۔ ان کی خواہش ہوتی ہے کہ وہ کوئی بھی انوکھا

سا کام کریں تا کہ دنیا کی نگاہوں کا مرکز بن سکیں۔ ایک اور اچھی بات ان میں یہ ہوتی ہے کہ اپنی ذمہ داریوں کے ضمن میں یہ دولت کی زیادہ پروانہیں کرتے۔ نہ ہی جائز اُجرت سے زیادہ کی خواہش کرتے ہیں۔

وہ عورتیں جو اس پھول کو پسند کرتی ہیں۔ اپنے مردوں کی کمزوریوں کو بالکل معاف نہیں کرتیں۔ ویسے ان میں بہت سی خوبیاں پائی جاتی ہیں ان میں از حد وفاداری ہوتی ہے رات کی رانی پسند کرنے والے لوگ عموماً جاسوسی کہانیاں اور پراسرار کہانیاں پسند کرتے ہیں۔

یہ لوگ اچھے مہم جو بھی ہوتے ہیں اور تعلقات عامہ کے شعبوں میں کامیاب رہتے ہیں۔ ان کے بخار، السر وغیرہ کی بیماریاں عام ہوتی ہیں۔

سورج مکھی: یہ ایک بڑا سا پھول ہوتا ہے۔ زرد پتوں والا۔ درمیان میں اس کا حصہ سیاہی مائل ہوتا ہے۔ کچھ لوگ خصوصاً اسے بھی پسند کرتے ہیں۔ ان کے کردار کا خاکہ کچھ یوں ہے عشق پسند ہوتے ہیں اور اپنے رفیق زندگی کو کامیاب دیکھنا پسند کرتے ہیں۔ جذبات کے قائل نہیں ہوتے۔ نہایت متلون مزاج ہوتے ہیں۔ یعنی نہ ان کی رائے یکساں رہتی ہیں نہ شوق نہ پسند اسی طرح ان کا موڈ بھی بدلتا رہتا ہے کبھی مہربان نظر آتے ہیں اور کبھی نہایت سرد اور بے مروت ان کے اندر ایک سیماب صفتی ہوتی ہے۔ جو انہیں ہر وقت تبدیلی سے دوچار رکھتی ہے۔ تازہ بہ تازہ چیزوں کے متلاشی رہتے ہیں۔ اس طبقے میں عموماً کھلاڑی پائے جاتے ہیں۔ دیکھا گیا ہے کہ اس پھول کو پسند کرنے والے افراد عام طور سے صبح کو جلدی بستر سے نہیں اٹھتے اسی طرح یہ رات میں دیر سے سوتے ہیں۔ اس پھول کو پسند کرنے والے لوگ کفایت شعار بھی ہوتے ہیں اس پھول کو پسند کرنے والی عورتیں فلرٹ کی ہوتی ہیں۔ جنھیں ہر جائی بھی کہا جاسکتا ہے۔ اسی طرح یہ عورتیں بناؤ سنگار کی بہت قائل ہوتی ہیں۔ یہ عورتیں محبت پر دولت کو ترجیح دیتی ہیں اور کینہ پرور بھی ہوتی ہیں۔ ان میں ایک ساتھ کئی کام کرنے کی صلاحیت بھی ہوتی ہے ان افراد کو پھیپڑوں کی بیماریاں لاحق ہوتی ہے۔ ان کے وہی پیشے اچھے ہوتے ہیں۔ جہاں کام میں یکسانی نہ ہو متوع ہوئے۔

صحت مندانہ طرز زندگی ''الزائیمر'' سے بچاؤ میں مددگار

طبی ماہرین نے کہا ہے کہ صحت مندانہ طرز زندگی درمیانی عمر کے لوگوں کو دماغ کی بیماری ''الزائیمر'' کے خطرے سے بچا سکتی ہے فشار خون بلند نہ ہونے دیں، کولیسٹرول کی سطح نارمل رہے اور نیند اور کھانے کی حد یں اعتدال میں رہیں تو اس خطرے سے مکمل طور پر محفوظ رہا جاسکتا ہے۔ بی جے ایم کلینیکل ایویڈنس جریدے میں شائع ہونے والی تحقیق کو طبی ماہرین کے ایک پینل نے مرتب کیا جس کے مطابق صحت مندانہ طرز زندگی 15 سے 20 فیصد تک اس بیماری کے امکانات ختم کرسکتی ہے۔ یہ تحقیق یونیورسٹی آف ایڈن برگ کے ڈاکٹر ٹوم رش اور پروفیسر جوہن سٹار نے مکمل کی تھی تحقیق سے متعلق الزائیمر ریسرچ ٹرسٹ کے ایگزیکٹو چیف روبیکا وڈ نے کہا ہے کہ غذا اور طرز زندگی اس بیماری میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ ان عوامل پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے تا کہ اس بیماری کی نذر ہونے والی زندگیوں کو زیادہ تحفظ دیا جاسکے۔

انہوں نے کہا کہ ورزش کو یکسر فراموش کردینا بھی درست نہیں یہ بھی اس بیماری کا شافی علاج ہے۔

''آکوپنکچر تھراپی'' دانت نکلوانے میں مددگار

طبی ماہرین کے مطابق چینی طریقہ علاج ''آکوپنکچر تھراپی'' سے دانت نکلوانے کی تکلیف اور اس عمل کے خوف پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ صرف 5 منٹ کی اس تھراپی سے دانت درد کے مریض کا خوف دور کیا جاسکتا ہے۔ آکوپنکچر تھراپی کے بعد دانتوں کا کامیابی کے ساتھ علاج کیا جاچکا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہر 3 میں سے ایک مریض ڈینٹل سرجن کے آلات کو دیکھ کر خوفزدہ ہوجاتا ہے اور 20 میں ایک مریض تو شدید نوعیت کی ذہنی لاچارگی میں مبتلا ہوجاتا ہے۔ ماہرین نے 16 خواتین اور ۴ مردوں کو آکوپنکچر تھراپی کے بعد ڈینٹل سرجری کو دور کیا گیا۔ ان تمام 20 مریضوں کے خوف کو دور کر کے دانتوں کا علاج شروع کیا گیا۔ ویسٹرن پارک اسپتال شیفیڈ میں ہونے والے ان تجربات سے متعلق کہا گیا ہے کہ ڈینٹل سرجری مہنگی ہوتی ہے مگر آکوپنکچر اس سے کہیں سادہ اور سستا نسخہ ہے۔

درد جگر BILIARY COLIC

اسباب:۔ امراض جگر، مرارہ میں صفراوی پتھریوں کا پیدا ہوجانا، پتہ میں ورم، دائمی قبض، کثرت مے نوشی و گوشت خوری وغیرہ عموماً یہ مرض پتہ میں پتھریوں کی پیدائش ہی سے ہوا کرتا ہے۔

علامات:۔ جگر کے مقام پر یعنی دائیں طرف کی پسلیوں کے نیچے نہایت شدید درد ہوتا ہے جس کی وجہ سے مریض مانند ماہئی بے آب تڑپنے لگتا ہے۔ درد کی ٹیس داہنے کندھے تک جاتی ہے بعض اوقات پیٹھ تک درد کا احساس ہوتا ہے۔ یہ درد نیچے کو نہیں جایا کرتا۔ درد کی نوعیت تولنجی ہوتی ہے۔ متلی، قے اور لرزہ وغیرہ ساتھ میں ہوتا ہے جگر میں پتھری کے باعث جب ایک بار درد ہوتا ہے تو وہ اکثر عود کر آتا ہے۔ شدیدہ حالات میں مریض پر بے ہوشی تک طاری ہوجاتی ہے۔ یہ مرض عموماً جوانی میں ہوتا ہے اور دبلے پتلے لوگوں کے مقابلے میں موٹے آدمی اس مرض کا زیادہ شکار ہوتے ہیں۔

پرہیز و ہدایات:۔ درد کے دورہ کی حالت میں مریض کو آرام سے لٹائے رکھیں اور درد کے مقام پر سینک دیں۔ غسل ہمیشہ تیز گرم پانی سے کریں۔ گوشت، انڈا، مچھلی، شراب اور مٹھائی وغیرہ سے سخت پرہیز کریں۔ گھی کے بجائے روغن زیتون استعمال کریں۔ اگر پانی کے بجائے سوڈا واٹر پئیں تو بہت مفید ہے۔ ساگ پات سبز ترکاریاں اور میوہ جات کا استعمال زیادہ موزوں ہوا کرتا ہے

علاج:۔ (۱) اگر مریض درد سے تڑپتا ہو متلی اور کڑوے قسم کی قے ہوتی ہو یا سبز لسدار دست آتے ہوں درد نہایت شدید ہوتا ہوا معلوم ہوتا ہو کہ جیسے آنتیں کھینچ کر یک جا ہوگئی ہیں تو کیموملا دینا چاہیے دراصل یہ دوا اکثر و بیشتر حالات میں مفید ہوا کرتی ہے۔ اگر کیموملا سکون دینے سے قاصر رہے تو کالوسنتھ دینا چاہیے۔ اگر خدا نخواستہ کالوسنتھ بھی فیل ہوجائے تو ڈائسکوریا دینا از حد مفید ہے۔

(۲) اگر درد کاٹنے والا ہو اور جو چاروں طرف کو پھیلتا ہو یا اپنی جگہ بدلتا رہتا ہو، نفخ زیادہ ہو تو ڈائسکوریا دینا چاہیے۔ پتہ کی پتھریوں کے لیے اس کو اہم دواؤں میں شمار کرنا چاہیے۔

(۳) اگر تمام ادویہ ناکام ہوجائیں اور مریض کی حالت ابتر ہوجائے سبز قسم کی قے ہو اور مریض کی نبض نہایت کمزور یا غیر منتظم ہونے لگے تو ڈیجی ٹیلس دینے کا وقت ہے۔

(۴) شدید درد، صفراوی قے، از حد کمزوری اور میلٹھن یا بھینچن کے سے شدید درد کی حالت میں آرسنک دوا جادو کا سا کام کرتی ہے۔

(۵) جب درد کی نوعیت تشنجی ہو، پتھری کے باعث درد ہوتا ہو یرقان کی بھی شکایت ہو درد یکایک آئیں اور تھوڑی جگہ پر آکر رک جائیں تو بربرس ولگرس دینا چاہیے۔

(۶) صفراوی تولنج، جگر کا مقام درد کے مارے چھوا نہ جاسکے، قبض اور نفخ بہت زیادہ پایا جائے تو لائیکوپوڈیم دینا چاہیے۔

(۷) درد جگر کے لیے اگر علامات ملنے میں دشواری ہو تو کارڈس مدر ٹنکچر کے دس قطرے فی خوراک دن میں تین بار دینا مجرب علاج ہے۔

(۸) بایوکیمک میں نیٹرم سلف عمدہ دوا ہے اس کو فیرم فاس کے ساتھ یکے بعد دیگرے دینا اور بھی مفید ہے۔

(۹) مندرجہ صدر ادویہ کے علاوہ بیلاڈونا، چائنا، کوکولس، وریٹرم البم نکس وامیکا، کلکیریا، سلفر اور کاسٹکم نہایت عمدہ دوائیں ہیں۔ حسب علامت دینا چاہیے

☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ڈپریشن کا بہترین علاج مساج تھراپی

ڈپریشن کے علاج میں مساج تھراپی اہم کردار کرتی ہے۔ اس کے متعلق ایک تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ مساج تھراپی ڈپریشن کا بہترین علاج ہے۔ تائیوان کی I-Shou یونیورسٹی میں ہونے والی اس تحقیق کے سربراہ ڈاکٹر Hou Wen Hsuan نے اپنی رپورٹ میں بتایا ہے کہ آج کے دور میں ڈپریشن لوگوں کا سب سے بڑا مسئلہ ہے اور مساج اس کا بہترین علاج ہے۔ مساج تھراپی ذہنی دباؤ اور ٹینشن کو کم کرنے میں مددگار ہونے کے ساتھ ساتھ انسانی جذبات کے لیے بھی فائدہ مند ہے۔

ورم جگر HEPATITIS

اسباب:۔ بخار آنا، بہت زیادہ کھانا، جگر پر چوٹ لگنا، مرض پیچش، کثرت شراب نوشی، مرغن اور مسالہ دار اشیاء کا کثرت استعمال شدید قبض اور ملیریا کا زہر وغیرہ۔

علامات:۔ جگر میں ورم کی حالت میں مریض کو حرارت رہتی ہے۔ مریض کو لٹا کر اگر دائیں جانب کی پسلیوں کے نیچے ہاتھ سے ٹٹولیں تو وہ مقام کسی قدر سخت معلوم ہوتا ہے، نیز کسی قدر اونچا معلوم ہوتا ہے۔ چھونے سے درد ہوتا ہے۔ بھوک غائب ہو جاتی ہے کبھی قبض ہوتا ہے اور کبھی دست آنے لگتے ہیں۔ طبیعت سُست اور کسلمند رہتی ہے۔ آنکھوں میں خفیف سی زردی آجاتی ہے۔ مریض کو بائیں کروٹ لیٹنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ شدید حالات میں لمبی سانس لینے یا کھانسنے سے بھی درد معلوم ہوتا ہے متلی اور قے کی شکایت بھی لاحق ہو جاتی ہے بعض اوقات ہچکیاں بھی آنے لگتی ہیں۔

پرہیز وہدایات:۔ مریض کو رقیق اور پتلی غذا کھانے کو دیں۔ مقام درد پر سینک کریں۔ مونگ کی دال کا پانی، شوربہ، آش جو اور دودھ وغیرہ ہلکی غذا دینا چاہیے۔ دیر ہضم یا ثقیل اشیاء سے پرہیز کریں شراب کا نام نہ لینا چاہیے۔

نوٹ:۔ بعض اوقات ورم جگر بڑھ کر پھوڑے کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔

علاج:۔(۱) اگر جگر میں زخم کا سا درد ہوتا ہو۔ مقام جگر سخت اور سوجا ہوا ہو۔ جلد زرد ہو گئی ہو، بخار کی بھی شکایت ہو تو چائنا دینا چاہیے۔

(۲) جگر میں میٹھا میٹھا درد ہو۔ چہرہ کا رنگ زرد ہو، پاخانہ خشک ہوتا ہو تو چیلڈ ونیم مفید ہے۔ یہ دوا اُس وقت اور بھی بالمشل ہو جاتی ہے جبکہ یرقان کی بھی شکایت ہو اور پیشاب اور پسینہ زرد رنگ کا آتا ہو۔

(۳) اگر جگر بڑھ جائے اور مزمن شکل اختیار کر لے یا بخار رفع ہونے کے بعد مقام جگر میں درد اور ورم قائم ہو جائے، درد سر اور متلی کی شکایت ہو۔ معدہ خراب ہو گیا ہو تو نکس وامیکا عمدہ دوا ہے۔ اگر نکس وامیکا شفا دینے سے قاصر رہے تو سلفر دینا عقلمندی ہے۔

(۴) سوئیوں کی سی چبھن ہو، بخار کم وبیش ہر وقت قائم رہے۔ منہ میں خشکی ہو، حرکت کرنے یا چلنے سے تکلیف بڑھ جاتی ہو تو برائی اونیا دینا چاہیے۔

(۵) اگر جگر متورم ہو اور اُس میں پھوڑے کا سا درد ہوتا ہو، ہاتھ سے چھونا برداشت نہ ہو۔ لمبی سانس لینے میں مریض سخت تکلیف محسوس کرے، جگر پکنے کی طرف مائل ہو تو مرک سال دینا مفید ہے۔ یرقان کی شکایت بھی اسی دوا کے تحت میں آجاتی ہے۔

(۶) اگر جگر متورم ہونے کے بعد پکنے کا خدشہ پیدا کر دے تو لیکسیس دینا چاہیے۔ اگر لیکسیس ناکام رہے تو سلفر دینے سے خاطر خواہ فائدہ ہو جاتا ہے۔

(۷) اگر یہ یقین ہو گیا ہو کہ جگر پک رہا ہے تو لیکسیس اور ہیپر سلفر تجویز کرنا چاہیے۔ اگر کسی وجہ سے یہ دونوں اور یہ مرض پر قابو نہ حاصل کر سکیں تو سلیشیا اور کلکیر یا کارب دینے کے بعد کسی دوسری دوا کی ضرورت بہت کم پڑتی ہے۔

(۸) بایو کیمک میں اگر کلکیر یا سلف ×۶ کی چند خوراکیں دیدی جائیں تو اس دوا سے پیپ کا بننا بند ہو جاتا ہے۔ اس دوا کو کالی سلف کے ہمراہ یکے بعد دیگرے دینا بہت مفید ہے۔

(۹) مندرجہ صدر ادویہ کے علاوہ ٹیکو پوڈیم، سیپیا، آرسنک، کیموملا، اکونائٹ، بیلاڈونا اور مگنیشیا میور نہایت عمدہ دوائیں ہیں حسب علامات دیں۔

کھیوڑا کی نمک کی کانوں میں دمے کا علاج

پاکستان کے دارالحکومت اسلام آباد سے ایک سو میل (ایک سو ساٹھ کلومیٹر) جنوب میں صدیوں پرانی کھیوڑا کی نمک کی کانوں میں حال ہی میں دمے کے مریضوں کے لیے ایک تجرباتی کلینک قائم کیا گیا ہے جس میں پاکستان کے علاوہ بیرون ملک سے بھی مریض علاج کے لیے آرہے ہیں۔ ایک روایت کے مطابق یہ کانیں سکندرِ اعظم کے زمانے میں دریافت ہوئی تھیں۔

نقشہ لابھ خرچ بابت ۲۰۱۱ء

	نام راشی	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
مردو کے لیے	نمبر آمدنی	۱۱	۵	۱۱	۵	۸	۱۱	۵	۱۱	۸	۲	۲	۸
	نمبر خرچ	۱۴	۸	۵	۲	۱۴	۵	۸	۱۴	۵	۸	۸	۵
عورتوں کے لیے	نمبر آمدنی	۱۴	۸	۱۱	۵	۸	۱۱	۸	۱۴	۲	۵	۵	۲
	نمبر خرچ	۲	۱۱	۸	۸	۲	۸	۱۱	۲	۱۱	۵	۵	۱۱

دیکھنے کا طریقہ:- اپنی تاریخ پیدائش کی راشی کے کالم میں لکھے آمدنی وخرچ کے نمبروں کو جوڑ کر اس جوڑ میں سے ایک عدد کم کردیں۔ جو باقی بچے اسے آٹھ سے تقسیم کردیں۔ تقسیم کرنے کے بعد اگر ۳۔۴ اور ۵ باقی بچیں تو اس سال آپ کا خرچ زیادہ رہے گا اور اگر صفر یعنی زیرو باقی بچے تو آمدنی وخرچ برابر رہے گا۔ اس کے علاوہ اگر ایک یا ۷ باقی بچیں تو آمدنی زیادہ ہوگی۔

برسات کے گیارہ پنچھتر ابتدائے موسم بارش سے آخر موسم بارش تک بابت ۲۰۱۱ء

نمبر شمار	نام اصلی	نام عرفی	ابتدا	انتہا	کیفیت
۱	روہنی	روہنی	۲۵/مئی	۷/جون	مختلف صوبوں میں ہلکی بارش ہونے کا آغاز۔
۲	مرگشر	مرگشر	۸/جون	۲۱/جون	تمل ناڈو وآندھرا پردیش میں بارش شروع ہوگی۔
۳	آردرا	آردرا	۲۲/جون	۵/جولائی ر	بہار اور یوپی بارش ہلکی ہوگی۔
۴	پنربس	پنربس	۶/جولائی	۱۹/جولائی	بنگال میں بارش زیادہ ہوگی۔
۵	پکھ	پکھ	۲۰/جولائی	۲/اگست	اندھرا پردیش۔ مہاراشٹر میں بارش تیز ہو۔
۶	اشلیکھا	سریکھا	۳/اگست	۱۷/اگست	یوپی اور بہار میں بہت زیادہ بارش ہو۔
۷	مگھا	مگھا	۱۸/اگست	۳۰/اگست	پنجاب میں بارش تیز ہونے کا امکان ہے۔
۸	پوربا پھاگنی	پوربا	۳۱/اگست	۱۳/ستمبر	یوپی میں بارش ہلکی ہو۔
۹	اترا پھاگنی	اترا	۱۴/ستمبر	۲۶/ستمبر	بہار یوپی میں کہیں کہیں بارش ہوگی۔
۱۰	ہست	ہتیا	۲۷/ستمبر	۱۱/ستمبر	کسی کسی شہر میں ہلکی بارش کا امکان۔
۱۱	چترا	چیت	۱۲/اکتوبر	۲۴/اکتوبر	کہیں سوکھا پڑنے کے آثار رونما ہوں۔

ڈپریشن کے علاج کیلئے جدید طریقہ علاج دریافت

ڈپریشن کے علاج کے لیے جین تھراپی کا جدید طریقہ علاج دریافت کرلیا گیا ہے۔ جس کے ذریعہ شدید ترین ڈپریشن سے بھی نجات ممکن ہوگی۔ امریکہ میں دریافت کی گئی اس تھراپی کے ذریعے انسانی دماغ میں موجود ایسے جین کو متحرک کیا جائے گا جو مخصوص پروٹین پیدا کرکے ڈپریشن کی کیفیت ختم کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔ ماہرین کے مطابق p11 نامی جین انسانی دماغ میں سکون اور خوشی کی کیفیت پیدا کرتا ہے۔ لیکن ڈپریشن کی بیماری کے دوران اس کی افزائش ختم ہوجاتی ہے۔

چندروزہ ہے۔ • دوسروں کی خوشی اور آسودگی پر حسد نہ کرو اس لئے کہ ان کی یہ زندگی

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہیؒ

حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء محبوب الٰہیؒ ہندوستان کے وہ صاحبِ عظمت بزرگ ہیں جن کے فقیرانہ دربار کے سامنے اس بر عظیم کے بڑے بڑے بادشاہوں کے دربار ماند پڑ گئے تھے اور جن کی عظمت اور بزرگی کا یہ عالم تھا کہ اس ملک کے شہنشاہ آپ کی ہردلعزیزی اور مقبولیت پر رشک کرتے تھے۔ یہ حقیقت ہے اور اس حقیقت سے کسی طرح بھی انکار نہیں کیا جاسکتا کہ آپ نے اس برعظیم میں شمع ہدایت کی روشنی پھیلانے میں اور روحانی تجلیوں سے اس ملک کو منور کرنے میں بہت بڑا حصہ لیا ہے۔

حضرت محبوب الٰہی کی ابتدائی زندگی:۔ حضرت کا خاندان جو سلطان شمس الدین التمش کے عہد حکومت میں نجارا سے آکر بدایوں میں آباد ہوا تھا۔ سیدوں کا ایک نہایت ہی مقتدر خاندان ہے۔ آپ اس خاندان میں ۶۳۶ھ (۱۲۳۸ء) میں شاہانِ غلامان کے عہدِ حکومت میں بدایوں میں تولد ہوئے۔ آپ کے والد محترم کا نامِ نامی مولانا سید احمد تھا۔ جو اپنے زمانہ کے بہت بڑے عالم تھے۔ پیدائش کے بعد حضرت کا نام سید محمد رکھا گیا۔ لیکن آپ نظام الدینؒ کے نام سے دنیا میں مشہور ہوئے۔

حضرت محبوب الٰہی کی عمر ابھی پانچ سال کی تھی کہ آپ کے سر سے والد محترم کا سایہ اُٹھ گیا اور آپ کی تعلیم و تربیت اور پرورش کی ساری ذمہ داری آپ کی والدہ سیدہ زلیخا کے سر آن پڑی۔ سیدہ زلیخا جن کا کوئی ذریعۂ معاش نہ تھا سوت کات کات کر حضرت کی پرورش فرماتی تھیں۔ لیکن سوت کاتنے سے چونکہ اخراجات پورے نہیں ہوسکتے تھے۔ اس لئے حضرت محبوب الٰہی اور آپ کی والدہ محترمہ کو کئی وقت کے فاقے کرنے پڑتے تھے۔

حضرت چونکہ دنیا کی رہنمائی کے لئے تشریف لائے تھے اس لئے قدرت نے آپ کو وہ ذہن رسا عطا فرمایا تھا جو شاذ و نادر ہی عام انسانوں میں پایا جاتا ہے آپ کی ذہانت اور طباعی کا اندازہ اس سے لگایا جاسکتا ہے کہ آپ کی عمر مشکل سے سولہ سال کی تھی کہ آپ کا شمار بدایوں کے مقتدر علما میں ہونے لگا چنانچہ سولہ سال کی عمر میں جب آپ علوم ظاہری میں پایہ تکمیل کو پہنچ گئے تو آپکی والدہ محترمہ نے تمام شہر کے علما اور مشائخ کو جمع کر کے اپنے ہاتھ کے بنے ہوئے سوت کا عمامہ بطورِ دستار فضیلت آپکے سر پر بندھوایا۔ بدایوں کے علماء اور مشائخ سے دستارِ فضیلت حاصل فرمانے کے بعد آپ مع اپنی والدہ اور ہمشیرہ کے دہلی آئے اور سلطان شمس الدین التمش کے استاد مولانا شمس الملک سے علوم ظاہری حاصل کرتے رہے اور تھوڑی ہی مدت میں یہاں سے بھی سند فضیلت حاصل فرمالی۔

فرید بابا سے روحانی تعلیم:۔ یوں تو حضرت محبوب الٰہی میں باطنی جوہر بچپن ہی سے موجود تھے لیکن علوم ظاہری سے فارغ ہونے کے بعد آپ کو ایسے باطنی رہنما کی ضرورت محسوس ہوئی جو آپکو راہِ سلوک کی منزلیں طے کرادے۔ چنانچہ باطنی اور روحانی تعلیم کے لئے آپ حضرت بابا فریدالدین گنجشکرؒ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور چند ہی روز میں اپنی غیر معمولی ریاضت اور عبادت کی بنا پر راہِ سلوک میں بھی امتیازی درجہ حاصل فرمالیا۔

دہلی کے لئے خرقہ خلافت:۔ فرید بابا نے جب یہ دیکھا کہ حضرت محبوب الٰہی روحانی دولت سے پوری طرح مالا مال ہوچکے ہیں تو آپ نے دہلی کے لئے خرقہ خلافت عطا کرنے کے بعد آپ کو دہلی رخصت فرمادیا۔ حضرت فرید بابا سے خرقہ خلافت حاصل کرنے کے بعد جب آپ دہلی تشریف لائے تو اس زمانہ میں سلطان غیاث الدین بلبن دہلی اور ہندوستان کا بادشاہ تھا۔ حضرت کے دہلی تشریف لانے کے بعد آپ کے معتقدوں نے کوشش کی کہ آپ شہر دہلی میں قیام فرمائیں لیکن آپ نے شہر کے ہنگاموں سے کنارہ کشی کر کے شہر سے تین میل دور قیام فرمایا لیکن چند ہی روز کے بعد آپ کی محبوبیت اور ہردلعزیزی اس قدر بڑھ گئی کہ ہر وقت شہر سے لیکر آپ کی قیام گاہ تک زائرین کا تانتا

بندھا رہتا تھا اور آپ کی خانقاہ کے گرد و نواح میں یہ معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی میلہ لگا ہوا ہو۔ امیر سے لیکر غریب تک تقریباً سب ہی آپ کے حلقہ بگوشوں میں شامل ہو گئے اور آپ کی شہرت دہلی سے گزر کر ہندوستان کے کونے کونے میں پھیل گئی۔

عبادت و ریاضت اور درس و تدریس:۔ حضرت محبوب الٰہی کے [illegible] تقدس اور بزرگی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے کہ آپ کی [illegible] رات [illegible] ب بیداری میں گزر جاتی تھی اور دن کے وقت آپ درس و تدریس میں مصروف رہتے تھے۔ آپ کے درس میں جو لوگ شامل ہوتے تھے ان کو آپ ظاہری علوم کے ساتھ باطنی اسرار بھی سکھاتے تھے گویا آپ ایک ہی وقت میں بہت بڑے عالم دین بھی تھے اور روحانی پیشوا بھی غرضیکہ بہت مختصر عرصہ میں آپ کے خلفا۔ آپ کے تلامذہ اور عقیدت مند ہزاروں کی تعداد میں اس برعظیم میں شامل سے جنوب تک اور مشرق سے مغرب تک پھیل گئے اور ہندوستان کے کروڑوں باشندے نظامیہ سلسلہ میں شامل ہو گئے۔

حضرت کے دسترخوان کی وسعت:۔ حضرت کا دسترخوان نہایت ہی وسیع تھا۔ حالت یہ تھی کہ آپ کے دسترخوان پر کئی کئی ہزار آدمی کھانا کھاتے تھے اور بعض اوقات تو مہمانوں کی اس قدر کثرت ہوتی تھی کہ لنگر خانہ میں روزانہ کئی من نمک خرچ ہو جاتا تھا۔ آپ کا دستِ کرم اور فیض صرف مسافروں اور مہمانوں کو کھانا کھلانے ہی تک محدود نہ تھا۔ بلکہ غریب اور اپاہج آپ کے لنگر خانے سے باقاعدہ ماہانہ وظیفے پاتے تھے۔ ممالک غیر کے سیاح اور باشندے مہینوں آپ کے مہمان رہتے تھے اور جب جاتے تھے تو ان کو سیکڑوں اشرفیاں بطور رخصتانہ کے دی جاتی تھیں۔

حضرت کا یہ دستور تھا کہ جب تمام مہمان اور مسافر کھانے سے فارغ ہو جاتے تو آپ سب سے آخر میں اپنی سادہ غذا منگا کر تناول فرماتے جس میں کہ جو کی روٹی اور ابلی ہوئی ترکاری کے سوا اور کچھ نہ ہوتا تھا۔ عمدہ غذا کے کھانے سے آپ کو پرہیز نہیں تھا لیکن آپ فرمایا کرتے تھے کہ ''ایسی حالت میں جبکہ ہزاروں بندگان خدا سڑکوں پر بھوکے پڑے ہیں تو نظام عمدہ اور لذیذ کھانے کھا کر ان کو کیونکر فراموش کر سکتا ہے''۔ سردی کے موسم میں رات کے وقت بار بار فرماتے کہ ''غریب اور نادار لوگ سردی کی شدت کو کیسے برداشت کر سکیں گے''۔ غرضکہ غریبوں کے لئے حضرت کے دل میں بڑا درد تھا اور آپ ہمیشہ غریبوں کے لئے بے چین اور مضطرب رہتے تھے۔

حضرت کے شاہانہ اخراجات:۔ حضرت کی داد۔ دہش۔ فیاضی اور دسترخوان کی وسعت اتنی بڑھی ہوئی تھی کہ اگر خزانے بھی بھرے ہوئے ہوتو خالی ہو جائیں لیکن کسی مستقل آمدنی کے نہ ہونے کے باوجود بھی مرتے دم تک آپ کے شاہانہ اخراجات میں کبھی کوئی کمی نہ آئی اور اس راز پر آخر وقت تک پردہ پڑا رہا کہ یہ بے اندازہ دولت کہاں سے آتی تھی۔

اس میں کوئی شبہ نہیں کہ آپ کے مُریدا ور عقیدت مند آپ کی خدمت میں بڑی بڑی نذریں پیش کرتے تھے لیکن حضرت کی حالت یہ تھی کہ جو کچھ نذر کے ذریعہ آتا تھا اس سے کہیں زیادہ بیٹھے بیٹھے خرچ کر دیتے تھے۔ چنانچہ ایک مرتبہ سلطان علاء الدین خلجی نے پانچسو اشرفیاں بطور نذر بھیجیں اس وقت ایک قلندر فقیر حضرت کے پاس بیٹھے تھے انھوں نے کہا۔ ''بابا اس میں سے نصف میرا ہے۔'' آپ نے مسکرا کر جواب دیا۔ نصف نہیں بلکہ سب تمہارا ہے۔'' یہ کہہ کر تمام اشرفیاں ان کو دیدیں۔

عقیدت مندوں اور خادموں کا تو ذکر ہی کیا ہے۔ آپ کے مخالف بھی آپ کے دستِ کرم سے محروم نہ رہے چنانچہ چھجو نامی ایک شخص کا یہ معمول تھا کہ وہ جب بھی آتا حضرت کو گالیاں دیتا حضرت اسے گالی دینے کے معاوضہ میں دو اشرفیاں عنایت فرمایا کرتے تھے لیکن چھجو کو اپنی حرکت پر غیرت آئی اور اس نے گالیاں دینی چھوڑ دیں جب وہ جانے لگا تو اس نے حضرت سے اپنا رخصتانہ مانگا آپ نے فرمایا۔ ''بھائی اپنا حق مانگتے ہو تو میرا حق بھی تو دو۔'' آج وہ کیوں بھول گئے۔ اسی طرح ایک دو نہیں بلکہ سیکڑوں آپ کے مخالف تھے۔ جن کو آپ کے دستِ کرم سے ہمیشہ فیض پہنچتا رہا۔

بادشاہ آپ کے آستانہ پر حاضری نہیں دے سکتے تھے:۔حضرت محبوب الٰہی کے رعب اور دبدبہ کا یہ عالم تھا کہ بڑے بڑے بادشاہوں میں اتنی جرات اور طاقت نہ تھی کہ وہ آپ کے آستانہ پر بھی آسکیں۔اس کی وجہ یہ تھی کہ آپ بادشاہوں کے قرب کو سخت ناپسند فرماتے تھے۔ایک غریب کو تو یہ حق حاصل تھا کہ وہ جب چاہے آپ کی خدمت میں حاضر ہو جائے۔اور جہاں چاہے حضرت کا ہاتھ پکڑ کر لے جائے۔لیکن کسی بادشاہ کے لئے یہ اجازت نہ تھی کہ وہ بے تکلف حضرت کی خدمت میں چلا آئے۔یا حضرت کو اپنے پاس بلانے کی جرات کر سکے۔

سلطان غیاث الدین بلبن حضرت کی زیارت کا متمنی رہا مگر اس کی یہ آرزو پوری نہ ہو سکی۔بادشاہ معز الدین کیقباد کو حضرت سے بے حد عقیدت تھی۔مگر اسکو بھی حاضری کی اجازت نہ تھی۔اس نے حضرت کی خانقاہ کے قریب قصبہ گلوگھڑی میں اپنا محل بنالیا تھا تاکہ اور کچھ نہیں تو حضرت سے قرب ہی رہ سکے حضرت محبوب الٰہیؒ سلطان کی نوتعمیر جامع مسجد میں نماز جمعہ کے لئے اکثر تشریف لے جایا کرتے تھے۔مگر بادشاہ کے پاس کبھی نہیں گئے۔

جلال الدین خلجی جب دہلی کا بادشاہ ہوا تو اس نے بے حد کوشش کی کہ آپکی زیارت کا شرف حاصل ہو جائے مگر آپ نے اجازت نہ دی۔علاء الدین خلجی بھی حضرت محبوب الٰہی کا بے حد عقیدت مند تھا۔اس کی عقیدت کا یہ عالم تھا کہ ان اشعار کو منگا منگا کر پڑھا کرتا تھا جن پر کہ حضرت کو قوالی میں وجد آتا تھا۔یا کیفیت طاری ہو جاتی تھی یہ جب تک زندہ رہا اس کوشش میں رہا کہ اسے حضرت کی زیارت کی اجازت مل جائے لیکن یہ بھی حضرت کی زیارت کا شرف حاصل نہ کر سکا۔اس بادشاہ نے اپنے ولیعہد خضر خاں اور چھوٹے لڑکے شادی خاں کو حضرت کا مرید کرا دیا تھا۔حضرت نے اگرچہ علاء الدین کو حاضری کی اجازت نہیں دی لیکن آپ علاء الدین کی بہبودی کے دل سے خواہاں تھے۔چنانچہ حضرت کی دعا سے خلجی بادشاہوں میں علاء الدین خلجی کا دورِ حکومت ہر لحاظ سے نہایت ہی شاندار رہا ہے۔اور علاء الدین کو ذاتی حامیوں کے باوجود اس قدر فتوحات حاصل ہوئی تھیں جو اس سے قبل کسی مسلمان بادشاہ کو اس برعظیم میں حاصل نہیں ہوئیں۔

بادشاہ حضرت کے مخالف:۔سلطان علاء الدین خلجی کے مرنے کے بعد سلطان کے تیسرے بیٹے قطب الدین مبارک شاہ نے حضرت کے مُرید خضر خاں ولیعہد کو اندھا کر کے جیل خانہ میں ڈالدیا اور قتل کرادیا اور اس کے بعد حضرت محبوب الٰہی کا محض اس لئے مخالف ہو گیا۔چونکہ حضرت خضر خاں کے پیر تھے۔مبارک شاہ نے پہلے تو حضرت کو حکم بھجوایا کہ وہ سلام کے لئے دربار میں آئیں ۔جب حضرت تشریف نہیں لے گئے تو حضرت کو بالجبر دربار میں لانے کا فیصلہ کیا اور حکم دیدیا کہ اگر فلاں تاریخ تک حضرت نہ آئیں تو ان کو بالجبر دربار میں لایا جائے لیکن اسی تاریخ کو مبارک شاہ اپنے محبوب غلام خسرو خاں کے ہاتھ سے قتل ہو گیا۔اور خسروخاں نے مُبارک شاہ کو قتل کرنے کے بعد دہلی کے تخت پر قبضہ جمانے کے بعد شاہی خاندان کی بُری طرح مٹی پلید کی۔

خسرو خاں کو قتل کرنے کے بعد جب غیاث الدین تغلق دہلی کے تخت پر بیٹھا تو لوگوں کے کہنے سے غیاث الدین تغلق نے سماع کے جواز اور عدم جواز پر بحث کرنے کے لئے ایک مذہبی مجلس منعقد کی۔تاکہ اس مجلس میں علمائے ظاہری کے ذریعہ حضرت کو نیچا دکھا سکے۔حضرت اس مذہبی مجلس میں بلا تکلف تشریف لے گئے۔اور ایسے برجستہ جوابات دئے کہ بادشاہ اور اس کے حواری علماء منہ تکتے رہ گئے۔بادشاہ کو بے حد خفت ہوئی۔اس خفت کے بعد بادشاہ کو بنگالہ کی مہم پر جانا پڑا۔جب مہم سے فارغ ہو کر غیاث الدین تغلق دہلی کی جانب روانہ ہوا تو حضرت محبوب الٰہی کو حکم بھیجدیا کہ ''میرے دہلی پہنچنے سے قبل آپ شہر خالی کر کے کہیں چلے جائیں'' حضرت نے اس کے جواب میں فرمایا کہ ''ہنوز دلّی دور است۔'' اس کے بعد بھی پے در پے سلطان کے لئے حکم پہنچے کہ'' دہلی چھوڑ کر چلے جاؤ'' مگر آپ نے ہر مرتبہ یہی جواب دیا کہ۔''ابھی دلّی دور ہے'' چنانچہ غیاث الدین تغلق نے دہلی آتے ہوئے جب ایک عظیم الشان فاتحانہ جشن کے سلسلہ میں دہلی سے تین میل باہر قیام کیا۔تو جس چوبی محل میں وہ ٹھہرا ہوا تھا وہ اچانک گر پڑا۔غرضکہ حضرت کے ارشاد کے مطابق دہلی دور ہی تھی کہ

غیاث الدین تغلق کا خاتمہ ہوگیا۔
اس محل کے گرنے کے سلسلے میں بعض موریخوں کا تو یہ کہنا ہے کہ ولیعہد سلطنت محمد تغلق نے دیدہ و دانستہ ایسا چوبی محل بنوایا تھا کہ وہ گر جائے اور بادشاہ اس میں دب کر مر جائے بعض موؑرخوں کی یہ رائے ہے کہ محل پر بجلی گری تھی۔۔اس لئے محل منہدم ہوگیا خیر اصل بات خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو" دہلی دور ہی رہی۔" اور غیاث الدین تغلق کو موت نے آن دبایا۔غرضکہ جن بادشاہوں یا اُمرا نے حضرت سے ٹکر لینے کی کوشش کی وہ بُری طرح تباہ اور برباد ہوئے اور جو حضرت کے عقیدت مندوں کے زمرہ میں شامل ہو گئے۔ انہوں نے ہر قسم کی دینی اور دنیاوی فلاح حاصل کی اور خوب پھولے پھلے۔

حضرت محبوب الٰہی کی وفات:۔ربیع الثانی ۷۲۵ھ (۱۳۲۴ء) میں جب حضرت محبوب الٰہی کی بیماری کی شدت بڑھی اور آپ کو یقین ہوگیا کہ آپ واصل حق ہونے والے ہیں تو آپ نے حکم دیدیا کہ گھر اور خانقاہ میں جس قدر بھی اساسہ ہے سب غربا اور مساکین میں تقسیم کر دیا جائے۔ چنانچہ فوراً عمل کیا گیا۔اس کے بعد لنگر خانہ کے منتظم کو حکم دیا کہ لنگر خانہ میں ہزارہا من جو غلّہ جمع ہے وہ سب لٹا دیا جائے اور ایک دانہ بھی باقی نہ رکھا جائے غرضکہ لنگر خانہ کا ایک ایک دانہ غربا میں تقسیم کر دیا گیا۔جب وصال کا زمانہ قریب آیا تو آپ پر حالتِ غشی طاری ہوگئی۔ جب ہوش آتا تو آپ پوچھتے ۔نماز کا وقت ہوگیا اگر ہوگیا ہو تو مجھے اُٹھاؤ اور نماز پڑھاؤ۔" یا یہ سوال کرتے۔" کوئی مسافر آیا۔ اگر آیا ہو تو اس کی مدارات کرو اور کھانا کھلاؤ۔" غرضکہ نماز اور مسافروں کو یاد کرتے ہوئے آپ بروز بدھ بتاریخ ۱۸؍ربیع الثانی ۷۲۵ھ اس جہانِ فانی سے رحلت فرما گئے۔آپ نے چونکہ شادی نہیں کی تھی۔اس لئے آپ کی کوئی اولاد نہ تھی۔البتہ آپ کی بہن کی اولاد تھی جس کو کہ حضرت نے اپنی اولاد کی طرح پرورش کیا تھا اور وہی آپ کی اولاد تصور کی جاتی ہے۔

پٹھان اور مغل بادشاہوں کو آپ سے عقیدت:۔
حضرت محبوب الٰہی کے وصال کے بعد ہندوستان کے جتنے بھی بادشاہ ہوئے ہیں ان سب نے حضرت کا بے حد احترام کیا ہے پٹھان اور مغل بادشاہ دونوں بڑی عقیدت سے آپ کے مزار مبارک پر حاضری دیتے رہے ہیں۔ ہمایوں کو حضرت سے اس قدر عقیدت تھی کہ اس نے مرنے سے قبل اپنی قبر کے لئے جو جگہ تجویز کی وہ حضرت محبوب الٰہیؒ کی خانقاہ سے بالکل متصل ہے اکبر اور جہانگیر برابر حضرت کے مزار پر حاضری دیتے رہے ہیں۔ شاہجہاں کو بھی حضرت سے بے حد عقیدت رہی ہے۔شاہجہاں کی بیٹی جہاں آرا کو حضرت سے اس قدر عقیدت تھی کہ اس نے مرتے وقت اورنگزیب کو وصیت کی کہ مجھ کو حضرت محبوب الٰہی کے قدموں میں دفن کرنا اور میرا سارا مال و اسباب درگاہ کی نذر کر دینا ناصر الدین محمد شاہ کو بھی حضرت سے بے حد عقیدت تھی۔ اس بادشاہ نے حضرت کے پائیں اپنی قبر بنوائی۔ لاکھوں روپیہ نذر دیا اور تمام درگاہ میں سنگِ مرمر کا فرش لگوایا۔ بہادر شاہ ظفر جس کی بادشاہی برائے نام تھی۔ وہ بھی حضرت کا بڑا عقیدت مند تھا۔ جب تک دہلی سے جلاوطن نہیں ہوا برابر درگاہ کی خدمت کرتا تھا۔ حقیقت یہ ہے کہ آپ کی درگاہ بڑی ہی بافیض اور بابرکت ہے جو بھی اس دُرگاہ سے وابستہ رہا وہ دینی اور دنیاوی نعمتوں سے مالا مال ہوگیا۔

راس کا پسندیدہ رنگ صفحہ ۱۱۴ کا بقیہ

ہیں۔اور ان میں بلا کی تیزی ہوتی ہے۔

گلابی رنگ:۔کی شائق عورتوں میں جذبہ محبت زیادہ ہوتا ہے۔

گہرا سبز رنگ:۔ پسند کرنے والی عورتیں رشک کرنے والی ہوتی ہیں۔

پیلا رنگ:۔ پسند کرنے والی عبادت گزار اور محبت شعار ہوتی ہیں۔

ارغوانی رنگ:۔ پر فیتہ ہونے والی عورتیں خوداری اور شرافت کی مالک ہوتی ہیں اور بعض اوقات عاشق مزاج بھی ہوتی ہیں۔

نارنجی:۔زرد اور کاسی رنگ جن عورتوں کو پسند ہوتے ہیں وہ ہوشیار اور علم دوست ہوتی ہیں۔

گرہوں کی دوستی و دشمنی کا بیان

زائچہ یعنی کنڈلی میں جو گرہ جس مقام پر ہوتا ہے وہ اس مقام سے دوسرے تیسرے چوتھے دسویں اور گیارھویں بارھویں مقام میں جو گرہ ہوتا ہے وہ اس کا تت کال دوست ہوتا ہے اس کے برعکس دوسرے مقام میں جو گرہ ہوتا ہے وہ اس کا تت کال دشمن کہنا چاہیئے۔ اگر کوئی گرہ تت کال دوست ہوتا ہے نقشہ ذیل کے مطابق اُس کے گھر میں پایا جائے تو وہ دلی دوست اس کا نہایت دوست کہلاتا ہے۔ اس طرح دشمن تت کال ہوتا ہے۔ اگر نقشہ میں دشمن پایا جائے تو نہایت دشمن کہلاتا ہے۔ اگر دوست ہو تو نہایت دوست کہلاتا ہے۔

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راؤ	کیت
دوست	چندرماں	سورج	سورج	سورج	سورج	سنیچر	شکر	سنیچر	سنیچر
گرہ	منگل	بدھ	چندرماں	شکر	چندرماں	بدھ	بدھ	بدھ	بدھ
	برہسپت		برہسپت	راؤ	منگل	راؤ	راؤ	شکر	شکر

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راؤ	کیت
مساوی گرہ	بدھ	شکر منگل برہسپت	شکر سنیچر	برہسپت سنیچر منگل	سنیچر راؤ	منگل برہسپت	برہسپت	برہسپت	برہسپت
دشمن گرہ	شکر سنیچر راؤ	راؤ کیت	بدھ راؤ	چندرماں	شکر بدھ	سورج چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں	سورج منگل چندرماں

گرہوں کی نظرات درشٹی کا بیان

زائچہ یعنی کنڈلی کے اندر جس جس گھر میں گرہ پڑے ہوتے ہیں وہاں سے تیسرے دسویں بھاؤ میں ان کی چوتھائی درشٹی ہوتی ہے۔ پانچویں نویں بھاؤ میں آدھی اور ساتویں بھاو میں پورن درشٹی بھی جاتی ہے چوتھے، آٹھویں بھاؤ میں تین بھاؤ ۳/۴ درشٹی علم نجوم میں کہی ہے۔ برہسپت جس گھر میں ہوتا ہے اس گھر سے ترکون بھاؤ پانچویں نویں خانہ میں اس کی پوری درشٹی ہوتی ہے شنی کے اپنے مقام سے تیسرے یا دسویں اور منگل کی چوتھے اور آٹھویں مقام میں پورن درشٹی کہی گئی ہے۔ اس کے علاوہ باقی سب گرہوں کی درشٹی نیز شنی منگل اور برہسپت کی درشٹی بھی اپنے مقام سے ساتویں مقام پر پورن درشٹی مانی جاتی ہے دیکھئے حسب ذیل نقشہ۔

نظرات کا نقشہ

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راؤ کیت
درشٹی خانہ	-	-	-	-	-	-	-	-
خانہ سوم	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	۱/۴	پورن	۱/۴
خانہ چہارم	۳/۴	۳/۴	پورن	۳/۴	۳/۴	۳/۴	۳/۴	۳/۴
خانہ پنجم	۱/۲	۱/۲	۱/۲	۱/۲	پورن	۱/۲	۱/۲	- -
خانہ ہفتم	پورن	نظر کامل	کامل	پورن	پورن	پورن	کامل	پورن
خانہ ہشتم	۳/۴	۳/۴	پورن	۳/۴	۳/۴	۳/۴	۳/۴	·

خانہ نہم	۱/۲	۱/۲	۱/۲	۱/۲	پورن	۱/۲	۱/۲	۰
خانہ دہم	۱/۴	۱/۴	۱/۲	۱/۲	۱/۲	۱/۲	۱/۲	پورن

شرف وہبوط سیارگان:۔ شرف یعنی اوچہ اور ہبوط نیچ سے متصود ہے۔ جو گرہ اپنی راشی یا خانہ شرف میں وقت مطلوب کے ہوتا ہے وہ طاقتور اور بلوان ہوتا ہے اور ثمرہ نیک ظاہر کرتا ہے۔ جو ستارہ خانہ ہبوط نیچ راشی میں واقع ہوتا ہے وہ ناطاقت ور اور کمزور ہوتا ہے اور اس کے گھر کے ضربات کو پریشان کرتا اور نقصان پہنچاتا ہے۔ گرہوں سے شرف وہبوط کا نقشہ درج ہے۔

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راؤ	کیت
اونچ راشی	میکھ	برکھ	مکر	کنیا	کرک	مین	تلا	کنیا	مین
اونچ درجہ	۱۰ درجہ	۳ درجہ	۲۸ درجہ	۱۵ درجہ	۵ درجہ	۲ درجہ	۲۰ درجہ	۲۰ درجہ	۲۰ درجہ
ہبوط نیچ راشی	تلا	برچھک	کرک	مین	مکر	کنیا	میکھ	دھن	متھن
نیچ درجہ	۱۰ درجہ ۱۸	۳ درجہ	۲۸ درجہ	۱۵ درجہ	۵ درجہ	۲۷ درجہ	۲۰ درجہ	۲۰ درجہ	۲۲ درجہ

ملکیت اور وبال سیارگان:۔ زائچہ میں جو گرہ پڑے ہیں ان کو دیکھنا چاہئے کہ وہ خانہ خود یا خانہ وبال یا اوچہ نیچ راشی میں پڑا ہے۔ پس جو گرہ جس گھر کا مالک ہے۔ اس سے ساتواں گھر اُس کا وبال یعنی ناقص ہوتا ہے جیسے سورج کا سنگھ راس اپنا گھر ہے سنگھ سے شمار میں ساتویں راس کنبھ ہے جو سورج کے لئے وبال راشی ہے۔ اس لئے اس میں ہبوط ستارہ مثل حیران اور بیقرار رہے اور جو برج جس ستارہ کا ہو وہ شرف ہوتا ہے۔ اس سے ساتواں گھر اس کا ہبوط نیچ ہے۔ جیسے سورج کا میکھ شرف ہے اور میکھ سے شمار میں ساتویں راس تلا ہے جو سورج کی ہبوط یعنی نیچ راشی ہے پس اس طرح سے ہر ایک ستارہ کا اونچ نیچ اور خانہ دبال وغیرہ کو دیکھنا چاہئے۔ نقشہ حسب ذیل ہے۔

نقشہ

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راؤ	کیت
خانہ عروج	سنگھ	کرک	میکھ برچھک	متھن کنیا	دھن مین	برکھ تلا	مکر کنبھ	متھن کنیا	متھن کنیا
خانہ وبال	کنبھ	مکر	تلا برکھ	دھن مین	متھن کنیا	برچھک میکھ	کرک سنگھ	دھن مین	دھن مین

نقشہ جات:۔ امدادی سیارگان اور نقصان دہندہ سیارگان:۔ اس کے آگے امدادی سیارگان اور نقصان دہندہ سیارگان دئے جارہے ہیں۔

نقشہ امدادی سیارگان

کیفیت سیارگان	سورج کسی کو مدد نہیں دیتا اور منگل سے مدد چاہتا ہے۔	چندرماں برہسپت کو مدد دیتا ہے اور شکر سے مدد چاہتا ہے۔	منگل سورج کو مدد دیتا ہے اور سنیچر سے مدد چاہتا ہے۔	برہسپت شکر کو مدد دیتا ہے اور چندرماں سے مدد چاہتا ہے۔	شکر سنیچر کو مدد دیتا ہے اور برہسپت سے مدد چاہتا ہے۔	شکر سنیچر کو مدد دیتا ہے اور برہسپت سے مدد چاہتا ہے	سنیچر منگل کو مدد دیتا ہے اور شکر سے مدد چاہتا ہے۔	راؤ بدھ کو مدد دیتا ہے اور شکر سے مدد چاہتا ہے۔	کیتو برہسپت کو مدد دیتا ہے اور اس سے مدد چاہتا ہے۔
کس سے مدد چاہتا ہے	منگل	شکر	سنیچر	-	چندرماں	برہسپت	شکر	بدھ	برہسپت
کس کو مدد دیتا ہے	-	برہسپت	سورج	-	شکر	سنیچر	منگل	بدھ	برہسپت

اوچ راس	میکھ	برکھ	مکر	کنیا	کرک	مین	تلا	کنیا	مین
نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو	کیتو

نقصان دہندہ سیارگان

نام گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راؤ	کیت
نیچ راس	تلا	برچھک	کرک	مین	مکر	کنیا	میکھ	مین	کنیا
نام گرہ نقصان	شکر	منگل	چندرماں	برہسپت	سنیچر	بدھ	منگل	برہسپت	بدھ
کس کو نقصان پہنچاتا ہے	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راؤ	کیت
کیفیت سیارگان	شکر سے سورج کو نقصان پہنچتا ہے	منگل سے چندرماں کو نقصان پہنچتا ہے	چندرماں سے منگل کو نقصان پہنچتا ہے	برہسپت سے بدھ کو نقصان پہنچتا ہے	سنیچر سے برہسپت کو نقصان پہنچتا ہے	بدھ سے شکر کو نقصان پہنچتا ہے	منگل سے سنیچر کو نقصان پہنچتا ہے	برہسپت سے راہو کو نقصان پہنچتا ہے	بدھ سے کیت کو نقصان پہنچتا ہے

زائچہ میں درجات کا بیان سعد نحس درجات: ۔قدرت عالم نے ہر ایک راشی کے ہر ایک درجہ یعنی انش میں جداگان سعادت اور نحوست ڈال دی ہے۔ان میں سعادت افزاء درجات طاقتور ہوتے ہیں۔جب درجات متذکرہ صدر میں سے کوئی درجہ پیدائش لگن یا درجہ خانہ دہم یا درجہ سورج یا درجہ چندرماں یا درجہ اچھا مقام یا مالک لگن ہو تو نہایت طاقتور اور اچھا ہوتا ہے۔اس انسان کو درجہ اعلیٰ اور سعادت عظیم پہنچاتا ہے خواہ دیگر دلائل کمزور حالت میں اثر پذیر ہو کر واقع ہوں۔پس اگر خانہ جات حاجت میں درجات راشی سعد ہیں تو حکم اس کا قوی اور زبردست ہوتا ہے۔سعادت اور عصوں وار کے دیر تاثیرات کا اظہار کرنا چاہئے۔اور اگر خانہ حاجت میں درجات راشی نحس ہیں تو حکم اور نحوست کے تصور کیا جائے گا۔

درجات سعد دوازدہ راشی

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
درجات انش	١٠	١٣	١١	١	٣	٢	٣	٢	١٤	١٤ ١٣	٦	١٠
	١٩	١٥	١٥	٢ ٣	٥	١٢	٥	٧	٢٠	١٤	٧	١٢
	٠	١٩	٢٠	٤	٦	١٥	٢١	١٢	٢٣	٢٠	١٦	٢٠
سعد راشی	٠	٢٧	٠	١٤	٧	٢٠	٢٢	٢٠	٠	٢٢	١٧	٢٠
	٠	٣٠	٠	١٥	١٧	٠	٠	٠	٠	٢٦	٢٠	٠

درجات نحس دوازدہ راشی: ۔درجات مندرجہ ذیل میں سے کوئی انش درجہ مقام ہائے مذکورہ مندرجہ صدر درجہ پیدائش لگن یا درجہ دہم یا درجہ چندرماں یا درجہ مالک لگن ہو تو مولود کو کوئی سہولیت اور عزت حاصل نہیں ہوتی۔وہ انسان ہمیشہ ذلت اور نقصان دیکھتا ہے۔اس کی عمر بے قراری اور پریشانی میں بسر ہوتی ہے۔خواہ دیگر دلائل میں قوت اچھے گرہوں کی طاقتور کیوں نہ ہو۔اچھے گرہوں کی دیگر قوتیں اس کو فائدہ نہیں پہنچا سکتیں۔خواہ وہ کسی گھر میں جنم و پیدائش حاصل کرے۔

نوٹ :۔ جنم پتریوں میں ایسے یعنی اچھے برے خیال بہت کم کیا جاتا ہے۔اس لئے اکثر ان کی تاثیرات پھلادیش نہیں ملتے ہیں۔ اور لوگ بے داراور بے اعتقاد ہوجاتے ہیں۔ یہ خیال چونکہ نہایت باریک اور نازک ہوتا ہے اور عام لوگ اس سے ناواقف ہوتے ہیں۔اس لئے یہ راز ان کی تشخیص سے باہر ہوجاتا ہے۔

درجات منحوس دوازدہ راشی

نام راس	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
درجات	۹	۸	۶	۱۲	۶	۷	۱	۹	۷	۲	۱	۳
	۱۱	۱۳	۱۲	۱۷	۱۳	۸	۷	۱۰	۱۲	۷	۱۲	۴
انش	۱۷	۱۸	۱۷	۲۳	۱۵	۱۳	۲۰	۱۷	!۵	۱۷	۱۴	۹
	۲۳	۲۴	۲۶	۲۴	۲۲	۱۶	۳۰	۲۲	۲۴	۲۳	۲۶	۲۴
سعد	۲۹	۲۵	۲۷	۲۶	۲۳	۲۱	۰	۲۳	۲۶	۲۴	۲۹	۲۸
راشی	۰	۲۶	۳۰	۳۰	۲۶	۲۵	۰	۲۷	۲۷	۲۸	۰	۰
	۰	۰	۰	۰	۲۸	۰	۰	۰	۳۰	۰	۰	۰

شرف وہبوط بحساب درجات :۔ سورج میکھ راشی کے ۱۰ درجہ تک پرم اوچ (شرف) میں ہوتا ہے تلا راشی کے ۱۰ درجہ تک ہبوط (نیچ انش) میں مانا گیا ہے۔سنگھ راشی کے ۲۰ انش تک مول ترکون ہوتا ہے۔اسی طرح باقی گرہوں کا خیال کرلینا چاہیے۔

نام	گرہ	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہو کیت
درجات شرف	راشی درجات	میکھ راشی ۱۰۔انش	برکھ راشی ۳ انش	مکر راشی ۲۸ انش	کنیا راشی ۱۵ انش	کرک راشی ۵ انش	مین راشی ۲۷ انش	تلا راشی ۲۰ انش	متھن دھن ۱۰ انش
درجات ہبوط	راشی درجات	تلا راشی ۱۰ انش	برچھک ۳ انش	کرک ۲۸ انش	مین ۱۵ انش	مکر ۱۵ انش	کنیا ۲۷ انش	میکھ ۲۰ انش	دھن متھن ۱۵ انش
مُول ترکون	راشی درجات	سنگھ راشی ۲۰ انش	برکھ ۳ انش	میکھ ۲۰ انش	کنیا ۱۵ انش	دھن ۲۰ انش	تلا ۲۰ انش	کنبھ ۲۰ انش	کرک سنگھ ۲۰ انش

راشیوں کے ورن رنگت :۔ میکھ راشی کو سُرخ رنگت سے منسوب رکھا ہے۔ برکھ کو سفید متھن سنہرا۔ کرک سفید سُرخ (سفیدی مائل) سنگھ سُرخ سفید (سُرخی مائل) کنیا مشرت رنگ (زردی مائل) تلا سیاہ رنگ۔ برچھک سیاہی مائل۔ دھن پیلا (زردی مائل) مکر نیل مائل۔ کنبھ کالا رنگ اور مین راشی کو سفید رنگ۔

آسٹریلیا کے سائنسدانوں نے مصنوعی آنکھ بنائی

آسٹریلوی سائنس دانوں نے مصنوعی آنکھ تیار کر کے اس کے کامیاب تجربے کا اعلان کیا ہے۔ تفصیل کے مطابق 'Bionic Vision' نامی آسٹریلوی ادارے کی جانب سے تجرباتی طور متعارف کرائی جانے والی اس مصنوعی آنکھ کے کامیاب تجربے سے امید کی جارہی ہے کہ بصارت سے محروم لاکھوں افراد کائنات کی دلکشی و رعنائی کو اپنی آنکھوں سے دیکھ سکیں گے۔ Bionic Vision کا کہنا ہے کہ یہ مصنوعی آنکھ ان مریضوں کو دیکھنے میں مددگار ہوگی جن کی بینائی بتدریج کم ہورہی ہے۔ یہ مصنوعی آنکھ چشمے میں لگے ہوئے چھوٹے کیمرے اور تصویروں کی پہچان کرنے والی ایک ڈیوائس پر مشتمل ہے جسے لگانے والے بآسانی اپنی جیب میں رکھ سکتے ہیں۔ واضح رہے کہ آسٹریلوی فیڈرل گورنمنٹ نے مصنوعی آنکھ کی تیاری کے لیے 42 ملین ڈالر مختص کیے ہیں۔

بیگم حضرت محل

نصرت ناہید
لائبریرین امیر الدولہ پبلک لائبریری، قیصر باغ، لکھنؤ

جہاں بھی اودھ کا نام آئے گا بیگم حضرت محل کو کوئی بھلا نہ پائے گا۔ واجد علی شاہ جب پوری طرح سے برطانیہ حکومت کے شکنجہ میں آگئے تو ۱۳ر فروری ۱۸۵۶ء کو چیف کمشنر سر جیمس آٹرم نے انہیں تخت سے اتار دیا۔ اس کے ٹھیک ایک مہینہ بعد واجد علی شاہ کلکتہ لے جائے گئے۔

تاریخ اودھ میں لکھا ہے کہ ''جب شعبان کا مہینہ ختم ہوا اور ۱۳ر رمضان آیا تو محل میں مجلسیں آراستہ ہوئیں۔ پورا مکان سراپا نور تھا، مزے دار کھانے دسترخوان پر چنے ہوئے تھے۔ جب رقص کی شروعات ہوئی تو اس وقت ایک نائیکہ جس کو عمدہ خانم کہتے تھے امراؤ نام کی حسینہ کو لے کر آئی۔ وہ واجد علی شاہ کی نظر میں جم گئی اور محل میں داخل کرادی گئی۔ اسی نے حضرت محل کا خطاب پایا۔

بیگم حضرت محل کے والد عنبر فرخ آبادی کے نواب غلام حسین خاں کے غلام تھے اور والدہ مہر افزا نواب غلام حسین خاں کی خواص میں تھیں۔

واجد علی شاہ نے اس حسینہ کو مہک پری کا خطاب دیا تھا۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ نواب واجد علی شاہ بیگم کے رنگ روپ پر اتنا فدا ہوگئے کہ انہوں نے اسے ''محل'' کے خطاب سے سرفراز کردیا۔ جب واجد علی شاہ تخت سلطنت پر بیٹھے تو انہوں نے بیگم کو ''نواب حضرت محل صاحبہ'' کا نام دیا جس نام سے وہ آج بھی تاریخ میں جانی جاتی ہیں۔

۱۸۵۷ء کے غدر میں بیگم حضرت محل نے نہ صرف ایک اہم کردار نبھایا تھا بلکہ اپنی حوصلہ مندی اور شجاعت سے انگریزوں کو یہ نتیجہ نکالنے پر مجبور کردیا تھا کہ وہی اودھ کی تحریک کی واحد سرچشمہ ہیں۔ ۱۸۰۱ء اور ۱۸۳۷ء میں ایسٹ انڈیا کمپنی کے نواب کے ساتھ ہوئے اقرار ناموں کے مطابق انگریز نوابوں کے باہمی مددگار اور رفیق بن چکے تھے۔ حکومت میں مدد کرنا انگریزوں کا کام تھا۔ باہری حملہ سے اودھ کی حفاظت کرنے کی ذمہ داری انگریزوں کی تھی۔

واجد علی شاہ کو ان اقرار ناموں کی مخالفت میں ڈلہوزی نے جو اقرار نامہ بھجوایا تھا اس میں واجد علی شاہ نے اس اقرار نامہ پر دستخط کرنے میں اپنی نامنظوری دی تھی جس کی وجہ سے ریزیڈنٹ اوٹرم نے ۱۳ر فروری ۱۸۵۷ء کو واجد علی شاہ کو تخت سے اُتار دیا تھا۔ انگریزی فوجیں چپے چپے پر مورچہ لے چکی تھیں۔ اودھ کی شاہی فوج انگریزوں سے لڑائی کے لیے تیار تھی۔ واجد علی شاہ کی شاہی فوج میں ان کے سپہ سالاروں کے نام اس طرح تھے۔ سرباز خاں، کپتان ولیم ہنسی، امتیاز خاں، کپتان الیکزینڈر آرگن۔ اسی دوران واجد علی شاہ کمپنی سرکار کے حکم کے مطابق انگریزوں کی نظر بندی میں لکھنؤ سے کلکتہ لے جائے گئے۔ بیگم حضرت محل لکھنؤ چھوڑ کر جانے کو تیار نہیں ہوئیں کیونکہ انہیں ایک نئی تاریخ لکھنا تھی۔

ایسٹ انڈیا کمپنی نے اودھ میں اپنی حکومت قائم کرلی تھی اسے لے کر اودھ کی شاہی فوج زمینداروں میں اور عوام میں فساد کا جذبہ اجاگر رہا۔ بیگم حضرت محل بھی انگریزوں کے خلاف تیزی سے سرگرم ہوگئی تھیں، باہر سے سب کچھ عام سا دکھائی پڑتا تھا۔ لیکن لوگوں کے اندر جوالامکھی دھدھک رہا تھا۔

لکھنؤ میں واجد علی شاہ کے جانشین اور اولین حقدار کی تلاش تیزی سے کی جانے لگی۔ شاہی خاندان میں کوئی بھی بیگم اپنے لڑکے کو جوکھم میں نہیں ڈالنا چاہتی تھیں مموخاں نے بیگم حضرت محل کے صاحب زادے برجیس قدر کو گدی پر بٹھائے جانے کی تجویز رکھی۔ برجیس قدر اس وقت نابالغ تھے ۷ر جولائی ۱۸۵۷ء کو چاندی والی بارہ دری میں سورج ڈھلنے سے ذرا پہلے برجیس قدر کی رسم تاجپوشی ۲۱ر توپوں کی سلامی کے ساتھ ہوئی اور شہر میں جشن منایا گیا۔

بیگم حضرت محل کو اب تک راجماتا کا لقب مل چکا تھا بہادر شاہ ظفر نے برجیس قدر کو ''سند'' بھی دی اور ''سفیر الدولہ'' کا لقب بھی۔

بیگم حضرت محل چولکھی کوٹھی میں سلطنت کے کام میں مصروف ہوگئیں ریاست کے کشیدہ حالات میں امور سلطنت سنبھالنا

آسان نہیں تھا۔ بیگم چاروں طرف سے گھر چکی تھیں۔ لیکن ہندو و مسلمان دونوں بیگم کے ساتھ برابر کے شریک تھے۔ مورخ بیورج کے مطابق ''بیگم'' انقلاب کی روح رواں تھیں اور ہمت ہارنا نہیں جانتی تھیں۔ ''ٹائمس'' کا ایڈیٹر رسل لکھتا ہے۔

''وہ اپنے بادشاہ شوہر سے اچھی ''مرد'' تھیں''۔

مارچ ۱۳/۱۱ کو قیصر باغ پر توپ خانے سے بم برسائے گئے لیکن بیگم اس حال میں بھی محل کے اندر موجود رہیں جب کہ ان کے فوجی افسران چاہتے تھے کہ وہ قیصر باغ چھوڑ کر کہیں اور چلی جائیں۔ بیگم کو اپنے صلاح کاروں کے سامنے جھکنا پڑا اور ۱۶/مارچ ۱۸۵۸ء کو وہ لکھنؤ سے محمود آباد کے لیے نکل گئیں۔ چیف کمشنر لکھنؤ کے لفٹنٹ گورنر پنجاب جی. بیٹن کو ۱۰/جنوری ۱۸۵۹ء کو بذریعہ تار مطلع کیا گیا کہ اودھ میں غدر ختم ہوگیا ہے اور بیگم اپنے کچھ حامیوں اور مددگاروں کے ساتھ نیپال کی طرف بڑھ رہی ہیں۔

اپریل ۱۸۵۹ء میں خوش سنجیدہ اور دور اندیش، شیرنی، انوکھی بیگم کو نانا صاحب، بالا صاحب، نواب برجیس قدر اور ہزاروں ہمنواؤں کے ساتھ نیپال پہنچ کر رانا جنگ بہادر سے جائے پناہ مانگنی پڑی اور کاٹھمانڈو میں ہی ان کا آخری وقت گزرا۔

بیگم حضرت محل کے انتقال پر نیپال حکومت کا پیغام ہندوستانی حکومت کے وزارت خارجہ کے انتظامیہ سکریٹری وشملہ کو کاٹھمانڈو سے ۲۴/اپریل ۱۸۷۹ء کو بھیجا گیا تھا۔ اس ٹیلیگرام (تار) میں لکھا گیا ہے کہ ۱۱ تاریخ کے لکھے گئے خط کے سلسلہ میں میں آپ کو بتانا چاہوں گا کہ یہاں اودھ کی بیگم حضرت محل کا انتقال ۷/تاریخ کو ہوگیا ہے۔ وہ ایک ہفتہ سے بخار اور دست کی تکلیف سے بستر پر پڑی تھیں اس وقت ان کے بیٹے برجیس قدر ان کے پاس تھے اور جو ابھی کاٹھمانڈو میں ہی ہیں۔ انہوں نے اپنی ایک غزل میں کہا تھا:

حکومت جو اپنی تھی اب ہے پرائی
اجل کی طلب تھی، اجل بھی نہ آئی
زمانہ رکھے گا پر اپنی نظر میں
لکھا ہوگا حضرت محل کی لحد پر
نصیبوں جلی تھی، فلک کی ستائی

بیگم حضرت محل کے لیے مختلف مورخین اور دانشوروں نے اپنے خیالات اس طرح بیان کیے ہیں۔ کارل مارکس کہتے ہیں ''حضرت محل اودھ کی بیگم نے ہندوستانی قومی جدوجہد آزادی میں ۵۹۔۱۸۵۷ء تک مجاہدین کی قیادت کی۔''

(ماسکو میں شائع ''فرسٹ انڈین وار آف انڈپنڈنس ۵۹۔۱۸۵۷ء) سر ڈبلو ایس رسل ''بیگم نے سارے اودھ کو لڑنے پر آمادہ کرلیا ہے اور سرداروں نے وفاداری کا حلف لیا ہے۔'' (مائی انڈین میونٹی ڈائری)

ویر ساورکر: ''باہمت اور قابل قدر بیگم صاحبہ کا وجود اس قدر افراتفری کے باوجود نظام حکومت کو برقرار رکھنا۔ ان کی لیاقت اور بے جگری کا ثبوت ہے۔''

بیگم حضرت محل کا سفر چولکھی کوٹھی سے

پہلی مارچ ۱۸۶۸ء کا دن تھا، بہت لوگوں نے اسے ۱۶ مارچ ۱۸۵۸ء کی تاریخ مانا ہے۔ جس وقت جناب عالیہ چولکھی کوٹھی کو چھوڑ کر گھسیاری منڈی والے پھاٹک سے باہر نکلیں شہر میں موسلادھار بارش ہو رہی تھی۔ برجیس قدر ایک بوڑھے سید کی گود میں کندھے سے چمٹے ہوئے تھے اور ان پر ایک غالیچہ مع چاندنی پڑا تھا کہا جاتا ہے یہ کوئی اور نہ تھے بلکہ بیگم حضرت محل کے باپ عنبر تھے۔

بیگم اپنے بیٹے کو لے کر پالکی میں سوار ہوئی، چار صندوق اشرفی اور جواہرات سے بھرے ہوئے تھے، پان دان اور پٹارے ساتھ تھے۔ حضرت محل کے کامدار نواب مموخاں نے جواہر خانے سے نکال کر یہی ساتھ کر دیا تھا باقی ان کے نائب شرف الدولہ کو پیچھے سے پہنچانا تھا۔

سواری سیدھے پہنچی ٹیلہ شاہ پیر جلیل، کچھ مراد، منت ہوئی اور اب مولوی گنج میں جواہر علی خاں کے گھر اتریں، وہاں سے سوار ہوئیں تو غلام رضا خاں کی کوٹھی پر ٹھہریں، پھر شرف الدولہ کی حویلی گئیں، وہاں سے امام باڑا حسین آباد میں تشریف لائیں۔ جانشین کے بوسے لیے اور رات میں مرزا منڈی میں شاہ جی کی ڈیوڑھی میں ٹھہریں۔

اگلے روز شہر کے ناکے عالم باغ کی طرف رخ کیا مموخاں

نے گھوڑے کی رکاب میں پیر رکھا، مہندی اپنے عیال کے سنگ تھے۔ احمد حسین، حکیم حسین رضا صاحب کچھ تلنگے سوار اور باقی پیدل سب ساتھ ہوئے۔

عالم باغ سے نکل کر سب کے سب بھرا دن پہنچے، راجہ مدن سنگھ نے ایک چوپال ٹھہرنے کو دیا مگر خود آنے اور ملاقات کرنے تک کی زحمت نہ کی۔ سفر کے بعد سب کے سب بھوکے تھے۔ بیگم اور ان کا بیٹا بھی۔ لیکن ڈیوڑھی سے پیام آیا کہ جلدی کیا ہے، جب کھانا پک چکے گا بھیج دیا جائے گا۔ آنسو کے گھونٹ پی کر رہ گئی انقلاب کی مشعل بیگم حضرت محل!

پوچھنے والوں نے اس بے رخی کی وجہ دریافت کی تو جواب ملا ہم تمہیں کیوں جگہ دیں اور کیوں تمہارے شریک ہوں، تم ہر جگہ مثل مینڈھک اچھلتی پھروگی۔ اور انگریز مثل سانپ لہراتے پھریں گے۔ بیگم کے پیرا کھڑ گئے۔ اور یا سادا مئو کے راجہ نرپت سنگھ جو بیگم کے وفادار تھے، یہیں تھے جو بعد میں بہرائچ کی لڑائی میں ان کی طرف سے انگریزوں سے بھڑ گئے اور اس پہلی جنگ آزادی میں اپنی جان گنوادی۔

اب بیگم نے پچھم کا ارادہ چھوڑ کر اتر کی طرف منھ موڑا۔ لوٹ کر گومتی پار کی اور مڑیاؤں چھاؤنی کے انگریزی مورچے سے محض نو میل فاصلے والے کرمیوں کے گاؤں کٹھوارا میں پڑاؤ کیا۔ کٹھوارے کے پٹھان سردار نے بیگم کی مہمان نوازی کی مگر بیگم کو کٹھوارا آیا ہوا جان کر انگریزوں نے کٹھوارے کے سردار خان بہادر کو قید کر لیا۔ اور اس کا علاقہ ضبط کر لیا۔

یہ سزا دی وفا شعاروں کو اور سبق اوروں کو۔ بیگم نے بری دھانا پور پنڈر یا ہو کر خیر آباد کی طرف قدم بڑھایا۔ خیر آباد مولوی امام الدین عرف ناظم بسواں بازی نے خیر آباد سے تین کوس آگے بیگم کا استقبال کیا۔ بڑی دھوم سے نقارہ نشان کے ساتھ جلوس کیا۔ راستے میں فقیروں میں ۲۰۰۰ روپے کی خیرات بانٹی اور پھر جب داخل شہر ہوئیں تو تین توپوں کی سلامی ہوئی۔

مولوی نے مذہب اسلام سے وابستہ جانکاری دی، مرزا بندے علی بیگم کے امام باڑے میں اتارا۔ خیر آباد راس آیا مگر چین کب تھا، دل میں جانے کیا سمائی کہ پورب کی طرف منھ کیا اور محمود آباد کے لئے بڑھیں۔

خدا معلوم بسواں محمود آباد گئیں بھی یا نہیں لیکن سرفراز بیگم کا خط بولتا ہے کہ گئی تھیں جن کی چھوکری یاسمین بھی آپ کے ساتھ تھی۔

محمود آباد رکیں تو راجا نواب علی خاں کے قلعے میں ٹھہریں۔ راجا کے نائب ہی تو تھے خان علی خاں جو ۳۰ جون ۱۸۵۷ء کو جھٹ کی لڑائی میں ہندوستانی فوج کے کپتان بنائے گئے تھے۔ محمود آباد چھوڑ ابھٹولی کی طرف بڑھیں۔ بہرام گھاٹ کے پاس بھٹولی میں بیگم راجہ منوا کی گڑھی میں رہیں۔ وہ گردبخش سنگھ ریکوار راجپوت کا علاقہ تھا، تب ہی آگئے بیگم کے خاص طرف دار بونڈی کے مہاراج ہردت سنگھ سوائی بڑی منت اور خوشامد کے بعد بولے ،چلئے بونڈی آپ کا گھر ہے، یہاں رہنا مناسب نہیں پھٹولی والے انگریزوں کے دوست ہیں۔

یہ ہمدردی آنکھوں میں آنسو بھر لائی۔ کچھ نہ کہا اور چلنا منظور کیا۔ ٹھاکر ہردت سنگھ کی سرپستی میں اودھ کا شاہی قافلہ کوچ کر گیا۔ بھووری موضع میں پڑاؤ کیا اور پھر بونڈی کا رخ کیا۔

۱۸۵۸ء کے مارچ مہینے میں بیگم بونڈی (بہرائچ) پہنچی۔ ٹھاکر ہردت سنگھ کی طرف سے زبردست خاطر تواضع ہوئی، ایک مدت کے واسطے ٹھہراؤ ہوا۔ ٹھاکر کے بیٹے مہیش سنگھ نے برجیس قدر کو گلے لگا کر اپنا بھائی بنایا۔

دھیرے دھیرے لکھنؤ کے سبھی بھاگے ہوئے لوگ بونڈی آپہنچے۔ بونڈی میں ایسی چہل پہل جگی کہ بارادری کے ارد گرد جیسے لکھنؤ کا چوک آباد ہوگیا۔ مرزا محمد ہادی صاحب رسوا اپنی کتاب امراؤ جان ادا، میں جناب عالیہ کے قیام بونڈی کے متعلق لکھتے ہیں

''بونڈی میں چار دنوں کے لیے خوب چہل پہل ہوگئی تھی لکھنؤ کے بھاگے ہوئے سب وہیں جمع ہوگئے تھے۔ بونڈی بازار بعینہ لکھنؤ کا چوک بازار معلوم ہوتا تھا۔ بونڈی کے راستے میں افسران فوج کے غمزے اور بیگم صاحب کی خوشامد ہمیشہ یادگار رہے گی۔ ایک صاحب کہتے ہیں، لو صاحب ان کے راج میں ہم پیدل چلے، دوسرے فرماتے ہیں بھلا کھانے کا انتظام تو درست ہوتا، تیسرے

صاحب افیم کو پیٹ رہے ہیں جو تھے اپنی جان کو رو رہے ہیں، کہ حقہ وقت پر نہیں ملتا۔"

مولانا عبدالحلیم شرر اپنی تصنیف گزشتہ لکھنؤ میں حضرت محل کی کارگزاریاں اور خوبی وصفات کے بارے میں لکھتے ہیں:

"لوگ حضرت محل کی مستعدی ونیک نفسی کی تعریف کرتے ہیں، وہ سپاہیوں کی نہایت قدر کرتیں اوران کے کام اور حوصلے سے زیادہ انعام دیتیں مگر اس کا کیا علاج کہ یہ ممکن نہ تھا کہ وہ خود پردے سے نکل کر فوج کی سپہ سالاری کرتیں، مشیر اچھے نہ تھے اور سپاہی کام کے نہ تھے، ہر شخص غرض کا بندہ تھا کوئی کسی کا کہنا نہ مانتا تھا۔ انگریزی فوج کے بانی اس دھوکے میں تھے کہ یہ فقط ہمارے دم کا ظہور ہے، اصل حاکم ہم ہی ہیں اور جس کے سر پر جو تار کھدیں وہی بادشاہ ہوجائے۔ ۱۸۵۷ء میں جب کالن کیمبل ولایت سے روانہ ہوکر مع لشکر جرار لکھنؤ پہنچے قیصر باغ میں خونریز معرکہ شروع ہوکر مختالیوں کے خون سے زمین لالہ زار ہونے لگی تو جناب عالیہ کی ہمت بھی پست ہوگئی اور اپنی کمزوری محسوس کر کے ۲۷ر رجب مطابق ۲۱ مارچ بروز یکشنبہ گورا پلٹن کھسوٹ میں نہ پڑجاتی تو شاید جناب عالیہ اور برجیس قدر دونوں گرفتار ہوجاتے اسی فضا میں ایک شام گراں گزری خبر ملی لکھنؤ میں بیگم کے نائب شرف الدولہ کا قتل ہوگیا۔ بارہ دری میں کنیزوں کے ساتھ بیٹھ کر گریہ کیا اور ماں بیٹی نے دسترخوان کی شرکت نہیں کی۔ کلیجے پر سانپ لوٹ گئے۔ اودھ کے کل جاں نثاروں نے بونڈی کو اپنا مرکزی منصوبہ بنالیا، جناب عالیہ کے سینے میں انگریزوں کے واسطے شعلے ایک بار پھر بھڑک اٹھے انہوں نے سب کو ملا کر دشمن سے بھڑ جانے کا پکا ارادہ کیا۔

بیگم کے ساتھ راجا ہردت سنگھ، بیسواڑے کے راجہ بینی مادھو، رائیا کے راجہ نرپت سنگھ فیروز شاہ اور نانا صاحب پیشوا نے مل کر نیا مورچہ بنایا۔

اس بیچ اودھ میں ملکہ وکٹوریہ (مہارانی وکٹوریہ) کا اعلان آیا اور اس کے جواب میں بیگم کا منھ توڑ اعلان جاری ہوا۔ بہرائچ علاقہ میں رہتے ہوئے بیگم اور برجیس قدر کی سول کمشنر میجر بیروں سے خط وکتابت اور بات ہوتی رہی مگر بیگم انگریزوں کی ایمانداری پر بالکل یقین نہیں کرتی تھیں۔ رانا بینی مادھو گھنے جنگلوں کے بیچ نانپارا کے قلعے پر جنگ میں جوجھ رہے تھے۔ بیگم نے چھدری سے ٹھاکر بلبھدر سنگھ کو بھی تلک کر کے فرنگیوں کے خلاف لڑنے کے لیے دوسری طرف بھیجا، اور وہ شمع وطن کا بے مثال پروانہ شہید ہوا۔

کمانڈر انچیف لارڈ کلائیو کو یہ گرم خبریں برابر ملتی رہیں نتیجہ یہ ہوا کہ وہ بوکھلایا ہوا ایک بڑی فوج لے کر بہرائچ کی طرف سے لڑتا ہوا آیا۔ معلوم ہوا کہ نانا صاحب اور رانا بینی مادھو ۲۰ میل دور راپتی ندی کے کنارے بانکی قصبہ میں ہیں اور پھر کلائیو کی کمک بونڈی آدھمکی۔ وطن پرستوں کا یہ مورچہ ۳۰ر دسمبر ۱۸۵۸ء کو ٹوٹ گیا، اور پھر وہی گردش کی دھول گھوڑوں کی ٹاپوں سے اڑ کر بیگم کے بالوں پر بیٹھ گئی۔ آخر کار بدنصیب بیگم نے جنوری ۱۸۵۹ء میں بونڈی چھوڑ دیا قدم آگے بڑھے اور تلسی پور جانے کا ارادہ کیا۔ بیگم اچوا گڑھ میں دو دن رہیں۔ تلسی پور (گونڈہ) کے راجہ دگراج سنگھ انگریزی حکومت کی مخالفت میں شہر لکھنؤ میں ایک سال تک نظر بند رہے اور آخر کار دلکشا میں مرگئے۔ یہ کالن کیمبل تھا، جس نے انہیں قید کیا تھا اور ان کے بعد بھی تلسی پور کی رانی پر انگریزوں نے بڑے ستم کیے تھے۔

بعد میں بیگم کے حمایتی گونڈہ کے راجہ دیوی بخش سنگھ جو گھٹنوں تک کی لمبی بانہوں کی وجہ سے آجانو باہو کہے جاتے تھے انگریزوں کے ساتھ لڑتے لڑتے شہید ہوگئے۔

بیگم ترائی کے اس علاقہ میں اندر ہی اندر ٹوتی رہیں اور بھٹکتی پھریں۔ پہلے دیوی پاٹن، سربا مرگ اور ماسوید یا انگور کوٹ کے اونچے نیچے راستے طے کیے پھر مہاذیوا پہاڑ اسونار پہاڑ پار کر کے نیا کوٹ پہنچی۔

کچھ کتابیں کہتی ہیں کہ بیگم حضرت محل جنوری ۱۸۵۹ء میں بریلی بھی گئی تھیں اور روہیلے نواب خان بہادر کے یہاں مہمان ہوئی تھیں۔ نواب خان بہادر پہلی جنگ آزادی میں شامل تھے۔ نواب کے تمام ہندو، مسلم راجاؤں کے ساتھ تعلقات تھے انہوں نے اپنا فوجی دستہ تیار کر لینے کے بعد نیپال کے راجہ سے بھی مدد مانگی تھی مگر رانا انگریزوں کے خیر خواہ تھے غرض کہ صاف مکر گئے۔

گوروں کی دشمنی سے یہ نوبت بھی آئی کہ نیپال نریش نے ہی روہیل نواب کو پکڑوا کر انگریزوں کے سپرد کر دیا اور بریلی کی پرانی کوتوالی والے چوراہے پر انگریزوں نے خان بہادر خاں کو مارچ ۱۸۲۰ء میں پھانسی دے دی اور ان کے ۲۵۷ سپاہیوں کو بھی برگد کے درخت پر لٹکا کر مار ڈالا گیا۔

نیا کوٹ:۔ یہاں بیگم نواب آصف الدولہ والی بارہ دری میں پالکی سے اکیلے اتری اور پھر پیچھے سے باقی لشکر آیا۔

۲۷ فروری، ۱۸۵۹ء کو نیپال کپتان نرنجن مانجھی اپنے رانا جنگ بہادر کا خط لے کر بارہ دری آصفی میں آیا جس میں لکھا تھا:

''آپ انگریزوں سے میل کرلیں اسی میں آپ کی بہبودی ہے۔''

بیگم کی طرف سے نواب علی محمد خاں عرف موخاں (نصیر الدولہ) نے جواب میں کہا:

''جناب، نہ ہم کو مدد کی ضرورت ہے اور نہ ہی ہم اب انگریزوں سے میل کریں گے'' اور پھر محض اس صاف گوئی اور سخت بیانی نے موخاں کو بری سے بری نوبت کو پہنچا دیا۔ انگریزوں نے دھوکہ سے موخاں کو بیگم کے گھیرے سے الگ کر دیا اور اس پر مقدمہ قائم کر دیا۔ فیصلہ میں اسے کالے پانی کی سزا دے کر انڈمان کے ٹاپو میں بھیج دیا گیا۔

اب اودھ کی ادھیش وری اپنے شہزادے کے ساتھ سرحد اودھ پر کھڑی تھی اس لیے ان دونوں کو ملک میں واپس لانے کے واسطے انگریزوں نے بارہا کوشش کی لیکن ناکام رہے۔

برجیس قدر کے ایک خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ رانا جنگ بہادر نے ان سب کو اپنی سینا، راجاؤں اور تعلقہ داروں سمیت چلے جانے کو کہا اور ان کے ساتھ کے لوگ بکھر کر جتوان، بٹول اور نیا کوٹ میں دکھ جھیلتے رہے۔ یہاں کے گورکھے بیگم کے سپاہیوں سے بندوق لے کر انہیں کھانے کے لئے چاول دیا کرتے تھے۔

ظلم کا پانی سر سے اوپر تھا۔ اسی سرحد کی دھار اپر بیگم کے سارے ساتھی اور آزادی کے دیوانے ایک، ایک کر کے شہید ہوئے۔ بیسواڑے کے جوگراج سنگھ مارے گئے نیپال کی سرحد پار ہی گونڈا کے راجا دیوی بخش، خیرآباد کے چکلے دار ہر پرساد اور بونڈی کے ٹھاکر ہردت سنگھ کی جانیں گئیں۔ نانا صاحب کے ساتھی عظیم اللہ خاں بٹول میں مارے گئے بیرواکے گلاب سنگھ یہیں مرے۔ یہاں تک مشہور ہے کہ ملیریا کی وجہ سے بالا صاحب اور نانا صاحب کی موت یہیں ہوئی۔

نیپال کی سرحد میں پناہ کے لیے پاؤں رکھنے سے پہلے ہی بیگم نے مہاراجا نیپال کو تمام ہیرے، جواہرات بطور نذرانہ بھجوا دئے اور یہ سب اچھے تعلق رکھنے کی غرض سے کیا جا رہا تھا۔

اس دن بیگم کو وہ وقت بھی یاد آیا جب جان عالم سے لارڈ ڈلہوجی نے شاہی محل میں ملاقات کی تھی اس وقت بادشاہ نے اودھ سرحد پر انگریزی فوج کے اکٹھا ہونے کا سبب پوچھا تھا تو ریجیڈینٹ نے جواب دیا تھا۔

''نیپال کا راجہ تیرتھ یاترا کرنے نکلا ہے اور اس کی حفاظت کے لئے یہ انتظام کیا گیا ہے۔''

من میں ہوک اٹھی اور وہ اپنے دل میں خود بیزار ہوئیں مگر کرتیں کیا، لاچار تھیں۔ جب وہ راجہ نیپال کی راجدھانی میں اتریں تو پہلے اپنے رہنے کے واسطے ایک مکان قسط پر لیا۔ پھر کاٹھمانڈو سے کچھ دور ''برف باغ'' نام سے ایک محل بنوایا شہر کے بیچ چوک میں ایک مسجد اور امام باڑہ بنوایا اب تک ہزاروں ہندوستانی نیپال میں پناہ لے چکے تھے، بیگم اور ان کے بیٹے کے لئے راجہ نیپال نے گزارا باندھ دیا تھا۔ پانچ سو روپے ماہوار۔

اس طرح بڑی بیچارگی کے ساتھ مصیبت سے بھری زندگی کے دن کٹے اور انگریزوں کے دل کا کانٹا حضرت محل نام کا وہ سرخ شعلۂ اپریل ۱۸۷۹ء میں مرجھا گیا۔

بیگم اپنی ہی مسجد کے احاطے میں وہیں دفن ہوئیں برجیس قدر نے ٹھیک ہی لکھا ہے۔

مٹی خراب ہوگئی نیپال میں تری
رہتا ہے کیوں مزار امام مبیں سے دور

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

اگر آپ اپنی شناخت (پہچان) برقرار رکھنا چاہتے ہیں تو روز عید غدیر کو نہ بھولیں

۱۸ رذی الحجہ یعنی روز عید غدیر کی
عظیم ترین تاریخ کو فراموش نہ کریں

عید غدیر عید اکبر ھے

جو صرف شیعانِ حیدرِ کرّار کی عید ہے

خدا کی قسم اگر لوگ روز غدیر کی حقیقی فضیلت کو پہچان لیتے تو فرشتے دن میں دس ۱۰ ر بار اُن سے مصافحہ کرتے، اور جن لوگوں نے اس دن کی معرفت حاصل کر لی ہے ان پر خدا کی مہربانی و بخشش بے شمار ہوتی رہتی ہے۔ (حضرت امام صادق علیہ السلام)

روزِ غدیر زمین سے زیادہ آسمانوں میں مشہور و معروف ہے۔ (حضرت امام صادق علیہ السلام)

جو شخص اعمال عید غدیر بجالایا گویا اسنے رسول خداؐ کے سامنے حضرت علی علیہ السلام کے دستِ مبارک پر بیعت کی۔ (حضرت امام رضا علیہ السلام)

جس نے نماز عید غدیر ادا کی اسے ایک لاکھ حج وایک لاکھ عمرے کا ثواب حاصل ہوا اور جسنے ایک برادر مومن کو کھانا کھلایا گویا اسنے تمام صدیقین وتمام انبیاءؑ کو کھانا کھلایا۔ جسنے ایک درہم دیا گویا اسنے ہزار درہم دیئے۔ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام)

جو شخص روز عید غدیر جس وقت بھی چاہے دو رکعت نماز پڑھے اگر چہ ظہر کے وقت پڑھنا بہتر ہے کیوں کہ اسی وقت غدیر خم میں حضرت علی علیہ السلام کی ولایت کا اعلان ہوا۔ (جو شخص اس دن دو رکعت نماز پڑھے) گویا وہ شخص غدیر خم میں حاضر تھا۔ (حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام)

(عید غدیر کے خطبہ میں) فرمایا: جس وقت ایک دوسرے سے ملو تو سلام کرو اور مصافحہ کرو اور اس دن ایک دوسرے کو ہدیہ اور تحفہ پیش کرو، جو شخص حاضر ہے اور اس نے اس بات کو سنا وہ دوسروں تک پہنچادے اور مالدار حضرات غریبوں کی مدد کریں اہل طاقت کمزوروں کو سہارا دیں چونکہ پیغمبر اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان چیزوں کا مجھے حکم دیا ہے۔ (حضرت علی علیہ السلام)

نوٹ: اپنے محلہ کی مساجد میں نماز عید غدیر پڑھ کر ثواب اکبر حاصل کریں۔ لہٰذا تمام محبان غدیر سے گزارش ہے کہ اپنے اپنے شہروں، قصبوں، دیہاتوں میں عید غدیر کی نماز ادا کر کے وارث غدیر (حضرت ولی عصر علیہ السلام) کی خوشنودی حاصل کریں

اگر آپ چاہتے ہیں کہ:

- روزی و رزق میں برکت ہو تو روزِ عید غدیر نذرِ عید غدیر دلائیں۔
- ارضی و سماوی بلاؤں سے محفوظ رہیں تو روز عید غدیر نیا لباس زیب تن فرمائیں۔
- آپ کی زندگی خوشیوں سے بھری رہے تو روزِ عید غدیر اپنے گھر میں چراغاں کریں۔
- آپ کے خاندان میں پھوٹ نہ پڑنے پائے تو اہل خاندان کو روز عید غدیر کھانا کھلائیں۔
- پورے سال کی نمازیں بارگاہ خداوندی میں قبول ہوں تو روز عید غدیر نمازِ عید غدیر ادا فرمائیں۔
- انبیائے کرام آپ کے دسترخوان پر شرکت فرمائیں تو روز عید غدیر محبان جناب امیرؑ کو کھانا کھلائیں۔

الغدیر کمیٹی
09:087287...

علمِ نجوم

ماہرانِ علم جوتش نے بذریعہ آلاتِ رصدی کرہٗ فلک کی شکل وشباہت کو بتلاکر بارہ بروج ہفت کواکب اور ۲۸ منازل کی صُورتیں قائم کی ہیں جن کی حرکت وسکون سے عجیب وغریب تاثیرین کُرہٗ زمین پر نازل ہوتی ہیں۔ دیکھونقشہ صورت کُرہٗ افلاک صفحہ ۱۰۹ پر۔

یہ دنیا مجودات عالم کا مرکز ہے اُس کو کرہٗ خاکی کہتے ہیں جس پر ہرایک چیز بجسم خاکی نشوونما پاتی ہے مزاج اس کا سرد وخشک ہے اس کے بعد کرہٗ آپ کا ہی۔ مزاج اسکی سرد وتر ہے جو خاک کا بڑا بھاری معاون ومددگار ہے اسکی خشکی کو اپنی تری سی مبدّل کرکے مزاج اُسکی معتدل بنادیتا ہے اسلئے خاک اور آب میں باہم دوستی ہے دونوں باہم آپس میں ایک دوسرے کے ممد ہیں۔ اسکے اوپر زمین سے تیسرا درجہ کرہٗ بادیعنے ہوا کا ہے۔ مزاج اس کا گرم تر ہے۔ یہ آب کا جزوی معاون اور خاک کا کلی دشمن ہے چوتھے درجے پر کرہٗ آتش ہے۔ مزاج اس کی گرم خشک ہے مگر بادکی تری اس کی خشکی کو زائل کردیتی ہے۔ اس لئے ان دونوں کے درمیان کلی دوستی ہے لیکن آتش اور خاک کی آپس میں جزوی مصالحت اور آتش وآب کی سخت مخالفت ہے پس ان چاروں کا نام اربعہ عناصر ہے۔ جس کو کاریگر نے ایک ایسی خوبی سے زیر وبالا رکھا ہوا ہے۔ کہ جس سے ایک دوسرے کو واسطہ اور کام ہے۔ پانچویں درجہ پر کرہٗ یعنے چندرماں اور چھٹے درجہ پر فلک عطارد یعنے بدھ۔ اور ساتویں درجہ پر فلک زہرہ یعنے شکر۔

اور آٹھویں درجہ پر فلک شمس یعنے سورج اور نویں درجہ پر فلک مریخ یعنے منگل۔ اور دسویں درجہ پر فلک مشتری یعنے برہسپت۔ اور گیارھویں درجہ پر فلک زحل۔ اور بارھویں درجہ پر فلک ثوابت اور اس کے بعد فلک اطلس اور عرش اعظم ہے۔ اس پر کوئی سیارہ نہیں یہ بالکل سادہ ہے۔ اور بباعث بڑا ہونے تمام افلاک کے سب پر محیط ہے۔ اس لئے اس کو فلک اعظم بھی کہتے ہیں۔ اور یہ فلک بڑا سریع السیر ہے۔ جس کی حرکت کو کسی دیگر چیز سے مشابہت دینا سخت مشکل ہے۔ علم ہندسہ کے جاننے والے لکھتے ہیں۔ کہ جتنی دیر میں بڑا دوڑنے والا یعنے تیز رفتار گھوڑا اپنے دونوں قدم اگلے اُٹھاکر زمین پر رکھتا ہے۔ اتنی دیر میں فلک اعظم تیس ہزار کوس کا چکر کاٹتا ہے۔ اس فلک کی حرکت مشرق سے جانب مغرب ہوتی ہے ور دیگر فلک جو اُس کے زیریں واقع ہیں۔ اُن کی حرکت مغرب سے مشرق کو ہوتی ہے۔ اور ہر لمحہ و ہر گھڑی تمام افلاک گردش میں رہتے ہیں۔ اور دیگر کواکب اپنے اپنے محور پر صبح وشام گردش کرتے ہیں۔ جن کی حرکات اور شکل وشباہت کے حالات سے آگاہ ہونا ضروری ہے۔

اسرار سوم

فلک قمر یعنی چندرماں:۔ اربعہ عناصر کی نسبت آپس میں بتلادی گئی۔ کرہٗ آتش سے اوپر کرہٗ قمر ہے جو باعتبار اپنی ذاتی حرکت مغرب سے مشرق کو ۲۹ یوم ۳ گھڑی ۵۰ پل میں اپنا دور ختم کرتا ہے۔ اور اس میں اس کی دو حالتیں ہوتی ہیں یعنی اکیم سے پورنماشی تک اس کا منوررُخ زمین کی طرف ہوتا ہے۔ اور بعد اس کے منوررُخ جانب اعلیٰ رہتا ہے۔ اور زمین کی طرف غیر منوررُخ ہونے کے باعث تمام عالم میں تاریکی چھاجاتی ہے۔ دراصل جرم قمر سیاہ اور تاریک ہے۔ اور روشنی آفتاب سے حاصل کرتا ہے۔ دیکھوصورت ذیل کو۔ پس جب چاند آفتاب کے ساتھ ایک بُرج اور ایک درجہ دقیقہ پر آجاتا ہے تو نصف حصّہ اس کا روشن آفتاب کی طرف اور نصف غیر روشن زمین کی طرف ہوتا ہے۔ جس کو تحت الشعاع یا آماوش کہتے ہیں۔ اور جب بعد ملاقات آفتاب سے قریباً ۱۲ درجہ کا تفاوت کرتا ہے۔ اُس وقت اس کا کسی قدر روشن حصہ بشکل ہلال دکھائی دیتا ہے۔ اس طرح چوتھے روز چہارم حصہ اور آٹھویں روز نصف حصّہ اور بارھویں روز کے حصّہ اور پندرھویں روز تمام جرم آفتاب روشن اور منور ہوجاتا ہے۔ پس اس طرح اس کے بعد جس طرح رفتہ رفتہ اس کے نور میں زیادتی ہوئی تھی۔ کمی ہونی شروع ہوتی ہے اور آخر ماہ میں پھر تحت الشعاع میں آجاتا ہے۔ اس طرح یہ طلسی

مسافر اپنی مسافرت کو تمام کرتا رہتا ہے۔ صورت قمر کی **صفحہ ۱۰۹ پر ملاحظہ فرمائیں۔**

خواص قمر:۔ یہ تو اظہر من الشمس ہے کہ چندرمان کی نورانی روشنی شب تاریک کو روشن کرتی ہے۔ حکماء کا قول ہے۔ کہ جب نور قمر بڑھنا شروع ہوتا ہے تو سمندر اور دریاؤں کا پانی چڑھاؤ پر ہوتا ہے۔ اور آبی جانوروں کی پیدائش کثرت سے ہوتی ہے۔ اور جسم اُن کے ترو تازہ ہوتے ہیں۔ کتب میں مذکور ہے کہ پورنماشی کو سواتی پچھتر میں اگر بارش ہو تو موتی کثرت سے پیدا ہوتے ہیں۔ دریاؤں کے پانی کی کمی بیشی کا دارومدار چندرمان پر ہے۔ اور علم الحیوانات کے جاننے والے اس بات کی شہادت دیتے ہیں کہ زیادتی نورِ قمر میں بدنِ حیوانات فربہ اور قوی ہوتے ہیں اور بال حیوانات کے بدن پر بہت جلد اور کثرت سے نکلتے ہیں اور ابتدائے زیادتی نورِ قمر سے تا امتیلا یعنے پورنماشی تک حیوانات کے پستانوں میں شیر کی زیادتی ہوتی ہے اس طرح گزندہ جانوروں کا زہر زیادتی نور قمر میں بڑھ جاتا ہے۔ اور ان کے زہر کی تاثیر قوی ہوتی ہے۔ اگر ایسے وقت میں کوئی گزندہ جانور سانپ یا بچھو وغیرہ کسی کو کاٹے تو اس کو تکلیف زیادہ ہوتی ہے۔

علم النباتات کے جاننے والے بخوبی جانتے ہیں۔ کہ اگر کوئی پودا زیادتی نور قمر میں لگایا جائے۔ تو وہ بہت جلد بڑھتا ہے۔ اور اس کا پھل شیریں اور لذیذ ہوتا ہے۔ تمام فواکہ و میوجات کے رسوں کو لذیذ بنانے میں چندرماں کی روشنی کام دیتی ہے۔ ایک ہندی کتاب میں لکھا ہے۔ جس کا دل چاہے تجربہ کر کے دیکھ لے۔ کہ انار کا بیج چندرمان کے روشن حصہ کی جس تاریخ یعنے تتھ کو بویا جائے وہ اتنے برس تک قائم رہے گا۔ جتنا اُس تتھ کا شمار ہے اور جو پودا زیادتی نور قمر میں لگایا جائیگا۔ وہ بہت جلد بار آور ہوگا۔ تجربہ اس بات کا گواہ ہے کہ اکثر جنگلی بوٹیاں اور بعض پھولدار درخت رات کو چندرمان کی روشنی میں زیادہ پھلتے اور پھولتے ہیں۔ اہل طبیعت نے تجربہ سے اپنے مستند کتب میں لکھا ہے کہ بسبب زیادتی نور قمر کے رگیں خون سے زیادہ پُر ہوتی ہیں۔ اور حرارت مزاج میں زیادہ رہتی ہے۔ اس لئے کمزور اور ناطاقت مریضوں کا فصد زیادتی قمر میں نہیں کرتے۔ مبادا خون زیادہ نکل کر اس کی طاقت کو صلب کر جائے اور جو شخص زیادتی نور قمر میں بیمار ہو۔ تو اس کی طبیعت رفع بیماری پر زیادہ قادر ہوگی۔

تجربہ:۔ جو شخص برہنہ بدن چاند کے حصہ میں زیادہ بیٹھے یا سوئے تو اُس کے بدن میں سستی اور کاہلی اور زکام اور دردسر پیدا ہوجائیگا۔ اگر چاندنی رات میں کوئی شخص بالوں میں کنگھی کرے تو اس کے سر میں کسرت سے جوئیں پڑ جاتی ہے۔ ہر روز شب کو چاندنے حصہ میں چاند کی طرف ٹکٹکی باندھ کر بلاناغہ جس قدر مناسب ہو دیکھتا رہے۔ تو اس کی آنکھوں کی روشنی زیادہ ہوگی۔ مگر کم عقلی کا مادہ اس میں زیادہ پیدا ہوجائیگا۔ تجربہ بتلا رہا ہے کہ چاند کے حصہ کی پیدائش کا رنگ مائل سفیدی اور اندھیرے حصہ کی پیدائش کا رنگ مائل سُرخی ہوگا۔ غرضیکہ زیادتی نور قمر سے جو آثار وخواص ہر ایک چیز میں پیدا ہوتے ہیں وہ کمی نور میں پیدا نہیں ہوتے بلکہ برعکس اس کے اُس میں کمی ہوجاتی ہے۔ اس حقیقی طلسم کے کیا کیا خواص بیان کئے جائیں۔ طوالت کے باعث بہت سے خواص نظر انداز کئے گئے ہیں۔

منسوبات قمر:۔ اہل نجوم اس کو نسبت دیتے ہیں ولی عہد اور شاہزادگان سے۔ مزاج اس کا سرد تر بلغمی اور رنگ سفید مائل زردی اور نسبت رکھتا ہے۔ قاصدوں اور پیغمبروں سے اور ان لوگوں سے جو نقل وحرکت اور سفر زیادہ کرتے ہوں۔ اور ظاہر کرتا ہے اسرار مخفی سے تعلق رکھتا ہے۔ جواہرات سفید مثل ہیرا اور بلور و موتی اور زر نقرہ اور بندرگاہوں اور دریاؤں اور چشموں اور جائے آب رواں سے اور حیوانات آبی اور جانوران سم شگافتہ سے نسبت رکھتا ہے۔ موکل اس کا اسمعائیل ہے۔ بخور لوبان و کافور ہے۔

اسرار چہارم

فلک عطارد یعنی بدھ:۔ اہل ہند اس کو بُدھ کہتے ہیں۔ فلک قمر کے اوپر فلک عطارد ہے۔ یہ ایک سال میں اپنا تمام دور پورا کرتا ہے۔ اور ہمیشہ آفتاب کے پس وپیش رہتا ہے۔ ۱۸ درجہ سے زیادہ تفاوت نہیں کرتا۔ اس کو رجعت زیادہ ہوتی ہے اور ہمیشہ گاہے طلوع گاہے غروب ہوتا رہتا ہے۔ جب آفتاب سے اس کا فاصلہ تخمیناً ۱۳ درجہ کا ہوتا ہے اس وقت غروب ہوجاتا ہے۔ اور اسکے بعد

پھر طلوع کرتا ہے۔ جب یہ مشرق میں غروب ہوتا ہے تو پھر ۳۲ یوم کے بعد مغرب میں طلوع ہوتا ہے۔ اور پھر طلوع ہونے کے ۳۲ یوم بعد رجعت میں ہوجاتا ہے۔ اور رجعت کے ۳ دن بعد مغرب میں غروب ہوجاتا ہے اور پھر غروب ہونے کے سولھویں دن مشرق میں طلوع کرتا ہے اور طلوع ہونے کے ۳ دن بعد استقامت میں ہوتا ہے۔ اور اس کے بعد پھر ۳۲ یوم میں مشرق کی طرف غروب ہوجاتا ہے۔ غرضیکہ اس کی چال نہایت ٹیڑھی ہے۔ جس کا حال رائج الوقت جنتریوں سے بخوبی معلوم ہوسکتا ہے۔ منجمان کے نزدیک یہ منافق ہے۔ کیونکہ جس سیارہ کے ساتھ قرآن کرتا ہے۔ فوراً اس کی تاثیر سعد کے ساتھ سعد اور نحس کے ساتھ نحس قبول کرلیتا ہے۔

خواص عطارد

اس کو دبیر فلک کہتے ہیں۔ قوت ناطقہ اس میں زیادہ ہے گویائی اور تیزی طبع اور دانشمندی کی زیادہ تاثیر بخشتا ہے۔ موجودات عالم میں عقل اور ذہن کا مادہ زیادہ کرتا ہے۔ جب یہ کسی سعد سیارہ کے نزدیک ہوتا ہے۔ تو خوشحالی اور زیادتی عقل و ہنر کی تاثیر بخشتا ہے اور کسی نحس کے نزدیک مکاری اور حیلہ گری اور دغا و فریب کی تاثیر دیتا ہے۔

منسوبات عطارد

فلک دوم کا مالک ہے۔ مزاج اس کی سرد وخشک ہے، طاقت مردمی نہیں رکھتا اس لئے اس کو متمزج اور بعض نحس کہتے ہیں۔ مگر نسبت رکھتا ہے ساتھ شاعروں اور مصوروں اور دستکاروں اور اہل حکمت اور منجمان اور مہندسان اور طبیبوں اور شعبدہ بازوں اور جادوگروں اور سحر وافسوں کے جاننے والوں سے اور تعلق رکھتا ہے اہل علم سے اور پرندگان کبوتر وطوطی اور مرغ اور جواہرات سے کہربا اور ہڑتال وسیماب اور مدرسوں اور عمارتوں اور کتب خانوں سے تعلق رکھتا ہے۔ اور مئوکل اس کا سخائیل اور بخور اس کا لوبان۔ گوگل وبادام وچنبیلی کی جڑ ہے۔

اسرار پنجم

فلک زہرہ یعنی شکر:۔ منجمانِ ہنداس کو شکر کہتے ہیں۔ فلک عطارد کے اُوپر اس کا فلک گردش کرتا ہے۔ اور تخمیناً ایک سال میں دورہ تمام کرتا ہے۔ یہ فلک بھی رجعت واستقامت میں رہتا ہے۔ اور بحالت مستقیم آفتاب کے آگے اور بحالت رجعت آفتاب کے پیچھے رہتا ہے۔ اور آفتاب سے ۱۱۰ انش کے فاصلہ پر غروب ہوجاتا ہے۔ یہ سیارہ بدوں کسی آلات کے آسمان پر خوشنما شکل پر نظر آتا ہے۔ زمیندار لوگ اس کو صبح کا سیارہ کہتے ہیں۔ جب یہ مشرق میں غروب ہوتا ہے تو پھر دوماہ کے اندر مغرب میں طلوع کرتا ہے۔ اور طلوع ہونے کے بعد ۲۴۰ یوم کے اندر رجعت میں ہوجاتا ہے۔ اور رجعت ہونے کے بعد ۲۲ یوم کے اندر مغرب میں غروب ہوجاتا ہے۔ اور غروب ہونے کے بعد ۸ یوم کے اندر مشرق میں طلوع کرتا ہے۔ اور طلوع ہونے کے بعد پھر ۲۲ یوم کر کے اندر استقامت اختیار کرتا ہے اور بعد استقامت کے پھر ۲۴۰ یوم کے اندر مشرق میں غروب ہوجاتا ہے۔ اہل نجوم اس کو سعد اصفر کہتے ہیں۔

خواص زہرہ

اس سیارہ کی سعادت سے عالم میں عشق ومحبت زیادہ پیدا ہوتا ہے اور لوگ عیش وعشرت کی طرف مائل ہوتے ہیں۔ قوت شہوانی زیادہ پیدا کرتا ہے خواتین معظمہ کی تسخیر میں۔ عامل لوگ اس سے زیادہ کام لیتے ہیں۔ منجموں کا قول ہے کہ اگر بوقت شادی یا وصل عورت کے وقت زہرہ خوشحال اور ناظر ہو تو دونو میں تاعمر اُلفت و محبت قائم رہے۔ اور ایک دوسرے پر دل و جان سے فدا رہیں۔ جو شخص ہر روز شکر کو دیکھے۔ اُس کی طبیعت میں فرحت اور سرور زیادہ ہو اور اس کی طبیعت لہولعب اور عشق بازی اور راگ ورنگ کی طرف زیادہ مائل رہے۔

منسوبات زہرہ:۔ فلک سویم کا مالک ہے۔ رنگ گندی بقول بعض سپید اور چمکدار مزاج سرد تر بقول بعض بادی بلغمی ہے۔ تعلق اس کا روز جمعہ۔ شکل عورت نوجوان خوش طبع۔ عقلمند۔ راگ ورنگ کی شایق ہے تعلق رکھتی ہے عیش وعشرت اور نشاط ولذات۔ عشق ومحبت اور خوبصورت عورتوں جن کی عمر عین عالم شباب میں ہو۔ اور راگ ورنگ وناچ گانے اور خوشنما پھولوں سے نسبت رکھتا ہے۔ جانوروں سے خرگوش اور پرندوں سے فاختہ اور کبوتر اور جواہرات سے لاجورد اور سنگ سفید وزہر مہرہ اور فیروزہ اور جائے خوش وضع

سے تعلق رکھتا ہو کل اس کا صاعدیا ئیل اور بخور عود ولوبان ہے۔

اسرار ششم

فلک شمس یعنی سورج:۔ منجمانِ ہنداس کو سورج کہتے ہیں یہ زہرہ کے فلک سے اوپر ہے آفتاب اپنی حرکت کو ۳۶۵ یوم ۱۵ گھڑی ۳۱ پر ۳۰ پل میں اپنا دورہ تمام کرتا ہے اس کو رجعت نہیں ہوتی یہ اپنے محور پر ہر روز سیدھی رفتار سے چکر لگاتا ہے۔ اہل نجوم بادشاہ سیارگان کہتے ہیں۔ کیونکہ دیگر تمام سیارگان اس سے روشن ومنور ہوتے ہیں جیسا کہ قمر کا بیان کیا گیا ہے۔ پس جو سیارہ اس سے قرآن کرتا ہے وہ غروب ہوجاتا ہے۔ اور جس وقت اس سے رفتہ رفتہ دوری اختیار کرتا ہے۔ اس طرح روشن ہونا شروع ہوجاتا ہے۔

خواص آفتاب:۔ یہ قدرت حقیقی کا بڑا زبردست طلسم ہے۔ جس پر دنیا کے تمام کاروبار کا مدار ہے اس سے دن مہینے وسال کی ابتداء وانتہاء ہوتی ہے۔ ہر روز مشرق سے طلوع کر کے مغرب میں ہماری نظروں سے چھپ جاتا ہے۔ جس کو دیکھ کر ہم کہتے ہیں۔ کہ بس آفتاب غروب ہوگیا۔ مگر نہیں اس کا رُخ ہماری طرف سے دوسری طرف ہو کر اُس حصّہ کو اپنی روشنی سے منور کرتا ہے۔ اور پھر اس طرح اوقاتِ معینہ پوری کر کے پھر مشرق سے نمودار ہوجاتا ہے۔ اس کی رفتار سے ہر ایک شہر کے وقت میں فرق ہوتا ہے۔ اسکی خاصیتیں احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ عالم علوی وسفلی میں اُسکی تاثیرات بدرجہ کمال ہیں۔ تمام اقمار اس سے روشن ہوتے ہیں اور جو سیارے گردش سے اس کے نزدیک آجاتے ہیں۔ وہ اس کی روشنی میں دب کر غروب ہوجاتے ہیں اور بتدریج آہستہ آہستہ علیحدہ ہونے پر پھر ان کا جرم اس سے روشن ہوتا جاتا ہے آفتاب کی حرارت سے تمام کائنات برقرار ہیں۔ ہر چیز کا نشوونما اس کی طاقت لئے ہوتا ہے۔ تمام معدنیات اس کی حرارت سے پیدا ہوتے ہیں۔ اور جس جگہ حرارت آفتاب کی نہیں پہنچتی۔ اس جگہ کوئی نباتات پیدا نہیں ہوتی۔ دیکھو بڑے بڑے درختوں کے سایہ میں جہاں شعاع آفتاب نہیں پہنچتی۔ وہاں اگر کوئی چیز بوئی جائے۔ تو ہرگز نہیں اُگتی۔ تجربہ کے لئے دیکھو گلِ نیلوفر اور سورج مکھی کو کہ جب آفتاب طلوع کرتا ہے تو اس کی کیسی طاقت بڑھتی ہے۔ اور دوپہر کے وقت اس کی قوت کمال ہوتی ہے۔ سورج مکھی کا پھول آفتاب کی شعاع میں چنور کی طرح شگفتہ ہوجاتا ہے۔ اور آفتاب کے ساتھ ہی اس کا رُخ چکر لگاتا جاتا ہے۔ اور جب آفتاب دوپہر کے بعد زوال میں ہونا شروع ہوجاتا ہے۔ تو اُن کی طاقت میں کمی ہونی شروع ہوجاتی ہے اور جب آفتاب غروب ہوجاتا ہے۔ تو یہ پژمُردہ ہوجاتے ہیں۔ اور پھر جب دوسرے دن آفتاب طلوع کرتا ہے تو پھر اُسی شگفتہ حالت پر آجاتے ہیں۔ حیوانات پر اس کی تاثیر کا برا بھاری اثر ہے۔ طلوع آفتاب میں حیوانات کے بدن میں قوت اور بہادری پیدا ہوجاتی ہے اور غروب ہونے پر زائل ہوجاتی ہے۔ بلادِ مشرق کے لوگ سبب زیادتی حرارت برنگ سیاہ اور بدصورت پیدا ہوتے ہیں اور جن لوگوں کے آفتاب سمت الراس پر بہت نزدیک ہے ان کے بدن خشک اور سیاہ فام بدشکل ہوتے ہیں۔ اور جن بلاد میں آفتاب سے رطوبتی امراض دفع ہوتی ہیں۔ دیکھو علاج شمسی میں بوتلوں میں پانی بھر کر زیر شعاع آفتاب رکھ دیتے ہیں۔ جس کے استعمال سے بلغمی اور رطوبتی امراض دفع ہوتی ہیں۔ غرضیکہ اس قدرتی طلسم آفتاب میں ایسی روحانی قوتیں موجود ہیں جس سے تمام کائنات برقرار ہیں۔ اور اس کی قوت جاذبہ تمام مخلوقات انسان وحیوان ونباتات وجمادات میں موجود ہے۔ جس سے ان کا نشوونما ہو کر پرورش پاتے ہیں۔

منسوبات آفتاب:۔ فلک چہارم اس کا مسکن ہے منجمان اس کو بادشاہ سیارگان کہتے ہیں مزاج اس کی گرم خشک ہے۔ اور رنگ اس کا نارنجی ہے جو ہر کام میں ہوشیار جو تعلق رکھتا ہے ساتھ بادشاہوں اور صاحب حکومت لوگوں اور پہلوانوں سے اور نسبت ہے اس کو جواہرات یاقوت ولعل وزمرد والماس اور پتھر برنگ زرد اور حیوانات شیر وگھوڑا، اونٹ وغیرہ مرض تپ صفراوی سے۔ مئوکل اس کا صلصائیل اور بخور لوبان۔ عود۔ صندل۔ زعفران ہے۔

اسرار ہفتم

فلک مریخ یعنی منگل:۔ اہل ہند اس کو منگل کہتے ہیں۔ یہ فلک آفتاب سے اوپر ہے یہ بھی ایک سال میں اپنا دورہ تمام کرتا ہے۔ اور رجعت واستقامت میں رہتا ہے۔ جب آفتاب سے

۱۷ درجہ کے فاصلہ پر ہوتا ہے تو تحت الشعاع میں آکر غروب ہو جاتا ہے اور مغرب میں غروب ہونے کے بعد پھر ۱۲۰ یوم کے اندر مشرق میں نمودار ہوتا ہے اور پھر طلوع ہونے کے بعد تخمیناً دس مہینہ یعنی (۳۰۰) دن کے اندر رجعت میں ہو جاتا ہے۔ اور بعد رجعت کے دو ماہ کے اندر مستقیم ہوتا ہے اور پھر مستقیم ہونے کے بعد دس مہینہ کے اندر مغرب میں طلوع کرتا ہے۔ یہ سیارہ بھی بغیر کسی آلہ کے بوقت طلوع ہر روز آسمان پر چکر لگاتا ہوا نظر آتا ہے۔ منجمان کے نزدیک صورت اس کی یہ ہے۔

خواص مریخ:۔ منجم اس کو جلاد فلک کہتے ہیں اور یہ نحس اصغر ہے۔ اس کی تاثیر نباتات وحیوانات و جمادات برنگ سُرخ پر بہت پڑتی ہے۔ اور انسانوں کی طبیعت میں رنج وغصہ اور حیوانات تیزی و تندی اور حشرات الارض مار گزندہ جانوروں کے زہر کو بڑھاتا ہے۔ دنیا میں جنگ و جدل و خونریزی اور ہلاکت وفتنہ وفساد اس کی تاثیر سے پیدا ہوتے ہیں۔

تجربہ:۔ جس شخص کے زائچہ تولد میں یہ سیارہ طالع یا بخانہ ہفتم یا ہشتم یا دوازدہم میں پڑا ہوا ہو۔ اس کو زن منکوحہ کا آرام نہیں ملتا۔ آدمی کو رنڈوا اور عورت کو بیوہ کر دیتا ہے۔ مگر عورت ومرد کے زائچہ ولادت کی مساوات سے کوئی نقصان نہیں پہنچاتا۔

روایت ہے کہ ایک حکیم واقف اسرار نجوم نے ایک بادشاہ کے لئے اس سیارہ کی تسخیر اور دعوت کی۔ مگر بادشاہ نے اس کی قدر نہ کی ایک مرتبہ اس کا دشمن لشکر جرار لے کر اس کے مقابلہ میں آیا مگر بادشاہ اس سے بےخبر رہا اور جب اس کے ملک کے قریب پہنچکر اس نے پیغام جنگ دیا تو اس وقت بادشاہ کے حواس باختہ ہو گئے۔ اور اس قدر جلدی میں وہ جنگ کی تیاری نہ کر سکا۔ تب اس حکیم کو بلوا کر دریافت کیا کہ اب کیا کرنا چاہئے۔ حکیم نے کہا کہ طلسم مریخ کا تجربہ کیجئے تب بادشاہ نے طلسم مریخ سے مدد چاہی اور اپنے دشمن کی سرکوبی کے لئے فریاد کی۔ تھوڑی دیر کے بعد دربار میں ایک چیز آسمان سے بشکل مثلث تانبے کی گری۔ جس میں ایک آدمی کا سر کٹا ہوا رکھا تھا حاضرین دربار اس کو دیکھ کر خوف زدہ ہوئے۔ اور مارے ڈر کے ادھر اُدھر بھاگنے لگے۔ مگر بادشاہ اپنی جگہ پر ثابت قدم بیٹھا رہا۔ اور امراء اور بار کو بلا کر کہا کہ جائے خوف نہیں۔ بلکہ میں تم کو خوشخبری دیتا ہوں کہ یہ سر اُس بادشاہ کا ہے کہ جو ہمارے مقابلہ میں لشکر جرار لے کر برائے جنگ آیا ہے۔ بادشاہ نے حکیم کو انعام واکرام اور خلعت فاخرہ عطا فرما کر اپنے پہلو میں بٹھایا۔ حکیم نے اُس برتن کو اُٹھا کر کہا کہ اے حاضرین دربار آپ نہیں جانتے کہ یہ برتن بشکل مثلث کیوں ہے اس کی وجہ یہ ہے کہ جس طالع وقت میں یہ عمل کیا گیا تھا اس وقت مریخ بنظر تثلیث آفتاب تھا جس کی تاثیر سے یہ واقع ظہور میں آیا ہے۔

منسوبات مریخ:۔ اس سیارہ کا جائے مسکن فلک پنجم ہے۔ منجم اس کو جلاد فلک اور ظالم وفاجر وفاسق کہتے ہیں۔ مزاج اس کی گرم وخشک اور رنگ اس کا سُرخ مثل خون کے ہے۔ اس کی طبیعت نہایت تیز وتند ہے جو نسبت رکھتا ہے ارباب لشکریان اور اسلاح سے اور دزدان ورہزنان اور جلادوں اور قصابوں اور سنگ دلوں سے اور ایسے لوگوں سے متعلق ہے جو دروغگوئی اور دغا وفریب کے عادی ہیں۔ اور مردمانِ سفاک اور ظالم اور حیوانات سے شیر اور بھیڑیا۔ اور جواہرات سے عقیق وسنگ سُرخ اور فولاد ومس اور اشیائے سُرخ رنگ سے مئوکل اس کا کلکائیل اور بخور مرچ سُرخ افیون اور لونگ و گوگردہ گوگل وغیرہ ہے۔

اسرار ہشتم

فلک مشتری یعنی برہسپت:۔ منجمانِ ہند اس کو برہسپت کہتے ہیں۔ فلک مریخ سے اوپر اس کا فلک ہے اور ۱۳ سال میں اپنا دورہ تمام کرتا ہے اور رجعت واستقامت بھی اختیار کرتا ہے جب سورج سے ۱۲ درجہ کے فاصلہ پر ہوتا ہے تو تحت اشعاع میں غروب ہو جاتا ہے مگر جب مغرب میں غروب ہوتا ہے تو پھر یوم غروب سے ۳۰ یوم کے اندر مشرق میں طلوع ہوتا ہے۔ اور طلوع ہونے کے بعد ۲۸ یوم کے اندر رجعت میں ہو جاتا ہے۔ اور یوم رجعت سے ۱۲۰ یوم کے اندر پھر مستقیم ہو جاتا ہے۔ اور مستقیم ہونے کے یوم سے ۱۲۸ یوم کے اندر پھر مغرب میں غروب ہو جاتا ہے یہ سیارہ طلوع کی حالت میں آسمان پر جس سمت کی طرف طلوع ہو پہلے اُسی طرف دکھلائی دیتا ہے۔ منجموں کے نزدیک صورت اس کی مطابق صفحہ ۲۶ ہے۔

اہل نجوم اس کو قاضیِ فلک کہتے ہیں اور یہ سعدا کبر ہے۔ اور نیکی کے کاموں پر اس کی تاثیر زیادہ پڑتی ہے۔ موجوداتِ عالم کو بباعث اپنی سعادت کے بزرگی بخشتا ہے۔ درس و تدریس اس کی خاصیت سے جاری ہوتے اور ترقی علوم اور زیادتی عقل اُس کی تاثیر سے پیدا ہوتی ہے۔ بادشاہوں میں بزرگی اور اُنکی مزاج میں عدل وانصاف بخشتا ہے۔ اور سعید گاہوں اور جائے متبرک کی رونق بڑھاتا ہے۔ [illegible] کو نیکی کے کاموں کی طرف لگاتا ہے۔ عاملانِ عملیات بوقت عمل اس کی سعادت کو مدنظر رکھتے ہیں۔ اور اہل تسخیرات واسطے جاہ وجلال اور بزرگی حاصل کرنے کے اس کی تسخیر کرتے ہیں۔ جاہل کو عاقل بنانے اور اس میں مادہ انسانیت کا پیدا کرنے کے لئے اس کے عمل سے فائدہ اُٹھاتے ہیں۔ جو شخص مدام مشتری کو آسمان پر دیکھے بزرگی و مرتبہ پائے عاقل وفلاحت حکمت اور خوشحال رہے۔

منسوبات مشتری:۔ فلک پنجم کا مالک ہے۔ بشکل انسان سُرخ رنگ مزاج گرم وتر رنگ سفید مائل سبزی۔ اور تعلق رکھتا ہے عالموں اور عقلمندوں اور مردمانِ بزرگ عالی مرتبہ صاحب حکومت سے اور جائے عبادت وریاضت سے اور حیواناتِ مور اور خوش الحان جانوروں سے اور جواہرات پکھراج ویاقوت زرد والماس وزنقرہ وقلعی سے اور درس وتدریس سے زیادہ نسبت رکھتا ہے۔ موکل اس کا سمخائیل اور بخور زعفران وناگرموتھ وصندل سُرخ وسفید ہے۔

اسرار نہم

فلک زحل یعنی سنیچر:۔ اہل ہند اس کو سنیچر کہتے ہیں۔ فلک مشتری سے بالا اس کا فلک ہے جو مدت ۳۰ برس ہیں۔ اپنی محور پر گردش کرتا ہوا اپنا دور تمام کرتا ہے۔ جب آفتاب سے ۱۴ درجہ کی تفاوت پر آجاتا ہے۔ تو بسبب تحت الشعاع کے غروب ہوجاتا ہے مگر جب مغرب میں غروب ہوتا ہے تو یوم غروب سے ۳۸ یوم کے اندر پھر مشرق میں طلوع کرتا ہے اور یوم طلوع کے بعد پھر ۱۰۵ یوم کے اندر رجعت اختیار کرتا ہے اور رجعت کے یوم سے پھر ۱۳۵ یوم کے اندر مستقیم ہوجاتا ہے اور مستقیم ہونے کے بعد پھر ۱۰۵ یوم کے اندر تحت الشعاع آفتاب میں آکر مغرب میں غروب ہوجاتا ہے۔ لیکن یہ سیارہ بغیر آلات رسدی کے بسبب دُور ہونے زمین سے آسمان پر نظر نہیں آتا۔ مگر عموماً اندھیری رات میں کسی قدر شعاع اس کا پڑتا ہے۔ لیکن قابل یقین نہیں۔ صورت اس سیارہ کی منجموں نے تحقیقات سے حسب صفحہ سابق معلوم کی ہے۔

خواصِ زحل:۔ منجم اس کو پاسبان فلک کہتے ہیں۔ اور نحوست اس کی مریخ سے بھی زیادہ ہے اس لئے اس کو نحس اکبر کہتے ہیں۔ اسکی منحوس تاثیر سے آبادیاں ویران ہوجاتی ہیں۔ مخلوقات کی حالت بدل جاتی ہے۔ حشرات الارض زیادہ پیدا ہوتے ہیں اس کی تاثیر سے مادہ لوہا ہوجاتا ہے۔ پہاڑ اور کوہستان بڑھتے ہیں۔ زمین کے اندر سیاہ رنگ کی چیزیں زیادہ نشوونما پاتی ہیں۔ فسق وفجور اور زناکاری اور فعل بد اسکی منحوس تاثیر سے زیادہ ہوتے ہیں۔ طالع ولادت میں اگر یہ پڑا ہو تو مولود کا رنگ سیاہ اور اس کو کم عقل اور زانی بناتا ہے اور اس کی طبیعت میں فکر وحیلہ زیادہ پیدا کرتا ہے۔ اور اس کی سعادت سے سیاہ رنگ کی چیزیں زیادہ ترقی پکڑتی ہیں۔ اور نحوست سے ہر ایک جگہ رنج والم اور غم واندوہ اور تنگی معاش اور کاروبار بستہ ہوتے ہیں۔ روایت ہے کہ جو شخص زحل کو دیکھے اسکی طبیعت پریشان اور تفکرات میں مبتلا ہوجائے۔

منسوبات زحل:۔ فلکِ ہشتم کا مالک ہے۔ قد دراز رنگ سیاہ فام کم عقل شتاب کار مزاج نہایت سرد وخشک ہے۔ اور نسبت رکھتا ہے ایسے لوگوں سے جو مرض رنج وغم میں مبتلا اور کسی امراض صعیب میں مبتلا ہوں اور پیدا کرتا ہے اور بناتا ہے بے علم وبے ہنر اور جنونی اور دیوانہ اور مخبوط الحواس اور جائے قلعہ وباورچی خانہ اور حیوانات بارکش اور اُلو وملخ وموش وسانپ سے اور جواہرات نیلم اور سنگ سیاہ اور جائے ویران وجنگل وبیابان اور پہاڑ وکوہستان سے اور چاہ تاریک اور قبرستان اور مسانوں سے نسبت رکھتا ہے۔ موکل اس کا رویائیل بخور دانہ سیاہ مرچ ورال وگوگل ہے۔

اسرار دہم

فلک ثوابت کا بیان:۔ یہ فلک زحل کے فلک سے اوپر واقع ہے۔ اس فلک کے عجائبات احاطہ تحریر سے باہر ہیں۔ اس میں بیشمار ستارے مثل منادیل کے روشن ہیں۔ یہ فلک اپنے مرکز پر نہایت دھیمی رفتار سے چلتا ہے اسکی گردش کے بارے میں مختلف

فلک اطلس

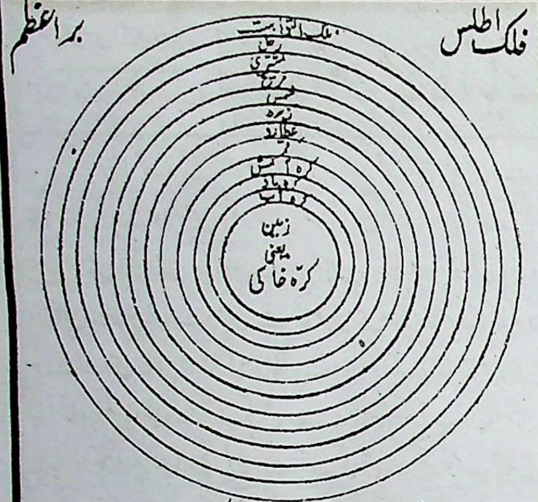

نقشہ صورت کرہ افلاک

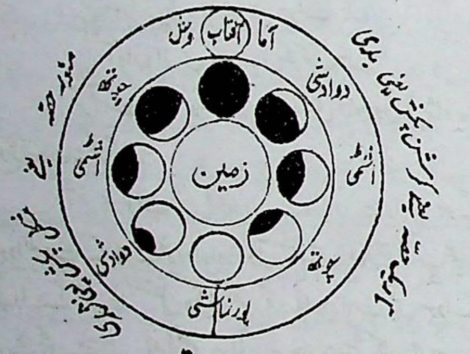

نقشہ صورت قمر

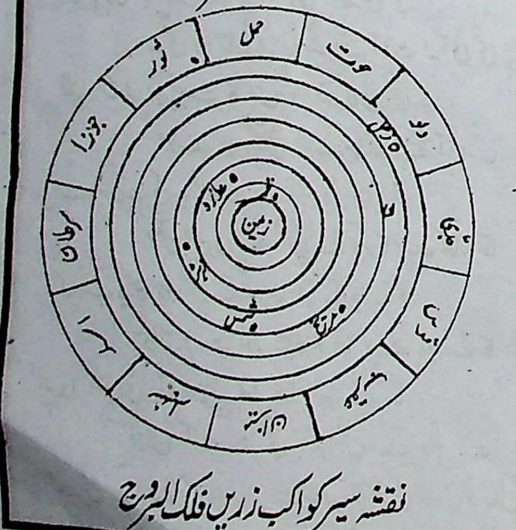

نقشہ سیر کواکب زریں فلک البروج

اصول پائے جاتے ہیں۔ بقول بعض چھتیس ہزار سال اور بعض ۲۱ ہزار چھ سو سال میں اپنا دورہ تمام کرتا ہے۔ جس کی نسبت منجموں کا قول ہے۔ کہ جب اس کا دورہ ختم ہوتا ہے۔ تو دنیا کی شکل اور اس کی تمام حالتوں اور موجودات عالم میں تغیر اعظم واقع ہوجاتا ہے۔ آبادیاں ویران اور جنگل بیابان آباد ہوجاتے ہیں موسم گرما سرد اور سرما گرم ہوجاتا ہے۔ شمال جنوب اور جنوب شمال بن جاتا ہے۔ غرضیکہ دنیا ایک نئی صورت میں بدل جاتی ہے۔ اور اس طلسم کی گردش سے موجودات عالم میں اس قدر تغیر و تبدل واقع ہوتا ہے کہ دنیا کا تمام نقشہ بدل جاتا ہے۔

حکماء نے بعد کامل تحقیقات کے اس فلک کو ۳۶۰ درجہ پر قرار دیکر اس کو ۱۲ حصہ پر تقسیم کر کے ہر ایک حصہ میں اجتماع سیارگان سے اسکی شکل وشباہت قائم کی ہے اور بموجب اُن کی صورت کے ان کے نام بھی مقرر کئے ہیں جن کو برج اور اہل ہند راشیاں کہتے ہیں۔ ہر ایک برج کے ۳۰ و ۳۰ درجہ ہیں۔ اور ہفت سیارگان اپنے فلک پر سیر کرتے ہوئے ہر ایک بُرج میں آجاتے ہیں۔ کیونکہ فلک البروج فلک کواکب سے بالاتر ہے۔ اس لئے ایسی حالت کو منجم یہ بیان کرتے ہیں۔ کہ فلاں سیارہ فلاں برج میں داخل ہوگیا دیکھو سیر کواکب زیریں فلک البروج کو۔

پس فلک الثوبت کے زیریں ہفت کواکب اپنے اپنے فلک میں سیر کرتے ہوئے ہر ایک بُرج میں داخل اور خارج ہوتے رہتے ہیں۔ ہر ایک برج کے ۳۰۔۳۰ درجہ کو اپنی مقررہ اوقات میں قطع کرتے ہیں۔ اور ہر بُرج میں اپنی خاصیت جُدا رکھتے ہیں۔ جن کی تاثیر موجودات عالم پر پڑتی ہے۔

تمام بارہ بروج کے ۳۶۰ درجہ ہیں جس طرح ہر ایک بروج کی شکل مختلف ہے اس طرح ہر ایک درجہ کی صورت بھی علیحدہ ہے۔ پس ہر ایک کواکب بروج اور درجات بروج میں عجیب و غریب تاثیر اور عجائبات ظاہر کرتا ہے۔ عاملانِ عمل طلسمات سیر کواکب سے برائے مہمات دنیاوی طلسمات نادرہ کو تیار کرتے ہیں اور تاثیراتِ علوی کو مادہ سفلی میں سیر کواکب کی سعادت اور نحوست سے جذب کر کے اس میں ایک نئی صورت پیدا کر کے دکھلاتے ہیں۔

اُردو مرثیہ کا ایک اہم ستون ۔ سودا

سید محمد حسن زیدی اکمالؔ
جامعہ سلطانیہ لکھنؤ
پھندیڑی سادات ضلع (امروہہ)
9935859351

مرزا محمد رفیع نام سودا تخلص والد محمد شفیع کابل سے ہندوستان آئے اور یہیں رہکر تلاش معاش کی فکر کی، مرزا محمد رفیع ۱۷۱۳ء میں دہلی میں پیدا ہوئے، اور یہیں تربیت اور پرورش پائی، اور بچپن سے ہی نہایت ذہین تھے، شاعری میں مرزا حاتم کے شاگرد ہوئے اور اسی بناء پر اُستاد کی مہربانی نے سودا کو ایک اچھا شاعر بنادیا لٰہذا شاہ عالم بادشاہ نے آپ کی شہرت سے متاثر ہوکر آپ کو اپنا استاد بنالیا اور کلام پر اصلاح لینے لگے، آپ کی شہرت سنکر نواب شجاع الدولہ نے آپ کو طلب کیا سودا نے یہ رباعی لکھ بھیجی۔

سودا پے دنیا تو بہر سو کب تک
آوارہ ازیں کوچہ باں کو کب تک

مگر قسمت میں جو لکھا تھا وہ ہوا دہلی تباہ ہوئی تو شاہ عالم بادشاہ کا زمانہ بگڑ گیا۔

آخر کار نواب شجاع الدولہ کے دربار سے وابستہ ہوگئے سودا طبیعت کے بڑے خوددار اور ذوق سلیم میں یکتا تھے نواب شجاع الدولہ نے آپ کا مستقل وظیفہ مقرر کردیا اردو ادب میں سودا کے مرثیے بھی ملتے ہیں۔ ہم اُنھیں مراثی سے چند بند پیش کرتے ہیں۔

وہ شادی کیا کہوں تک نوجوان کی کدخدائی تھی
نہ تھی وہ شادی یارو بلکہ اک آفت کہ آئی تھی
قضا مشاطہ ہو نسبت کا اس کو رقعہ لائی تھی
مصیبت بہر تحقیق نسب ساتھ اسکے آئی تھی
اسے شربت کی جا قسمت نے خون دل پلایا تھا
عوض مصری کے دلہن نے جگر کا لخت کھایا تھا
کہ جب یہ طور ہو دلہن کے گھر ساچق کے جانے کا
حوالہ دست اور سینے کو تھا نوبت بجانے کا
صدا شہنائی آہ و نالہ تھا بجنا شہانے کا
فغان کرنا مانا تھی اسرافیل کے دم سے

مرزا محمد رفیع سودا نے جس انداز سے جناب قاسمؑ کی شادی کا حال بیان کیا ہے اور اس سے ہندوستان کے لوگوں پر جو اثر پڑتا ہے۔ سودا نے اپنے مرثیوں میں اپنی قدرت بیان سے کربلا کے واقعات کو ہندوستانی شادی کو بیان کرکے اس زمانے کے مسلمان شرفاء کی تہذیب کا پورا پورا نقشہ اتارا ہے۔ اور مرثیوں میں شادی کی اصطلاحیں اس مؤثر ڈھنگ سے بیان کی ہیں کہ سننے والا بے ساختہ رو پڑے مثلاً ایک طرف مہندی، مصری، سہرا، شہنائی، منڈھا طرہ، آتشبازی، مشاطہ، رقعہ، نسبت نامہ، رونمائی، نسبت، پان، اور دوسری طرف دولھا کا مہندی کے بدلے ہاتھوں کو اپنے خون سے رنگنا یا دلہن کو خلعت کے بجائے اپنے خون سے رنگنا یا دلہن کو تخت کے بجائے خاک پر رنڈ سالہ پہنانا کسقدر دلدوز اور روح فرسا مضامین ہیں سودا نے ہر موقعہ پر اس قسم کے مضامین بیان کرکے اپنی ذہانت اور قادر الکلامی کے جوہر دکھائے۔

حضرت قاسمؑ کے حوالہ سے چند بند ملاحظہ فرمائیں۔

کہوں کیا نقل مہندی کی جو مہندی لانے والے تھے
سپاہ شام کی شمشیر خنجر تیر بھالے تھے
طبق مہندی کے اس صورت میں دنیا سے نرالے تھے
زمیں پر منجمد ہر ایک جگہ لوہو کے تھالے تھے
سواری میں جو نوشہ کے اصول شاد یانے تھے
فلک کو سینہ وزانو وسر غم میں بناتے تھے
بیاں کس منہ سے کیجئے اور حال ان بے قراروں کا
جو دم ان کے تھے زیادہ تر بھوچلنی کے تھے وہ دم سے
یہ بند ہنوار شادی کی بندھی دولہا و دلہن کے گھر
قبیلہ کٹ گیا زنجیریں دونوں کا سرتاسر
بندھا طرہ جو اس کے سر سودا نیزے کی پرچم سے
بوقت آرسی مصحف زمانے کی یہاں بن ہو
پگھل جاوے یہ سن کر حال جو دل مثل آہن ہو
جفا و جور جیسا ان پر گزرا چرخ اظلم سے

سودا نے کربلا کے واقعات کو اس طریقہ سے بیان کیا ہے جس سے بعض جگہ ہمواری ختم ہوگئی ہے۔ ان کے کلام میں منظر کشی کا انداز نمایاں نظر آتا ہے جیسا کہ سودا حضرت امام حسینؑ کے فرزند ارجمند امام زین العابدینؑ کیلئے فرماتے ہیں۔

پاؤں ننگے سر برہنہ جاوے تھا وہ دلفگار
اونٹوں پر بیٹھے تھے ہم اور ہاتھ میں اسکے مہار
پشت پا اپنے سے ہر منزل میں ان نے بار بار
نوکیں کانٹو کی بھری لوہو ہی ہیں دکھلائیاں
صبح سے تا شام تھا اس پر یہ کچھ رنج وتعب
وہ مریضِ ناتواں جاتا تھا منزل تشنہ لب
گرسپاہ شام سے پانی کیا ان نے طلب
برچھیوں کی آبدارانیاں اسے بتلائیاں

سودا نے اپنے اس مرثے میں انہوں نے لٹے ہوئے قافلہ یعنی آل رسولؐ کی دردناک طریقہ سے تصویر پیش کی ہے جو کربلا کے واقعات کے بعد کربلا سے شام اور پھر شام سے مدینہ جانا اور اس قافلے کی قیادت بیمار کربلا یعنی حضرت امام حسینؑ کے فرزند حضرت امام زین العابدینؑ کررہے تھے گویا مرثیے کا اک لفظ غم کے سمندر میں ڈوبا ہوا معلوم ہوتا ہے اور قافلے کا پورا منظر آنکھوں میں پھر جاتا ہے۔

بعد ازاں اونٹوں پہ بٹھلا ہم کو سوے قتل گاہ
لائے وہ ملعون بارے شامیانِ روسیا
جاپڑی جس دم ہماری جانب مقتل نگاہ
سب کے لاشے نام لے لے کر ہمیں بتلائیاں
اس طرح باہم وہ کہتی تھیں بچشم خونفشاں
جو جو سنتا تھا یہ باتیں اشک تھے اسکے رواں
سامعوں میں تاب نہیں سودا نہ کرآگے بیاں
ابر مژگاں نے تو بوندیں خون کی برسائیاں

سودا کی جدت پسند طبیعت نے منفردہ اور مربع کے علاوہ دیگر شکلیں بھی استعمال کیں ہیں۔ اور اس طرح مراثی میں کس حد تک تنوع پیدا کردیا اُن کے کلیات میں مراثی کے مندرجہ ذیل شکلیں پائی جاتی ہیں۔ مثلاً مثلث، مربع، مخمس، ترکیب، ترجیع بند، منفردہ، مستزاد منفردہ، مُسدس جس نے سودا کے بعد مرثے کیلئے خصوصیت اور سودا سے قبل کہیں نہیں پایا جاتا تھا بلکہ یہ جدتِ سودا ہی کا حصّہ ہے بعض لوگوں کے نزدیک اس کے موجد میاں سکندر پنجاب کے رہنے والے تھے جو کہ سودا کے ہم عصر تھے۔ سب سے پہلے سودا نے اس صنف کو اہمیت دی اور یہی وجہ ہے کہ ان کے کارناموں کے بعد مرثیہ ابتک حصول ثواب کے لیے کہا جاتا ہے۔ صنف مرثیہ نگاری اُردو شعرو شاعری کے ساتھ ہی عالم وجود میں آئی۔

حضرت امام حسینؑ کی شہادت تاریخ اسلام کا ہی نہیں بلکہ دنیا کا سب سے بڑا المیہ ہے اور واقعات کربلا ایسے واقعات ہیں جو تاریخ اسلام میں منفرد مقام رکھتے ہیں۔

کربلا میں حضرت امام حسینؑ کا سب سے چھوٹا فرزند یعنی جناب علی اصغرؑ جس کی عمر ابھی کچھ بھی نہیں ہے صرف اور صرف چھ ۶ مہینہ ہے جو ابھی جھولے میں پیاس سے جاں بہ لب ہے امام حسینؑ جناب علی اصغرؑ کو لیکر جاتے ہیں اور فوج یزیدی سے پانی طلب کرتے ہیں۔ شدت کی گرمی ہے، تمازتِ آفتاب سے ریت بہت زیادہ گرم ہے، لیکن فوج یزید پانی نہیں دیتی امام حسینؑ جلتی ریت پر لٹا دیتے ہیں اور فرماتے ہیں اس بچہ کو تھوڑا پانی پلا دو لیکن یزیدی فوج کو رحم نہیں آتا گود میں لے لیتے ہیں حرملہ تین بھال کا تیر چلنے کمان میں لگاتا ہے اور تیر چلاتا ہے بچہ باپ کے ہاتھوں پر شہید ہوجاتا ہے۔

مسدس ترجیع بند میں علی اصغرؑ کی شہادت پر ماں کس طرح بیان کرتی ہے سودا کی جذبات نگاری ملاحظہ فرمائیں۔

ماں اصغرؑ کی دن اور رین
رو رو کرتی ہیں یہ بین
ہائے رے اصغرؑ ابن حسینؑ
کس کو دیکھیں گے یہ بین
کیوں تو پڑا اس جا پہ نڈھال
کیونکر لاگی تیر کی بھال
آنکھیں کھول اے میرے لال

مجھ دیکھا کا دیکھ احوال
چاؤ تھا دل میں تیرا بیاہ
دل کے کروں گی خاطر خواہ
دی نہ اجل نے فرصت آہ
کیسے ہو میرا نرباہ
چھاتی آگے کس کو سلاؤں
جھولے میں اب کس کو جھلاؤں
تجھ سا بیٹا ہوئے ہلاک
جئیوں میں اس جینے پر خاک
جوانی میں طفل تھا شش ماہہ اس کو بھی مارا
کیا نہ عمر نے کچھ فرق زائد و کم کا

سودا صرف مرثیہ گو نہ تھے بلکہ وہ قصیدے کے شہنشاہ اور اپنے زمانے کے بہترین غزل کے شاعر تھے۔ سودا کی زبان کی لطافت اور خیالات کی بلندی اور پاکیزگی کے سب قائل ہیں ناسخ اور ذوق جیسے استادوں نے ان کا لوہا مانا ہے اور سودا کو زبان کی بندش اور الفاظ کی مناسبت پر یکتا کہا جاتا ہے۔ میر، قتیل، اور آزاد نے سودا کو فارس کے نامور شاعر ظہوری اور انوری کہا ہے اور بعد کے شعراء نے انھیں عرفی اور قاآنی کے مثل مانا ہے اور اس میں شک نہیں سودا کے مرثیے ایسے ہیں جسمیں دردعیاں ہوتا ہے سودا نے پہلے پہلے ادبیت کا خیال رکھ کر مرثیہ لکھا اور اسکے بعد ترقی کی منزلیں طے کیں اور دپھر رفتہ رفتہ ایک مستقل صنف مرثیہ کی حیثیت سے قرار پائی سودا نے سب سے پہلے مرثیہ کو مسدس میں لکھا۔

مسدس کے ایک مربع تین بند بطور نمونہ ملاحظہ فرمائیں۔

کریں نہ اہل جہاں کس طرح سے شیون و شین
سروں کو اپنے نہ پیٹے سو کیوں وہ کر کے بین
ہوا ہے آج کے دن قتل کربلا میں حسینؓ
یہ تعزیہ ہے رموزِ خدا کے مُحرّم کا

ایک بار جب مرزا غالب کی محفل میں میر تقی میر اور مرزا محمد رفیع سودا کا ذکر چھیڑا تھا اُسی محفل میں شیخ محمد ابراہیم ذوق سودا کو میر پر ترجیح دے رہے تھے۔ مرزا غالب نے کہا میں تو تم کو میری سمجھتا تھا، مگر اب معلوم ہوا کہ آپ سودائی ہیں۔ اور یہی وجہ جسکے سودا کا نام اردو ادب میں آج بھی عزت واحترام سے لیا جاتا ہے۔ سودا نے ۱۷۸۱ء میں داعئ اجل کو لبیک کہا اُن کے استاد شاہ حاتم جو کے زندہ تھے سنکر بہت روئے اور کہا کہ ہمارا پہلوانِ سخن مرگیا۔

اور اُن کی تدفین امام باڑہ آغا باقر سودا گر واقع سبزی منڈی چوک لکھنؤ میں عمل میں آئی۔ سایۂ قدوم امام کے باعث بیشک رنج مکانات کے واسطے مامن ہے۔

خلد کو جب حضرتِ سودا گئے
فکر میں تاریخ کے ماہر ہوا
بولے منصف دور کر پائے عناد
شاعزان ہند کا سرور گیا

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

آبادی اور رقبے کے لحاظ سے صفحہ ۱۰۷ کا بقیہ

205 ہے اور آبادی کے اعتبار سے دنیا کا 9 واں بڑا ملک ہے جاپان 12 کروڑ 68 لاکھ 4 ہزار 433 آبادی کے ساتھ ٹاپ ٹین فہرست میں دسویں نمبر پر کھڑا ہے۔ رقبے کے لحاظ سے روس پہلا، کینیڈا دوسرا اور امریکہ تیسرا بڑا ملک ہے۔ روس کا رقبہ ٹوٹ پھوٹ کے باوجود ایک کروڑ 70 لاکھ 98 ہزار 242 مربع کلومیٹر، کینیڈا کا رقبہ 99 لاکھ 84 ہزار 670 مربع کلومیٹر اور امریکہ کا رقبہ 96 لاکھ 29 ہزار 91 مربع کلومیٹر ہے۔ رقبہ کے اعتبار سے چین چوتھا بڑا ملک ہے جس کا رقبہ 95 لاکھ 96 ہزار 961 مربع کلومیٹر ہے۔ پانچویں تحریر بڑے ملک برازیل کا رقبہ 85 لاکھ 14 ہزار 877 مربع کلومیٹر ہے۔ آسٹریلیا 78 لاکھ 92 ہزار 24 مربع کلومیٹر رقبے کے ساتھ چھٹے نمبر پر ہے۔ آبادی کے لحاظ سے دوسرے بڑے ملک بھارت اس لحاظ سے دنیا کا ساتواں بڑا ملک ہے ارجنٹائن 27 لاکھ 80 ہزار 400 مربع کلومیٹر کے ساتھ آٹھویں، قازقستان 27 لاکھ 24 ہزار 900 مربع کلومیٹر کے ساتھ 9 ویں اور سوڈان 25 لاکھ 5 ہزار 813 مربع کلومیٹر کے ساتھ دسویں نمبر پر دنیا کا بڑا ملک ہے۔

ہر راس والے کا پسندیدہ رنگ

دنیا میں زمانہ قدیم سے رنگوں کو خاص اہمیت حاصل ہے۔ نباتات جمادات اور حیوانات میں قدرت کی عجیب عجیب رنگ آمیزیاں ہیں ہر انسان رنگوں کا استعمال وسیع پیمانے پر کرتا ہے۔ لباس، بستروں کا رنگ، کمرے کا رنگ، فرش، فرنیچر، تصویریں غرض یہ کہ اس کے استعمال کی کوئی بھی چیز ہو، اس کے پسندیدہ رنگ کی ہوتی ہے۔ عرصہ دراز سے رنگوں کے متعلق یہ نظریہ پایا جاتا ہے کہ خوش قسمتی اور بدقسمتی رنگوں کے ذریعہ واقع ہوتی ہے۔ رنگ انسانی طبع پر اپنا اثر ڈالتے ہیں۔ چنانچہ گزشتہ جنتریوں میں سیاروں کی شعاعوں کا اثر حیات انسانی پر درج کیا جا چکا ہے۔ اس سال ہر راس والے کون سا رنگ پسند ہے اور وہ کون سی اشیاء پسند کرتے ہیں ناظرین کی خدمت میں پیش کیا جا رہا ہے۔

حمل یعنی میکھ:۔ راس والے مرد ہوں یا عورتیں سیدھی لائنوں والے کپڑے پسند کرتے ہیں۔ عورتیں وہ رنگ پسند کرتی ہیں۔ جو باہر پسند کئے جاتے ہیں۔ خواہ وہ اُونی ہوں یا سوتی ہوں اور سرخ لومڑی کے رنگ خزاں زرد پتوں کے ہرے بھورے رنگ اور ایسے رنگ بھی جوان کی شخصیت کو ابھارنے میں مدد دیں اس کے برعکس دیگر ہلکے گہرے رنگ اس کی طبع میں اشتعال پیدا کرتے ہیں۔ قدرتی شیڈ ہی اس کی سرگرم شخصیت کے موافق ہوتے ہیں۔

ثور یعنی برکھ:۔ اس راس کی عورت قیمتی ملبوسات کو پسند کرتی ہیں۔ کپڑوں کے ڈیزائن یا ملبوسات تیار کرنے میں ماہر ہوتی ہیں۔ اس کی شیریں اور دلکش شخصیت اس وقت نمایاں ہوتی ہیں۔ جب وہ نیلا رنگ پہنتی ہیں۔ بالوں کے اسٹائل بنانے میں بھی بہت ماہر ہوتی ہیں۔ کبھی بھی آپ اسے پرانے فیشن میں نہیں دیکھ سکتے۔ وہ جدید فیشن کو فوراً اختیار کریں گی۔ اس کے رویہ سے معلوم ہوگا کہ وہ فضول خرچ اور آرام طلب ہے گہری آرام دہ کرسی، لچک دار گہرے اعلیٰ فرنیچر اس کی شخصیت کا حصہ ہیں۔ وہ پھولوں کو بھی بہت پسند کرتی ہیں۔ ارد گرد پھول ہوں تو بہت خوش ہوتی ہیں

جوزا یعنی متھن:۔ اس راس والے ہمیشہ طبعی اور ذہنی طور پر جوان رہتے ہیں خواہ لڑکے ہوں یا لڑکیاں۔ ان کے کپڑے کا انتخاب بھی جوان ہوتا ہے۔ وہ ایسے کپڑے لاپرواہی سے پہنتے ہیں۔ پیلا رنگ دان کی شخصیت کو نمایاں کرتا ہے حالانکہ ہلکہ رنگ وہ پہن سکتے ہیں۔ اس راس کی عورتیں سادہ گھر پسند کرتی ہیں۔ جدید قسم کا فرنیچر جس میں بہت سی درازیں ہوں تا کہ بیشمار چیزیں ان میں رکھ سکیں قدرتی رنگ پسند کرتی ہیں۔ بے داغ لکڑی کا سامان پسند کرتی ہیں اور خوبصرت رنگ کی دیواریں۔

سرطان یعنی کرک:۔ اس راس والی عورتیں نیلے اور ہرے رنگ کے شیڈ پسند کرتی ہیں۔ یعنی سمندری نیلا رنگ سفید اور سفیدی مائل ان کو اچھے لگتے ہیں۔ وہ نرم ہلکی فیبرک پسند کرتی ہیں۔ یہ نسبت بھاری کپڑوں کے ایسا لباس بھی ہے اسے آرام دے پسند کرتی ہے۔ یہ بہترین گھریلوں عورت ہوتی ہے۔ ان کا باورچی خانہ صرف ماڈرن ہوتا ہے۔ بلکہ آرام دہ بھی ہوتا ہے۔ خوبصورت کرسیاں اور ان کی کوشش جدید طرز کی دلدادگی اور سلیقگی ظاہر کرتی ہے۔

اسد یعنی سنگھ:۔ اس راس کی عورتیں اپنے کپڑے پورے اعتماد سے پہنتی ہیں عزت اور شاہانہ وقار سے چلتی ہیں۔ دھوپ کا زرد رنگ اور رنج کا سنی رنگ قابل تعریف حد تک ان پر چمکتے ہیں۔ اس سے ان کی شخصیت ایسی نمایاں ہوتی ہے۔ جوان سے اور ہمدری لئے ہوتی ہے۔ یہ عورتیں اپنے گھر کو اچھا اور قیمتی بناتی ہیں۔ قیمتی اشیاء رکھتی ہیں۔ تا کہ امیر معلوم ہوں، قیمتی پردے، نقش ونگار والے اور سنہری جھلک دینے والے کپڑے پسند کرتی ہیں بجائے سادی سطح کے۔

سنبلہ یعنی کنیا:۔ راس والے شور وغل سے نفرت کرتے

ہیں۔اچھی اور سنجیدہ لائنوں کو ترجیح دیتے ہیں۔ ہلکے رنگ جو آج کل پسند کئے جاتے ہیں۔ان کی شخصیت پر زیب دیتے ہیں۔عورتیں پیلے رنگ کو پسند کرتی ہیں۔(زرد سرسوں کا رنگ) سُرمئی اور سلیٹی ان کا نظریہ ہوتا ہے۔کہ کپڑا زیادہ معلوم ہو فرنیچر سادہ لیکن اچھا پسند کرتی ہیں۔تیز رنگ ان کے کردار کو ظاہر کرتے ہیں۔ارغوانی یا تھوڑا سرخ بطور متقابل رنگ کے ملا کر یہ ایک عمدہ توازن قائم کرلیتی ہیں اور پھر ان کو پہنتی ہیں۔

میزان یعنی تلا:۔اس راس والوں کو وہ تمام خوبصورت رنگ پسند ہوتے ہیں۔جو جانے پہچانے ہوتے ہیں۔ بلکہ گلابی اور نیلے رنگ ان کی شخصیت کی خوبصورتی بناتے ہیں لیکن ان کو بہت زیادہ زیوارات سے بچنا چاہئے۔ان کو بہتر استعمال کے لئے ذرا راہبری کی ضرورت پڑتی ہے۔ چیزیں جو بھی رنگیں ہوں ان کو نہ پہننا چاہئے۔خواہ ان کا فیشن رائج ہی کیوں نہ ہو۔ان عورتوں کو سوشل حلقہ میں مقبول ہونے کے لئے اور رواں پسند نظر آنے کے لئے انتخاب میں احتیاط کرنا چاہئے۔

عقرب یعنی برچھک:۔اس راس کے لوگ گہرے رنگ پسند کرتے ہیں پھیکا رنگ ان کو بے قوت بناتا ہے۔اس راس کی لڑکیاں گہرے پیلے رنگ، گہرے سبز اور سرخ رنگ پسند کرتی ہیں۔انھیں عمدہ کپڑا لیکن سادہ پسند کرنا چاہئے۔ کڑھ کیدہ،اور نفیس بھی پہن سکتی ہیں۔یہ اپنے گھر کو بہتر ذوق کا مجموعہ بنا سکتی ہیں۔ جو بیداغ ہو یہ پرانی وضع کو پسند کرتی ہیں۔غیر معمولی ٹکڑوں کو جمع کرنے میں لیبر ہوتی ہیں۔گہرے رنگوں کا انتخاب ان کی شخصیت کو واضح کرتا ہے۔

قوس یعنی دھن:۔اس راس والی عورتیں ایسے کپڑوں کو ترجیح دیتی ہیں۔جو ہلکی زندگی کا پتہ دیتی ہیں،اچھی کٹائی سلائی اور گہرے رنگ ان کو زیب دیتے ہیں۔تمام ہلکے، زعفرانی رنگ، شرابی سیڈائن کی شخصیت سے ہم آہنگی رکھتے ہیں۔کرسیوں یا صوفہ دار استعمال کی چیزوں میں چمڑے کا ہونا زیادہ پسند کرتی ہیں۔اپنے اردگرد اچھی اور قیمتی اشیاء اکٹھی کرلیتی ہیں۔بہ نسبت فیشن کے عمدہ کو الٹی پسند کرتی ہیں۔

جدی یعنی مکر:۔اس راس والی عورتیں اپنے جسم اور اعضائی موازنیت کے لئے انتخاب میں کچھ مشکل محسوس کرتی ہیں۔نیوی لیو، کالا اور پیلا رنگ ان کی شخصیت پر اچھا معلوم ہوتا ہے۔ ان کے گھر میں کتابوں کی الماریاں اکثر ہوتی ہیں خوبصورت فرنیچر کی شوقین ہوتی ہیں۔سلیٹی اور براؤن رنگ کی ملاوٹ کے میلان کو پسند کرتی ہیں۔ادھر ادھر کے رنگوں کے چھینٹے ان کی طبعائی رخ کو واضح کرتے ہیں۔ یہ اعلیٰ قسم کے شیشوں کو پسند کرتی ہیں اور اکثر ان کو جانچنے میں ماہر ہوتی ہیں۔

دلو یعنی کنبھ:۔موٹی لکیروں والے کپڑے اس عورت پر سجتے ہیں۔خالص طور پر وہ اگر پیلے اور سلیٹی یا کالے اور سفید رنگ کے ہوں۔غیر معمولی رنگ جیسے مور کی طرح نیلا ان کی شخصیت کا ایک اور رخ پیش کرتا ہے۔یہ بیباک فیشن اور ساخت کے کپڑے تحریر کے طور پر پہن سکتی ہیں۔ان کا نظریہ ہوتا ہے کہ وہ بہت حد تک انکے فیشن ایبل معلوم ہوں۔کشادہ جگہ، سادہ فرنیچر، سنگ تراشی کے نمونے اور نئی روشنی کی اشیاء مصوری کے شاہکار رکھ کر دلی تسکین پاتی ہیں۔روایتی طور پر بہت سی مختلف چیزیں یکجا کر کے رکھنا پسند کرتی ہیں۔

حوت یعنی مین:۔یہ عورتیں نسوانیت کا عمدہ نمونہ ہوتی ہیں۔لباس کے لحاظ سے بھی اور نظریے کے لحاظ سے بھی پیلی رنگ کا بڑو کیدہ اس پر خوب سجتا ہے۔مینجی رنگ اور غیر معمولی سبز رنگ پسند کرتی ہیں۔ بہ نسبت اونی کپڑوں کے ریشمی کپڑوں میں خوبصورت نظر آتی ہیں۔ان کا نظریہ آرام دہ رنگین ہوتا ہے۔یہ ہلکے رنگوں کو گہرے رنگوں پر ترجیح دیتی ہیں۔ماڈرن سامان اور کپڑوں کو پسند کرتی ہیں۔گرم کپڑوں کو بھی پسند کرتی ہیں۔کمرہ کا وسطی حصہ، غسل خانہ اور ایسے ہی گھر کے حصوں کو صاف رکھنا اور غیر معمولی سجانا ان کا پسندیدہ کام ہے۔

رنگوں کا طبائع پر اثر:۔عورتوں اور مردوں کے طبائع اور مزاجوں کا اندازہ ان کے پسندیدہ رنگوں سے ہوسکتا ہے۔تجربہ بتاتا ہے کہ خاص خاص ذہنیت کی عورتیں خاص خاص قسم کے رنگ پسند کرتی ہیں۔سرخ رنگ پسند کرنے والی عورتیں زیادہ شوخ ہوتی

باقی صفحہ ۹۲ پر

علم الاعداد اور اس کی اہ

فطرت کے قوانین کے پیچھے سرگرداں قدیم ہندو کھوج کار، یہ بات یاد رہے کہ، گئے وقتوں میں اس طرح کی تمام تعلیمات کے ماہر تھے، مگر اپنے بعد آنے والوں تک اس علم کی ترسیل کے سلسلے میں وہ اس بات کی انتہائی کوشش کرتے کہ وہ رازوں کو عام لوگوں تک نہ پہنچنے دیں جس کی وجہ سے اکثر معاملات میں مسئلے کا حل گم ہو جاتا، اور دریافت شدہ سچ مافوق اور باطل دعوؤں کی گرد میں گم ہو جاتا، ہمیں یہ اُمید رکھنی چاہیے کہ آئندہ دوبارہ کبھی جب تاریخ کا پہیہ اُسی طرح کے خیالات کے خود مقرر کردہ وقت میں واپس لائے گا تو فطرت کی اس سمت پر بھی توجہ دی جائے گی۔

یہ قدیم قومیں، مصری اور Chaldeans، اعداد کے معنی کو چھپانے یا دفنانے میں ماہر تھیں، وقت کی نزاکت اور انسانی زندگی کے ساتھ اُن کے رشتے کی نسبت سے۔ اس طرح کے سوالات کی پڑتال کرتے ہوئے، ہمیں یقیناً یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ یہ ہندو تھے جنہوں نے وہ چیز دریافت کی جو نقطۂ اعتدالین کے استقبال کے طور پر جانی جاتی ہے، اُن کے حسابوں ایسا ہر 25,827 سالوں بعد ہوتا ہے، ہماری جدید سائنس نے سینکڑوں سالوں کی محنت کے بعد صرف اُن کی کہی بات کو ہی درست ثابت کیا ہے۔

کیسے اور کن ذرائع سے وہ ایسے حساب کتاب تک پہنچے، یہ کبھی منکشف نہ ہو سکا۔ یہ مشاہدات اتنے طویل عرصے سے موجود ہیں کہ بات پر بمشکل یقین آتا ہے، اور بغیر آلات کے حساب کتاب کی گتھیاں سلجھیں یہ بات بھی ماورائے عقل ہے، لہٰذا سائنس نے پہلے اُن کے بیانات کو قبول کیا اور پھر ان کی درستگی پر بھی مہر تصدیق ثابت کر دی۔

اُن کے فیصلے Chaldeans کے ساتھ ساتھ، اُس شے ...ت جسے اب سیاروں کے سالوں کا چکر کہا جاتا ہے، ہم تک ...ین زمانوں سے آیا ہے اور اسے ہمارے جدید آلات بھی ...ابت کر چکے ہیں، لہٰذا جب ہم ایسی چیزوں کا مطالعہ کرتے

...ue) ہیں جیسے کہ اسے 9 تک نمبروں کی افادیت سروں کی مانند آج تک پیدا ہونے والی تمام موسیقی کی بنیاد ہیں، مذکورہ بالا اعداد ہمارے اعداد اور اُن کے حساب (جمع، تفریق، ضرب، تقسیم وغیرہ) کی بنیاد ہیں۔ اسی طرح اب یہ بات منطقی لگتی ہے کہ ہم اُن قدیم زمانوں کے عظیم طالب علموں کے فیصلوں کو قبول کریں اور کم از کم اُن کی غلط فہمیوں کی پڑتال بنا کسی تعصب کے کریں۔

یہاں تفصیل کے ساتھ اُن وجوہات اور مثالوں کا ذکر کرنا تو ناممکن ہے کہ جن کی وجہ سے اعداد کی پراسراریت کا عقیدہ قائم ہے، مگر شاید میرے قارئین کے لیے یہ بات دلچسپی سے خالی نہ ہو اگر میں چند جھلکیوں کے ذریعے یہ بتاؤں کہ کیوں 7 کا عدد زمانوں سے 'چیزوں کی روحانی سمت سے وابستہ پراسراریت' سے متعلق سمجھا جاتا ہے، اور کیوں 9 کا عدد اپنی باری پر 'اس پر بنی کا آخری اور فیصلہ کن عدد سمجھا جاتا ہے جس پر ہمارے تمام مادی حساب کتاب کی بنیاد ہے، مگر سب سے زیادہ رسمی شاہد بھی یہ بات مان سکتے ہے کہ 9 کے بعد تمام عام اعداد صرف پہلے 9 اعداد کی دہرائی بن جاتے ہیں۔ ایک سادہ سی مثال یہاں اس کی وضاحت کے لیے کافی ہوگی۔ 10 کا عدد، چونکہ 0 (صفر) کوئی عدد نہیں ہے۔ اس لیے 1 عدد کی دہرائی بن جاتا ہے۔ 11 کے عدد کو ویسے ہی جمع کرنے سے، جیسے قدیم حساب داں اپنے فطری جمع کے قانون کے تحت کرتے تھے، بائیں سے دائیں طرف 26 کے عدد کی دہرائی ہوتی ہے۔ 12 کا عدد 3 کی دہرائی بنتا ہے۔ 4,13 کو دہراتا ہے۔ اور ایسے ہی 19 تک ہوتا ہے۔ جو اپنی باری پر 1 جمع 9 برابر دس بنتا ہے۔ اور اس طرح دوبارہ 1 بن جاتا ہے۔ 20 کا عدد دو کو ظاہر کرتا ہے، اور یہ ایسے ہی لامحدودیت تک چلتا رہتا ہے۔ اعداد کی پراسرار رمزیت جو مشترک (کمپاؤنڈ) اعداد کہلاتی ہے، ان کی 10 سے لے کر آگے تک، وضاحت میں آگے چل کر کروں گا۔

اس طریقے سے یہ دیکھا جاسکے گا کہ ہمارے 'مادی' حساب کتاب کے عددی نظام کی بنیاد، 1 سے 9 تک کے اعداد ہیں جن پر ہم اعغاء کرتے ہیں۔ بالکل ایسے ہی جیسے سات عظیم یا بنیادی سر تمام موسیقی کی بنیاد ہیں، اور جیسے سات رنگ ہمارے پیدا کردہ تمام رنگوں کے ملاپ کی بنیاد ہوتے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ یہ بات بھی یادرکھنی چاہیے کہ بائبل سمیت تمام مقدس کتابوں میں 'سات' کا جب بھی استعمال ہوا ہے یہ ہمیشہ روحانی یا پُراسرار خدائی قوت' کا مظہر ہے، اور جب بھی اسے استعمال کیا گیا ہے ایک انوکھی اہمیت کے ساتھ سامنے آیا ہے۔

اس کی مثال کے لیے، تخلیق کے سات دِنوں (یا چکر) کو لیجئے جیسے اسے 'کتاب پیدائش' میں کہا گیا:

سات آسمانوں، عموماً اِسے ایسے ہی کہا گیا ہے۔

سات تخت

سات مہریں

سات گرجے

سات دن کا جیریکو کے گرد طواف، جب ساتویں دن ،کنویں کی دیواریں گر گئیں، اُس پر اسرار خدائی قوت' کے سامنے، جن کا سات کا عدد مظہر ہے۔ یہ بات بھی بہت اہم ہے کہ داؤد سے لے کر عیسیٰ کی پیدائش تک سات نسلیں بنتی ہیں۔ بائبل کی کتاب مُکاشفہ میں ہم خدا کی اُن سات روحوں کے متعلق پڑھتے ہیں جنہیں تمام زمین پر بھجوایا گیا۔ 'عزاکائیل' (بائبل کی ایک کتاب) خدا کے اُن سات فرشتوں کا ذکر کرتی ہے جو تمام زمین پر پھرتے ہیں، جس کے بارے میں عقیدہ ہے کہ یہ اُن تخلیقی سیاروں کی مقناطیسی قوت کی طرف اشارہ ہے جو زمین میں سے گزرتی ہے۔

دوبارہ ہمیں سات روحوں کا تذکرہ مصری مذہب میں ملتا ہے۔

ہندوؤں کی مقدس کتاب کے ساتھ دیوتا۔

پارسی مذہب (آگ کی پوجا کرنے والے پارسی) کے سات Amschaspands Chaldeans کے سات فرشتے۔

عبرانی تصوف کے سات Sephiroth

بائبل کی کتاب مُکاشفہ کے سات بلند درجاتی فرشتے۔

آیئے اب ہم دوبارہ ایک نظر اس حیران کن عدد پر ڈالیں۔ اگر ہم فلکیات سکھانے والی ہر جمات پر نظر دوڑائیں، ہندو، چینی، مصری، یونانی، عبرانی، یا جدید طبقۂ فکر، ان میں سے کسی کا بھی انتخاب کیا جائے، ہر صورت میں۔ اور بلا استثناء سب میں۔ ہم 7 کے عدد میں یہ خصوصیت پائیں گے کہ یہ اس پُراسرار خدائی قوت کا ہی مظہر ہے جس کا پہلے ذکر ہو چکا ہے۔

فلکیاتی فلسفے کے قدیم ترین قوانین میں ہمیں یہ دکھائی دیتا ہے کہ 7 کا عدد ''وہ واحد عدد ہے جو لامحدودیت کو تقسیم کرسکتا ہے'' اور اُس وقت تک جاری رہتا ہے جب تک کہ لامحدودیت کا مظہر عدد جاری رہتا ہے، اور اس کے باوجود'' ہر بار اس کو جمع کرنے پر اس کا حاصل 9 کا عدد بنتا ہے'' یا دوسرے لفظوں میں یہ اُن بنیادی اعداد کا پیدا کنندہ ہے جن کی بنیاد پر ساری مادی جمع تفریق ہوتی ہے اور جس پر تمام انسان انحصار کرتے ہیں اور جس پر انسانی فکر کے اظہار کی بلند عمارت قائم ہے۔

مثال:-

1 کا عدد پہلا عدد ہے۔ یہ اولین مقصد، کو ظاہر کرتا ہے، تخلیق کنندہ، خدا یا فوق الفطرت، جو آپ کا دل چاہے اسے پکاریں۔ دائرہ یا صفر'0' اسے ہمیشہ لامحدودیت کا مظہر سمجھا جاتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں اسے لامحدودیت کہا جاتا ہے۔ 1 کے پہلو میں صفر کو رکھیں، اور آپ کو لامحدودیت کا مظہر حاصل ہو جائے گا جیسے 1 جمع صفر، اور پھر لامحدودیت کی اس علامت کو آپ جتنی بار مرضی پہلو بہ پہلو رکھیں، اور آپ کو ایسی صورت مل جائے گی مثلاً 1,000,000 اس جادوئی عددد کو 7 سے تقسیم کردیں اور آپ کو 142857 جواب میں ملے گا۔

جتنے آپ کا دل چاہے اُتنے صفر جمع کردیں، اور انہیں 7 پر تقسیم کرتے جائیں، آپ چاہے خود ساری لامحدودیت میں سے گزر جائیں آپ کو اسی 142857 کی دہرائی ہی حاصل ہو گی، جسے نامعلوم زمانوں سے ہی 'مقدس عدد' کہا جاتا تھا۔ اب اسی فطری

جمع کے اصولوں پر جیسے دل آئے جمع کریں، اس سے آپ کو 27 کا عدد حاصل ہوگا، اور جیسا کہ آپ پہلے کی گئی وضاحت کی روشنی میں دیکھ چکے ہیں، آپ اس وقت تک جمع کرتے رہیں حتیٰ کہ صرف ایک عدد باقی بچے، اُس وقت تک جب آپ ''تمام اعداد کی جڑ'' تک نہ پہنچ جائیں۔ تب آپ دوبارہ 27 جمع کریں، فطری جمع کے اصول پر، اور 2 جمع 7 مساوی 9، یا دوسرے لفظوں میں، آپ کو ابتدائی اعداد کی مکمل سیریز مل جائے گی جس پر ''مادی یا انسانی حسابات کی بنیاد ہے۔''

اب، دوبارہ ایک لمحے کو سات کی رمزیت کی طرف لوٹیں۔ آپ یقیناً جانتے ہیں کہ بدھا کا مظہر ہمیشہ کنول کا پھول ہوتا ہے۔ آیئے اب اس خفیہ انتخاب کی پڑتال کریں۔ شاید یہ بات عموماً لوگوں کے علم میں نہ ہو کہ 7 خود فطرت کے مظاہر میں کئی طرح سے جلوہ گر ہوتا ہے، اور یہ کہ وہ پھول جن کو دوسرے پھولوں سے خلط ملط کر کے اُن کی ''پیوند کاری نہ کی جائے'' ان کی باہر پتیوں کی تعداد سات ہوتی ہے، مگر چونکہ پھولوں کی بڑی آسانی سے دوسری اقسام کے ساتھ پیوند کاری ہوسکتی ہے، اور کسی خالص قسم کی تلاش ناممکنات میں سے ہے، بدھا نے کنول کا انتخاب کیا، جس کی پیوند کاری نہیں ہو سکتی اور جو کبھی بھی اپنی انفرادیت نہیں کھوتا، اپنے تلقین کردہ مذہب کی علامت کے طور پر، کیونکہ سب سے پہلے، اس کی سات بنیادی پیتاں ہمیشہ موجود ہوتی ہیں، اور مزید یہ کہ اُس کے تلقین کردہ مذہب میں تخلیقی روح ہر شے کی بنیاد اور اُس کا ماخذ ہے، اور اس کے علاوہ یہ سات سیاروں کی تخلیقی حرکات کی بھی نا قابل تردید گواہی بنتا ہے جو تمام مذاہب کا ماخذ ہیں۔

انسانوں کی طرف سے اپنے نظریات، یا تہذیبی قوانین کی تشکیل سے بہت پہلے ہی ان سات سیاروں کے اثرات کے متعلق زمین پر آگاہی موجود تھی۔ عہد عتیق کی تاریک رات سے نکل کر ان کی روشنی قانون بنی اور جہاں تک ہماری رسائی ہوسکتی ہے۔ حتیٰ کہ مقابل از تاریخ کے دنوں میں بھی، تمام نسلوں، تمام ملکوں میں، ہم سب پر اور سب میں۔ ان سات سیاروں کا اثر دیکھ سکتے ہیں۔

آبادی اور رقبے کے لحاظ سے دنیا کے دس بڑے ملک

ایک اندازہ کے مطابق دو ہزار سال قبل دنیا کی مجموعی آبادی 20 کروڑ تھی 1804ء میں کرہ ارض پر انسانوں کی آبادی نے ایک ارب کا سنگ میل عبور کیا۔ 123 سال بعد 1923 میں آبادی دگنی ہو کر دو ارب ہوگئی۔ 1960ء دنیا کی آبادی چار ارب ہوگئی۔ 13 میں صرف 12 سال بعد آبادی نے 6 ارب کے ہندسے کو چھوا۔ اندازہ لگایا جاتا ہے کہ رواں سال 2010ء میں 90 کروڑ کے اضافہ سے ساتھ دنیا کی آبادی 6.9 ارب اور 2012ء میں دنیا کی آبادی سات ارب ہوجائیگی۔ آبادی کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک چین ہے جس کی آبادی ایک ارب 34 کروڑ 75 لاکھ 63 ہزار 498 ہے جو عالمی آبادی کا 19.62 فیصد یعنی پانچواں حصہ ہے۔ دوسرے نمبر ہندوستان کی آبادی ہے۔ آخری مردم شماری تک آبادی ایک ارب 18 کروڑ 40 لاکھ 90 ہزار 490 ہے جو عالمی آبادی کا 17.24 فیصد ہے تا ہم ہندوستان کی آبادی میں جس تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے اس کے نتیجے میں وہ آئندہ دو تین سال میں چین کی جگہ لے کر آبادی کے اعتبار سے دنیا کا تیسرا بڑا ملک ہے۔ جس کی آبادی 30 کروڑ 91 لاکھ 62 ہزار 581 ہے اور دنیا کی آبادی کا 4.5 فیصد ہے انڈونیشیا اس فہرست میں 24 کروڑ 92 لاکھ 68 ہزار 342 آبادی کے ساتھ چوتھے نمبر پر ہے۔ برازیل کی آبادی 20 کروڑ 11 لاکھ تین ہزار 330 ہے اور یہ دنیا کا اس حوالے سے پانچواں بڑا ملک ہے۔ پاکستان آبادی کے لحاظ سے دنیا کا چھٹا بڑا ملک ہے اور اس کی آبادی 17 کروڑ 96 لاکھ 59 ہزار ہے۔ بنگلہ دیش کی آبادی سقوط ڈھاکہ سے قبل مغربی پاکستانی سے زیادہ تھی۔ اب اس کی آبادی 15 کروڑ 97 لاکھ 65 ہزار 367 ہے جو پاکستان کی نسبت 2 کروڑ کم ہے اور بنگلہ دیش اس فہرست میں ساتویں نمبر پر ہے۔ نائیجریا کی آبادی 15 کروڑ 22 لاکھ 17 ہزار 341 ہے اور یہ آٹھواں بڑا ملک ہے روس جو رقبے کے لحاظ سے دنیا کا سب سے بڑا ملک ہے کی آبادی 13 کروڑ 93 لاکھ 90 ہزار

باقی صفحہ ۱۱۲ پر

M.b.09818486903

دہلی سے شائع ہونے والا پندرہ روزہ اخبار

Fartnightly **KARAVAN-E-URDU**

کاروان اردو

جس کا محرم نمبر 2011ء شائع ہو چکا ہے

براہ کرم اس کی ممبری قبول فرمائیں۔ اپنے شہر کے قریبی تاجران کتب سے

محرم نمبر طلب فرمائیں۔

یا حسب ذیل پتے پر اپنی کاپی بک کرائیں۔

قیمت فی جلد =/20 روپے

شائع کردہ :- دفتر کاروان اردو 2460 حویلی مہابت خاں چتلی قبر دہلی-6

ملنے کے پتے

(۱) محبوب بک ڈپو عقب روضۂ کاظمین۔ لکھنؤ۔۳

(۲) عباس بک ایجنسی درگاہ حضرت عباس۔ لکھنؤ۔۳

(۳) شاندار بکڈپو۔ نہرو کراس رکاب گنج۔ لکھنؤ

(۴) خورشید بک ڈپو امین آباد۔ لکھنؤ

(۵) حیدری کتب خانہ۔ امام باڑہ روڈ ممبئ

محبوب عالم جنتری اردو ہندی حسب ذیل شہروں کے بک اسٹال سے حاصل کریں

ادریسہ بک سنٹر، سنگھٹ، کلاں، غازی پور	ضمیر بک ڈپو، قطب شیر، سہارنپور	کتاب منزل، تار پور، بھاگلپور
آعظمی بک ہاؤس، تکیہ چکلہ، آعظم گڑھ	کتب خانہ اثنا عشری، زیر مسجد تحسین علی خاں چوک، لکھنؤ	صوفی بک ڈپو، دال منڈی، بنارس
ایجوکیشنل بک ہاؤس، مسلم یونورسٹی، علی گڑھ	شاندرا بک ڈپو، نہرو کراس رکاب گنج، لکھنؤ	مسکین بک ڈپو ڈونگری جے پور
نوری کتب خانہ، کچھی مسجد محمد علی چوک، اکولہ	نور محمد اینڈ سنس، ایکسیلری مارکیٹ، بخشی بازار، کٹک	نور نبی اکادمی، دالمنڈی، بنارس
سید شبر علی زیدی صاحب، شیعہ جامع مسجد، دہلی	شہنشاہ حیدر صاحب، مولانا منزل، نوگاواں سادات	فیروز بک ڈپو، نیو مارکیٹ، بنگلور
نذیر بک ڈپو، تری پلی کین ہائی روڈ، مدراس	اسلامی بک ہاؤس امین آباد، مسجد پڑائن، لکھنؤ	صدیق بک ڈپو، امین آباد، لکھنؤ
جاوید بک ہاؤس، ایم جی چوک، کولار، کرناٹک	ناز بک ڈپو محمد علی روڈ ممبئی	امین بک سینٹر، چوک بازار، لکھنؤ
قران گھر دال منڈی بنارس	امیر بک ڈپو، جلال پور، فیض آباد	انوار بک ڈپو امین آباد لکھنؤ
غلام حسین آپٹیکلس اینڈ پرفیومرس، وشاکھا پٹنم	کتب خانہ ابوتراب خاں، بڈگام امام باڑہ، سری نگر	تاج بک ڈپو، چوک بازار، لکھنؤ
عثمانیہ بک ڈپو رویندر سرائے کلکتہ	ذوالفقار بکڈپو 42 عباس اسٹریٹ چوک ممبئی	کلیم بک ڈپو خاص بازار احمد آباد
جمال بک ڈپو، پوباری روڈ گیا	آزاد کتاب گھر، ساکچھی بازار جمشید پور	سلطان بک ڈپو ٹی ماڈل اسکول جی بی روڈ گیا
وکیل بک ڈپو تین دروازہ احمد آباد	عبداللہ نیوز ایجنسی لال چوک سری نگر	سید زاہد رضوی بنگال بک ہاؤس ساؤتھ بازار انڈال
پرکاش بک ڈپو لاٹوش روڈ لکھنؤ	یونک بک سیلر کرگل، لداخ	فہمینا بک ڈپو نخاس مارکیٹ لکھنؤ
مثالی کتاب گھر ۱۴۷۱ ٹیا محل جامع مسجد دہلی	حسن جعفری گوفت گران ٹولہ الہ آباد	عبدالرزاق بخشی بازار، کٹک
ایم ایچ بک سیلر رام گنج دربھنگہ	آفتاب بک ڈپو، سبزی باغ	مرتضی قرآن گھر سہارنپور
حیدری کتب خانہ امام باڑہ روڈ ممبئی	اسلامک بک ڈپو طلاق محل کانپور	جناب رحیم شاہ صاحب چنچک کرگل لداخ
عباس بک ایجنسی درگاہ حضرت عباس	جناب آخوند یوسف علی صاحب کرگل لداخ	سویرا بک ڈپو محمد علی روڈ مالیگاؤں
جناب ادنان علی کراچی پاکستان	اورینٹل بک ہاؤس گاسی یار حول سری نگر	خورشید بک ڈپو امین آباد، لکھنؤ
مولانا کمال صاحب، محلہ ربڑی ٹولہ نزد آزاد انٹر کالج۔ بریلی	اسٹوڈنٹس بک ہاؤس چار منار حیدر آباد	آزاد بک ڈپو مارکیٹ چوک، لکھنؤ
گوہر پریس بک ڈپو۔ ہائی روڈ تری پلی کین۔ چنئی	کالج بک شاپ مین بازار۔ بارہ مولا۔ کشمیر	گوپ برادرس، حسین ٹیکری، رتلام
زاہد بک ڈپو نزد ایچ، ٹی، ایم درگاہ اوٹی سی روڈ، بنگلور	محمود علی اینڈ سنس بک سیلر چار مینار، حیدر آباد	نور محمد بک سیلر، ہاتھی پول، اودے پور
اگروال بک ڈپو لاٹوش روڈ لکھنؤ	غدیر بک ڈپو روضۂ نجف۔ رستم نگر لکھنؤ	فاطمین بک ڈپو روضۂ فاطمین۔ لکھنؤ
محبوب بک ڈپو رد برد اپوزٹ رد شیل مارکٹ بنگلور	امام زمانہؑ بک ڈپو قصیارہ۔ سیتاپور	نیو کتاب گھر۔ پلور ضلع بستی

کساء کمپیوٹر سنٹر

اردو، ہندی، انگریزی کی عمدہ و خوبصورت کمپوزنگ کے لیے تشریف لائیں۔ کساء کمپیوٹر سنٹر۔ عقب روضۂ کاظمین ترمنی گنج۔ لکھنؤ

موبائیل نمبر:۔ 9026971647, 8090947916

علاج کے پہلے

سفید داغ کا کامیاب علاج

50,000 مریضوں کے ذریعہ کی گئی خاص تعریف

علاج کے بعد

علاج سے سوفی صد ٹھیک ہونے کا داعوا:- اثر انداز علاج کی دریافت اور ایجاد۔ جس کے استعمال سے دوا کا رنگ جلد ہی تبدیل ہونے لگتا ہے۔ اور سوفی صد گارنٹی کے ساتھ جڑ سے بالکل ختم ہوجاتا ہے۔ چاہے داغ جسم کے کسی بھی حصے پر کتنے ہی دنوں سے ہو یا اور کسی بھی عمر میں کیوں نہ ہو۔ مرض کی تفصیل اپنی عمر سمیت بھیج کر 15 دنوں کی دوا مفت لے لیں یا پورے علاج کے لیے بغیر کسی جھجک کے حسب ذیل پتہ پر لکھیں۔ کہیں اور سے علاج کرا رہے مریض بھی ایک بار آزما کر دیکھیں آج ہی علاج کے لیے فوراً نیچے لکھے فون پر رابطہ قائم کریں۔

پوشیدہ امراض کا کامیاب علاج

علاج سے سوفی صد ٹھیک ہونے کا داعوا:- تیز اثر انداز اور طاقتور دوا کی ایجاد جس کے استعمال سے بدخوابی۔ دھاتو کا گرنا (پیشاب کے ساتھ دھاتو آنا) جلد ہی دھاتو کا گر جانا۔ دھاتو کا پتلا پن ہونا۔ نامردی۔ اعضاء تناسل (لنگ) کا چھوٹا پن۔ پتلا پن۔ ٹیڑھا پن ہونا۔ آتشک (گرمی) سوزاک۔ ڈائبٹیز۔ شکرانو کی کمی وغیرہ جیسے امراض پوری طریقے سے جڑ سے ختم ہوجاتے ہیں۔ مرض کی مکمل تفصیل عمر کے ساتھ بھیج کر 15 دنوں کی دوا مفت لے لیں یا مکمل علاج کے لیے لکھیں۔ آج ہی علاج کے لیے فوراً نیچے دیئے فون سے رابطہ قائم کریں۔

عورت کے پوشیدہ امراض کا کامیاب علاج

اگر عورت سے متعلق ماہواری جیسے دکھ درد یا ماہواری سے تکلیف ہونا ماہواری کم یا زیادہ ہونا۔ یا وقت پر ماہواری نہ ہونا یا بے وقت ہونا۔ یا پانی زیادہ آنا۔ زیادہ کام میں تھکاوٹ محسوس کرنا۔ اولاد کا نہ ہونا وغیرہ جیسے مرض اور پستان کا ڈھیلا پن یا چھوٹا ہونا وغیرہ ایسے قسم کے امراض سے چھٹکارا پانے کے لیے بے جھجک مکمل علاج کے لیے حسب ذیل پتے پر لکھیں یا نیچے لکھے پتے پر یا نیچے دیئے فون پر رابطہ قائم کریں۔

گٹھیا جیسے امراض کا علاج

ہماری آزمودہ اور تیز اثر دوا کے استعمال سے کچھ اندرونی خرابیوں کو دور کرتے ہوئے جوڑوں کا درد اور اسی طرح جوڑوں کا درد اور سوجن پورے طریقے سے ختم ہوجاتی ہے۔ مرض نیا ہو یا پرانا دونوں ہی طرح کی بیماری ختم ہوجاتی ہے۔ ہزاروں مریض مرض سے چھٹکارا پا چکے ہیں۔ مرض کی تفصیل عمر سمیت لکھ کر بھیجیں۔

بواسیر (آپریشن کی ضرورت نہیں)

ہماری کامیاب اور آزمودہ دوا کے استعمال سے بواسیر کی بیماری کم ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ اور جلد ہی ٹھیک ہو کر اس سے پوری طرح چھٹکارا مل جاتا ہے۔ خونی یا بادی۔ دونوں طرح کی بیماری کا علاج کیا جاتا ہے۔

پیٹ گیس مرض کا کامیاب علاج

ہمارے آیورویدیک علاج سے پیٹ میں گیس بننا۔ بدہضمی۔ قبض۔ بھوک نہ لگنا۔ نیند نہ آنا۔ ہوا خارج میں بھاری پن۔ کھٹی ڈکار آنا وغیرہ جیسے مرض کی شکایت جڑ سے ہمیشہ کے لیے ختم ہوجاتی ہے۔ علاج لکھیں یا جلد ہی علاج کے لیے نیچے دیئے فون سے رابطہ قائم کریں۔

جھڑتے پکتے بالوں کا علاج

ہمارے آیورویدیک علاج سے وقت سے پہلے بال پکنا۔ بال جھڑنا۔ گنجے پن کا ہونا جڑ سے رک جاتا ہے۔ بالوں کو کالا اور گھنا و چمکیلا کرتا ہے۔ جھڑے ہوئے بالوں میں نیا بال پھر سے آتا ہے۔ یادداشت کی طاقت کو بڑھاتا ہے۔ علاج کے لیے لکھیں یا نیچے لکھیں فون پر رابطہ قائم کریں۔

UNANI RESEARCH CENTRE

P.O. KATRI SARAI(GAYA)PIN- 805105

'E:- 06112-289361, Mob. 09931123585 ,09430445855

اورینٹل بک ھاوس

اوقاف مارکیٹ گاسی یارحول سرینگر کشمیر

ہماری مطبوعات

نمبر	کتاب	قیمت	نمبر	کتاب	قیمت	نمبر	کتاب	قیمت
1.	قرآن مجید (رنگین)	٢٢٠	36.	توتم پرستی	٥٠	71.	فضائل شیعہ	٥٠
2.	تحفۃ العوام	١٣٠	37.	حج	٨٥	72.	آداب زندگی	٤٠
3.	[illegible] (رنگین)	٧٠	38.	دو شہید	٦٠	73.	چہار زندان انسان	٣٥
4.	[illegible]	٧٠	39.	جاذبہ ودافعۂ علی علیہ السلام	٧٠	74.	مسلمان عورت اور عہد حاضر کے تقاضے	٣٠
5.	مفاتیح الجنان	١٤٠	40.	امام حسینؑ دلربائے قلوب	٦٥	75.	مقام ولایت	٣٠
6.	[illegible] حدیث (اول تا چہارم)	٢٥٠	41.	سیرت نبویؐ ایک مطالعہ	١١٠	76.	فلسفۂ نماز	٣٥
7.	تفسیر سورہ فاتحہ	١٠٠	42.	نماز کے بارے میں ١١٤ نکتے	٥٥	77.	طول عمر اور وسعت رزق کے سو مجرب نسخے	٤٥
8.	[illegible] (رنگین)	٢٢٥	43.	سورہ روم میں ایک نیا دریچۂ فکر	٣٥	78.	دوستی	٢٥
9.	علیؑ کی بیٹیؑ	٢٢٥	44.	چھ تقریریں ولایت کے موضوع پر	٥٠	79.	حالات وواقعات جناب قنبرؓ	٣٠
10.	سچی کہانیاں (دو جلد)	١٤٠	45.	امام سجادؑ کی درسگاہ دعا	٦٠	80.	حضرت بی بی شہربانو (س) عروس آل محمدؐ	٢٥
11.	حماسہ حسینی (دو جلد)	٣٠٠	46.	حسین وارث آدم	٥٠	81.	علیؑ کا شیعہ	٢٠
12.	انسان کامل	١٢٥	47.	دُعا	٣٥	82.	اصول عزاداری	٣٠
13.	امام خمینیؒ کے قرآنی افکار	٧٥	48.	آزمائش	٣٥	83.	شہادت	٦٠
14.	تربیت اولاد وفرائض والدین	٨٥	49.	شیعیت کا آغاز	٣٥	84.	24 معجزے	٢٠
15.	تسبیح زہرا کی فضیلتیں	٢٥	50.	جہاد	٣٥	85.	تفسیر سورہ الکہف	٤٠
16.	عبادت ونماز	٥٠	51.	شہید	٢٥	86.	تفسیر سورہ لقمان	٣٠
17.	طہارت روح	١٤٠	52.	حیات جاوید	٢٤	87.	تفسیر سورہ بنی اسرائیل	٤٥
18.	حی علیٰ خیر العمل (نمازوں کا مجموعہ)	٧٥	53.	ہجرت وجہاد	٢٥	88.	تفسیر سورہ یٰسٓ	٣٥
19.	چودہ ستارے	١٣٠	54.	علیؑ اور تنہائی	٢٠	89.	بکھرے موتی (دو جلد)	١٥٠
20.	توضیح مسائل (اول ودوم)	١٢٠	55.	خودسازی	٢٥	90.	تعقیبات نماز مترجم (کلاں)	٢٥
21.	درس قرآن	١١٠	56.	قرآن اور امام حسینؑ	٢٥	91.	سفینۃ النجاۃ	٢٠
22.	اسرار نماز کی تجلی	٩٠	57.	سعادت انسان کربلا کے آئینے میں	٢٠	92.	تعقیبات نماز (خورد)	١٥
23.	توبہ کیا ہے؟ کیسے قبول ہوتی ہے؟	٣٠	58.	جو میں نے پوچھا	٣٥	93.	تعقیبات نماز (چھوٹی)	١٠
24.	سیرت آل محمدؐ	١١٠	59.	نہج البلاغہ (خطبہ بلا الف)	١٨٥	94.	دعائے توسل (رنگین)	١٠
25.	نماز جعفریہ (مترجم باتصویر)	٣٠	60.	ولایت	١٥٠	95.	دعائے کمیل (رنگین)	١٠
26.	خاک پر سجدہ	٣٠	61.	علی ایک دیومالائی سچ	٧٠	96.	تعقیبات نماز	١٠
27.	معنوی آزادی	٥٠	62.	معراج	١٢٠	97.	تعقیبات نماز (بڑی رنگین)	٣٠
28.	سورہ انعام، طٰہٰ، یٰسین، حدیث کساء	٤٥	63.	اسرار نہج البلاغہ فلسفۂ احکام	١١٠	98.	دعائے جوشن کبیر (رنگین)	١٥
29.	حضرت علیؑ کی وصیت	٤٥	64.	فلسفۂ احکام	١٢٥	99.	زیارت چہاردہ معصومینؑ	٢٠
30.	قرآن نہج البلاغہ کے آئینہ میں	٨٥	65.	فطرت	٩٥	100.	حدیث کساء (رنگین)	١٠
31.	گفتار دلنشین	١٠٠	66.	قرآنی معلومات پر مشتمل ١٥٤٠ سوالات کے جواب	٨٠	101.	تحفۃ المومنین	١٥
32.	خاشعین کی نماز	٦٥	67.	کل نفس ذائقۃ الموت	٨٠	102.	پنج سورہ (رنگین)	٢٠
33.	یقین	٥٥	68.	اہل بیتؑ کی زندگی	٩٠	103.	استخارہ سجادیہ	١٥
34.	جہاد اکبر	٥٠	69.	فلسفۂ حجاب	٧٠	104.	سورہ یٰسین، سورہ مزمل	١٠
35.	دریچۂ کربلا	١٠٠	70.	انتظار امام اور آخری فتح	٦٠	105.	نکاح نامہ	٥٠

ORIENTAL BOOK HOUSE
Auqaf Market, Gasiyar Hawal, Srinagar Kashmir.
Ph.: Off.: 0194-2421458 Resi.: 0194-2428245 Mob.: 09419055244

MAHBOOB ALAM JANTRY (Regd.)

Published by: Mahboob Book Depot, Kazmain Lucknow-3 (U.P) Ph. 0522-2261618

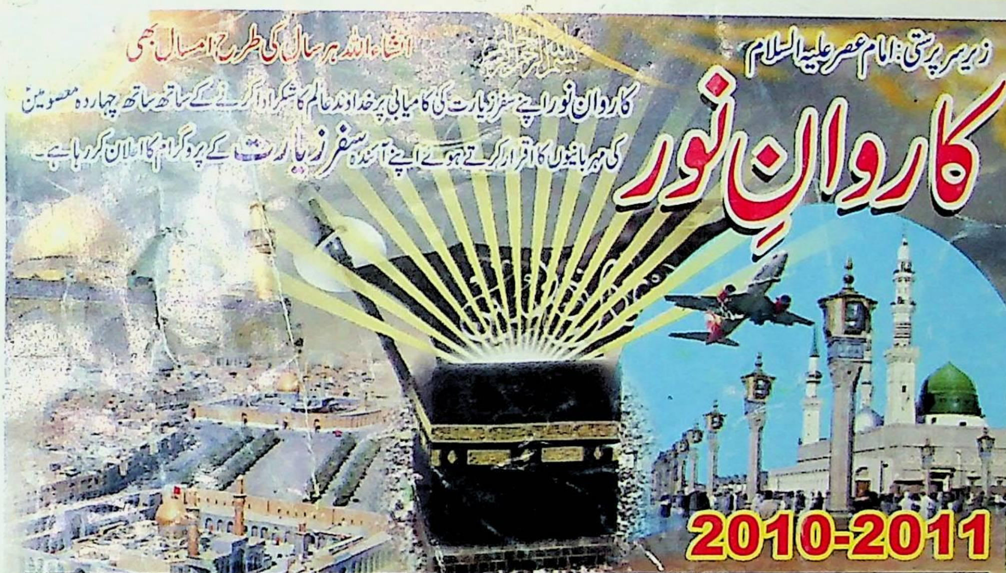

رقم	تاریخ واپسی	تاریخ روانگی	مقامات مقدسہ
Rs. 65,000 ← بذریعہ بس شام سے نجف Rs. 75,000 ← بذریعہ ہوائی جہاز شام سے نجف	۵/دسمبر ۲۰۱۰ء	۷/نومبر ۲۰۱۰ء	شام، عراق، ایران (عرفہ کربلا میں)
Rs. 27,000	۱۷/نومبر ۲۰۱۰ء	۷/نومبر ۲۰۱۰ء	ایران
Rs. 35,000	۲۹/جنوری ۲۰۱۱ء	۲۱/جنوری ۲۰۱۱ء	شام (چہلم کے موقع پر)
رابطہ قائم کریں	۲۵/جون ۲۰۱۱ء	۲۰/مئی ۲۰۱۱ء	عمرہ، شام، عراق، ایران
Rs. 65,000 ← بذریعہ بس شام سے نجف Rs. 77,000 ← بذریعہ ہوائی جہاز شام سے نجف	۲۵/جون ۲۰۱۱ء	۲۷/مئی ۲۰۱۱ء	شام، عراق، ایران

رابطہ کریں

موبائل نمبر	اسمائے گرامی	موبائل نمبر	اسمائے گرامی
09026230376	حجۃ الاسلام عالیجناب مولانا سید علی قاسم رضوی صاحب قبلہ (پروفیسر سلطان المدارس)	09758627120	حجۃ الاسلام عالیجناب مولانا ابن علی صاحب قبلہ واعظ (پرنسپل حوزہ علمیہ حضرت غفرانمآبؒ)
09810908725	حجۃ الاسلام عالیجناب مولانا سید شمشاد احمد رضوی صاحب قبلہ دہلی	09415566908	حجۃ الاسلام عالیجناب مولانا اشتیاق حسین صاحب قبلہ پرنسپل جامعہ ابوطالبؑ سیتاپور
09369219293	عالیجناب مولانا محمد حسنین صاحب قبلہ (استاذ جامعہ ناظمیہ، لکھنؤ)	09867493931	حجۃ الاسلام عالیجناب مولانا نسیم حیدر صاحب قبلہ (میرا روڈ، ممبئی)
09889211060	عالیجناب مولانا ناظم حسین صاحب قبلہ (پروفیسر جامعہ ابوطالبؑ سیتاپور)	09415152649	عالیجناب مولانا سید محمد جابر جوراسی صاحب قبلہ (مدیر ماہنامہ اصلاح)
08009847429	عالیجناب مولانا سجاد حسین صاحب قبلہ بارہ بنکوی (امام جمعہ والجماعت محمود آباد)	09335580967	عالیجناب مولانا اقبال حیدر صاحب قبلہ (صدر الافاضل) کاظمین لکھنؤ
09412673478	عالیجناب مولانا زاہد حسین صاحب قبلہ (امام جماعت) مسلم یونیورسٹی علی گڑھ	09411041231	عالیجناب مولانا ڈاکٹر سید وصی جعفری صاحب قبلہ علی گڑھ
09415023372	ڈاکٹر ایس ایم محسن (وائس پرنسپل) شیعہ کالج ڈالی گنج، لکھنؤ	09795916905	جناب سید محمد عسکری صاحب (محمود آباد، سیتاپور)
09335473833	جناب مرزا علی اظہر صاحب (علیکا، نخاس، لکھنؤ)	09839138506	جناب ہدایت نواب صاحب (درگاہ حضرت عباسؑ، لکھنؤ)
09335949014	جناب مسرت حسین صاحب (شیش محل، لکھنؤ)	09835080080	جناب سید قیصر حسن عرف ببلو نئی بازار (چھپرہ بہار)
09336771788	جناب ماسٹر محمود آغا صاحب (کشمیری محلہ، لکھنؤ)	09335605759	جناب الحاج سید زیارت حسین صاحب کریلی (الہ آباد)

زیر نظر

حجۃ الاسلام عالیجناب مولانا سید نہال حیدر رضوی

رابطہ 09369132117

زیر قیادت و خادم زائرین

زیر قیادت

سید محمد مسلم رضوی

09454383095